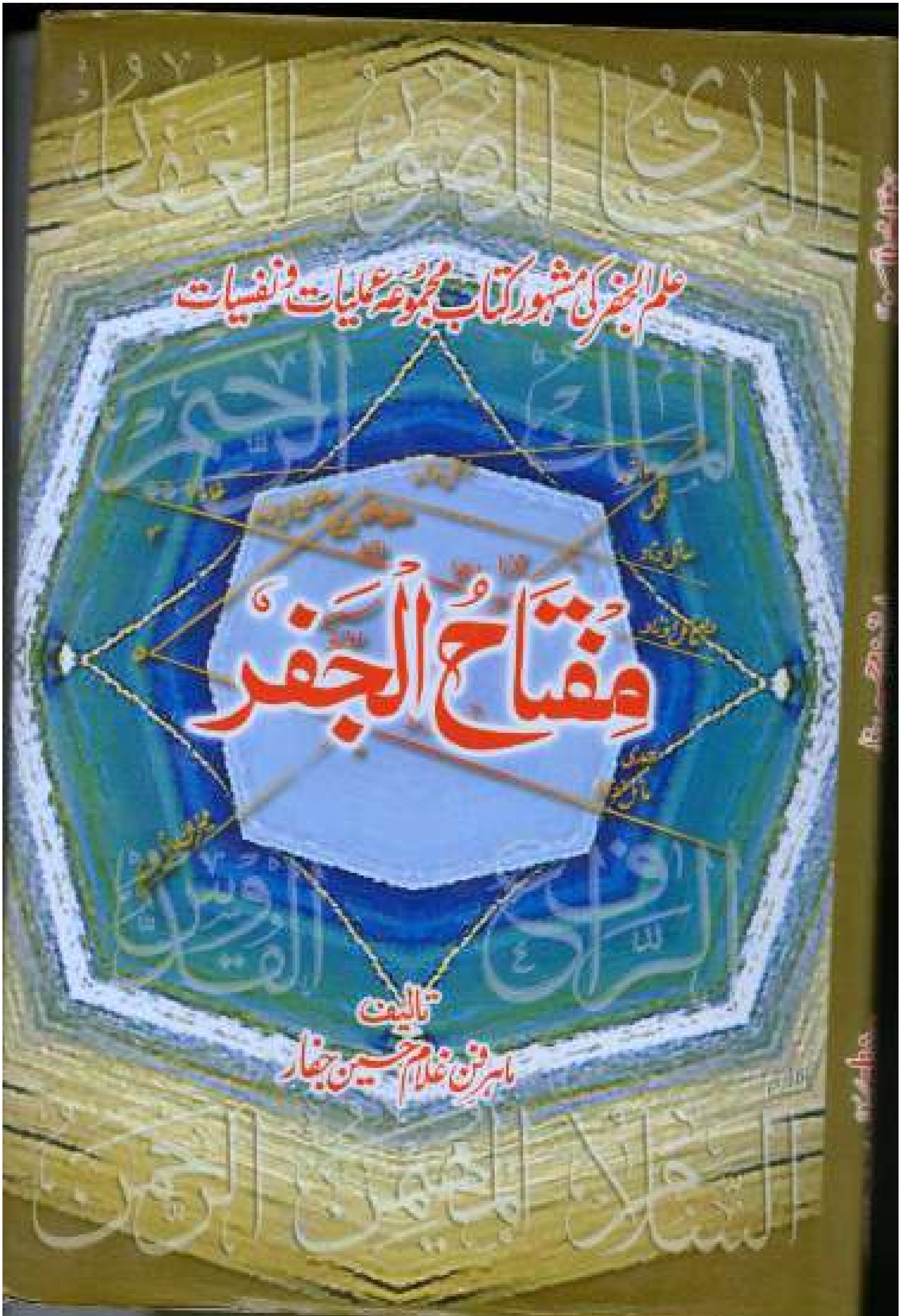

علم الجفر کی مشہور کتاب مجموعہ عملیات و نقشیات
مفتاح الجفر
تالیف
ماہر فن غلام حسین جبار

فہرست کتاب احسن التکسیر معروف بہ مفتاح الجفر

ختم شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہزاران ہزار تعریف اس رب العالمین کی شان میں ہے کہ جس نے عرش و کرسی اور لوح و قلم کو پیدا کر کے طبقات آسمان و زمین کو ظاہر کیا اور واسطے زیب و زینت آسمانوں کے کواکب روشن قنادیل کے جابجا نصب کر کے آفتاب اور ماہتاب کو جلوہ گر فرمایا۔ اور واسطے زینت زمین کے ہیژدہ ہزار مخلوقات کو اپنے ید قدرت کاملہ سے پیدا کر کے جہان کو آباد کیا خصوصاً ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے خلعت خلافت سے سرفراز فرما کے جمیع علوم عطا فرمائے اور درود نامحدود اس نبی آخر الزماں اور اس کی آل پر کہ جسکی شان میں اللہ جل شانہٗ لَوْلَاكَ لِمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ فرمایا یعنی اشرف الانبیاء محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو رونق افروز فرما کے دائرہ اسلام کو روشن کیا۔

امابعد یہ خاکسار سید محمد حسن عرف میر غلام حسن ولد میر بخش ابن میر محمد پناہ نبیرۂ حضرت مخدوم شاہ جلال کبیر اولادلیا پانی پتی شائقان علم جفر و تکسیر کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ اس فقیر نے علم جفر و تکسیر و رمل عرصہ بارہ برس میں جناب سید السادات حضرت معصوم شاہ مغربی سے دارالسلطنۃ شاہجہاں آباد میں حاصل کیا مگر نیرنگیٔ زمانے کے سبب اپنے وطن سے آکر محمد علی شاہ بادشاہ اودھ میں ملازم ہوا جبکہ صرصر بادِ صرصر نے چمنستان سلطنت لکھنؤ کو خزاں کر دیا فقیر نے بھی گوشہ نشینی اختیار کی چند عرصے میں سرکار والی مرشد آباد نے قدر دانی فرما کر فقیر کو طلب کر لیا اور ملازم رکھا چونکہ ایک کتاب علم نجوم میں میں نے زمانہ شاہی میں تصنیف کی تھی اور نام اس کا انوار النجوم تھا اور ایک کتاب علم رمل میں اور یہ کتاب احسن التکسیر موسوم بہ مفتاح الجفر واسطے تعلیم قرۃ العین فرزند احسن یعنی سید دلدار حسن کہ کل مراد زندگانی اس فقیر کا تھا تصنیف کی تھی اور جملہ علوم و نجوم و رمل و جفر کامل اس نونہال خوبی نے مجھ سے بذریعۂ ان کتب کے حاصل کر لئے تھے۔ افسوس ہے کہ جب آفتاب عمر میر البہ بام ہوا تو اس سرمایۂ حیات نے عین شباب میں

یعنی ۲۰ برس کی عمر میں ۲۰ محرم ۱۲۹۱ھ کو اس دار ناپائدار سے سفر کیا چونکہ ان کتب میں میں نے وہ رموز حل کر کے لکھدیئے ہیں کہ جو متقدمین پوشیدہ کرتے آئے ہیں اور آج تک یہ علم سینہ میں رہا لائق شائع کرنے کے نہیں تھا مگر برائے یادگار اس مرحوم کے بفرمائش بعض احباب خصوصاً باصرار محب اخلاص شعار حافظ محمد عبد الستار خانصاحب تاجر کتب کے میں نے اسکو لکھا اور واسطے چھاپنے کے حق تصنیف اس کا خانصاحب موصوف کو ہبہ بالعوض کیا اور حسب ضابطہ دفتر سرکار انگریزی میں لکھوا دیا امید کہ جو احباب ان کتب سے فیض حاصل کریں تو فاتحہ خیر سے اس مرحوم کو محروم نہ رکھیں بمصداق آیۂ کریمہ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ۞ معلوم ہو کہ یہ علم حروف یعنی علم جفر دو طرح پڑھے ایک اخبار دوسرے آثار اخبار اسکو کہتے ہیں کہ جو سائل سوال کرے اس کا جواب نکلے اور ضمیر یعنی جو سائل کے دل میں ہو وہ بتادے۔ اور حتیٰ یعنی کوئی چیز سائل کے ہاتھ میں پوشیدہ رکھے جفار اسکو بتائے اور آثار یا دفینہ ہو اسکو بتائے اور آثار میں تسخیرات علوی و سفلی ہیں، علوی اس کو کہتے ہیں کہ تسخیر ملائکہ اور تسخیر کواکب اور سفلی اس کو کہتے ہیں کہ تسخیر جن اور بھوت اور شیاطین یا تسخیر بادشاہان اور امراء، یا معشوق وغیرہ اس کتاب میں اخبار و آثار سب لکھدیئے۔ مگر اس علم کو اس فن کے استادوں نے بکمال رمز و کنایہ لکھا ہے کہ ہر ایک سمجھ نہیں سکتا اگر کیسا ہی ذہن صاف ہو مگر طبع اور فکر اس شخص کی نہ پہونچے ہرگز نقطہ حقیقت سے اس علم کے ماہر نہ ہو یہ علم ایسا نہیں ہے کہ جو عقل کے زور سے دریافت کر سکے کیونکہ یہ نعمت پوشیدہ کرنے کے لائق تھی یا یہ کہ نااہل اور جاہلوں سے چھپایا ہے کہ مبادا کوئی جاہل اگر مقصد عالی سے کامیاب ہو جاویگا تو طرح طرح کا فتنہ برپا کریگا اور علم اسرار الٰہی ہے اور آثار انبیاء علیہم السلام ہے اور علماء و حکمائے فلاسفہ خوب اس علم حروف سے ماہر تھے اور اس علم کے ساتھ علم نجوم کا بھی لازم ملزوم ہے جو علم نجوم سے ماہر نہ ہوگا وہ اس علم میں خام رہے گا۔ چنانچہ ایک عالم فلاسفے آصف بن برخیا تھے کہ وہ خلیفہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھے کہ تخت ملکہ پریزاد بلقیس کا

ملک سبا سے چھ مہینے کے راستے سے چشم زدن میں منگوا لیا تھا یہ قصہ پروردگار عالم نے قرآن شریف میں فرمایا ہے بہت مشہور و معروف ہے مگر پہلے چند قاعدے علم نجوم کے بیان کئے جاتے ہیں کہ ساعت کواکب کی سعد یا نحس معلوم کرے اور طالع وقت کو معلوم کرنا چاہئے اور آفتاب کا معلوم کرنا لازم ہے کہ کس درجے پر کس برج میں ہے اور قمر کس برج میں اور کس منزل پر ہے اور یوم کا کون ستارہ ہے اور وہ ستارہ لائق اس کام کے ہے ہر برج اور منزل اور ستاروں پر حروف ابجد کے تقسیم ہیں۔ تمامی احکامات میں حروف بروج اور منازل کے درکار ہوتے ہیں اور وقت اور ساعت ہر ایک کام میں آتے ہیں پہلے اس کا بیان کرنا ضروری ہے۔

باب پہلا قوانین علم نجوم اور اسکی کیفیات میں شامل چھ فصلوں پر

فصل ۱۔ بیان علم نجوم میں معلوم ہو کہ منجمان سابقین کو علم تکسیر اخبار اور آثار میں بہت دخل تھا علم نجوم کی تکسیر اعمال اخبار آثار میں بہت ضرورت ہوتی ہے بغیر نجوم کام نہیں چلتا اور یہ علم حروف جفر اور تکسیر کا قدیم ہے چنانچہ حکمائے فلاسفہ علم نجوم سے خوب ماہر تھے اور سوال سائل کو شل فال کے جانتے تھے اور علم آثار پر انکا دارو مدار تھا۔ چنانچہ حکیم فیثاغورث اور حکیم سامور اور آصف بن برخیا اور افلاطون اور ارسطو اور بطلیموس اور جالینوس ان لوگوں کی تسخیرات میں ملائکہ اور کواکب اور جن تھے اور اس کا قصہ بہت طول ہے اور علم نجوم کا حضرت ادریس پر نازل ہوا تھا اور حضرت ادریس نے طوفان حضرت نوح علیہ السلام کی ڈیڑھ سو برس قبل خبر دی تھی جناب باری تعالےٰ نے قرآن شریف میں وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ فرمایا ہے۔ اور پروردگار عالم نے تمام کاروبار دنیا گردش فلک اور رفتار ستارگان پر مقرر کیا ہے چنانچہ حضرت شیخ شہاب الدین بونی مغربی نے جدول حروف برجوں اور ستاروں کی لکھی ہے اور حروف ابجد کو زیر اور زبر اور پیش اعراب دیکر لکھا ہے واسطے دریافت کرنے احوال ہر ایک شخص کے اس کا بیان معہ جدول کے آویگا مگر اول شمس اور قمر کا حال معلوم کرنا چاہیئے کہ آفتاب کا دورہ بارہ برجوں میں ایک سال کا ہے اور قمر کا دورہ بارہ برجوں میں ایک ماہ کا ہے اور انکی سیر کا حال معلوم کرنا واجب اور

لازم ہے سیر آفتاب سے طالع وقت معلوم ہوگا اور سیر قمر سے منازل قمر کے معلوم ہونگے۔ پہلے معلوم کرے کہ وقت سوال سائل کے آفتاب کس برج میں اور کس درجے پر ہے اور قمر کس برج میں ہے اور کون سی منزل پر ہے اس دن کا درجہ سیر کا اور دقیقہ معلوم ہوگا حساب یونانی سے اسطرح پر معلوم کرے کہ پہلے غرۂ جنوری سے تاریخ مطلوب تک کتنے روز ہوئے ان کو جمع کرے اور دس روز اضافہ قانون کا جمع پر زیادہ کرے اور جمع کو بارہ برجوں پر تقسیم کرے اول برج جدی سے جس جا پر منتہیٰ ہو اس برج میں اتنے درجے جانے

اسامی بروج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
تقسیم ایام	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

جدول ماہ ہائے عیسوی

نام ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تقسیم ایام	۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

مثلاً ایک شخص نے ۲۲ تاریخ مارچ کو سوال کیا کہ آج آفتاب کس برج اور کتنے درجے پر ہے اول غرۂ جنوری سے تاریخ مطلوب تک شمار کیا اس طرح پر اول غرۂ جنوری سے ۳۱ روز لئے اور ماہ فروری کے ۲۸ روز لیئے اور ماہ مارچ کے ۲۲ روز لیے ان کو جمع کیا ۸۱ روز ہوئے اور دس روز قانون کے جمع پر زیادہ کیئے ۹۱ روز ہوئے ان اعداد کو بروج پر تقسیم کیا ۲۹ روز برج جدی کو دیئے اور ۳۰ روز برج دلو کو دیئے اور ۳۰ روز برج حوت کو دیئے تو یہ ۸۹ روز ہوئے اور دو عدد باقی رہے وہ برج حمل کو دیئے تو معلوم ہوا کہ آفتاب ۲۲ تاریخ مارچ کو برج حمل میں دو درجے پر آیا ہے اسطرح پر استخراج کر کے آفتاب کو معلوم کرے۔

فصل ۲۔ استخراج قمر کے بیان میں دریافت کرنا چاہئے اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں مہینے کی فلاں تاریخ کو قمر کس برج میں ہوگا اور کس درجے پر ہوگا پہلے حساب آفتاب کا انگریزی ماہ پر کیا کہ شمسی ماہ سال ہے اور قمر کا استخراج ماہ ہائے عربی پر ہے کہ یہ سال ماہ قمری عربی ماہ کی تاریخ پر استخراج ہے اگر کسی شخص نے سوال کیا کہ آج ۱۲ تاریخ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ میں قمر کس برج میں ہے اسطرح

پر حساب کرے ۴ تاریخ کو اندر ۱۳ عدد کے ضرب کرے اور اعداد ضرب کو جمع اور ۲۶ عدد قانون کے جمع ضرب پر زیادہ کرے ان سب کو جمع کر کے ۳۰ اور ۳۰ کی طرح کرے بارہ برجوں پر اور شروع اول طرح سے کرے کہ جس برج میں آفتاب ہو پہلے ۳۰۔ اس برج کو دے بعدہٗ دوسرے برج کو

برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
عدد	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

چار تاریخ ربیع الاول کو اندر ۱۳ کے ضرب کیا تو ۵۲ عدد ہوئے اور ۲۶ عدد قانون کے جمع پر زیادہ کئے تو ۷۸، عدد ہوئے مثلاً جب قمر نے طلوع کیا وقت شام کے تو آفتاب برج حوت میں تھا پس برج حوت سے تقسیم شروع کی ۳۰ عدد برج حوت کو دیئے اور ۳۰ برج حمل کو دیئے تو ۶۰ عدد ہوئے ۱۸ باقی رہے پس معلوم ہوا کہ برج ثور میں ۱۸ درجے پر قمر ہے منزل دبران پر اور ہر منزل کی ۱۳ درجے کی سیر ہے

جدول بارہ برجوں کی مع منازل و درجات و تقسیم حروف ابجد کے

برج حمل			برج ثور			برج جوزا		
ا	ب	ج	ج	د	ہ	ہ	و	ز
۱	۲	۳	۳	۴	۵	۵	۶	۷
شرطین	بطین	ثریا	ثریا	دبران	ہقعہ	ہقعہ	ہقعہ	ذراعہ
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

برج سرطان			برج اسد			برج سنبلہ		
ح	ط	ی	ی	ک	ل	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴
نثرہ	طرفہ	جبہہ	جبہہ	زہرہ	صرفہ	صرفہ	عوا	سماک
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

برج میزان			برج عقرب			برج قوس		
س	ع	ف	ف	ص	ق	ق	ر	ش
۱۵	۱۶	۱۷	۱۷	۱۸	۱۹	۱۹	۲۰	۲۱
عفرہ	زبانا	اکلیل	اکلیل	قلب	شولہ	شولہ	نعائم	بلدہ
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

برج جدی			برج دلو			برج حوت		
ت	ث	خ	خ	ذ	ض	ض	ظ	غ
۲۲	۲۳	۲۴	۲۴	۲۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۸
ذابح	بلع	سعود	سعود	اخبیہ	مقدم	مقدم	مؤخر	رشا
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

ایک برج کے ۱۳ درجے کئے اور حروف ابجد سے ہر منزل کو ایک حرف یعنی ۲۸ منازل کے اور ۲۸ حرف ابجد کے ہیں برابر تقسیم میں ہوئے اور ایک برج کو دو منازل اور تیسرا حصہ منزل کا اس طرح پر جدول میں تحریر ہے حساب کرے ہر منزل پر قمر معلوم ہوگا اور جو حروف درکار ہوئے تو اس حرف کو حسب طلب گرفت کرے **فصل ۳۔** استخراج طالع وقت میں معلوم کرنا چاہیئے کہ پہلے حساب طبعی سے آفتاب کو استخراج کرے۔ پس جسوقت کہ آفتاب معلوم ہو کہ فلاں برج اور فلاں درجے پر ہے پس وہ درجہ آفتاب کا وقت صبح کے طلوع ہوا اور جسوقت سوال سائل نے کیا اسوقت معلوم ہوا کہ وقت صبح سے وقت مطلوب تک کے گھڑی دن آیا ہے یا باقی رہا ہے یا رات ہے پس طلوع آفتاب تا طلوع دیگر ۶۰ گھڑی کا عرصہ ہوا پس اسوقت معلوم کرے کہ کے گھڑی صبح سے گذرے ہیں۔ ان گھڑیوں کو جمع کیا اور ۶ میں ضرب کیا اور حاصل کو جمع کیا اور آفتاب کو معلوم کیا۔ کتنے درجے آفتاب اس برج سے گذرا ہے ان درجات گذشتہ کو جمع کر کے ضرب پر ملایا اور جس برج میں آفتاب ہے اس برج سے ۳۰ اور ۳۰ درجے قسمت برج پر کیا جس برج میں عدد منتہی ہوا اس برج کو طالع وقت اور لگن جانے وہ خانہ

پہلے یہ زائچہ ۱۲ خانے کا کھینچ کر شمار خانوں کا کیا اور ۱۲ خانوں تک لکھا مثال اسکی
یہ ہے ۲۲ تاریخ ماہ مارچ ۱۸۷۷ء کو سائل نے سوال کیا اور ماہ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ
کی ۶ تاریخ کو۔ اس سائل نے کیا آفتاب کو معلوم کیا تو برج حمل کے اول درجے پر
آیا تھا اور صبح کی گھڑی کو شمار کیا تو دس گھڑی دن آیا تھا دس کو ۶ کے اندر ضرب کیا
چھ رباعی ۶۰ ہوئے اور ایک درجہ آفتاب کا جمع پر زیادہ کیا تو ۶۱ ہوئے پس آفتاب
سے تقسیم کیا ۳۰ برج حمل کو دیا اور ۳۰ برج ثور کو دیا ایک عدد باقی رہا پس معلوم ہوا کہ
برج جوزا کا اول درجہ طلوعت کرتا ہے اسی طرح پر طالع وقت کو استخراج کرے بارہ
برجوں پر حرف تقسیم کرنا اخبار میں بکار آمد ہوتا ہے اور قاعدہ آثار میں ملائکہ کو برج پر تقسیم کریں
فصل ۴۔ دریافت اوتاد میں معلوم کرنا اوتاد اور زائل اوتاد وغیرہ کا از روئے زائچہ سال کے

زائچہ سال کا یہ ہے



خانہائے اوتاد سے زمانہ حال کے احکام استخراج ہوتے ہیں اور مائل اوتاد سے زمانہ استقبال کا
حال معلوم ہوتا ہے اور زائل اوتاد سے زمانہ ماضی کا حال معلوم ہوتا ہے زائچے کا پہلا خانہ
اور چوتھا خانہ اور ساتواں خانہ اور دسواں خانہ اوتاد ہے اور دوسرا خانہ اور پانچواں خانہ اور
آٹھواں خانہ اور گیارھواں خانہ مائل اوتاد ہے اور تیسرا اور چھٹا خانہ اور نواں خانہ اور بارہواں
خانہ زائل اوتاد ہے یہ استخراج احکام سوال سائل کے بیان میں بکار آمد ہے اور جدول

بروج عناصر کی جو حروف ابجد کے برجوں پر منقسم ہیں معلوم کرنا چاہئے کہ ہر ایک عمل میں طبع عناصر
اور موکلات آتش کے اور موکل حرارت اور برودت اور رطوبت اور یبوست ہر چہار عناصر کی
طبع اور برج ہر عمل کے دیکھنا بکار آمد ہے جو شخص عامل اس بات پر عمل کرے وہ کامل ہے اور تمام
حروف تہجی کا تمام عمل تکسیرات میں بسط جمل کبیر اور بسط صغیر سو موکلات کے اور اعراب نیا تکسیر
میں لازم ہوا اور جاننا نظرات کواکب اور برج کا کہ رکن کامل ہو اور اگر یہ احوال دریافت نہ کریگا تو کچھ اثر نہ ہوگا

جدول ملائکہ اور عناصر حروف ابجد یہ ہے

برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
عناصر	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
حروف	اہط	حل	وی ب	ج ز ش	ط م ن	ل و ت	ص ی ث	ہ س ق	ذ ش م	ذ ح ع	ض ع ط	ق ث ظ
حروف طالع	اعبہ	حمہ	تنفض	بسلر	حطع	زخ	صقط	رس	حقش	ننکص	نور	جبتہ
ابجد صغیر	۶۷	۵۰	۱۹۲	۲۹۰	۲۳	۱۹۹۰	۷۵۰	۳۸۸	۹۳۸	۹۳۰	۶۰	۳۱۰
موکل	اسرافیل	کلکائیل	عطرئیل	ہمواکیل	دردائیل	سرفائیل	ہمائیل	اموکیل	تنکفیل	نوائیل	اسرائیل	قہدائیل
	نومائیل	نومائیل	جبرئیل	طاطائیل	اسمائیل	جبرائیل	نوحائیل	میکائیل	سرہمائیل	مجلائیل	فرائیل	نفہارئیل
طالع	وردائیل	سرفائیل	عطاطائیل	اموکیل	تنکفیل	سیکائیل	نورائیل	حولائیل	ہمرائیل	عطلطائیل		
موکل	سراطیل	عوزئیل	ہیکائیل	براطیل	اہیل	صمرائیل	صلقائیل	سرطائیل	سلمائیل	تجلنائیل	مجدائیل نفہائیل	تنکفیل عزرائیل
برج	را		یرقائیل	سراکیل	سطفائیل	ہمراکیل	ہمرائیل	مہکائیل	سہکائیل	ضحکائیل	وردائیل	اموائیل
عدد موکل	۶۸ ۳۱۰	۶۷ ۳۰۳	۱۷ ۳۰۳	۳۳۰ ۳۸۲	۶۵ ۱۲۵	۱۴۷ ۲۵۹	۱۰۸ ۴۲۲	۳۷۲ ۴۲۳	۱۶۶ ۳۱۱	۱۷ ۱۶۰	۴۰ ۳۶۹	۳۱۴ ۳۲۶

جدول ملائکہ حروف تہجی

حروف	الف	با	تا	ثا	جیم	حا	خا	دال	ذال	را
نام ملائکہ	یا اسرافیل	یا جبرائیل	یا عمورائیل	یا میکائیل	یا سلکائیل	یا شرفائیل	یا میکائیل	یا دردائیل	یا ابراطیل	یا ابرائیل
حروف	زا	سین	شین	صاد	ضاد	طا	ظا	عین	غین	فا
نام ملائکہ	یا شرنائیل	یا ہمواکیل	یا اجائیل	یا عطکائیل	یا ططائیل	یا لومائیل	یا لومائیل	لوحائیل	یا ہمرائیل	یا سرخلائیل
حروف	قاف	کاف	لام	میم	نون	واو	ها		یا	
نام ملائکہ	یا عطرائیل	یا جردائیل	یا ططائیل	یا رومیل	یا حولائیل	یا زنجائیل	یا دروائیل یا دردائیل		یا سرائیکائیل یا سرطائیل	

فصل ۵ ۔ تقسیم انواع سوجعف وموکلات کے بارہ برجوں میں اور منازل اور ساعت ستاروں کے

بیان میں جدول دریافت کرنے ستاروں اور بارہ برجوں اور ملائک کی جوان سے تعلق رکھتے ہیں وقت حاجات کے عمل میں لاوے مگر استخراج عمل اس سے معلوم کرنا چاہیے تمام حروف تہجی کے اوپر سبعہ سیارہ اور موکلان تمام بروج اور کواکب کے اس جدول سے معلوم کرنا ضرور اور واجب ہے ہر عمل کی جلد تاثیر ہوگی واسطے کل عمل کے ہر جا پر کار آمد ہوگا ۔ فقط جدول یہ ہے ۔

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
سبعہ سیارہ	روز شنبہ	روز پنجشنبہ	روز سہ شنبہ	روز یکشنبہ	روز جمعہ	روز چہار شنبہ	روز دو شنبہ
اعداد	۴۵	۹۵۰	۸۵۰	۴۰۰	۲۱۷	۲۸۴	۳۴۰
ملائکہ	زہبائیل ارفائیل	ارمائیل حمزاد	صحائیل سمائیل	کلسائیل کلمائیل	نورائیل اسموائیل	بہرائیل	صفیائیل تفوئیل
اعداد	۳۴۳	۸۷	۴۹	۱۴۶	۳۴۸	۹۱	۱۹
بخورات	لوبان عود	عود شکر	مشک عود	عود دار چینی	عطر صندلین	عود لوبان	عود کافور شکر لوبان
حروف کواکب	انبج	علیم	عفزت	طفبت	خطنغ	معکوت	سضدد
اعداد	۱۶۴	۱۵۰	۳۰۲	۱۵۱۱	۲۱۵۱	۶ ذع	۱۸۴
موکلان حروف تہجی	اسرافیل عطرائیل ہمواکیل کاکائیل	کومائیل سرکطائیل روبائیل	دورائیل البحائیل امواکیل اسرائیل	سرفائیل اسمائیل لوحائیل میکائیل جبرئیل	تنکفیل نورائیل جولائیل کاکائیل	سرجائیل جملائیل رفتمائیل عزرائیل	ہمرائیل عططائیل وردائیل اہراطیل
موکلان ہفت فلک	دوخائیل	صبرائیل	ہماسکیل	میکائیل	اسرافیل	جہنائیل	عزرائیل
موکلان ما بین زمین و آسمان	ہواھسا	محلق ۲	ہندوال ۳	دمرہائیل ۴	چورائیل ۶	سمائیل ۷	احملہ ۳
موکلان ما بین طرق سطح ہفت	اسرافیل	عنائیل	جمزائیل	برقان	سموس	ابیض	میمون

جدول منازل عرب کی ۲۸ پر شمار ہے اور تقسیم اوپر ہفت کواکب کے چار چار کی قسمت ہے اور قمر ۲۸ روز میں منازل کو طے کرتا ہے اور ہر منزل پر ایک شبانہ روز قیام کرتا ہے اور جس کام کیواسطے درکار ہو اس جدول سے دیکھ لے جدول منازل قمر کہ عمل اور مستحصلات میں کام آوے ۔

نام کواکب	زحل	مشتری ۴	مریخ ۴	آفتاب	زہرہ ۴	عطارد	قمر ۴
نام منزل	ذراع	شرطین	ثریا	ہنعہ	بطین	زبانا	ہقعہ
نام منزل	سماک	طرفہ	اکلیل	صرفہ	دبران	نعائم	نثرہ
نام منزل	بلدہ	مقدم	جبہہ	قلب	عواد	سعود	زبرہ
نام منزل	ذابح	شولہ	بلغ	موخر	اخبیہ	(غفرہ	رشا
امورات	زبان بندی	محبت و جاہ و حشمت	دشمنی و قتل	سیاند رسایہ	محبت سعید	زبان بندی خواب بندی	برائے علاج
امورات	جدائی	تسخیر	خرابی ہلاکت	خیر و شر	دوستی فراغت	تسخیرات	بیمار بیماری وغیرہ

منازل قمر یہ دار مدار ہے علامہ خواجہ نصیر الدین طوسی نے مستحصلات کا استخراج اوپر منازل قمر کے رکھا ہے اور اس سے بارہ جواب استخراج کئے ہیں اور باقی جس وقت جس کام کیواسطے قمر موافق ہوئے فوراً وہ عمل اثر کریگا اور یہ علم تکسیر میں رکن ہے اور ساعت کواکب کی بھی لازم ہے ہر ایک عمل کیواسطے ہر ایک ساعت درکار ہے ۔ معلوم کرنا چاہیے کہ آج کون روز ہے اور وقت طلوع آفتاب کس ستارے کی ساعت تھی اگر روز یکشنبہ ہے تو طلوع آفتاب کیوقت اول ساعت شمس کی ہے اور بعد اسکے زہرہ کی ساعت ہے اور بعد اسکے عطارد کی ساعت ہے اور بعد اسکے عطارد کی ساعت ہے اور بعد اسکے قمر کی ساعت ہے اور بعد اسکے زحل کی ساعت ہے اور بعد اسکے مشتری کی ساعت ہے اور بعد اسکے مریخ کی ساعت ہے اور اگر روز دوشنبہ ہے تو اول ساعت قمر کی ہوگی اور اگر روز سہ شنبہ ہے تو اول ساعت مریخ کی ہوگی اور اگر چہار شنبہ ہے تو اول ساعت عطارد کی ہوگی اور اگر روز پنجشنبہ ہے تو اول ساعت مشتری کی ہوگی اور روز جمعہ ہے تو اول ساعت زہرہ کی ہوگی اور اگر روز شنبہ ہے تو اول ساعت زحل کی ہوگی جس ستارے کی وقت سحر کے اول ساعت ہوتی ہے وہ ستارہ اس روز کا مالک ہے اور جسطرح پر اول ساعت آفتاب سے دور لکھا ہے اسطرح پر شمار کرے چنانچہ ایک جدول ساعت شبانہ روز کی لکھی ہے جدول پر عمل کرے فقط

جدول روز کی ساعت کی

روز یکشنبہ	روز دوشنبہ	روز سہ شنبہ	روز چہارشنبہ	روز پنجشنبہ	روز جمعہ	روز شنبہ
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر
شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ

جدول شب کی ساعت کی

شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	شب چہارشنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر

جسطرح پر دن کی ساعت ہے اسی طرح پر رات کی ساعت ہے اسکو دریافت کرنا چاہیے اگر روز یکشنبہ کو آفتاب کی ساعت ہے تو واسطے تسخیر امرا اور ملوک اور زبان بندی کی اور مقہوری اعداد کے اگر روز دوشنبہ ہے تو واسطے دوستی اور الفت کے مناسب ہے اگر روز سہ شنبہ ہے تو واسطے دشمن کے عمل کرنا بہتر ہے اور اگر روز چہارشنبہ ہے تو واسطے دوستی اور زبان بندی کے اور جو کام قبض و بسط کا ہووے اور اگر روز پنجشنبہ ہے تو واسطے موافقت مرد اور زن اور کشائش کار اور رنج و شری کیواسطے اور خرید و فروخت وغیرہ اور جمعہ کا دن ساعت زہرہ کی ہے واسطے عشقبازی اور شادی اور نکاح کے سعد ہے

فصل ۶ وقت دریافت کرنے قمر در عقرب وغیرہ میں اور اسمیں چند قاعدے ہیں مثلاً کسی سائل نے پوچھا کہ اسوقت کے گھڑی دن آیا ہے یا باقی رہا ہے تو اس جدول کے طریقے سے دریافت کرے اسطرح پر کہ ایک چوب بقدار سات انگشت کے لیکر دھوپ کے درمیان آفتاب کے روبرو ہموار زمین پر کھڑی کرے اور اسکے سائے کو انگشت سے شمار کرے اور اس جدول پر عمل کرے معلوم ہو جائیگا:

جدول یہ ہے

انگشت شمار	گھڑی درر
۶۴	۱
۶۴	۲
۳۴	۳
۱۶	۴
۱۲	۵
۱۱	۶
۱۰	۷
۹	۸
۸	۱۰
۶	۱۱
۵	۱۲
۴	۱۳
۳	۱۴
۲	۱۵
۱	۱۶

اول ایک سے زیادہ دوپہر تک اور دوسے دوپہر کم ہوتا جاتا ہے روز اس جدول سے معلوم ہوتا ہے یہ جدول واسطے طالع وقت استخراج کرنیکے اور ساعت دریافت کرنیکے لکھی ہے اور ارطھائی گھڑی کی ایک ساعت ہوتی ہے اور غرہ ہر ماہ کا معلوم کرنیکے واسطے ایک یہ قاعدہ لکھا ہے معلوم کرلے مگر یہ قاعدہ بہت معتبر نہیں ہے اور استخراج قمر کا قاعدہ سابق میں بیان کرچکا ہوں قاعدہ یہ ہے کہ اول اگر روز یکشنبہ یا دوشنبہ یا سہ شنبہ کو ہلال ہووے تو معلوم ہوگا کہ ۲۹ روز کا مہینہ

ہوگا اگر روز چہار شنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ یا شنبہ کو ہلال ہووے تو چاند ۳۰ روز کا ہوگا۔
قاعدہ۴:۔ ہندی حساب سے قمر در عقرب دریافت کرنیکا معلوم کرنا چاہیے کہ کس ماہ میں کس تاریخ
کو قمر در عقرب ہوگا اسطرح پر کہ ہندی مہینے پر اس کا حساب ہے چنانچہ ماہ اگہن میں چاند کی ۲۸۔
اور ۲۹ تاریخ دوپہر دن کو قمر در عقرب ہوگا اور ماہ پوس کو ۲۶ اور ۲۷ کو تمام روز اور ۲۵
تاریخ کا دوپہر دن اور ماہ ماگھ میں ۲۳۔ اور ۲۴۔ اور دوپہر دن ۲۵ تاریخ کا اور ماہ
پھاگن میں ۲۱ اور ۲۲ تمام روز اور ۲۳ کا دوپہر دن اور ماہ چیت میں ۱۸ اور ۱۹ روز
تمام اور ۲۰ کا دوپہر دن اور ماہ بیساکھ میں ۱۶ اور ۱۷۔ اور ۱۸ کا دوپہر دن اور ماہ جیٹھ
میں ۱۳ اور ۱۴۔ اور ۱۵ کا دوپہر دن اور ماہ اساڑھ میں ۱۱۔ اور ۱۲ تاریخ ۱۳ کا
دوپہر دن اور ماہ ساون ۸۔ اور ۹ تاریخ کو اور ۱۰ کا دوپہر دن اور ماہ بھادوں میں
۶ اور ۷ تاریخ تمام اور ۸ کا دوپہر دن اور ماہ کنوار میں ۳ اور ۴ تاریخ کو اور ۵ کو دوپہر
دن اور ماہ کاتک میں ۱۔ اور ۲ تمام تاریخ اور ۳ کا دوپہر دن۔
قاعدہ۵:۔ قمر کے دریافت کرنے کا خواجہ نصیرالدین طوسی سے منقول ہے اس قاعدہ سے
معلوم کرے۔ جو کہ تاریخ ماہ کی ہووے اسکو دوچند کرے اور ۵ عدد قانون کے جمع پر
زیادہ کرے اور جس برج میں آفتاب ہو اس برج سے ۵ اور ۵ کی طرح کرے۔ جس
برج میں منتہی ہوئے اس برج میں قمر کو جانے اور جو عدد کہ باقی رہے ہوں ان کو
۶ میں ضرب کرے جو کہ حاصل ضرب ہوں انکو درجے قمر کے اس برج میں جانے اور
حال آفتاب کا یہ ہے کہ آفتاب کو نوروز کے دن سے ۳۱ روز برج حمل میں رہتا ہے اور
۳۱ روز برج ثور اور ۳۲ روز برج جوزا میں اور ۳۱ روز برج سرطان میں اور ۳۱ روز
برج اسد میں اور ۳۱ روز برج سنبلہ میں اور ۳۰ روز برج میزان میں اور ۳۰ روز
برج عقرب میں اور ۲۹ روز برج قوس میں اور ۲۹ روز برج جدی میں اور ۳۰ روز برج
جدی میں اور ۳۰ روز برج دلو میں اور ۳۰ روز برج حوت میں اسطرح پر سال کے ۳۶۶ روز ہوئے اول جو استخراج شمس اور قمر کا بیان
کیا ہے وہ تمام حسابوں میں عمدہ ہے اور علم تکسیر کیواسطے استخراج آفتاب اور قمر کا
اور استخراج طالع وقت کا اور معلوم کرنا ساعت کواکب اور روز کی گھڑی اور ساعت معلوم

کرے یہ کفایت کرتا ہے اگر تشریح قاعدہ نجوم کی کرتا ہوں تو طول ہوتا ہے بسبب بندی کیواسطے کافی ہے

باب دوسرا استخراج ابجدات اور اصطلاحات جفر اور تکسیر میں مشتمل تین فصلوں کے

فصل ۱:۔ اس علم کی اصطلاحات اور ابجدات کے بیان میں اور یہ ابجد شمسی ہے ا ب ت
ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی اور
ابجد قمری یہ ہے ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ اور اسی ابجد سے ۲۸۔ ابجدین استخراج کی
ہیں منازل قمر کے اوپر اور اشارات تکسیرات صدر سوخرات کے بیان سبعہ سیارات پر
منقسم ہیں۔ ہر ایک تکسیر پہ ایک کواکب منصوب ہے ہر ایک استخراج مطالب کیواسطے
علیحدہ لکھا ہے اور بارہ بسط میں ۱۲ بروج پر منقسم ہیں اور نو طرح ہیں تو افلاک کے
اوپر ہیں اور چند قاعدے متصرفات علم کی اصطلاح ہیں اس کا بیان کیا جاتا ہے معلوم
کرنا چاہیے اول حروف نورانی اور حروف ظلمانی نورانی وہ حروف ہیں کہ جو قرآن شریف کی اول
سورتوں میں نازل ہوئے ہیں اور حروف ظلمانی وہ ہیں جو ان سے باہر ہیں اور حروف
صامت اور حروف ناطقہ ہیں۔ حروف صامت وہ ہیں جو بغیر نقطے کے ہیں اور ناطقہ وہ
ہیں کہ جنکے اوپر اور نیچے نقطے ہیں اور حروف تواخیہ اور حروف غیر تواخیہ یہ ہیں کہ جو ایک صورت
کے دو اور تین ہیں مثلاً ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ
۱۸ حروف تواخیہ ہیں اور دس حروف غیر تواخیہ ا ف ق ک ل م ن و ہ ی اور حروف نورانی
یہ ۱۴ حروف ہیں ا ہ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر اور باقی یہ ۱۴ حروف ظلمانی ہیں
ب ج د و ز ف ش ت ث خ ذ ض ظ غ اور ۱۳ حروف صامت یہ ہیں ا د ہ ح ط ک ل م س ع ص ر ی
اور ۱۵ حروف ناطقہ یہ ہیں ب ت ث ج خ ذ ز ش ظ غ ف ق ن ی اور حروف ملفوظی اور حروف مکتوبی اور حروف مسروری
ملفوظی یہ ہیں الف جیم دال ذال سین شین صاد ضاد شین عین قاف
کاف لام حروف مکتوبی میم نون واؤ اور حروف مسروری باتا ثا حا خا را زا
طا ظا نا ھا یا قاعدہ اول جسکی استخراج سوالات میں ضرورت ہوتی ہے اول حروف
کو اوتاد کہتے ہیں اور دوسرے حروف کو مائل اوتاد کہتے ہیں اور تیسرے حروف کو

کو زائل اوتاد کہتے ہیں مثلاً اوتاد ب مائل اوتاد ج زائل اوتاد ہ مائل اوتاد و زائل اوتاد اسی طرح پر ابجد کی مثال ہے جس حال میں استخراج حروف میں چند سطورات جمع ہوئے یا جفر جامع سے صفحات کے استخراجات حروف جمع ہوئے تو جو کہ اوتاد ہیں وہ زمانہ حال کا احوال اور جو کہ مائل اوتاد ہے وہ زمانہ استقبال کا حال ہے اور جو کہ زائل اوتاد ہے وہ زمانہ ماضی کا حال سائل کا ہے۔ مراتب اعداد ثلاثہ اوتاد اول عدد اکائی اور استقبال عدد دہائی اور ماضی عدد سیکڑا ہے اسیطرح استاد بیان کرتے ہیں اور حروف زبر اور بینات اول زبر اور دوم بینات مثلاً الف اتو زبر اور ل ف بینات اسیطرح پر تمام ابجد کا زبر اور بینات بھی استخراج میں بکار آمد ہوتا ہے۔ قاعدہ چار عناصر پر ابجد کے منقسم ہے اول آتش ا ہ ط م ف ش ذ دوم عناصر باد ب و ی ن ص ت ض۔ سوم عناصر آب ج ز ک س ق ث ظ چہارم عنصر خاک د ح ل ع ر خ غ

فصل ۲۔ اصطلاحات علم جفر میں یہ اصطلاحات اخبار میں ہوتے ہیں۔ حروف داخل کبیر اور وسیط اور صغیر اور اصغر حروف شمار اور مستحضرہ اور حروف مستخرجہ اور حروف آساس اور حروف نظیر ابجدی اور مستحصلہ اور حروف غریزی اور صدر موخر اور حاصل جواب اور منصوب اور مقلوب اور طول عرض اور عمق اور قطر اور استنطاق اور استنباطات اور دائرہ حروف زمام اور ترفع حرفی اور ترفع مراتب اور ترفع اعدادی اور ترفع اوتار اسیطرح پر متنزل ہیں۔ مطابق ترفع کے اور ترفع اوتار ازواج اور بسط حرفی اور بسط ملفوظی اور بسط عربی اور بسط قضارب اور بسط تضعیف اور بسط تنصیف اور بسط فارسی اور بسط غریزی اور بسط تمارج اور بسط کسورات یعنی تکسیری اور امتزاج الحروف اور بہت سے اشارات قوانین اس علم حروف میں ہیں مگر یہ چند قاعدے واسطے ہندی کے ہیں اور بارہ قوانین جو تحریر کئے ہیں ان کا بیان آگے ہوگا۔

فصل ۳۔ استخراج دس ابجدوں کا اور استخراج مستحصلہ ضرب سے میں نے بہت سے رمز اور کنایات کو واضح کر دیا ہے چنانچہ الف ملفوظی کے عدد ۱۱۱ کو حروف ابجد میں ضرب

کیا اس کو معلوم کرنا چاہیے۔ چنانچہ الف کے ۱۱۱ عدد ہوئے اور ب کے ۲ عدد ہوئے انہیں ضرب کیا ۲۲۲ عدد ہوئے اوردو کے عدد ۴ ہیں اسمیں ضرب کیا تو ۴۴۴ ہو اور ہ کے عدد ۵ ہیں اسمیں ضرب کیا تو ۵۵۵ ہوئے پھر و کے ۶ کو اسمیں ضرب کیا تو ۶۶۶ ہوئے پھر ز کے ۷ کو اسمیں ضرب کیا تو ۷۷۷ ہوئے پھر ح کے ۸ کو اسمیں ضرب کیا ۸۸۸ ہوئے پھر ط کے ۹ کو اسمیں ضرب کیا تو ۹۹۹ ہوئے مثلاً عدد الف ایقغ اور بکر اور جلش اور دمت اور ہنث اور وسخ اور زعذ اور حفض اور طضظ اور اسی طرح ۲۸ ابجد استخراج کئے ہیں مگر دس ابجد تو بیان کرتا ہوں اسکو معلوم کرنا چاہیے واسطے استخراج جواب سائل مستحصلہ اور نظیرہ

پہلا ابجد

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

دوسرا ابجد ابتث

اساس	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
نظیرہ	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی

تیسرا ابجد اجذش

اساس	ا	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن	ب	ح	د	ص	ع	ک	و
نظیرہ	ت	خ	ز	ض	غ	ل	ہ	ث	ر	ص	ط	ف	م	ی

چوتھا ابجد اہطم

اساس	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
نظیرہ	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

پانچواں ابجد ارغی

اساس	ا	ر	غ	ی	ب	ر	ف	ت	ی	ت	ث	ش	ک	ج
نظیرہ	ص	ل	ح	ض	م	خ	ط	ن	د	ظ	و	ذ	ع	ہ

چھٹا ابجد ایقغ

اساس	ا	ی	ق	غ	ب	ك	ر	ح	ل	ش	د	م	ت	ه
نظیرہ	ن	ث	و	س	ح	ز	ع	ذ	ح	ن	ض	ط	ص	ظ

ساتواں ابجد احزط

اساس	ا	ح	ز	ط	ق	و	ت	د	س	ع	ل	ی	ج	ر
نظیرہ	ض	ف	ن	ب	خ	س	ط	ك	ه	ث	ذ	ص	غ	م

آٹھواں ابجد اوكع

اساس	ا	و	ك	ع	ش	ض	ج	ح	م	ص	ث	غ	ه	ی
نظیرہ	س	ر	ذ	ب	ز	ل	ف	ت	ط	د	ظ	ن	و	خ

نواں ابجد اثخر

اساس	ا	ث	خ	ر	س	ط	ع	ك	ن	ی	ت	ح	د	س
نظیرہ	ض	ع	ق	م	ه	ب	ج	د	ز	ص	ط	ف	ل	د

دسواں ابجد ادری

اساس	ا	د	ر	ی	م	ع	ق	ت	ذ	ع	ج	د	ط	ل
نظیرہ	س	ص	ش	غ	ظ	ب	ه	ح	ك	ن	ف	ر	ت	س

ان دس ابجدوں کو لسان الغیب کہتے ہیں اور حروف مستحصلہ ان ابجدوں سے استخراج ہوتے ہیں مستحصلہ یعنی ارواح حروف کی لسان الغیب ہیں واللہ اعلم یعنی نقطہ ضرب النفوس ضرب فی نفسہ اعداد حرف ہیں اور اسکو جذر بھی کہتے ہیں مثلاً حرف دال کے ۴ عدد ہیں ان کو ۴ میں ضرب کیا تو ۱۶ ہوئے اور میم چالیس عدد ہیں ان کو چالیس میں ضرب کیا تو ۱۶۰۰ ہوئے اور دوسری ضرب یہ ہے کہ میم کے چالیس عدد ہیں اسکو ۱۳ میں ضرب کیا یعنی مراتب حروف میں بحساب ابجد کے ۴۰ کو ۱۳ میں ضرب کیا تو ۵۲۰ ہوئے

اور حروف عدد حروف کی ضرب کیا یا ترتیب میں ضرب کیا تو مستحصلہ اسطرح پر ضرب نفس کی ہے اسکی شرح بیان کردی اور حروف نظیرہ کو درجات بروج میں یا منازل ظاہر ہوگا اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ بعض اشارہ حروف نظیرہ کو درجات بروج میں یا منازل میں یا بروجوں میں یا ۹ افلاک میں یا کواکب یا عناصر میں ضرب کرتے ہیں اور حروف حاصل کرکے اس حرف نظیرہ کے زیر سطر میں لکھے اور اس حرف کا نظیرہ دیکھے صدر مؤخر میں جواب حاصل کرے اور جسطرح ضرب کا بیان ہے اس طرح پر طرحات حروف کا بیان ہے کہ جو شخص کہ اسپر عمل کریگا جواب سائل سے محتاج رہے گا اور علم جفر کے نکتے سے واقف ہوگا۔ طرح کا بیان یہ ہے اول طرح ۳۰۔ اور ۳۰ کے درجات پر ہے اور دوسری طرح ۲۸ منازل پر ہے اور تیسری طرح بارہ بروج پر ہے اور ۹۔ اور ۹ کی طرح نہ افلاک پر ہے اور ۷ اور ۷ کیطرح سبعہ سیارات پر ہے اور ۴۔ اور ۴ کیطرح اربع عناصر پر ہے اور ۳ اور ۳ کیطرح موالید ثلاثہ پر ہے اور اس سے شمار ضرب ہے اور اسکو خوب دریافت اور یاد کرنا چاہیے

باب تیسرا بیان تکسیرات صدر مؤخر کا ہفت کواکب پر اس میں ایک فصل ہے

فصل ۱. قاعدہ اخبار میں یعنی جواب سوال سائل اور آثار اور عملیات کی ساخت میں بکار آمد ہے ہر ایک اعمال کی شال میں بیان کیا جاتا ہے مثلاً بسط حروف کو بعضے کسر حروف کہتے ہیں اور تکسیر لغت یونانی میں توڑنے کو کہتے ہیں اور جفر میں معنی پوست ہزنالہ ہے اور روشن گنویں کے بھی معنی ہیں اور تکسیرات کا بیان دو طرح پر ہے ایک تو حرفی ہے اور دوسرا عددی ہے حرفی وہ ہے کہ حروف اسماء کے مختلف ہیں اول اور آخر کو جو حروف کہ سطر میں پھیرتے پھیرتے استخراج میں اول کی سطر آخر میں نکل آتی ہے اس کو زمام کہتے ہیں اور زمام کو مہار شتر بھی کہتے ہیں اور تکسیر عددی وہ ہے کہ اعداد اسمائے اللہ تعالیٰ کو ساتھ نام آدمی کے یا کوئی آیت قرآن مجید کی ہو ان دونوں کو جمع کیا اس کو زبان یونانی میں تنف کہتے ہیں اور اس کا بیان آگے ہوئے گا اور بسط حرفی تین قسم پر ہے ایک کو سائم حروف کہتے ہیں اور دوسرے حروف میں اور تیسرے عدد میں دونوں

کی جمع ہے اور بسط مسلم وہ ہے کہ حروف اسم شخص کا ساتھ ترکیب حروف اسمائے اللہ تعالےٰ یا کوئی آیت قرآن شریف کی ایک سطر ترکیب دے اسکو بسط مسلم کہتے ہیں اور پر اس طرح کے مثلاً کلمہ اقارب یعنی ہر ایک حرف کو ترکیب سے جدا جدا لکھا اور بسط مرکب وہ ہے کہ حروف اسم الہٰی کو ساتھ اسم آدمی کے حرف ملفوظی میں ترکیب دے یا یعنی کلمۂ اشہب ہر ایک کو جداگانہ ملفوظی کیا مثلاً الف شین بسط کیا اور اس کلمۂ ملفوظات کو بسط عربی عددی کیا تو واحد واح د ث ل ا ث م ی ا ت ہ خ م س ہ ا ث ن ی ن اور اسکو صدر مؤخر کیا تو سطریں گوناگوں حرف گردش کھا کے ہر جا پر ظاہر علیحدہ علیحدہ صورت کی سطریں پیدا ہوئیں جسوقت کہ زمام بر آیا اسمیں مہنیات اسرار الہٰی ہے اور کرامات انبیاء علیہم السلام ہے۔

باب چوتھا تکسیر متوسط کے بیان میں شامل اوپر فصلوں کے

فصل ۱۔ جاننا چاہیئے کہ جو حروف برابر طول میں ظاہر ہوں مطابق حروف کے نقش مربع یا مثلث میں پُر کرے اور نزدیک بعضے استادوں کے زیادہ یا کہ بلا تکرار حروف کہ سطور وقف الحروف کے یعنی متوسط اشکل حروف کے پُر کرے اگر حروف طاق ہوں تو طاق اور اگر جفت ہوں تو جفت میں پُر کرے جتنے حروف شمار میں ہوں اتنے خانے کے نقش میں پُر کرے اسکو تداخل تکسیر کہتے ہیں اور تداخل تکسیر کی دو وجہ ہیں اول تو وقف زوج ہو تو خانہ جفت میں نقش کو پُر کرے اور اگر وقف تکسیر متوسط ہو تو بہت عمدہ ہے اور وقف اعداد کی میزان کو کہتے ہیں۔ ہر خانہ طاق میں پُر کرے۔ ہر سطر کی اصلاح حسب ترتیب اور وضع حروف کے دے یا ایک اسمی ہے یا آیت ہے اور اگر عمل صحیح اور درست ہے تو تاثیر بہت ہوگی اور یہ عجب طرح کا اسرار الہٰی ہے کہ ہر ایک نامحرم اور نا اہل سے پوشیدہ رکھنے کا ہے۔

فصل ۲۔ معلوم ہو کہ زمام اور تکسیر کی چند وجہ ہیں اول بیان تکسیر الحروف اور استخراج زمام کا جاننا چاہیئے کہ مدار تکسیر کا اوپر حروف استخراج زمام کے ہے اور حروف اسمائے الہٰی اور اسم آدمی ہے جو کچھ کہ ربع عالم کے چار عناصر ہے اور اجسام اور نفوس میں جو کچھ کہ نفس کے اندر ہے اسکی طبع واجب ہے اور ہر طبعی کو جسم اور ہر جسم کو اسم مرکب

حرفی کو مسخر روحانی تحت اور تصرف پروردگار کا ہے اگر کسی حرف کی کوئی شخص دعوت کرے اور روحانی مستخرج کرے اور اس حرف کا قاری ہو تو البتہ مسخر ہوگا۔

باب پانچواں تداخل تکسیر اسم المتجانسین میں شامل اوپر تین فصلوں کے

فصل ۱۔ واضح ہو کہ اسم متجانسین یہ ہے کہ دو اسم واسطے ذات واحد کے ہوں اور معنی ان دونوں اسموں کے علیحدہ ہوں اور اسکی مثال یہ ہے کہ اسم اللہ جل شانہٗ میں موجود ہے۔ مثلاً رحیم الرحمٰن، حی القیوم، کریم لطیف، قریب مجیب ملک وکیل بیچ اسماء کے ہے اور مثال یہ ہے کہ ایک شخص کے دو اسم ہیں ایک مقرون اور دوسرا المحلول کنیت اور علمیت بصفت اسم حضرت خیر الانام میں ہے مثلاً خواجہ احمد اور شاہ محمد اور کنیت اور علمیت نام کی یہ ہے کہ لفظ دین کا نام کے آخر میں ہوئے مثلاً نجم الدین و شمس الدین و ابو الفتح و ابو القاسم اور عبد الصمد و عبد الرحیم اسطرح کے نام کو متجانس کہتے ہیں اگرچہ دو اسم متجانسین تقدیم اول پر دوسرے کے اور تقدیم دوم اوپر پہلے کے ہو تو صحیح ہے اور اسی طرح سے خیال کرنا چاہیئے۔ **فصل ۲۔** بیچ بیان تداخل تکسیر اسم متجانسین کے اسم طالب مقدم اوپر اسم مطلوب کے ہمیشہ روا ہے مثلاً طالب تقی ہے اور مطلوب عبد الصمد ہے قطع نظر الف و لام اسم مطلوب میں زیادہ ہے اور مطلوب میں چھ حرف ہیں اور اسم طالب میں تین حرف ہیں اور ان دونوں اسما کو بسط مسلم میں لکھا اور پر اسطرح کے ع ب د ص م د ت ق ی **فصل ۳۔** تداخل تکسیر عجمی کے بیان میں۔

تداخل تکسیر عجمی یہ ہے کہ حروف اسم طالب اور حروف اسم مطلوب اگر عمل واسطے محبت کے ہے تو نام کواکب زہرہ اور مشتری شامل کرے اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہے تو اسم کواکب زحل یا مریخ کا شامل کر کے ایک سطر لکھے یعنی جسوقت اول کی سطر آخر میں پیدا ہوئے اس سطر کے چار چار حرف کر کے سطر مجرد کرے اور ملائکہ ہر حرف کا لکھے اگر روز یکشنبہ ہے تو آتش پر عمل کرے ملائک حضرت عزرائیل ہیں اور اگر روز دوشنبہ کو تو آب پر عمل کرے اور ملائک حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں اور اگر روز سہ شنبہ اور پنجشنبہ ہو تو اوپر ہوا کے

عمل کریں اور ملائک حضرت اسرافیل علیہ السلام ہیں اور اگر روز چہار شنبہ یا دوشنبہ کو تو ادر خاک کے عمل کرے۔ ملائک حضرت جبرئیل علیہ السلام ہیں اور وقت عمل کرنے کے خوشبو بخورات آتش پر روشن کرے اور حروف کواکب اور بروج اور منازل قمر کی ترکیب دے اور بخور کواکب بر وقت عمل کرنے روشن کرے اور اس کا بیان آگے ہوگا۔

باب چھٹا بیچ تداخل تکسیر مراتب الحروف کے شامل اور یہ ۱۰ فصلوں کے

فصل ۱۔ تداخل تکسیر مراتب الحروف کا یہ ہے کہ جو اسم طالب اور مطلوب کا ہے اور جو کہ حرف مراتب اسم ہو اسکو اول میں لکھا مثلاً حامد کا جو الف ہے وہ مرتبہ اعلیٰ پر ہے پہلے لکھے اور دال بعد اسکے اور ح کو بعد اسکے اور میم بعد اسکے چنانچہ الف دال حا میم **فصل ۲۔** بیچ بیان تداخل مراتب اعداد کے جاننا چاہئے کہ حروف اسم طالب اور حروف اسم مطلوب میں جو کہ قلیل عدد رکھتا ہوئے اسکو مقدم کرے اور جو کہ بہت عدد رکھتا ہوئے اسکو آخر میں لکھے مثلاً علی حرف ی کم عدد کا ہے اول لکھا اور لام اسکے بعد اور ع اسکے بعد چنانچہ یلع اور دوسرا اسم یہ ہے معین میم کے چالیس عدد ہیں اور عین کے ستر اور ی کے دس عدد اور نون کے پچاس عدد ہیں یمنع **فصل ۳۔** بیچ بیان تداخل تکسیر عنصری کے تداخل تکسیر عنصری اسکو کہتے ہیں کہ جو نام اللہ کے ناموں میں ہو۔ یا آدمی کے نام سے ہو اسکو معلوم کرے کہ کیا عنصر ہے چار عنصر علیحدہ علیحدہ لکھے اگر عنصر آتش کا ہے تو تمام حروف موجود ہوں اور جو عناصر ہوں اسکو لکھے اور مراتب اسکے لکھے مثلاً نام سلیمان ہے اس میں الف اور میم آتش کا ہے اور ی اور ن ہوا کا ہے اور س اور لام خاک کا ہے جیسے ا م ی ن س ل اسی طرح پر لکھے **فصل ۴۔** تداخل تکسیر مرکب الحروف میں اگر نام اللہ کا ہو یا آدمی کا نام ہو اسکے حرفوں کو لفظی کرے اور پھر اسکو صدر مؤخر کرے جیسے اسم یا ودود ہے اسکو لفظ کیا واؤ تین حرف ہوئے دال کے تین حرف ہیں پھر واؤ تین حرف ہوئے پھر دال کے تین حرف ہوئے ان سب کو مرکب لکھا داو وال واو دال اسی نہج پر اور حروف اسم کے کرنا چاہئے۔ **فصل ۵۔** تداخل

تکسیر عددی یعنی شمار عربی میں جیسے نام میں یا کلمے میں ہوئے اول جمل کبیر لکھے اور بعد اسکے حروف ملفظ مرکب لکھے اور بعد اسکے عددی لکھے جیسے اسم عزیز ہے بسط جمل ہوئے ع ز ی ر بعد اسکے بسط مرکب لفظ لکھے جیسے سبعین ع کے ۷۰ اور ز کے ۷ عدد ہیں یعنی اول میں کیا شین اور با کے دوم اور یا تین اور ع ستر اور سبعین اور ز کے سبع اور یا کے اعشار اور نون کے خمسین اب ان سب کو جمع کیا س ب ع ی ن ع ش ر ہ ش ب ع س ب ع پس یہ حروف حاصل ہوئے اسم عزیز سے اس طرح سے لکھے **فصل ۶۔** بیان تکسیر مزاجین میں یعنی حرف اسم طالب و مطلوب کو امتزاج دے اور اسکی سطر لکھے بعدہٗ اسکو تکسیر کرے تاکہ سطر استخراج امتزاج آخر زمام میں پیدا ہوگی مثال اسکی یہ ہے شمس طالب اور قمر مطلوب دونوں اسم کو امتزاج دیا اسکو جمل مزاج کہتے ہیں جیسے ش ق م م س ر اگر دونوں اسم شمار میں برابر ہوں تو اگر طالب کے اسم یا مطلوب کے دو حرف زیادہ یا تین حروف تو پہلے اسم زیادہ کو لکھے جو اسم زیادہ کا ہے اسکو مقدم کرے جیسے اسم ابراہیم مطلوب اور اسم طالب برہان ان دو اسم کو امتزاج کیا اب ب ر ر ہ ا ا ہ ن ی ب م اور دوسرے حمید شاہ طالب اور عبدالرحمن مطلوب امتزاج دیا ع ح م ب ی د ر ش ہ ا ہ ح ن **فصل ۷۔** تداخل تکسیر تربیع الحرفی کے بیان میں اگر حرف طالب کے نام کے جفت ہوں اسکو تربیع الحرفی کہتے ہیں اور بعض استاد کہتے ہیں کہ حرف جفت یا دونوں اسموں کے حرف طاق ہوں اس تداخل تکسیر میں دوگانہ حرف اول تا آخر بسط کرے اور حرف اسمیں تمام سطر کے جمع کرے تاکہ زمام ہو مثلاً اسم الٰہی اور اسم آدمی کے حروف دونوں اسم کے بسط کرے چنانچہ نصیر وکبیر ن ص ی ر ک ب ی ر مثلاً حی اور قیوم ح ی ق ی و م مثلاً حق وکیل ح ق و ک ی ل مثلاً محمود اور معین م ح م و د م ع ی ن **فصل ۸۔** تداخل تکسیر شفع میں یعنی اسم آدمی سے اسم اللہ تعالیٰ کا حرف وضع کرے اور اسم الٰہی کو اسم طالب اور اسم مطلوب کے درمیان میں لکھے اور ہر ایک سطر درست کرے صدر مؤخر کرے کہ زمام پیدا ہو یعنی سطر اول آخر میں ظاہر ہوئے یہ زمام اصلی ہے یہ طریقہ حب کا ہے۔ مثلاً اسمائے الٰہی کے جفت حروف ہیں العزیز الودود الوہاب اللطیف یہ حروف زوج اسمائے الٰہی کے ہیں مثلاً اسم طالب اور مطلوب اور پر اس طرح کے ہیں یا یزید اسم طالب

واسم مطلوب ابوسعید اور اسم اللہ تعالیٰ یا ودود ان حروف کو بسط مسلم میں لکھا تو یہ ہوئے ودوداب وس ع ی دب ای زی د اسکو تکسیر شفیع کہتے ہیں۔ اسمائے اللہ تعالیٰ کے حروف ہر ایک عمل میں آتے ہیں۔

فصل ۹۔ تداخل تکسیر الوتری میں تکسیر وتری اسکو کہتے ہیں کہ اسمائے اللہ تعالیٰ کے حروف وتر میں اگر چاہے کہ درمیان دو شخصوں کے فراق واقع ہوئے ان اسمائے اللہ تعالیٰ کو لاوے مثلاً یا مُهَیمِنُ یا صَمَدُ یا وَدُودُ اور اسم طالب اور مطلوب کو اوپر اس طرح کے نظام وحسام واحد ہوا ان کو بسط مسلم کیا ح س ا د و ا ح د ن ظ ا م تکسیر وتری اسکو کہتے ہیں اوپر اس قیاس کے لکھنا چاہیئے۔

فصل ۱۰۔ بیان تداخل تکسیر وتف زوجی میں یہ معلوم کرنا چاہیئے

کہ وتف زوجی کیا ہے اسمائے اللہ تعالیٰ یا سوا اسکے اوپر دو طرح کے ہیں زوج مطلق دوم زوج فرد زوج مطلق اسم ہوئے تو صالح ہے اور اسم حرفی یا ۸ حرفی یا ۱۲ حرفی یا ۱۴ حرفی ہو مثلاً اسم المتعالی جو حروف اس اسم کے خانہائے سطر مربع میں بسط کرے اسطرح پر مثال اسکی یہ ہے۔

متعالی						مقتدر					ابجد					مجید			
م	ت	ع	ا	ل	ی	م	ق	ت	د	ر	ا	ب	ج	د	ه	م	ج	ی	د
ت	ا	ی	م	ع	ل	د	ر	م	ق	ت	ه	ا	د	ب	ج	ی	د	م	ج
ا	م	ل	ت	ی	ع	ق	ت	د	ر	م	ج	ه	ب	ا	د	د	ی	ج	م
ی	ل	ا	ع	ت	م	ر	م	ق	ت	د	د	ج	ا	ه	ب	ج	م	د	ی
ع	ی	ت	ل	م	ا	ت	د	ر	م	ق	ب	د	ه	ج	ا				
ل	ع	م	ی	ا	ت														

فصل ۱۱۔ بیان تداخل تکسیر عددی میں معلوم کرنا چاہیئے

کہ وتف عددی یہ ہے کہ اسمائے اللہ تعالیٰ یا آدمی کے عددی اسم کے ۵ حروف ہوں یا ۷ حروف ہوں طاق کیواسطے خانہ طاق اور جفت کیواسطے خانہ جفت تو درست ہوگا اول سطر

مربع یا مثلث ہو مثلاً المنعمُ، المقتدرُ ۷، المالکُ ۹، الملکُ حرف اس اسم کیمطابق خانہ کے جدول تیار کر کے لکھے جیسا کہ لکھا ہے **فصل ۱۲۔** تداخل تکسیر منصوب الطرفین میں معلوم کرنا چاہیئے کہ تکسیر منصوب الطرفین یہ ہے کہ حروف بسط کو خانہائے طاق میں یا جفت میں ایک ایک حرف ہر دو طرف سے لکھا تا کہ زمام برآوے یعنی اول سطر آخر میں ظاہر ہوئے۔ جسطرح پر پہلے بیان کیا ہے۔ مثال اسکی یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ا	ب	ج	د	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح
د	ا	ج	ب	ا	د	ب	ج	ح	ا	ب	ه	و	ج	د	ز
ب	د	ج	ا	ا	ج	د	ب	ج	د	ز	ح	ه	د	ا	ب
ا	ب	ج	د	ا	ب	ج	د	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح

فصل ۱۳۔ مقلوب التکسیر میں معلوم کرنا چاہیئے کہ مقلوب الطرفین یہ ہے کہ حروف سطور خانہ طاق یا جفت میں ایک ایک حرف ہر سطر کا لکھے اور حروف اول کو قائم رکھے تا کہ ہر سطر کا حرف اول قائم چلا جاوے جیسا کہ ابجد کی جدول میں لکھتا ہے۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط				
ب	د	و	ح	ط	ز	ه	ج	ا	ا	ب	ج	د
ا	ح	ز	ج	ا	ه	ط	و	ب				
ح	ج	ه	و	ب	ط	ا	ز	د	ج	ب	د	ا
ج	و	ط	ز	د	ا	ب	ه	ح				
و	ز	ا	ه	ح	ب	د	ط	ج	د	ب	ا	ج
ز	ه	ب	ط	ح	د	ح	ا	د				
ه	ط	د	ا	و	ح	ج	ب	ز	ا	ب	ج	د
ط	ا	ح	ب	ز	ج	و	د	ه				

اور تکسیر دوسری مقلوب کے بیان میں کہ جو حروف سطر مبسوط کے جفت ہوں جیسا کہ پہلے لکھ چکا ہوں کہ دو حرف آخر کی طرف اور دو حرف اول کی طرف اسطرح پر گردش دے کہ اول آخر میں ظاہر ہو جاوے **فصل ۱۴۔** معلوم کرنا منسوب اور مقلوب کا آخر سطر تک پہلے معلوم کرے کہ حروف سطور کے بیچ خانہ طاق کے ہیں یا جفت کے دیکھے پہلا حرف اول سطر کا چھوڑ دے اور جو حرف بعد اسکے ہو اسکو لکھے اسطرح سے تمام صدر موخر کی سطروں کو لکھے سب سطور میں

برابر عمل کرے ایک کو چھوڑ دے اور دوسرے کو لکھے ______ اسطرح پر لکھتا چلا جائے زمام تک اور مثال اسکی یہ ہے جدول میں ۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط
ب	د	و	ح	ط	ز	ه	ج	ا
د	ه	ز	ج	ا	ه	ط	و	ب
ح	ج	ه	و	ب	ط	ا	ز	د
ج	و	ط	ز	د	ا	ب	ح	ه
و	ز	ا	ه	ح	ب	د	ط	ج
ز	ه	ب	ط	ج	د	ح	ا	د
ه	ط	د	ا	و	ح	ج	ب	ز
ط	ا	ح	ب	ز	ج	و	د	ه

فصل ۱۵ ۔ تداخل تکسیر روح میں تکسیر روح اسکو کہتے ہیں کہ حروف جفت اور سطور جفت ہوں پہلے نظر کرے دو حرف سطر سے اٹھائے تمام سطور پر عمل درستی کیساتھ لکھے تا زمام برآوے اور تمام سطروں کو گردش دے مثال اسکی یہ ہے **فصل ۱۶** تداخل تکسیر معکوس و عکس کے بیان میں

ا	ب	ج	د	ه	د
و	ج	ه	ب	د	ا
ب	ه	و	ج	ا	ه
ج	د	ا	ه	د	ب
ه	ا	د	و	ب	ج
د	د	ب	ا	ج	ه

تکسیر معکوس عکس یہ ہے جس حروف کو سطور سے اٹھائے بموجب قاعدے کے قانون سے سطور کو وضع کرے چنانچہ مثال اسکی جدول

ا	ب	ج	د
ج	ب	د	ا
د	ب	ا	ج
ا	ب	ج	د

ابجد میں لکھی ہے **فصل ۱۷** پنج بیان تکسیر المیزان کے تکسیر المیزان یہ ہے کہ دو حروف سے ۳۰ حروف کے سطور تک کسور نہایت ہیں استخراج جمل کبیر میں اور دورہ حرف کے بعد عملیات میں کسور معلوم کرے واسطے قاعدے اور قوانین استخراج حروف تہجی کے اور عمل زمام میں وضع کرے پہلے حسب ضابطہ کے اول اعداد اور حروف جو کہ لکھے ہوئے مراد کے ہوں ۔ پنج میزان کے وزن کرتے ہیں اور بعد اسکے چند سطور نام کے اس طرح پر میزان کرے ۔ مثال اسکی یہ ہے کہ اعداد کو رقم ابجد میں لکھے چنانچہ اب ج د ہ و ز ح ط ی یا یب یج ید یہ یو یز یح یط ک کا کب کج کد کہ کو کز کح کط لا لب لج لد لہ لو لز لح لط م ما مب مج مد مہ مو مز مح مط ن نا نب ند نہ نو نز نح نط س اسی طرح سو تک لکھتا چلا جائے جس جا پر دائرہ اس میزان العمل کا آوے

معلوم کرے **فصل ۱۸** بیان تکسیرات میں تکسیر متجانسین و متخالفین برج حمل سے تعلق ہے اور کواکب اس کا مریخ ہے اور تکسیر مراتب الحروف برج ثور سے متعلق ہے منقسم ہے اور ستارہ اس کا زہرہ ہے اور تکسیر مراتب العددی برج جوزا سے مراد ہے اور ستارہ اس کا عطارد ہے اور تکسیر عناصری برج سرطان سے منسوب ہے اور ستارہ اس کا قمر ہے اور تکسیر مرکب عجمی برج اسد سے متعلق ہے اور کواکب اس کا آفتاب ہے اور ترکیب مرکب الحروف برج سنبلہ سے منسوب ہے اور ستارہ عطارد ہے اور تکسیر مرکب العددی میزان سے متعلق ہے اور ستارہ اس کا زہرہ ہے اور تکسیر مرکب الحرفی برج عقرب سے منسوب ہے اور کواکب اسکا مریخ ہے اور تکسیر تروج الحروف برج قوس سے متعلق ہے اور ستارہ اس کا مشتری ہے اور تکسیر مرکب التشفیع برج جدی سے منسوب ہے اور ستارہ اس کا زحل ہے اور تکسیر مرکب الوتری برج دلو سے منسوب ہے اور ستارہ اس کا زحل ہے اور تکسیر وقف الحرفی برج حوت سے منسوب ہے اور ستارہ اس کا مشتری ہے اسی طرح سے تکسیرات کا بیان ہے

باب ساتواں ان قوانین کے بیان میں جو اخبار میں لازم ہیں مشتمل ۹ فصلوں پر

فصل ۱ ۔ معلوم کرنا چاہئے کہ یہ بیان ترفع اور تنزل کا ہے مثلاً ترفع اور یہ تین طرح کے ہے اول ترفع عددی اور دوم ترفع حرفی اور سوم ترفع طبعی اول ترفع عددی ہے یہ مراد ہے کہ بلند کرنا حروف مطلوب کو اوپر عدد ابجد کے چنانچہ عدد ہر ایک اس حرف کے جو درجہ احاد میں ہو اسکو عشرات میں لیجائے اور عشرات میں مآت میں اور مآت کو الوف میں کہ اسکو مرتبہ کہتے ہیں مثال اسکی الف کا یا اور پھر قاف اور پھر غ چنانچہ ایقغ یا دو عدد ہیں با کا کاف اور کاف کا را ہوا یعنی لفظ بکر ہوا ج میں ۳ عدد ہیں جل ش د مت هنث وسخ زعذ اور حفض اور طصظ اسی طرح ترفع عددی ہے اور دوسری طرح ترفع حرفی کی ہے مثال اسکی یہ ہے اگر الف کو ترفع کیا تو ب ہوا اور ب کو ترفع کیا تو ج ہوا اور ج کو ترفع کیا تو دال ہوا اور دال کے ترفع میں ہ اور ہ کو ترفع کیا تو واؤ ہوا اس طرح پر تمام ابجد کی ترفع ہے اور سوم ترفع طبعی اور یہ دو وجہ کے ہے اول وجہ یہ ہے کہ اگر صرف فاک کا ہے اسے بادی کے حرف سے بدل کر لیا ۔

اور اگر پانی کا ہے تو اسکو ہوا کے حرف سے بدل کرلیا اور اگر ہوا کا ہے تو آتش سے بدل کرلیا اور دوسری وجہ یہ ہے اگر الف آیا تو با سے بدل کرلیا اور اگر ہا آیا تو طے بدل کرلیا اور اگر ط ہوا تو میم سے بدل کرلیا اور اگر میم ہوا تو ف سے بدل کرلیا اور اگر ف ہو تو ش سے بدل کرلیا اور اگر ش ہوا تو ذال سے بدل کرلیا اور ذال ہوا تو الف سے بدل کرلیا چنانچہ ابجد عناصری کا پہلے بیان کرچکا ہوں بار بار کے لکھنے میں طول کتاب ہوتا ہے اور جو کہ طرح ترفع کی بیان کی ہے اسی طرح پر متنزل کرے جسطرح پر زیادہ کرے اسی طرح کم کرے اب ترفع اقراری کا یہ بیان ہے مثلاً الف کی ترفع ج اور ج کی ہ اور ہ کی ز اور ز کی ط اور ط کی ک یعنی تیسرا حرف لے اس طرح سے تمام کو شمار میں لاوے اور ترفع زواجی یعنی چوتھا حرف شمار کرے مثلاً الف کا ترفع دال اور دال کا ترفع ز اور ز کا ترفع ی اس طرح پر تمام ابجد کو شمار میں لاوے۔ **فصل ۲**۔ بیان بسط تضعیف میں مثلاً ایک یا ہے اسکو دوچند کیا تو ۲۰ عدد ہوئے اس کا ک اور ک دوچند کیا تو ۴۰ ہوئے اس کا م اور ۴۰ کو دوچند کیا تو ۸۰ ہوئے اسکا ف ہوا ۸۰ کو دوچند کیا تو ۱۶۰۔ اور اس کو دوچند کیا تو ۳۲۰۔ اسکا س ق اور اسکا ک ش ہوا اور اس کا دوچند ہوا ۶۴۰ م خ ہوا اس طرح پر تمام ابجد کو دوچند کرتا چلا جاوے تمام اعداد حروف کے پیدا کریگا اور بسط تنطیف کا یہ بیان ہے مثلاً حرف خ ہے اسکو نصف کیا تو ش ہوا اور پھر نصف کیا ت ن اور نصف کیا تو ہ ع باقی کسر نہ آویگی۔

فصل ۳۔ تضارب حروف المراتب کے بیان میں جو کہ مراتب حروف کے ابجد میں ہیں ان کو اعداد حروف میں ضرب کرے اور جو کہ حاصل ضرب ہیں وہ مستحصلہ ہے کہ روحانی حروف کھنچ آتے ہیں جواب سوال سائل میں بکار آمد ہے جسوقت حروف اساس ملفوظی کو بچھاوے اور نظیرہ ابجدی دے ان حروف نظیرہ کو حروف مراتب عدد حروف میں ضرب کرکے حاصل ضرب خانے کے نیچے لکھے تاکہ تمام نظیرہ اس طرح پر استخراج کرکے پھر نظیرہ دیگر صدر مؤخر کرے جواب حاصل ہوگا اس نکتے کو خوب یاد رکھے اس کو پہلے بھی بیان کیا ہے۔

اور آئندہ اور طرح کا استخراج مستحصلات میں بیان لکھونگا انشاءاللہ تعالیٰ **فصل ۴**۔ بسط تمازج کے بیان میں بسط تمازج اسکو کہتے ہیں مثلاً اسم طالب محمد ہے اور اسم مطلوب عظیم ہے م ح م د اسم مطلوب ع ظ ی م اول ع اور م کو ملایا ۱۱۰ ہوئے تو ق ہوا یا ح ظ کے ۹۰۸ ح ظ ہوا پھر ی م ملا تو ن پیدا ہوا پھر د کو اور م کو ملایا دم رہا اسکو بسط تمازج کہتے ہیں تمام حروف اسی طرح پر ملائے تو اعداد یکساں رہے اور حروف مبدل ہوگئے چنانچہ ی ق ح ظ ن د م ہوا ان کو مرکب کیا تو نظم حدیقہ ہوا۔ **فصل ۵**۔ بسط کسورات کے بیان میں معلوم کرنا چاہیئے کہ یہ حساب اس طور پر ہے کہ جس جا پر کسر واقع ہوئے اسکو ترک کرے مثال اسکی اسم محمد کو بسط کسور میں عمل کیا م ح م دال میم کو نصف کیا تو ۲۰ ہوئے پھر نصف کیا تو ۱۰ ہوئے پھر نصف کیا تو ۵ ہوئے آگے کسر ہے ترک کیا بعد اسکے ح کو نصف کیا ۴ ہوئے پھر نصف کیا تو ۲ ہوئے پھر نصف کیا تو ایک ہوا اسکے حرف بنائے ک ی ہ د ب ا ہوا پھر م ک ی ہ ہوا ______ اور دال ب ا یہ سب ہوئے ک ی ہ د ب ا ک ی ب ا۔ یہ حروف استخراج ہوئے چنانچہ ایک شخص نے سوال کیا کہ روزگار زید کا اس سال میں ہوگا یا نہیں پہلے حروف سوال کو بسط مسلم میں لکھا د و ز ک ا ر ر ی د ک ا س س ا ل م ی ن ہ و ک ا ی ا ن ہ اور اسکو تخلیص کیا س و ن ک ا ی د س ل م ن ہ ۱۲ حروف ہوئے اسکو بسط کسورات میں لائے ر ق ن و ج ز ک ی ہ ا د ب ا س ل ی ہ ل ی ہ م ک ی ہ ن ہ ک تمام حروف کو تخلیص کیا ر ق ن و ج ز ک ی ہ ا د ب س ل م اور ۱۵ حروف کو مراتب سے لکھا ا ب ج د ہ و ز ی ک ل م ن س ق ر پندرہ خانہ کی جدول میں اس سطر کو لکھا

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ی	ک	ل	م	ن	س	ق	ر
ر	ا	ق	ب	س	ج	ن	د	م	ه	ل	و	ک	ر	ق
ی	ر	ز	ا	ک	ق	و	ب	ل	س	ه	ج	م	ن	و
د	ی	ن	ر	م	ز	ج	ا	ه	ک	س	ق	ل	ن	ب
ب	و	و	ی	ل	ن	ق	ر	س	م	ک	ز	ه	ج	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ی	ک	ل	م	ن	س	ق	ر

اور تکسیر صدر مؤخر میں گردش دے اور بعد اسکے بفکر عرض اور طول اور عمق اور قطر کو دیکھا تو کلمہ شرقیہ برآیا جواب زید در ہی سال زر و جاہ یابد **فصل ۶**۔ بسط تنزلات کے بیان میں جسطرح پر ترفع کو بیان کیا تھا اسی طرح تنزل کا بیان ہے مثلاً مراتب الحروف کا تنزل رہے کہ حرف غ کا تنزل حرف ظ اور ظ کا ض اور ض کا تنزل ذ اور ذ کا تنزل خ ہے اسطرح پر تمام ابجد کو تنزل کرلاوے اور دوسری طرح غ کا تنزل ق اور ق کا تنزل یا ہے اور یا کا تنزل الف ہے یہ تنزل اعدادی ہوئے چونکہ قاعدہ ترفع میں بیان کئے ہیں اسیطرح تنزل ہے۔ **فصل ۷**۔ بسط قوی العشر میں قوی العشر اسکو کہتے ہیں مثلاً چار حرف ابجد پر مثال دیتا ہوں اسکو معلوم کرنا چاہئے ابجد ان اعداد کو جمع کیا تو دس عدد ہوئے دس کا نصف کیا تو ۵ ہوئے اور آگے اسکے کسر ہے اسکو ترک کیا پھر تین حصے کئے تو بھی برابر نہیں ہوتے اسکو بھی ترک کیا اور بعد اسکے چار حصے کئے تو بھی حرف برابر نہ ہوئے اسکو ترک کیا بعد اسکے ۵ حصے کئے تو دو اور دو برابر ہوئے اسی طرح پر دس حصے تک بلا کسور کے اور حروف وحصول کے پیدا کرکے مستحصلات استخراج کریں۔ **فصل ۸** استخراج احکام سوال سائل میں احکام سوال سائل کا صدر مؤخرات سے نکالے اس کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہئے کہ تکسیر صدر مؤخر سے حاصل کرنیکی چند وجہیں مقرر کی ہیں اور تمام عالم اس فن کو بیان کرتے ہیں کہ احکام گذشتہ اور آیندہ صدر مؤخر سے منسوب اور مقلوب احوال آیندہ معلوم ہوتا ہے اور یا احوال گذشتہ طالب کا اور جو کہ قلب صدر مؤخر سے حاصل ہوئے وہ اوپر حال سائل کے معلوم ہوتا ہے یہ بات حق ہے اور صدق ہے بلکہ اس بات کو زیادہ تصور کرے اور بعضے استاد اوپر آیندہ کے مجموع کلمات کو خواہ منسوب یا مقلوب یا صدر مؤخرات سے اور اکثر استاد بیان کرتے ہیں اوپر آیندہ اور مقلوب اوپر گذشتہ کے دلالت کرتا ہے مگر بہر حال صواب سے خالی نہیں ہے کسواسطے کہ ہر ایک شخص اپنی اپنی وضع پر بیان کرتا ہے اور علماء اور اس فن کے کہتے ہیں کہ حق بات تو یہ ہے کہ جو کلام مقلوب سے حاصل ہو وہ زمانہ گذشتہ سے

اور جو کلمہ منسوب سے حاصل ہو اسکا اشارہ اوپر آئندہ کے ہے **فصل ۹** جواب تکسیر کے حاصل کرنیمیں اہل جفر کے نزدیک اسکے چار درجے ہیں اسکا یاد رکھنا خوب ہے۔ اور جو شخص ان چار درجوں کو نہ جانیگا جواب سائل سے عاجز رہیگا۔ اول منسوب دوم مقلوب سوم عمق چہارم قطر ہر تکسیر کا استخراج کرے اور اسمیں نہایت غور و فکر عمل میں لاوے اسطرح پر کہ اول اور آخر کے حروف کو قرار دے کہ شاید کلمہ اوپر سائل کے گویا ہوئے یہ مذہب اشراقیہ ہے اور جس سطر میں کلمہ منسوب یا مقلوب پیدا ہوئے اس سطر کو علیحدہ لکھے اور ان حرفوں کو منسوب یا مقلوب کو ترفع اور تنزل اوتار کرے جو کہ نسبت سابق میں بیان کئے ہیں عمل میں لاوے تمام سطر گویا ہوگی جواب سائل کا مطابق سوال کے پیدا ہوگا دو تقدیر پر موافق اور اگر جواب دو طرح پر نکلے تو جو کلمہ کہ جواب کا غالب ہے اور پر معنی مطلب کے یا تکرار کرتا ہوئے تو اعراب عنصری دیکر اس کو معتبر کرے۔ خوب ہے واللہ اعلم

باب جفر جامع کے چند قاعدوں کے بیان میں مشتمل اوپر ۵ فصلوں کے

فصل ۱۔ معلوم کرنا چاہئے کہ امام الجن والانس امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ عامل اس عمل کا ہمیشہ باوضو ظاہر و باطن سے ہے اور اپنی زبان کو کلمہ فحش سے بچاوے تو اس علم پر قوت پاویگا اور پر کل اور جزئے اور ہر ایک حال اسپر منکشف ہوگا اگر کوئی شخص سوال عالم الغیب سے کریگا تو اس علم کا الہام عالم تقدس سے اسکو جواب باصواب دیگا مگر ہر خانہ اور ہر صفحہ کتاب جفر جامع سے استخراج کرے اگر صفحات کتاب ممدوح کے اسکے گھر میں ہونگے تو اہل خانہ مرگ مفاجات اور طاعون اور بلائے آسمانی سے محفوظ رہیگا اور چوری اسکے گھر میں نہ ہوگی اور نہ آگ لگے گی مالک اس گھر کا ہر ایک صفات حمیدہ سے متصف ہو جاویگا اور جس گھر میں یہ کتاب ہوگی وہ شخص ہمیشہ اپنی مراد کو پہونچیگا اور جو شخص صفحات اس کتاب کے اپنے پاس رکھے وہ اپنی مراد کو پہونچیگا اور یہ بات بہت تجربہ کی ہے اور کچھ شک اور شبہ اسمیں نہیں ہے اور جو جفر جامع کے لکھے اور کتاب اپنے گھر میں رکھے تو ہرگز زوال اور نقصان اس گھر کی دولت اور حشمت کا نہ ہوگا اور جو شخص اس کتاب جفر جامع کا مطالعہ ہر روز کرتا ہے اسکی ملازمت حضرت امام صاحب العصر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہوگی

ائمہ معصومین و اولیاء اللہ و علمائے سابقین اس کا مطالعہ فرماتے تھے اور جو کوئی شخص ہر روز کسی مراد کیواسطے مطالعہ کرے اول اوراق سے تا آخر اوراق اور وقت بعد نماز فجر کے اس اسم کو چالیس بار پڑھتا جائے یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ رَاحِمُہٗ وَ رَازِقُہٗ یَا رَحْمٰنُ اور نظر اوپر اوراق کے رکھے تو چالیس روز نہ گذرینگے کہ اس شخص کی مراد پردۂ غیب سے حاصل ہوگی اور بعضے علماء اس فن کے جواب سائل کا جفر جامع سے استخراج کرتے ہیں اور جفر کبیر سے عبارت جفر جامع ہے اور یہ کتاب بہت بڑی ہے اس کتاب ممدوح کا بیان کیا جاتا ہے جو عاقل ہوگا وہ خوب سمجھ لیگا اور بعضے استاد بیان فرماتے ہیں کہ استخراج جفر جامع سے لکھنا ابجد یعنی چار ابجد کا ووہے ۲۸ حروف سے ۲۸ جز مقرر کئے ہیں حرف ابجد پر اور ایک حرف ایک جز سے منسوب ہے، ایک جز میں اسکے ۲۸ صفحے ہیں اور ہر ایک صفحے میں ۲۸ سطریں ہیں اور ایک سطر میں ۲۸ خانے ہیں اور ایک خانہ میں چار حرف ہیں اور تمام صفحات ۷۸۴ ہیں ایک جز ایک اقلیم ہے اور ہر ایک صفحہ شہر ہے اور ہر سطر محلہ ہے اور خانہ مکان ہے اور جفر جامع کے اول صفحے اول سطر اول خانے میں چار الف ہیں اور آخر خانے میں چار غین ہیں اگر چاہے کہ تمام جفر جامع کو لکھے تو حرفوں کو تمام احتیاط سے لکھے کہ حرف غلط نہ ہونے پائے اگر ایک حرف غلط ہو گیا تو تمام صفحہ غلط ہو جائیگا اور مقصود حاصل نہ ہوگا اور اگر حرف کے لفظ کرے اپنے اپنے محل پر رکھتا جائے اور یہ عمل تمام نہونے پائیگا کہ مراد حاصل ہو گی مگر بحضوری دل اور توجہ تمام سے لکھے اور تفرقہ اور پریشانی دل کو نہ ہونے پائے مگر جفر جامع لکھنے کا یہ طریقہ ہے کہ اول حرف علامت جز کی ہے اور حرف دوم صفحہ اور حرف سوم سطر اور حرف چہارم علامت خانے کی ہے **فصل ۲**۔ استخراج مقصود کلی و جزوی میں کتاب جفر جامع امیر المومنین حضرت علی مرتضےٰ علیہ السلام سے معلوم کرنا چاہئے جو کہ احوال استخراج کرکے معلوم کرے کہ جس صفحے میں احوال ماضی کا ہوئے تو اول حرف ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری ہیں صفحات سے علیٰحدہ کرکے جدا جدا لکھے معلوم ہو کہ حروف اوپر تین طرح کے ہیں اول حروف ملفوظی ۱۳ حرف ہیں الف جیم دال ذال سین شین صاد ضاد عین غین قاف کاف لام اور حرف مکتوبی تین حرف ہیں میم نون واو اور

مسروری دو حرفی کو کہتے ہیں وہ بارہ حروف ہیں با تا ثا حا خا را زا طا ظا فا ھا یا **فصل ۳**۔ اصطلاح علمائے جفر کے حرف اول ملفوظی کو زبر کہتے ہیں اور باقی دو حروف کو بیات کہتے ہیں اور حرف مکتوبی بھی اسی طرح پر ہے اور مسروری میں ایک حرف زبر کا اور ایک بیات کا ہے مگر اسکا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ ہر قسم کے حروف جدا جدا استخراج ہیں یعنی ملفوظی علیٰحدہ اور مکتوبی جدا اور مسروری جدا لکھے اور بعدہٗ امتزاج دے یعنی اول حرف ملفوظی لکھے اور برابر اسکے مکتوبی اور مسروری ہیں اسطرح پر ایک سطر استخراج کرے اور بعدہٗ اعراب دے **فصل ۴**۔ جس صفحے اور جس سطر جفر جامع میں نام سائل کا عبارت ماضی معلوم ہو گی ہوئے اس خانے سے جو کہ اوپر کی سطریں ہیں وہ احوال ماضی ہے اور سطر خانہ اسم کی حال سائل کا ہے اور باقی حال استقبال کا ہے اور دوسرا طریقہ استخراج کا یہ ہے کہ اول سوال کو سائل کے زمام کرے۔ یعنی تمام سوال کے اعداد جمع کرے اور اس جمع کے حرف لکھے یعنی حروف پیدا کرے اسکے چار درجے حاصل کرے اول اکائی دوسرے دہائی تیسرے سیکڑا اور چوتھے ہزار چار حروف پیدا کرے تاکہ صفحہ جفر جامع کا معلوم ہوئے **فصل ۵**۔ بعض استاد یہ قاعدہ بیان فرماتے ہیں کہ اول سوال سائل کو زمام کرے یعنی صدر مؤخر کرے تاکہ زمام حاصل ہوئے ان تمام حرفوں کو ملفوظی اور مکتوبی و مسروری جدا جدا کرکے امتزاج دے آٹھ صفحے حاصل ہونگے بعد ازاں اعداد اسکے جمع کرے اور اللہ کے نام کے عدد ۶۶ ہیں ضرب کرے اور حاصل ضرب سے نصف اعداد اول سے کم کردے اور جو اعداد باقی رہیں انکو اعداد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ پر قسمت کرے اور جو کچھ باقی رہے ہمراہ اعداد صفحہ سوال کے جمع کرے اور حاصل کو صفحات جفر عددی طولاً خانہ اول سے آٹھویں خانے تک دیکھے اگر اعداد دونوں خانوں کے اور اعداد مجموع مساوی کے ہوں تمام سطر طول اس کے کو اعداد رکھے اور حاصل کرکے صفحہ جفر جامع کا حاصل کرے اور شمار عدد اس اعداد سے ۲۸ خانوں پر طرح دے اور حروف خانہ منتہی کو علیٰحدہ لکھے اور اسی طرح سے یا انبار ہر ایک صفحات کیلئے کر علیٰحدہ رکھے اور اس صفحے کی ترکیب سے

چار حروف ہر ایک صفحے کے ۴ صفحے تک ترتیب سے لکھے تاکہ ۲۸ اور ۲۸ کی طرح تمام کو پہونچے اس وقت حروف حاصل کو برابر کرے اور ہر قسم اسی ترتیب سے جیسا کہ بیان کیا ہے حروف اٹھا کے جدا جدا لکھے مثلاً قسم اول کے حروف کو سات سات کی طرح دے بعد اسکے چھ چھ کی طرح دے پھر پانچ پانچ کی بعدہٗ چار چار کی طرح دے اسی طرح سے آخر تک طرح دے بعدہٗ جو کچھ باقی رہیں آخر میں حروف مذکور کو لکھے مگر نگاہ اوپر چہارم قسم کے رہے ایک سطر حاصل ہوگی اسے لکھے اور حروف قسم اول اور سوم بحال رکھے اور حروف قسم دوم اور چہارم کو سات سات کی پھر طرح دے پھر اسکو تین تین کی طرح دے پہلے ان کو لکھے ۱۱۲ حروف استخراج ہوں گے اور حروف زمام کے جمع لاوے اور تیسری سطر کو تکسیر صدر مؤخر کرے جواب موافق مدعا حاصل کرے حکم پروردگار سے جواب ایک شعر یا رباعی کا حاصل ہوگا اور دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ بعضے استاد عامل و کامل سوال سائل کا جواب مطابق سوال کے حاصل کرتے ہیں اس طرح پر کہ حروف تینوں قسموں کو یعنی ملفوظی و مکتوبی و مسروری کو امتزاج دے کر صدر مؤخر کرے مقصود حاصل ہوگا۔ واللہ اعلم

باب نواں استخراج کے بیان میں بموجب جفر جامع کے شامل ۱۱ فصلوں پر

فصل ۱۔ یہ قاعدہ بہت معتبر ہے استادان قدیم کا اول وضو کرے اور سورۂ فاتحہ پڑھے اور دعا کرے اور یہ فیض ائمہ معصومین کا ہے الٰہی بحرمت ائمہ معصومین علیہ السلام مدعا میرا حاصل ہو اور پہلے اپنے مطلب کو ایک کاغذ پاکیزہ پر لکھے اور عدد اسکے جمع کرے اوپر بارہ برجوں کے طرح کرے جو عدد باقی رہیں اس سے بروج معلوم کرے کہ کونسا برج ہے اگر ایک باقی رہے تو برج حمل ہے اور دو باقی رہیں تو برج ثور ہے اسی طرح پر بارہ برجوں تک جو کہ برج ہاتھ آئے اسکو علیحدہ لکھے بعدہٗ ساعت کو ملاحظہ کرے طلوع آفتاب سے تا وقت حاضر ستارے کی ساعت ہے اور جو کہ ساعت گذشتہ ہو اسکو علیحدہ لکھے بعدہٗ طالع وقت کو بحساب نجوم کے استخراج کر کے معلوم کرے۔

ان سب کو اول برج اور ساعت گذشتہ اور طالع وقت اور یوم کو اور نام سائل مع مادر سائل کے لکھے اور اعداد ان سب کے جمع کرے بحساب ابجد کے ۱۳۲ اور ۱۴۳ کی طرح دے اور جو کچھ کہ باقی رہے اسکو علیحدہ لکھے اور بعد اسکے معلوم کرے کہ مطلب سائل کا کس صفحے میں ہے اور صفحے جفر جامع کے نصف کتاب کے دست راست کو مطلوب ہے، دست چپ کی طرف میں ہے فرض کیا اگر مقصود صفحۂ دست راست کی سطر میں ہے تو حروف چہارم خانہ اول مطلب کے جز کے نشان جز کا ہے حرف دوسرا علامت صفحے کی ہے اور حرف تیسرا نشان سطر کا ہے اور چوتھا علامت خانہ کی ہے مثلاً ا ج ب حرف اول جز حرف دوم صفحہ اور حرف سوم ج سطر اور حرف چہارم ب خانہ علیٰ ہذا القیاس تمام صفحے اوپر اسی طرح کے لکھے ہیں اور شرط یہ ہے کہ طہارت کامل حاصل کرے یعنی طہارت ظاہری اور باطنی اور قلب اور زبان کو صاف رکھے کہ کتاب اس کتاب کے اہل بیت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے تھے یا قریشی تھے کہ دخل عظیم رکھتے تھے اور خلوت میں بیٹھے ہزار روز تک جفر جامع کو لکھے اور یہ نسخہ بمقتضائے اعمال کے ذکر کیا ہے اور جو مطلب کہ دل میں گذرے اور اسکے اوپر قدرت نہو سکے نیک بد جو کچھ ہوئے اسکی اطلاع ہوگی اور عالم ارواح غیب کا حاصل ہو اور کشف القلوب نہایت ہو اور ہر ایک امر میں کفایت ہو اور زبان بندی حاسدان و بدگویان و حصول مطلب تسخیر ملائک و جمیع موجودات روحانی و تصرف و رسیر کواکب آسمانی و حصول جمیع مدعا عبارت سے اس کتاب کے مقرون اجابت ہوئے۔ **فصل ۲۔** اگر کوئی سوال کرے کہ فتوح میرے ہاتھ آوے گی یا نہ اول نام سائل کا جس جز اور صفحے اور خانہ میں پاوے اعداد اس خانہ کے لئے اور فتوح کے بھی عدد لے اور سب اعداد کو جمع کر کے ۱۲ اور ۱۳ کی طرح کرے جس برج پر اعداد منتہی ہوں دریافت کرے کہ کون سا برج ہے اگر ایک عدد رہے تو برج حمل ہے اور اگر دو باقی رہیں تو برج ثور ہے اور اگر تین باقی رہیں برج جوزا ہے اور اگر برج حمل ہو تو اول نام خانے کو چھوڑ کر اول خانہ سطر سے جواب حاصل ہوگا اور برج ثور ہو تو نام کے بعد دوسرے خانہ سطر سے جواب حاصل ہوگا۔ بارہ کی طرح سے بارہ خانے تک مقصد حاصل

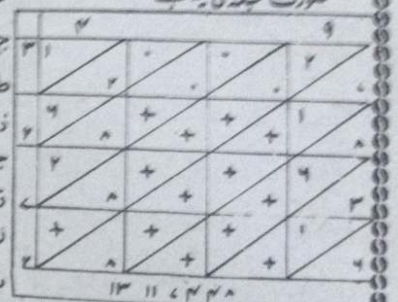
اور اگر کچھ جواب معلوم ہوئے تو عناصرات سے معلوم کرے خواص ہر ایک عنصر کا معلوم
کرے اور اگر جواب معلوم نہ ہوئے ایک خانہ ہر ایک عناصر کا معلوم کرکے جواب
حاصل کرے اور اگر اس سے بھی معلوم نہ ہوئے تو حروف خانہ کو مع حروف مقصد
کے تین بار بسط کرے اور چھ بار مداخل کرکے تکسیر کرے مقصود کلی جلد حاصل ہوگا
بلکہ جمیع علوم دینی و دنیاوی اس قاعدے سے حاصل ہوں گے اور جو کہ علم کیمیا
وسیمیا وریمیا وہیمیا ہے اس کتاب سے ظاہر ہوگا اور آثار اور اخبارات علم لدنی
اور علم ظاہری اور باطنی اور ہر ایک شے کہ جو دنیا میں ہے تمام اس کتاب میں ہے
اور یہ کتاب عکس تمام عالم اور اسمائے الٰہی کا ہے اور جو کچھ لوح محفوظ میں ہے
اس کتاب میں لکھا ہے اور خبر ماضی اور مستقبل اور حال لاکھوں برس کا اس کتاب
کے صفحات سے معلوم ہوگا اور ہر ایک جز آخر کتاب میں ہے اور خبر ظاہری ۲۰ جز میں
اور جز شفائے بیماراں ۲۵ جز میں اور خبر موت کی ۱۳ جز میں اور خبر حیات کی ۱۰ جز میں
ہے اور خبر علم کیمیا کی ۱۱ جز میں اور خبر علم سیمیا ۱۵ جز میں اور خبر علم ریمیا ۲۰ جز میں
اور خبر علم لدنی ۱۲ جز میں ہے۔ علی

الخصوص تمام اخبارات زمین اور آسمان کے اس کتاب میں موجود ہیں اور تمام
ہر مقصد کا جاہے جس صفحے میں ہو اس صفحے سے مقصد کل حاصل ہوگا اور حال صفو
اور جز دیکھ کر عمل کرے اول حروف عناصر کا ہے اور دوم حرف کواکب کا اور سوم
حرف برج کا اور خواص عنصر اور خواص کواکب حساب ابجد سے تمام حال کو معلوم
کرے اور بعضے اس کتاب کو لوح آدم علیہ السلام کی کہتے ہیں اور بعضے ہیں علم
کو جفر کہتے ہیں بموجب آیت قرآن مجید کے وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا سے
اسی کتاب لوح آدم کا اشارہ ہے اور بعضے استاد لوح محفوظ جانتے ہیں اور رسول
اللہ صلے اللہ والہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو حروف نورانی کے اوپر تعلیم
فرمایا اور حضرت امیر علیہ السلام نے کمال کو پہونچایا اور ۲۸ جز اور صفحات

اس کتاب کے ساتوں سیاروں پر چار چار ہر ستارے پر تقسیم کئے ہیں اول کے چار جز
ستارہ زحل سے منسوب ہیں اور دوم کے چار جز و ستارہ مشتری سے منسوب ہیں اور
سوم کے چار جز مریخ سے منسوب ہیں اسی طرح ساتوں ستاروں سے منسوب ہیں اور
ہر کواکب عنصر سے نزدیک ہے، مگر دو کواکب شمس اور قمر سعادت سے منسوب ہیں طبائع
بروج سے متعلق ہیں اگر کوئی بادشاہ اپنے پاس رکھے اور ہر روز اس کتاب کی تلاوت
کرے تو مال اور ملک زیادہ ہوئے اور لشکر اس کا فتحمند ہو اگر کوئی امیر یا سردار اپنے
پاس رکھے تو ترقی دولت اور درجات کی ہوئے مگر بشرائط اسکو رکھے اور پاس اپنے
رکھے اور عمل میں لاوے تو وزیر ہو اور ترقی دولت کی نہایت ہوئے اور اگر تاجر اپنے
پاس رکھے تو نفع تجارت میں نہایت ہو لیکن مدت اس کی یہ ہے ۴۰ روز یا ۴۰ ہفتے
یا ۴۰ ماہ یا ۴۰ سال میں طالب اپنی مراد کو پہونچے مگر حروف عمل ۲۸ جز میں اور حروف
کے حروف مقصود یا یکدیگر میں نظر اوپر حروف مقصود کے کرنا چاہیے تاکہ دوسرے
اجزائے عملی حال اپنے سے رابطہ رکھیں اور ہر روز ایک صفحہ مع تکرارات حروف
مقصود کے لکھے مقصود حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالے تا مدت حروف آتشی یا عنصر
مقصود جلد حاصل ہوگا اور اگر مقصود جلالی ہو تو عروج ماہ سے شروع کرے اور عروج
ماہ ۱۵ تاریخ تک ہے اور اگر جلالی ہے تو نزول ماہ یا طریقہ یا قمر در عقرب میں شروع
کرے تو مراد حاصل ہوئے مگر عمل اس کا خلائق سے پوشیدہ رکھے اور جو عالم کہ اس
کتاب کو اپنے پاس رکھے گا تو اس سے تمام خلائق اور اشیاء رجوع کریگی اور جو عالم
کہ سالک طریقت کا ہو اور اس کتاب جفر جامع کو چیتو ار کھتا ہو تو ولی باولایت
اور باکمال ہوئے اور چاہیے ہے کہ آداب اور عقیدت اور شریعت جانتا ہو کیونکہ
کہ یہ علم پیغمبران ہے اور اگر سلطان یا امیر یا لشکر عظیم کا ارادہ کرے تو فتحمند ہوگا۔
اول موافق حروف تمام مقصود اور اجزاء حروف طالع وقت نگاہ رکھے اور عمل
آغاز فتح کا کرے اور وقت ساعت مریخ یا شمس کتاب جفر جامع کو ساتھ علم کے
لشکارے انشاء اللہ تعالے فتح ہوگی بعون اللہ تعالے

فصل ۳ عمل استخراج سوال سائل میں ایک شخص مسمی غلام نبی نے سوال کر استخراج
حویلی بوساطت شیخ فتح اللہ شود یا نہ پس اس سوال کو مفردات کیا اور اسکے اعداد
جمع کئے اس طرح پر ا ی ت ت ج ج د ی ل ی پ د پ ا چ ت
ش ی خ ف ت ح ا ل ل ہ ش و د ی ا ن ہ کل جمع ۳۲۷۴ ہوئے ۔
اسوقت آفتاب برج جوزا میں تھا اور سترہ درجے طے کرچکا تھا اور قمر برج دلو میں
تھا اور روز پنجشنبہ کا تھا اور طلوع آفتاب سے تین ساعتیں گذری تھیں ۔
آفتاب سے یہ حروف تعلق رکھتے ہیں ج ب ق اور قمر سے د ظ غ اور ساعت
سے ج اور پنجشنبہ سے ج ب ر اور عدد اسم سائل غلام نبی ا ب جمع ان کی ۹۰۰۴
ہوئے تو اعداد مطلوب و متعلقات کو شبکہ میں ضرب کیا اور حاصل ضرب اعداد
اصل طرفین بقاعدہ اسرار قطبیہ لفظوں کے حروف بنائے تو ہم ۱۲ حروف حاصل ہوئے

صورت شبکہ کی یہ ہے



ح غ ط ف ع خ د ئ ق ہ ۱۰
ج ج د ض ذ ا ط ا ل ھ ج ت ۱۲
ط ب ہ ط ئ ص ض ئ د ت ۱۰
ذ ب ن ط س ش ظ ظ ظ غ ك ۱۱
ج ا ج س خ ب ہ م ت ص ۱۰
ق ن د ہ ا ح خ ح ض ش ۱۰
ن غ غ ہ ص ۱۱ م ا د ق ز ج ی
ب ض د ہ ط ص ق ا د م ج ی ہ

ذ د ح ۳۰ ح خ ش ج ت ن ض ی ذ ب ہ ط ب ن ك ہ خ ئ ق ص
ب ح ش ط ق غ ت د ث د ی ۳۱ بعد اسکے حروف کو جدول خمسہ عربی اور فارسی
اور نظم و نثر اور ہندی اور ترکی میں قسمت کیا اور صورت جدول میں طول کو ہر
ایک سطر ملاحظہ کرے اگرچہ زبان عربی میں جواب معلوم کرنا چاہے تو دس دس کی
طرح کرے اور اگر نظم چاہے تو ۸ اور ۸ کیطرح کرلے اور اگر زبان فارسی نثر

چاہے تو ۱۲ اور ۱۲ کی طرح کرے اور زبان ہندی میں چاہے تو ۱۱ اور ۱۴ کیطرح کرے
اور اگر زبان ترکی میں چاہے تو ۶ اور ۶ کیطرح کرے مگر لازم ہے معلوم کرنا لفظ عربی کا
اور اعراب دینا لازم ہے اور اپنی عقل کو دخل نہ دے اور کسی حرف کی تقدیم و تاخیر
نہ کرے جیسا کہ جدول میں ثبت کیا ہے جس قسم سے ہر ایک کو لکھا ہے جمع استخراج میں لکھے
تاکہ مطلب ہاتھ سے نہ جائے اور کیفیت استخراج کی اسی طور پر رکھے اور ہر ایک بیان پہ ہر
ایک حرف دیکھتا جائے اور حرف مقسوم کو اوپر دائرہ ابجد جدول کے جس زبان میں جواب
معلوم کرنا ہوئے اس سطر کو اسطرح سے دائرۂ ابجد سے حاصل کرے سطر و یک زمام کی
پیدا کرے اور بعد اسکے جو سطر مستحصلہ کی ہوئے اسکو تکسیر صدر و مؤخر میں گردش کرے
مطابق مطلب مجوزہ جواب سائل کا جدول تکسیر میں ظاہر ہوگا اس قاعدے کو خوب سا فہم میں
لائے اور مطلب کو حاصل کرے اور دائرۂ ابجد مذکورہ میں خوب فہم کرکے حرفوں کو حاصل
کرکے جواب معلوم کرے اور بعضے استادوں کا یہ قاعدہ ہے کہ جو اعداد ضرب شبکہ سے
حاصل ہوئے ہیں ان کو دو دو اعداد کا ایک ایک اعداد کرے اگر جفت ہوں تو تکسیر
اور اگر جفت نہ ہوں طاق ہوں تو ایک کو علیحدہ درجہ الوف پر رکھے اور تکرار الوف
کو گرادے بعد اس کے اعداد حروف پیدا کرے ایک صفحہ جفر و ع کا حاصل ہوگا
اس صفحہ جفر جات کو اول سے تمام استخراج کرے لیکن جس صفحے کے خانے میں دو
چار حرف ہوں اس خانے سے تمامی صفحے تک چاروں قطر پر استخراج کرے ۱۴۴ حروف
کل ہونگے ان حرفوں کو طریق مذکورۂ بالا جدول میں تقسیم کرے جس زبان میں
جواب سائل منظور ہو اس زبان کے خانے کے نیچے طول جدول میں حرفوں
کو اٹھائے اور جو شمار کہ موافق اس زبان کے ہو دور ابجد سے طرح کرے حروف
مستحصلہ حاصل کرکے ایک سطر لکھے اور اس سطر کو صدر مؤخر میں گردش دے
درمیان جدول کے ملاحظہ کرے کہ سوال سائل کا گویا ہوگا ایک جدول تقسیم
حروف بنانے کی اور دوسری جدول طرح ابجد کی لکھتا ہوں ۔

جدول شمار طرح بقید زبان

۱۰ عربی	۸ نظم	۱۲ نثر	۴ ہندی	۶ ترکی
خ	غ	ط	ف	غ
ج	ذ	ر	ت	و
ج	ج	ز	ض	ز
ا	ظ	ا	ل	ہ
خ	ت	ظ	ب	ہ
ظ	ز	ص	ض	ر
ر	ث	ذ	ب	ن
ط	س	ک	ظ	ظ
ظ	غ	ک	ج	ا
ج	س	خ	ب	ہ
م	ت	ص	ن	ف
د	ہ	۱۰	ج	خ
ح	ض	ش	ن	غ
غ	ہ	ص	ا	ا
م	ا	د	ق	ز
ج	ی	ب	ض	د
ہ	ظ	ص	ق	ا
ذ	م	ج	ی	ہ
ذ	د	ح	ج	خ
ش	ج	ن	ف	ص
ر	ذ	ب	ہ	ط
ب	ن	ک	ہ	ح
ز	ق	ص	ب	ح
ش	ظ	ف	غ	ف
د	ث	و	ی	۰
۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰

جدول تقسیم حروفات حاصل

۱	۴	۶	۸	۱۰	۱۲
ا	د	و	ح	ی	ل
ب	ہ	ز	ط	ک	م
ج	و	ح	ی	ل	ن
د	ز	ط	ک	م	س
ہ	ح	ی	ل	ن	ع
و	ط	ک	م	س	ف
ز	ی	ل	ن	ع	ص
ح	ک	م	س	ف	ق
ط	ل	ن	ع	ص	ر
ی	م	س	ف	ق	ش
ک	ن	ع	ص	ر	ت
ل	س	ف	ق	ش	ث
م	ع	ص	ر	ت	خ
ن	ف	ق	ش	ث	ذ
س	ص	ر	ت	خ	ض
ع	ق	ش	ث	ذ	ظ
ف	ر	ت	خ	ض	غ
ص	ش	ث	ذ	ظ	ا
ق	ت	خ	ض	غ	ب
ر	ث	ذ	ظ	ا	ج
ش	خ	ض	غ	ب	د
ت	ذ	ظ	ا	ج	ہ
ث	ض	غ	ب	د	و
خ	ظ	ا	ج	ہ	ز
ذ	غ	ب	د	و	ح
ض	ا	ج	ہ	ز	ط
ظ	ب	د	و	ح	ی
غ	ج	ہ	ز	ط	ک

معلوم کرنا چاہیے کہ زبان عربی کی طرح دس دس کی ہے سطر کے اول طول میں حرف خ ہے تو خ سے شمار کیا ہ حاصل ہوئی اور بعد اسکے ج کو شمار کیا تو لام حاصل ہوا تو پھر ج ہے پھر لام حاصل ہوا پھر الف ہے تو ی حاصل ہوئی پھر ج ہے تو لام حاصل ہوا پھر طا ہے تو ص حاصل ہوا علیٰ ہٰذا القیاس اب سائل غلام نبی سے دریافت کیا کہ جواب کس زبان میں معلوم کرنا چاہتا ہے سائل نے کہا کہ زبان عربی میں جواب چاہتا ہوں پس جدول خمسہ کو ملاحظہ کیا جو کہ زیر عربی ہے۔ حروف طول جدول میں سطر کو علیحدہ لکھا بعد اسکے بقاعدہ طرح کے ایک ایک سے مستحصلہ استخراج کر کے ایک سطر موافق شمار حروف استخراج کے حروف عربی کے یہ ہیں خ ج ج ا ج ظ ر ط ظ ج م د ج غ م ج ہ ذ ذ ش ر ب ز ش د ۲۵ حروف حاصل ہوئے ان کو دائرہ طرح ابجد سے حاصل کئے اور حروف مطروحہ کو موافق مراتب کر حروف مقسوم ہیں لیکر علیحدہ لکھے یہ ایک سطر مستحصلہ کی حاصل ہوئی ہ ل ل ی ل ح ا ص ح ل ت م ف ط ت ل ن و ب ا ک ع ب م ان حروف کی سطر کو جدول تکسیر موخرات میں گردش دے جس وقت کہ زمام بر آیا مطلوب اپنے کو جدول تکسیر میں نظر کیا تو معلوم ہوا کہ سطر آٹھویں میں جواب سائل کا زبان عربی میں حاصل ہوا علاوہ اس کے اور جس زبان میں منظور ہوئے اسی کی طرح سے جواب حاصل کرے اسی زبان میں جواب حاصل ہو گا۔ جواب منسوباً آٹھویں سطر میں ناطق ہے۔

ل ی ح ص ل م ط ل و ب ک ب م ع ا و ن ق ق ت ح ا ل ل ہ۔ جو ترکیب کیا لَمُحَصّلُ مَطْلُوبِكَ بِمُعَاوَنَتِ فَتْحُ اللّٰہُ ہوا۔ جدول تکسیر کی یہ ہے۔

نقشۂ سطر مستحصلہ

ہ	ل	ل	ی	ل	ح	ا	ص	ح	ل	ت	م	ف	ط	ت	ل	ن	و	و	ب	ا	ک	ع	ب	م
م	ہ	ب	ل	ع	ل	ک	ی	ا	ل	ب	ح	و	ا	و	ص	ن	ح	ل	ل	ت	ت	ط	م	ن
ف	م	م	ہ	ط	ب	ت	ل	ت	خ	ل	ل	ل	ک	ح	ی	ن	ا	ص	ل	و	ب	ا	ج	و
ن	ف	ح	م	ا	م	ب	ہ	و	ط	ل	ب	ص	ت	ا	ل	ن	ت	ی	ع	ح	ل	ک	ل	ل
ل	و	ل	ن	ک	ح	ل	م	ح	ر	ع	م	ی	ب	ت	ہ	ن	و	ل	ط	ا	ل	ت	ب	ص
ص	ل	ب	و	ت	ل	ل	ف	ا	ک	ط	ح	ل	ل	و	م	ن	ج	ہ	ا	ت	ع	ب	م	ی
ی	ص	م	ل	ب	ب	ع	و	ت	ت	ا	ل	ہ	ل	و	م	ن	ا	م	ک	و	ط	ل	م	ل
ل	ی	ح	ص	ل	م	ط	ل	و	ب	ک	ب	م	ع	ا	و	ن	ت	ف	ت	ح	ا	ل	ح	ہ
ہ	ل	ل	ی	ل	ح	ا	ص	ح	ل	ت	م	ف	ط	ت	ل	ن	و	و	ب	ا	ک	ع	ب	م

طالبان فن جفر کو خوشنودی کا مقام ہے کہ میں نے بالکل اس علم کا پردہ اٹھا دیا صاف بیان کیا ہے جو کہ استاد معصوم شاہ مغفور سے حاصل کیا اس سے برادر مومنین کی راہبری کر دی۔

فصل ۴. طریقہ قطبۃ القطر کے بیان میں وَهُوَ مبین مِّنَ اٰيٰتِ الدُّنْيَا وَزَهْرٌ مِنْ اَنْوَارِ الْاَوْلِيَاءِ اولاً اعداد مضروب المضروب کو قطرا ربعہ ما حصل کو لیکر اس میں ۴۸، عدد کیطرح کرے اور باقی بروج پر طرح کرے اور اگر طرح عدد اصل سے کم ہو تو عدد کے حروف بنائے ہوئے کو اس عدد سے نقصان کردے اور جو باقی رہے اس کو بارہ بروج پر قسمت کرے اور جو برج کہ حاصل ہوئے اسکے نام کے حروف کے عدد لیکر ہم صورت میں ضرب کردے اور جو کہ حاصل ضرب ہوں ان کو ۲۸ اور ۲۸ کی طرح کرے اور جو کہ باقی رہے اس سے حرف ابجد کا لیکر اور علیحدہ رکھے اور جو عدد اس حرف کے ہوں اس سے صورت ضرب کرکے طرح بدستور کرے اور حرف ابجد کے لے کر بعد اسکے دونوں حرف کے اعداد لے کر پھر بدستور طرح کرے اور حرف لیوے۔ اول حرف اقلیم کا ہے اور دوسرا حرف صفحے کا ہے اور تیسرا حرف سطر کا ہے اور چوتھا حرف خانہ کا ہے پس ان چار حروف کے چار قطر صفحے سے حروف استخراج کرے بعد بدستور احوال استخراج کرے۔

فصل ۵. بیان استخراج جفر جامع میں معلوم ہو کہ علمائے اس فن نے قوانین استخراج کو یوں بیان کیا ہے کہ اول ابجد اسم جناب باری سے ۲۸ حروف مقرر ہیں اور کتاب جفر جامع کے ۲۸ جز ہیں ایک حرف سے ———— ایک جز کا حصہ ہے اور ایک جز کے ۲۸ صفحے مقرر کئے ہیں مطابق حرف ابجد کے اور ایک صفحے میں ۲۸ سطریں منقسم ہیں موافق حروف ابجد کے اور ایک سطر میں ۲۸ خانے ہیں مساوی حروف ابجد کے اور ہر خانے میں چار اور چار حرف ہیں اور چار ابجد کے دورے میں اسطرح پر چار حرف ہیں کہ اول جز کی علامت ہے اور دوسرا حرف صفحے کی علامت ہے اور تیسرا حرف سطر کی علامت ہے اور چوتھا حرف خانے کی علامت ہے مثال اسکی یہ ہے ۱۱۱۱ چار الف خانہ اول میں یعنی الف تو جز کی علامت ہے

اور دوسرا الف صفحات کی علامت ہے اور تیسرا الف سطر کی علامت ہے اور چوتھا الف
خانے کی علامت ہے۔ اسی طرح پر معلوم کرے مثلاً ایک خانے میں چار واؤ ہیں اول واؤ سے
مراد مرتبہ خبر ہے واؤ دوم صفحے سے ہے اور واؤ تیسرا سطر کی علامت ہے اور واؤ
چوتھا خانہ خبر اور صفحہ اور سطر اور خانہ اس طرح پر معلوم کرے مثلاً ایک خانے میں
یہ حرف ہیں ج ل ع ف تو مراتب حروف ابجد پر معلوم کرے یعنی تیسرا جزء اور ۳۰ صفحے اور
۷۰ سطر اور ۸۰ خانہ اس طرح پر معلوم کرے عاقل کو ایک نقطے کا اشارہ کافی ہے اس
مثال پر تمام کتاب کو معلوم کرے اور اسی مثال پر تمام کتاب کو لکھ کر تمام کرے اگرچہ
ہر روز لکھی جاوے تو دو برس کے عرصے میں تمام ہوگی اور اس کتاب میں اسم اعظم ہے
اور اسمیں اسرار الہٰی ہے اسی واسطے بادشاہوں اور وزیروں اور امیروں کے کتبخانہ میں
با محافظت رہتی ہے اور جس گھر میں کتاب جفر جامع ہوگی اس گھر پر آفت اور بلیات
آسمانی نہ آوے گی نہ آگ سے جلے گا نہ چور آویگا سب طرح حفظ الہٰی میں رہے گا۔
اور بیماری اور نقصان نہ ہوگا اور بہت استاد ائمہ علیہم السلام سے روایت اس کتاب
میں کرتے ہیں اور احوال مغیبات اور حال سائل کا اور واسطے تسخیرات کے تکسیرات
اور صدر موخرات اور تمام عملیات میں بیشمار فوائد ہیں جسکا پہلے بیان ہو چکا ہے
اور احکام ہر ایک مقدمے کے اس کتاب سے بہت استخراج ہو سکتے ہیں مگر تین سو
ساٹھ قاعدے میر کاظم علی مغربی نے کتاب جفر جامع سے لکھے ہیں مگر بعضے رموز اور اشارے
بے تفصیل اور بے تشریح کیے تھے انکو بھی استاد مرحوم نے صاف صاف کر کے مجھ کو بتائے
وہ بھی اس کتاب میں میں نے لکھ لئے مثلاً ایک بادشاہ کے سات بیٹے ہیں اور کوئی دریافت
کرنا چاہے کہ بعد وفات بادشاہ کے ساتوں اولادوں میں سے کون بیٹا تخت نشین ہوگا
ان ساتوں شہزادوں کے نام علیحدہ علیحدہ لکھے اور ہر ایک حرف کے نام کے نیچے
اسکے عدد لکھتا جاوے بعد ان ناموں کے کلمۂ طیب لکھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّد
رسُولُ اللّٰہ پس جس نام سے تمام کلمے کے اعداد مشابہ ہوں وہ بادشاہ ہوگا خواہ
دس زیادہ ہوں یا دس کم ہوں اس کا کچھ مضائقہ نہیں ہے۔

اگر تمام کلمے کے اعداد نہ مشابہ ہوں مگر فقط محمد رسول اللہ صلعم کے اعداد مشابہ ہوں تو بھی
وہی شخص بادشاہ ہوگا اسی طرح جس رئیس یا امیر کیلئے چاہے کہ بعد میں اس رئیس یا
امیر کے ان کی کس اولاد کو ریاست پہونچے گی معلوم ہو جائیگا یہ قاعدہ مستخرجہ محمد کاظم
کربلائی کا ہے اور اگر چاہے کہ اوپر احوال کسی شخص کے خیر و شر سے آگاہی کرے۔ پس ہر جزء
اور ہر صفحہ اور ہر خانہ کو لاحظہ کرے جس خانے میں نام اس شخص کا تلاش سے ملے۔ پس
نام اسکا اگر چار حرفی ہے تو ہر ایک خانے میں معلوم ہو جائیگا اور اگر نام اسکا پنج یا
شش یا ہفت یا ہشت حرفی ہے تو اسکے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھے اور عدد
ہر ایک حرف کے لکھے اور جمع کرے اور ان اعداد کے حروف پیدا کرے تو چار یا تین
حرف ہونگے اس سے صفحہ اور خبر اور سطر اور خانہ معلوم کرے مثال اسکی
نام مصنف ایک کتاب کا میر دلدار حسن ہے اسکو بسط مسلم میں لکھا د ل د ا ر
ح س ن مجموعہ ۳۵۰ اسکے حروف بنائے ش ن ذ الف خانہ شمار کا ہے تو معلوم
ہوا کہ ساتواں اور چودھواں صفحہ اور بائیسویں سطر اور پہلا خانہ تو صفحے کے اوپر چھ سطریں
ہیں اور ماضی کا حال سائل کا چھ سطروں سابقہ میں ہے اور جو ساتویں سطر ہے وہ حال
سائل میں ہے اور جو ۱۰ سطر باقی ہیں وہ حال مستقبل کا اور بعض استاد اور علماء اور حکماء
نے اس طرح پر استخراج کیا کہ تمام سطور اس صفحے کے شمار کئے جو کہ اوتاد ہیں وہ حال
سائل کا ہے اور جو کہ مائل اوتاد ہیں وہ احوال مستقبل کا ہے اور جو زائل اوتاد ہیں
وہ احوال ماضی سائل کا ہے ہر ایک صفحے میں زمانہ سائل کا معلوم ہوتا ہے اور اگر
چاہے کہ زمانہ حال سائل کا دریافت کرے تو اس سطر کو جسمیں نام سائل کا ہے
اسکے تمام حروف علیحدہ علیحدہ لکھے اور حروف مذکور کو ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری
کرکے علیحدہ علیحدہ ہر قسم کو لکھے اور زبر بینات کو علیحدہ کرے اور ان کے عدد زبر کے
علیحدہ اور بینات کے علیحدہ لکھے جمع علیحدہ علیحدہ کرے اور پھر حروف زبر علیحدہ
شمار کرے اور بینات کے علیحدہ لکھے کرے اور اسکے حروف بنائے بعد اسکے دونوں شمار کے لفظ کے حرف علیحدہ
لکھے اور دو حرف کو امتزاج کرے یعنی ایک زبر اور ایک بینات کا لکھے۔ اور

اس سطر کو تکسیر صدر مؤخرات میں گردش دے تاکہ زمام بر آوے تو ایک صفحہ مثال جفر
جامع کا تیار ہوگا اس صفحے میں منسوب اور مقلوب اور عرض اور طول اور عمق اور
نظر میں دریافت کرے ان سطور تکسیر میں اول سے آخر تک فضل الٰہی سے تمام عبارت
اور رسائل کے دلالت کرتی ہوگی یا نظم یا نثر اور پر احوال اس شخص کے گویا ہوگی۔
اس قاعدے کو عظیم الاسرار الٰہی کہتے ہیں اور سوا مقدمہ استخراج احکام کے جو کچھ اور
مقصود یا مطلوب دنیا کا ہو اسکے واسطے صفحۂ کتاب سے تلاش کرے اور وہ مطلب
استخراج کرے۔ **فصل ۶**۔ دریافت حال بیمار اور خواص جفر جامع میں اگر کوئی شخص
بیمار ہو اسکے واسطے صفحۂ شفا کا کتاب میں اکیسواں جز اور سترھواں صفحہ اور پہلی
سطر اور پہلا خانہ ہے اس صفحے کو مشک اور زعفران سے لکھے اور مریض کے گلے
میں ڈالے صحت کلی حاصل ہوگی اور اگر کوئی شخص مفلس یا محتاج ہو تو اسکی کشائش
رزق کیواسطے صفحۂ اسم یا رزاق کا استخراج کرکے وہ شخص اپنے پاس رکھے انشاءاللہ
تعالےٰ اس کا رزق فراخ ہوگا اور مفلسی دور ہوگی اور اسی طرح سے جس کار دنیا کے
واسطے صفحات کتاب کبیر جفر جامع کا تیار کرکے اپنے پاس رکھے انشاءاللہ تعالےٰ
وہ حاجت اس شخص کی برآویگی اور اگر جفر جامع کو لکھنا اختیار کرے تو شرائط سے تحریر کرے
شرائط یہ ہیں اول غسل کرے:۔ رجامۂ پاک پہنکر ایک مکان میں علیحدہ لکھنا شروع
کرے اور بخور خوشبو روشن کرے روز اول کچھ شیرینی پر فاتحہ جناب امیر علیہ السلام کا
دیوے اور بعد اسکے لکھنا شروع کرے۔ ہر پنجشنبہ کو فاتحہ بدستور کرے اور قلم اور دوات
نئی تیار کرے اور بہت غور سے لکھے تاکہ صحیح اور درست ہوئے اور اگر کسی کی نیت ہو
تو اس عمل کو استخراج کرکے تمام حروف اس عمل کے ہر چہار عنصر پر تقسیم کرے۔ اگر
حروف آتش کے غالب ہوں تو وہ عمل ایک ہفتے میں بامراد ہوگا اور اگر حروف ہوا
کے غالب ہوں تو دو ہفتے میں مراد بر آوے گی اور اگر حروف پانی کے غالب ہوں تو
مراد تین ہفتے میں بر آوے گی اور اگر حروف خاکی کا غلبہ ہے تو تاثیر چار ہفتے میں ہوگی۔
اور اب مثال استخراج صفحات جفر جامع کی بیان کی جاتی ہے معلوم کرنا چاہیئے کہ
ایک جزو کتاب جفر جامع کے ۲۸ صفحات ہیں اور تمام کتاب میں ۲۸ جزو ہیں۔

نقشہ تحریر کتاب جفر جامع کا یہ ہے

اا س ا	اا ن ا	اا م ا	اا ل ا	اا ک ا	اا ی ا	اا ط ا	اا ح ا	اا ز ا	اا و ا	اا ه ا	اا د ا	اا ج ا	اا ب ا	ااا ا
اا س ب	اا ن ب	اا م ب	اا ل ب	اا ک ب	اا ی ب	اا ط ب	اا ح ب	اا ز ب	اا و ب	اا ه ب	اا د ب	اا ج ب	اا ب ب	ااا ب
اا س ج	اا ن ج	اا م ج	اا ل ج	اا ک ج	اا ی ج	اا ط ج	اا ح ج	اا ز ج	اا و ج	اا ه ج	اا د ج	اا ج ج	اا ب ج	ااا ج
اا س د	اا ن د	اا م د	اا ل د	اا ک د	اا ی د	اا ط د	اا ح د	اا ز د	اا و د	اا ه د	اا د د	اا ج د	اا ب د	ااا د
اا س ه	اا ن ه	اا م ه	اا ل ه	اا ک ه	اا ی ه	اا ط ه	اا ح ه	اا ز ه	اا و ه	اا ه ه	اا د ه	اا ج ه	اا ب ه	ااا ه
اا س و	اا ن و	اا م و	اا ل و	اا ک و	اا ی و	اا ط و	اا ح و	اا ز و	اا و و	اا ه و	اا د و	اا ج و	اا ب و	ااا و
اا س ز	اا ن ز	اا م ز	اا ل ز	اا ک ز	اا ی ز	اا ط ز	اا ح ز	اا ز ز	اا و ز	اا ه ز	اا د ز	اا ج ز	اا ب ز	ااا ز
اا س ح	اا ن ح	اا م ح	اا ل ح	اا ک ح	اا ی ح	اا ط ح	اا ح ح	اا ز ح	اا و ح	اا ه ح	اا د ح	اا ج ح	اا ب ح	ااا ح
اا س ط	اا ن ط	اا م ط	اا ل ط	اا ک ط	اا ی ط	اا ط ط	اا ح ط	اا ز ط	اا و ط	اا ه ط	اا د ط	اا ج ط	اا ب ط	ااا ط
اا س ی	اا ن ی	اا م ی	اا ل ی	اا ک ی	اا ی ی	اا ط ی	اا ح ی	اا ز ی	اا و ی	اا ه ی	اا د ی	اا ج ی	اا ب ی	ااا ی
اا س ك	اا ن ك	اا م ك	اا ل ك	اا ک ك	اا ی ك	اا ط ك	اا ح ك	اا ز ك	اا و ك	اا ه ك	اا د ك	اا ج ك	اا ب ك	ااا ك
اا س ل	اا ن ل	اا م ل	اا ل ل	اا ک ل	اا ی ل	اا ط ل	اا ح ل	اا ز ل	اا و ل	اا ه ل	اا د ل	اا ج ل	اا ب ل	ااا ل
اا س م	اا ن م	اا م م	اا ل م	اا ک م	اا ی م	اا ط م	اا ح م	اا ز م	اا و م	اا ه م	اا د م	اا ج م	اا ب م	ااا م
اا س ن	اا ن ن	اا م ن	اا ل ن	اا ک ن	اا ی ن	اا ط ن	اا ح ن	اا ز ن	اا و ن	اا ه ن	اا د ن	اا ج ن	اا ب ن	ااا ن
اا س س	اا ن س	اا م س	اا ل س	اا ک س	اا ی س	اا ط س	اا ح س	اا ز س	اا و س	اا ه س	اا د س	اا ج س	اا ب س	ااا س

اسی طرح پر صفحۂ جفر جامع کو استخراج کرے اول خانے میں چار الف ہیں اور آخر خانے میں
چار عین ہیں اور حضرت امام رضا علیہ السلام نے بوقت معرکہ ہارون رشید اور مامون رشید
تمام احوال جفر جامع سے استخراج کر کے دریافت کر لیا تھا اور جناب امیر علیہ السلام
سے یہ منقول ہے کہ جفر جامع کے استخراج میں فرماتے ہیں کہ اگر احوال کسی سائل کا معلوم
کرے تو پہلے اس شخص کا نام صفحات میں تلاش کرے جس صفحے میں ملے اس صفحے کی اول
سطر سے تا خانہ نام زمانہ ماضی ہے اور جس سطر میں کہ نام اُس کا ہوئے وہ زمانہ حال
ہے اور جو کہ اس سے اگلی سطر ہے وہ زمانہ استقبال سائل کا ہے اور اگر چاہے کہ احوال
استقبال سائل کا معلوم کرے اور اسی طرح پہ اگر تمام حال عمر کا دریافت کرے تو جو
سطور استقبال کے ہیں ان کے خانہ اوتاد شمار کرے ہر ایک خانے سے چار اور چار
حروف استخراج کر کے ان سب کو جمع کرے اور زبر و بینات کو علیحدہ علیحدہ کرے بعد
اسکے حروف ملفوظی علیحدہ کرے اور حروف مکتوبی علیحدہ کرے اور حروف مسروری علیحدہ
کر کے امتزاج اول ایک حرف ملفوظی کا لکھے اور دوسرا حرف مکتوبی کا لکھے اور تیسرا حرف
مسروری کا لکھے اس طرح پر سب حروفات کی ایک سطر لکھے اور بعدہٗ اس سطر کو صدر
مؤخرات میں گردش دے جسوقت کہ زمام بر آوے جواب سائل کا سطور تکسیرات میں نظر
کرے اگر احوال اس کا گویا ہو فبہا ورنہ منسوب اور مقلوب اور عرض اور طول اور عمق اور قطر
میں ملاحظہ کرے تمام احوال آئندہ کا معلوم ہو جاویگا اور اگر نہ گویا ہوئے تو سطر اول کو
علیحدہ لکھے اور ہر چہار عناصر پر حروفات کو علیحدہ علیحدہ لکھے اور پھر امتزاج دے۔ اول
حرف آتش کا کرے اور بعد اس کے حرف ہوا کا اور بعد اس کے حرف پانی کا اور بعد اسکے
حرف خاک کا چاروں حرفوں کو اسی طرح علیحدہ علیحدہ امتزاج دے دے کر علیحدہ
کرے اور ہر ایک مربع کو منسوب اور مقلوب کرے تمام حال ظاہر ہو جائے گا۔

فصل، مثال اربع عناصر میں مثلاً اول م آگ کا اور ن ہوا کا اور س پانی کا
ع خاک کا م ن س ع چار حرف ان کو منسوب اور مقلوب کیا چنانچہ منسع سنعم

نسعم مسنع نمسع اس طرح پر چار چار کو مقدم مؤخر کرے احوال سائل کا معلوم ہوگا
والا نہ سطر اول کو بدون امتزاج کے چار چار قطع علیحدہ کرے اور ہر چہار کو مقدم مؤخر
کرے اور اعراب عنصری دیکھے معلوم کرے ورنہ ہر چہار خانے کے حروف چار چار علیحدہ
کر کے عدد جمل کبیر استخراج کر کے حروف عدد سے پیدا کرے اور اُن حروف کی ایک
سطر لکھے اور صدر مؤخر کرے۔ تمام احوال سائل کا معلوم ہوگا۔
مثال اسکی یہ ہے مثلاً یہ چار حرف ہیں —— م ن س ع ۲۲۰ عدد ہوئے
لفظ "کو" پیدا ہوا یا لفظ "ذلک" پیدا ہوا اس طرح پر یا ان چار حرف کے زبر بینات
پیدا کر کے امتزاج دیا میم نون سین عین م ی م ن ی م ن ن س ی ن ۳
ع ن م ت ل ک ق ۳ ف ق مجموع ۴۴۶ و م ت ستہ اربعین اربعماتہ ص ت ہ
ادب ع ی ن ادب ۷ م ا ث کا اسکو تخلیص کیا ان سب کا س ت ہ ادب ع
ی ن م ت ہوا۔ **فصل ۸**۔ بیان اقوال علماء و ائمہ معصومین و بزرگان مثلاً شیخ
بہاء الدین و خواجہ نصیر الدین و دیگر علماء مغربی ہیں۔ بزرگان مذکورہ بالا استخراج فرماتے
تھے کہ حرف برج و ستارگان و طالع وقت اور اس وقت کو کہ سوال سائل نے کیا
اسوقت زائچے کو کھینچا اور بارہ بروج کو زائچے میں لکھا اور اول طالع وقت کے
برج کا نام لکھا خانۂ اول اوتاد ہے نام اس کا لکھا اور ساتویں برج کا نام لکھا وہ
بھی اوتاد ہے اور دسویں برج کا نام لکھا وہ بھی اوتاد ہے ان اوتاد کو لیا یعنی اول
۴، ۷، ۱۰ اور جو ستارہ صاحب طالع ہو اسکو لکھے اور جو صاحب ساعت ہو اس کا
نام لکھے اور جو صاحب یوم ہو اس کا نام لکھے اور ان تمام حروفات کو مقطع لکھے اور
جو کہ حروف سائل نے کئے ہوں ان کو علیحدہ لکھے اور ان سب کے عدد لکھے اور جمع
میزان دے اور تکرار کو الوف کی گرا دے اور بعد اسکے جسوقت کہ میزان جمع ہو اسکو
داخل کبیر کہتے ہیں پھر داخل وسیط کرے اور پھر داخل صغیر کرے اور پھر اسکو اصغر
کرے بعد اسکے ان تمام حروفات کا شمار کرے اور اسکے عدد کے حرف کرے۔ بعد
اس کے یعنے تمام داخلات کے حروف پیدا کر کے حروف شمار کرے اور انکے

حروف پیدا کرے اوران تمام حروفات کے نقطے شمار کرے اور اس شمار کے حرف پیدا کرے اور تمام حروف ملفوظی و مکتوبی و مسروری کی ترکیب دیکر ایک سطر لکھے اور مطابق اس سطر کے حروف کے جدول مطابق سطر کے خانہ بندی کرے سات سطریں خانہ بندی کی تیار کرے اوران خانوں میں سطر اول ملفوظی کی لکھے اور بعد اسکے نظیرہ حروف ابجدی کا زیر اول لکھے دو سطریں ہونگی اور بعد اُسکے جو کہ سابق میں بیان کیا ہے نظیرہ کے حروف کو اس کے نقش میں ضرب دیکر حروف پیدا کرے۔ تمام نظیرہ اوپر اسطرح کے یہ تیسری سطر متصل کی ہوئی اور پھر اُس سطر کا نظیرہ ابجدی دیا یہ چوتھی سطر ہوئی اور بعد اسکے سطر نظیرہ کو مصدر موخر دو بار یا تین بار کرے تمام جواب سائل کا مطابق سوال کے ظاہر ہو جائیگا اس روشنی سے کسی کتاب میں بیان نہ ہوگا اس عاجز امیدوار مغفرت پروردگار نے بڑی کوشش سے بیان کیا ہے دعائے خیر سے یاد آوری کرنا چاہیئے۔ **فصل ۹**۔ بیان جدولہائے طبائع و بروج میں بروج اور ستاروں کے حروف کی تعتیم سے ہے اور یہ جدول اخبار اعمال و آثار میں درکار ہوگی۔ چنانچہ حضرت شیخ شہاب الدین بوتی مغربی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "اساس الحروف" میں فرماتے ہیں کہ طبائع حروفات اور عددہائے اربع عناصر کی جدولیں تیار کی ہیں ان جدول سے تمام عالم کا خیر اور شر اور جو کچھ کہ عالم میں فتنہ اور فسادات تمام مخلوقات میں نیکی اور بدی ہوتی ہے اور جو کہ خطورات انسانی ہوتے ہیں وہ تمام ظاہر ہوتا ہے اور جدولیں یہ ہیں۔

جدول طبائع کواکب

کواکب	آتشی	بادی	آبی	خاکی
زحل	ا	ب	ج	د
مشتری	ه	و	ز	ح
مریخ	ط	ی	ک	ل
آفتاب	م	ن	س	ع
زہرہ	ف	ص	ق	ر
عطارد	ش	ت	ث	خ
قمر	ذ	ض	ظ	غ

جدول طبائع بروج

آتشی	خاکی	ہوائی	آبی
حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

مفردہ حروف شمالی

نار	رطب	حار	یابس
ا	ج	ه	ب
و	ز	ر	د
ی	ک	ش	خ
ل	س	ث	ظ
م	ف	ذ	ع
ن	ت	ص	ض
ع ۲۰۷	ح ۵۷۸	ط ۱۸۰۴	ق ۲۴۷۶

مفردہ حروف جنوبی

نار	رطب	حار	یابس
ا	ج	ه	ب
ی	ک	ش	خ
م	ف	ذ	ع
ع ۲۰۷	ح ۵۷۸	ط ۱۰۳	ق ۲۴۵۷

مزوجہ حروف شمالی

نار	رطب	حار	یابس
ا	ب	ه	ج
و	د	ح	ز
ی	خ	ش	ک
ل	ظ	ث	س
م	ع	ذ	ف
ن	ض	ص	ت
۲۰۴	ق ۲۳۴۶	ط ۱۸۰۴	ح ۵۷۸

مزوجہ حروف جنوبی

ا	ب	ه	ج
د			
ی	خ	ش	ک
ل			
م	ع	ذ	ف
ن			
ع	ق	ط	ح
۲۰۷	۲۴۷۶	۱۸۰۴	۵۷۸

مفردہ حروف شرقی و شمالی

ا	ب	ج	د
ه	د	ز	ح
ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر
ش	ت	ث	خ
ذ	ض	ظ	غ
۱۱۳۵	۱۳۲۸	۱۵۹۰	۱۹۱۲

مفردہ حروف غربی و جنوبی

ا	ب	ج	د
م	ن	س	ع
ذ	ض	ظ	غ
۱۱۳۵	۱۳۲۸	۱۵۹۰	۱۹۱۲

مزوجہ شرقی و شمالی

ا	ب	ت	ث
ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م
ن	و	ه	ی
۳۵۴	۳۹۶	۲۴۴۳	۶۰۳

مزوجہ غربی و جنوبی

ا	ب	ت	ث
ذ	ر	ز	س
ظ	ع	غ	ف
ن	و	ه	ی
۳۵۴	۳۹۸۱	۲۸۴۳	۶۰۳

طریقہ اعراب دینے اسمائے ملائکہ و اعوان

ج	ا	ھ	ب
جُ	دَ	د	رُ
کُ	یَ	شِ	حُ
مُ	ل	ثِ	ط
فُ	هَ	بِ	عُ
ت	ن	ضِ	هُ
خُ	عَ	ظِ	قُ

جدول ملائکہ سبعہ سیارات

شمس	مذہب
قمر	ابیض
زحل	میمون
مشتری	سمحوس
مریخ	احمر
زہرہ	برقان
عطارد	زوبعہ

جدول حروف بروج سبعہ سیارات

زحل	ج ذ ف	جدی دلو	ط ک ص
مشتری	خ ن س	قوس حوت	ر و ش
مریخ	ا ع و	حمل عقرب	ر ث ن
آفتاب	ہ ط ح	اسد	
زہرہ	م ج د	ثور میزان	ظ غ ص
عطارد	ذ ی ص	جوزا سنبلہ	ن ب ج
قمر	ل س ر	سرطان	

جدول نظیرۂ ابجدی

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

اگر الف سطر اول میں ہو تو نظیرہ اس کا س ہے اور ب کا نظیرہ ع ہے اور ج کا نظیرہ ف ہے اگر دال ہو تو اسکا نظیرہ ص ہے اور ل کا نظیرہ ض ہے اور ص کا نظیرہ دال ہے اور ف کا نظیرہ ج ہے اور ع کا نظیرہ ب ہے اور س کا نظیرہ الف ہے اسطرح استخراج میں نظیرہ آتا ہے اور تمام ابجدوں میں پندرھواں حرف نظیرہ کا ہے اس شمار سے معلوم کرلے یہ نظیرہ کا قاعدہ ہے۔

فصل ۱۰۔ بیان بسط عزیزی میں اگر اول حرف آتش کا ہو تو ہوا کا حرف لاوے وہ ب ہے یعنی مقوی ہے اور دوستی رکھتا ہے اور عزیز کا ہے اور اگر ب ہو تو الف لازم ہے اگر آبی جیم ہو تو دال خاکی ہو کر مقوی المزاج اور دوست ہے اسی طرح تمام حروف کا بیان جدول عناصر میں سے معلوم کرلے اسکو بسط عزیزی مشہور کرتے ہیں اور اس کا بیان ہو چکا ہے۔

فصل ۱۱ بیان ابجد ملفوظی وزیر بنیات میں جس جگہ پر حروف ملفوظی مطلوب ہوں باعداد ملفوظی حروف کے ابجد سے طلب کرے بہت محنت کم ہو گی اور تمام استخراجات

لازم ہے اس ابجد کا ہونا مگر میں نے جدول تمام ملفوظی حروف کو مع اعداد کے لکھدیا ہے

جدول ابجدات

حروف	الف	با	جیم	دال	ھا	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
اعداد	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
حروف	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
اعداد	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

جدول ابجد عربی عددی

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
شمار	احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
اعداد	۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۷	۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
شمار	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائۃ	مائتین	ثلاثمائۃ	اربعمائۃ	خمسمائۃ	ستمائۃ	سبعمائۃ	ثمانمائۃ	تسعمائۃ	الف
اعداد	۵۲۰	۱۵۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۸۷	۷۳۴	۷۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

یہ ابجدیں سوالات سائل سے بر لاتی ہیں اور بہت کام آتی ہیں جواب وقف صدر مؤخرات میں بہت کار آمد ہیں۔ میں نے سہل کر دیا ہے چنانچہ مثال ان ابجدوں کی یہ ہے کہ ایک شخص کا نام میر دلدار حسن ہے چنانچہ اسکو بسط مسلم میں لکھا دل دا ر ح س ن تو اسکے اعداد ۳۵۷ ہیں اور بعد اسکے ملفوظی کیا دال لام دال الف را حا سین نون پھر ان کو مفرد لکھا دال ل ام دال ال ف را ح اس ی ن ن و ن کل ۲۲ حروف ہوئے ۸۸۶ خ ف ح اعداد یہ ہیں۔ بعد اسکے اس نام کو بسط عددی میں لکھا اربع ثلاثین اربع احد مائتین ثمانیہ ستین

جدول ملائکہ سبعہ سیارات	
شمس	مذہب
قمر	ابیض
زحل	میمون
مشتری	سمہورس
مریخ	احمر
زہرہ	برقان
عطارد	زوبعہ

جدول حروف بروج سبعہ سیارات			
زحل	ج ذ ف	جدی دلو	ط ر ص
مشتری	خ ن س	قوس حوت	روش
مریخ	ا ع و	حمل عقرب	ر ث ن
آفتاب	ہ ط ح	اسد	
زہرہ	م ج د	ثور میزان	ظ غ ص
عطارد	ذ ی ص	جوزا سنبلہ	ن ب ج
قمر	ل س ں	سرطان	

جدول نظیرہ ابجدی

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

اگر الف سطر اول میں ہو تو نظیرہ اس کا س ہے اور ب کا نظیرہ ع ہے اور ج کا نظیرہ ف ہے اگر دال ہو تو اسکا نظیرہ ص ہے اور ل کا نظیرہ ض ہے اور ص کا نظیرہ دال ہے اور ف کا نظیرہ ج ہے اور ع کا نظیرہ ب ہے اور س کا نظیرہ الف ہے اسطرح استخراج میں نظیرہ آتا ہے اور تمام ابجدوں میں پندرھواں حرف نظیرہ کا ہے اس شمار سے معلوم کرلے یہ نظیرہ کا قاعدہ ہے۔

فصل ۱۰۔ بیان بسط عزیزی میں اگر اول حرف آتش کا ہو تو ہوا کا حرف لائے وہ ب ہے یعنی مقوی ہے اور دوستی رکھتا ہے اور عزیز کا ہے اور اگر ب ہو تو الف لازم ہے اگر آبی جیم ہو تو دال خاکی ہو کہ مقوی المزاج اور دوست ہے اسی طرح تمام حروف کا بیان جدول عناصر میں سے معلوم کرلے اسکو بسط عزیزی مشہور کرتے ہیں اور اس کا بیان ہوچکا ہے۔

فصل ۱۱ بیان ابجد ملفوظی وزیر بینات میں جس جگہ پر حروف ملفوظی مطلوب ہوں باعداد ملفوظی حروف کے ابجد سے طلب کرے بہت محنت کم ہوگی اور تمام استخراج

میں لازم ہے اس ابجد کا ہونا مگر میں نے جدول تمام ملفوظی حروف کو مع اعداد کے لکھدیا ہے

جدول ابجدات

حروف	الف	با	جیم	دال	ھا	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
اعداد	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
حروف	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	دا	ذال	ضاد	ظا	غین
اعداد	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

جدول ابجد عربی عددی

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
شمار	احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
اعداد	۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۲	۶۰۷	۵۳۶	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۲۳۳	۶۲۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
شمار	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائۃ	مائتین	ثلاثمائۃ	اربعمائۃ	خمسمائۃ	ستمائۃ	سبعمائۃ	ثمانمائۃ	تسعمائۃ	الف
اعداد	۵۲۰	۱۵۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۰۷	۷۳۴	۶۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۳	۹۹۱	۱۱۱

یہ ابجدیں سوالات سائل سے برلاتی ہیں اور بہت کام آتی ہیں جواب وقف صدر مؤخرات میں بہت کارآمد ہیں۔ میں نے سہل کردیا ہے چنانچہ مثال ان ابجدوں کی یہ ہے کہ ایک شخص کا نام میر دلدار حسن ہے چنانچہ اسکو بسط مسلم میں لکھا دل دا رح س ن تو اسکے اعداد ۷۰۵ ہیں اور بعد اسکے ملفوظی کیا دال لام دال الف را حا سین نون پھر ان کو مفرد لکھا دال ل ا م دال ال ف راح اس ی ن ن و ن کل ۲۲ حروف ہوئے ۶۸۸ خ ف ح اعداد یہ ہیں۔ بعد اسکے اس نام کو بسط عددی میں لکھا اربع ثلاثین اربع احد مائتین ثمانیہ ستین

خمسین کو مفرد کیا۔ ا ر ب ع ث ل ا ث ی ن ا ر ب ع ا ح د م ی ت ی ن
ث م ا ن ی ۃ س ت ی ن خ م س م ی ۃ ۳۶ حروف ہوئے جمع ۶ ۴ ۴ م و م
ت عددی کو تلخیص کیا ا د ب ع ث ل ی ن ح د م ۃ س ت خ ۱۵ حرف ہوئے
ن ن ش ح ف ح د م ت تینوں اعداد سے ۹ حروف کو امتزاج کیا ن ا ن س ا ش ب
ح ع ف ث ح ل د ی م ن ت ح د م ۃ س ت خ ۲۴ حروف ہوئے ن ا ن س
ش ب ح ع ف ث خ ل د ی م ن ت ح د م ہ ش ت خ یہ حروف مستحضرہ نام سائل
کا تینوں ابجد میں حروف استخراج کیے تو ۲۴ حروف بر آئے اور ان حروف کو صدر مؤخر
کیا تو ۲۱ سطر میں جاکر زمام نکلی اور ہر ایک سطر نئی طرح پر ہے اور منسوب الیہ مقلوب
اور عرض اور طول اور عمق اور قطر میں تمام حال سائل کا معلوم ہوگا اگر اسکی تکسیر
اور صدر مؤخر کرتا تو طول کتاب کا ہوتا ہے اور اگر ان ۲۴ حروف مستحضرہ ملفوظی اور
مکتوبی اور مسروری کو علیحدہ علیحدہ کر کے اور امتزاج دیکر پھر صدر مؤخر کرتا ہوں تو
اور نہج پر سطور نئی طرح کی ظاہر ہوتی ہیں تو تمام حال سائل کا ظاہر ہوتا ہے اور اگر
حرف مستحضروں کو چار عنصر پر منقسم کر کے اور امتزاج دوں اور پہلا سطر ترتیب کہ اول
حرف آتش اور دوم حرف ہوا کا اور سوم حرف آب کا اور چہارم حرف خاک کا امتزاج
دیکر ایک سطر لکھوں اور پھر اسکو صدر مؤخر کروں تو سطریں عجیب عجیب طرح کی ظاہر
ہونگی ان کو بموجب قاعدہ منسوب مقلوب عرض و طول و عمق اور قطر سے دیکھوں تو تمام
حال سائل کا معلوم ہوگا واسطے ہندی کے اتنا بیان کفایت کرتا ہے ایک شخص مسمی
وجیہ الدین جفار نے ایک اپنے سوال کو صدر مؤخر میں بیان کیا ہے چنانچہ تاریخ
۱۳ شہر جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ وقت دوپہر دن کو روز جمعہ کے اور طالع وقت برج عقرب
اور قمر برج دلو میں سوال کیا کہ وجیہ کی کسقدر عمر ہوگی اور آگے اس سے کیا آویگا۔
منعم ہوگا یا گدا یہی حال رہے گا یعنی سوال اس کا زبان فارسی میں ہے کہ وجیہ
را چہ قدر عمر خواہد شد و پیشتر چہ پیش آید منعم شود یا گدا یا ہمیں حال خواہد ماند۔
حروف خالص سوال و ج ی ہ د ا ق ع م خ ش ب ت ن ک ح ل

۱۰ حروف ہوئے اور خالص حروف کو بسط عددی فارسی کیا ش ش د ۃ ب ن ج و س
ی ل ا ر ف ت ل سواء ترتیب اوتار و ازواج عددی ث ف و ن د ع ۃ ح د ل م ج
ت ق خ ن ملفوظی د ع ل ج ق مکتوبی و حرف مسروری ث ف ن ۃ ح س ت خ ان
حروف کو امتزاج دیکر ث ع م ف ل ن ذ ج ۃ ق ح تمام حروف کی ۲۸۔ اور ۲۸ کی طرح
دی یہ حروف برآمد ہوئے د ف ق ن ج ث د ن ع ح م ۃ ل ۱۳ حروف ہوئے اسی سطر
کو صدر مؤخر میں گردش دے اور تکسیر صدر مؤخر ہے۔

جدول تکسیر صدر مؤخر

و	ث	ق	ي	ج	ث	د	ن	ع	ح	ھ	ة	ل
ل	د	ة	ث	ھ	ق	ح	ي	ع	ج	ن	ث	د
د	ل	ث	م	ن	ة	خ	ف	غ	ھ	ز	ث	خ
ح	د	ق	ل	ي	ت	ھ	ق	غ	ز	و	ث	م
ھ	خ	ث	خ	و	ة	ي	د	غ	ن	ل	ق	ن
ن	ھ	ث	خ	ل	ث	ن	ح	ع	و	د	ة	ي
ي	ن	ة	ھ	د	ق	و	خ	ع	ل	خ	ث	ث
ن	ي	ث	ن	خ	ة	ل	ھ	غ	د	خ	ق	د
د	ث	ق	ي	خ	ث	د	ن	غ	خ	ھ	ة	ل
ل	د	ة	ث	ھ	ق	ة	ي	ع	خ	ن	ث	د
د												

جواب۔ روز یکشنبہ چہار دہم جمادی الثانی ۱۲۹۱ھ ظاہر شد در سطر سوم و چہارم عمر شیخ
۱۰۸ دول منعم من خم منعم جواب حاصل ہوا یعنی جو لفظ کہ لکھے ہیں لفظ عمر میں ۱۰۸ کا ما
قرار دیا ہے۔ قاعدہ ترقیہ سے منسوب ہے اور یہ بھی استخراج کیا من خم منعم کو من را
دولت اور پہلے جو کہ قاعدہ قوافیہ کا بیان ہوا کہ جو حرف ایک صورت کے ہیں وہ آپس
میں برادر ہیں اگر ش آیا اور درکار ہے س تو لے اور اگر جیم ہے اور درکار حرف ح ہے
یا خ ہے تو جو حرف ایک صورت کا ہو لے لے نزدیک جفاروں کے جائز ہے اور
دوسرا قاعدہ بیان کرتا ہوں اس کو معلوم کرنا چاہئے اگر چاہے کہ کسی شخص کا احوال

معلوم کرے تو تمام حروف سوال کو چار چار حروف علیحدہ علیحدہ کرے اور اگر ایک حرف یا دو حرف
باقی رہیں تو اس کا بینات پیدا کرے اور ان چار حرفوں کو پورا کر کے بعد اسکے تمام چاروں
ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری جدا جدا لکھے اور تین سطریں علیحدہ لکھے ایک سطر ملفوظی
کی اور دوسری مکتوبی کی اور تیسری سطر مسروری کی اول سطر ملفوظی کی سطر میں سے شمار
کر کے اول سے چوتھا حرف لیکے لکھے اور دوسری بار حرف مکتوبی میں سے اول سے شمار کر کے چوتھا حرف لیکے اسکے پاس یعنی
اول کے لکھے اور بعد اسکے سطر مسروری میں سے اول سے شمار کر کے چوتھا حرف لیکر کے اسکے پاس لکھے یہ تین حرف ہوئے
اسی طرح سے تینوں سطروں کو شمار کر کے ایک سطر لکھے اور سطر کو صدر مؤخر کرے
تمامی حال سائل کا معلوم ہو جائیگا اگر ایک طرح اربعہ عناصر سے حال معلوم ہو تو
بہتر ہے اور اگر نہ معلوم ہو تو خمسہ متحیرہ پر طرح کرے یعنی ۵ اور ۵ کی اگر جواب مطابق سوال
کے بر آیا بہتر والا نہ ۷ اور ۷ کی طرح کرے اگر جواب بر آیا بہتر ورنہ ۹ اور ۹ کی طرح
کرے اگر جواب بر آیا بہتر و گرنہ ۱۲ اور ۱۲ کیطرح کرے۔ تمام حال سائل ظاہر ہو جائیگا
تمام خیر اور شر اگر نہ معلوم ہو تو بعد اسکے ۲۸ اور ۲۸ منازل قمر پر طرح کرے ہر ایک سطر
کو علیحدہ علیحدہ صدر مؤخر کر کے تکسیر کرے کل حال تمام عمر کا ظاہر ہو گا۔

باب دسواں حروف مستحصلات جفر میں شامل اور پر دو فصلوں کے

فصل ۱ مستحصلات علم جفر کے بیان میں مستحصلہ اسمیں جز ہے اور یہ کسی عالم نے بجز اپنے
فرزند یا شاگرد رشید کے کسی کو بتلایا نہیں ہے اور بدون استاد کتابوں سے نہیں حاصل
ہوتا کیسا ہی کوئی عاقل اور فہیدہ ہو ایک نکتہ بھی نہیں معلوم کر سکتا ہے یا پروردگار کی
عنایت ہو تو وہ سمجھے اور معلوم کرے اب عرض یہ ہے کہ تکسیرات ابجدات اور اصطلاحات
متفرقات بیان کرچکا ہوں اور جو کچھ کہ باقی ہے وہ بھی عرض کرونگا کہ حضرت نور اللہ شاہ
مغربی قدس اللہ سرہ العزیز بہت کامل اولیاء سے تھے اور سید عبد الہادی صاحب قدس
سرہ العزیز بہت کامل اولیاء سے تھے اور سید عبد الہادی صاحب قدس سرہ حضرت
شاہ صاحب کے فرزند تھے ان کی تعلیم کے واسطے کئی مثالوں میں سمجھا دیا ہے مگر

بہت مشکلات سے بیان کیا ہے اصل اصول جو قاعدہ مستحصلات کا ہے وہ مفصل
بیان کرتا ہوں یاد رکھنا چاہئے جس مومن پر پروردگار کی عنایات ہونگی اس کے فہم
میں خوب آویگا پہلے حروف مفردہ سوال کے لکھے م ا د و ا ء ا ل ذ ی ی ن ی ل ا م
ر ا ض ا ل ث ل ا ث م ن ا ل ق ل ر ع ی ۳۳ حروف ہوئے اور تمام اعداد
اصول اس کے جمل کبیر حروف وسوال کے تمام اعداد شمار حروف جمع ۳۲۸۶ مداخل
کبیر اور اس مجموع اعداد کے حروف بنائے غ غ غ س ف و مداخل وسیط ۳۳۴
حروف اس کے ش ل د جمل صغیر، ۳ حرف اس کا ل ن اور صغیری ۱۰ عدد ہوئے
ی اب اس کی تصریح کی جاتی ہے غ غ غ س ف ۳ و اور پھر عدد مذکور کو خیال
کیا دو عدد اول یعنی ۸۶ دونوں کو ملایا ۱۴ ہوئے باقی ۳۲ دو عدد رہے ۴ ۳ ۳ یعنی
یہ وسط ہوئے بعد اسکے پھر دو عدد کو ملایا ۳ اور ۴ کو جمع کیا، عدد ہوئے اور سائل
کے ۳۰ تو ۳ صغیر ہوئے تو سات اور تین کو بموجب نقاط خوشنویسوں کے جو کہ حروف
کے نقاط ہیں ان سب کو جمع کیا اور نقط حروف سوال کے مثلاً تین نقطے کا ایک الف
ہوا اور چار نقطے کی ب ہوئی اسیطرح تمام حروف سوال کے نقاط جمع کئے اور سوال کے حروف کو جو شمار
کیا تو ۳۳ حرف ہیں اس کا ل ج ہوا اور مداخل کبیر سے ۶ حرف استخراج ہوئے
اور مداخل وسیط سے ۳ حرف استخراج ہوئے اور مداخل صغیر سے ۳ حرف استخراج
ہوئے ان کو جمع کیا تو ۱۲ حروف ہوئے ان کے حرف بنائے ۱۲ حروف کا ی ب ہوا
برابر تصریح کی جاتی ہے یاد رکھنا چاہئے اور اعداد حرف کے ۱۸۳ نقطے حروف
سوال میں اسکے یہ حروف ق ن ج پیدا ہوئے اور ان کے نقاط کے عدد کو وسیط
کیا جیم کے ۳۰ اور ن کے ۸۰ اور ق کے ۱۰۰ یعنی ۳۰ اور ۸۰ اور ۱۰۰ قاف کے لئے
تو تین اور آٹھ گیارہ اور دس ۲۱ ہوئے یہ وسیط نقطے کے ہوئے اور اسکے حروف ا ک
الف اور ۲۰ اور ایک کو ملایا تو تین عدد ہوئے ان کے حرف بنائے تو ج پیدا ہوا
واسطے مبتدی کے نہایت بسط سے بیان کیا گیا ہے غ غ غ ر ف و ش ل د ل
ن ا ی ی ک ی ب ی ط ی ل ج و ق ن ج ا ک ا ج اگر اسی طرح برابر تصریح کی

جائیگی تو کتاب کو بہت طول ہوتا جائیگا۔ پھر ان تمام مستخرجہ کو ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کیا اور بعد اسکے ایک سطر ملفوظی کی لکھی بعد اس کے، سے نظیرہ ابجدی کر کے دوسری سطر نظیرہ کی لکھی اور اس نظیرہ کی سطر کو چار چار علیحدہ کئے۔ چنانچہ

ظ س ص د س س ص ض ک خ خ س ح ص س ظ د س

ل س ض ط ص س ظ ظ غ س ص ہ ص ب خ ف ن

ن د ج س ن ص ص ح ب ص ف ص ش اور افراد حروف

اصول سے بعدہ حرف کے شمار کر کے حروف پکڑے اور اساس مراتب حروف کے نظائر اور باہر لانا کسور دس وغیرہ کا اور دور قوی عشر سے اور دائرہ ابقع سے اور حروف ہشتگانہ اول کو لکھے اور بہم ک کو چھوڑ کر اور ہر دو خ خ کو لکھا اور ش کو چھوڑ دیا پھر خ کو لکھا اور بعد اسکے ض ظ اور س کو لیا اور دوسرے س کو ترک کیا اور بعد اسکے مفردات کو تا آخر لکھا ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

ظ س ص ر س س س ص خ خ خ ض

ش ص ن ک و ہ و ر ف ن س س س

ط ن ل ط ج ب

ظ س ص ص ظ غ ص ص خ ص ح ص س ص د ش د ض

اور باقی حروف نظائر کو جمنا سبتہای کسور عشرہ کے خانے میں لکھا اور کسور کے یہ حروف ہیں ش ض ن ل ج س ک و ہ ب ط ن و س ف ن س س س ث س

پس حروف افراد خانہای نسبت کہ بسط اول کے ہیں اور چودہ حروف کو اٹھایا اور ایک سطر میں لکھا اور حروف جتنے کسور کے تھے نہیں لئے چنانچہ زبر حروف مراتب کہ حروف نظائر کی علامت ہے عدد اٹھا کر لکھے اور ان حروف کو بجنس لکھا اور وہی چودہ حروف ابتدا ار حرف ن سے کیا کہ علامت عدد کی اٹھا کے زیر ہر حروف لکھا اور حروف پنجم اور پنجم ۱۴ سے حرف اول چودہ کو اور حروف دوم کو اٹھا کر لکھا۔ چنانچہ وہ حروف یہ ہیں۔

ض ط س ض ض ظ ض ض ض خ ض س ض س س س ض ض ض

ض ض ض ض ض ظ ط س س خ ط ظ ض ض ض ض ض ض ض

ن اور جمیع خانہائے افراد نسبت کہ بسط دوسرے ہیں اور ایک حرف اس سطر سے اور ایک حرف سطر دوم اور ایک حرف سطر سوم سے اور حروف جو کہ مستحضرہ سوال کے موجود ہیں چنانچہ ط ش ص ن ل ط ح س ک و ہ ب ص ط س ن س و س س ص ز ث ن خ س خ س خ س ح ث خ س س س خ ظ ظ ص ض ض ض ض ض ض ض ض ن

۱۴ چنانچہ حروف اور آخر بسط اول کو کہ حروف ض اور حرف ن ہے یعنی جفر کبیر یا اول جزا اور دوسرے حرف سطر قرار دیا اور حرف اول کو اساس حرف دوم کو کہ ما قبل آخر کے کہ بسط دوسرا ہے کہ حروف ش اور ض خانہ دوسرے میں حروف جبرا اور سطر قرار دیا اسی طرح پر عمل کرتا چلا جاوے آخر تک سوائے جزا اور سطر کے حساب کے تا آخر لکھتا چلا جاوے اور جسوقت کہ آخر ہوے تو مقابلہ بیت میں لکھے پس حروف محضرہ مستحصلہ ض ن ش ص ص ض ض ل ن ط ض ج ض س ض ک ض و ط ہ ظ ب خ ص س ط س ر س ن خ س ث ر غ س س س خ ف س ن خ حروف ہوئے اول بسط یعنی علیحدہ لکھے اور یعنی افراد کے اصطلاح جفر اتصال میں ملنے کے اور ازواج یعنی انفصال کے فیصلہ پانے کے اول بسط ۱۴ حروف کی اور دوسری بسط ۱۴ حروف کی اور تیسری بسط ۱۴ حروف کی ہے چنانچہ پانچ حرف پہلے بسط سے لیکر ترقع اور تنزل کیا بطریقہ افراد اور ازواج پس طریقہ تحصیل حروف مستحصلہ و مستحضرہ یہ ہے ض ض ن د چونکہ حروف اصول سوال ۲۲ ہیں مگر مستحصلہ کا استخراج شروع کیا یہ عاجز برادروں کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ فکر سے اسکو سمجھے اور اپنے سینے میں نقش کالحجر کرو مگر پروردگار کی عنایات جسپر ہو گی۔ چنانچہ جو حروف کہ اصل سوال میں اول ہیں وہ بھی ۳۲ حروف ہیں پس احاد کو طرح دے اور دیکھے کہ کیا باقی رہا پس ۳۰ باقی رہے ذرہ عدد کال پیدا ہوا اور ل کا نظیرہ ابجد میں جو دیکھا تو ض کو پایا یہ مستحصلہ ہے اور تمام حروف سوال مطلب کے ہیں۔

بعد اسکے عدد اصول کو تنزل کرے اور عدد صغیرہ ۶ ہیں یعنی دونوں ۳ و ۳ کو ملایا تو ۶ ہوئے
پس ملاحظہ کیا کہ کس کے عدد ہیں معلوم ہوا کہ واؤ ہے اور وہی حرف مطلب کا ہے
اور دوسرا حروف ش ن ص ن اور جسوقت کہ حروف دوسرا حاضر ہو تو اول حاد سے اسی
حرف کو ن مستحصلہ کہ کے حرف اول اگر حاضر دوسرے گھر کا ہو تو غیرہ الاملاحظہ کرے کہ
احاد عدد صغیر کو کہ حروف اصول کس حرف سے ہے اگر ش سے ہے اور نظیرہ اسکا حرف
ن ہے اور یہی حرف مستحصلہ کا ہے اور جسوقت کہ مستحصلہ حرف اول اور گھر اول یا حرف
مستحضرہ دوسرا اور گھر دوسرے کا ہو تو نہایت اعتدال اور حروف مستحصلہ کو چاہیے کہ
حروف مستحضرہ دوسرا اول گھر سے ہوئے ورنہ عدد عشرات کی طرح کرے کہ جس حرف پر
منتہی ہو نظیرہ اس حرف منتہی کا مستحصلہ ہے چنانچہ مثال مقام عشرات کا حرف لام ہے
اور اسکے ۳۰ عدد ہیں تو نظیرہ ل کا ص ہے ص س ص ص اور قاعدہ یہ ہے کہ چھیر اعداد
۲ اور ۳ کے ۶ اس کا حرف واو ہوا اس کا نظیرہ ش مستحصلہ حرف اول کا جانے. گر
حرف مکرر نہ ہوئے یعنی پہلے گذرا ہوا نہ ہوئے پس نظیرہ اس کا مستحصلہ پہلے کو جانے
اور قاعدہ یہ ہے کہ احاد اعداد اصل کو اور عشرات کو گرا دیا اور ملاحظہ کرے کہ ۲۰
عدد سے زیادہ نہ ہو اور جو ۲۰ کیطرح ہے جو ہاتھ آوے وہ نظیرہ اس کا مستحصلہ ہے
اور عدد ی چند قاعدے پر طرح کئے ہیں اگر وہاں کیطرح دے ۲۰ یا کہ کثر ۱۳ باقی ۳۳
سے ۲۰ طرح تو ۱۳ باقی رہے اور اسکے باطن میں حروف سوال جمل کبیر کے یعنی عدد
سوال و ف ر غ ع غ اصل مراد سوال سے ہے اور عدد کے حروف کیے یعنی جو کہ
اعداد الف تکرار کو گرا دیا اور اس اعداد کو ۱۳ پر طرح کی تو ۱۲ باقی رہے اور بارھواں
مرتبہ پر ابجد کے ل ہے اور اس کا نظیرہ ل کا ص ہے اور ص کے اعداد ۹۰ ہیں ان
اعداد کو قسمت کیا اور ابجد کے جس حروف پر طرح منتہی ہوئی اس حرف کا نظیرہ
اس کا مستحصلہ ہے اب چوتھے گھر کا استخراج مستحصلہ ہے ۲۰ خانے تک استخراج علیحدہ
علیحدہ ن ص ص ر مستحصلہ چوتھے گھر کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے. قاعدہ
یہ ہے کہ مراتب اعداد ۱۹ حروف اصل کے اعداد مراتب سے حروف اول گھر کا گرا دیا.

یعنی دو بار طرح دے ایکبار ۲۸ دوسری بار ۲۸ . اس طرح پر بھی حرفوں پر منتہی کیا تو ۱۲
خانے پر طرح پہونچی تو ل ابجد کا اور نظیرہ ل کا حرف ص ہوا وہی حروف کلمہ مطلوب
حرف اول کا ہے اور پھر عدد صغیرہ سے ۵ مستحصلہ حرف اول اگر احاد ہو تو مراتب تک
کو نقصان کرے یعنی مراتب کے دو بار طرح کیلئے خارج القسمت ۶ عدد ہے پھر
حرف کو بھی یعنی د ہوا اور نظیرہ واؤ کا ر ہوا . کلمہ مستحصلہ حرف دوسرے کا ہے . ل
ص ص د اور کیفیت تحصیل مستحصلہ یہ ہے اور جن خانوں میں برابر حرف ہوں .
مثلاً دوسرے گھر میں جو حرف تھے وہی ساتویں خانے میں حرف ہیں تو اسے ساتویں
گھر کا بعینہ عمل ہوگا جو کہ مستحصلہ خانہ دوسرے کا تھا وہی مستحصلہ ساتویں خانے
کا ہوگا اور یہاں جو مستحصلہ اول گھر کا تھا وہی خانہ پنجم کا ہوگا . اب چھٹے خانے
کا بیان ہے یعنی استخراج کرنا مستحصلہ کا ۶ خانے سے اور حروف ۶ خانے کے یہ ہیں
ظ خ ص س یعنی عدد چھ کے حرف بنائے تو واو ہوا اور ۳۳ عدد شمار حروف سوال
کے ہیں اور مراتب سے ترفع کیا یعنی یہ اعداد دو مرتبہ رکھے تو یعنی احاد اور عشرات کے
اگر زیادہ مراتب ہوں تو زیادہ ترفع کریں اول میں س ہوا یعنی اول کا نظیرہ حرف
س ہے اور مستحصلہ حرف دوسرے کا خ ہے اور حرف ل کا نظیرہ حرف خ ہوا یہ دوسرا
مرتبہ ہے تو دوسرے کو حرف مطلب کا جانے . اب ساتویں خانے کا بیان ہے . اور
ساتویں خانے کے حروف یہ ہیں ج س ص غ مستحصلہ حرف اول نظیرہ صغیر الف
حرف اصول ہے نظیرہ صغیر حرف اصغر ہے ۳ مراتب عدد . اسی صغیر کا صغیر یا الف ہوا
اور نظیرہ الف کا س ہوا اگر الف کو دو تا کیا تو حرف ب ہوا . اب آٹھویں خانے کا
بیان ہے حروف آٹھویں خانے کے یہ ہیں س ح ظ ظ مستحصلہ اس دوسرے
کا عدد ۶ سو اس کا حرف بنایا بزرگ حرف اور اصل کو نقص میں یعنی حروف تی اسے
پہلام میں ضرب کیا یعنی ام کو ۲۰ میں ضرب کیا تو ۳۲۰ ہوئے مگر صاحب کتاب
صرف اشارہ دیتا ہے اور میں نے اس کا پردہ کھول دیا ہے . یعنی تصریح کر دی
ہے اب ۳۳ مراتب اعداد شمار حروف اصل سوال کے اسمیں سے کم کیے اور بعد

اسکے باقی کو ۲۸ پر طرح دے جو حروف ابجد میں پہونچا یعنی منتہی ہوا اُس حرف کا نظیرہ لیا وہ مستحصلہ حرف اول کا ہے ورنہ تنزل کر کے عمل میں لاویں اور جو دو چند کر کے صغیر حروف ۱۳ اصول پر زیادہ کیا تو یہ ۹ جانئے بعد اسکے طرح ۲۸ کی دی ۱۳ یعنی م آگیا جس حرف پر پہونچے نظیرہ اس کا مستحصلہ ظ دوسرا ہے بدستور اول کے اب نویں خانے کا بیان ہے۔ نویں خانے کے حروف یہ ہیں ک خ ض ع اور پہلا اور تیسرا خانہ ہے۔ باعتبار گھروں کے جو عدد اور خانہ ف خانہ چہارم اور عدد خانہ نہم سے اخراج کر کے بیچ نظیرہ کے لکھے اور پھر نظیرہ کو لے کہ مستحصلہ حرف اول کا ہے اور جو نصف اس عدد حاصلہ کو اوپر حاصل کے زیادہ کرے بشرط تمامی یعنی بعد دور ہونے کسر نظیرہ کے ع اس کا مستحصلہ ثانی ہے۔ پس نظیرہ لکھے ہوئے کا دائرہ ایقغ سے بنائے اس نظیرۂ ذیل سے دائرہ ایقغ یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر	ج	ل	ش	د	م	ت	ہ
ن	ث	و	س	خ	ز	ع	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ

سوال عظیم الخلق کی ابجد یہ ہے یہ ابجد نظیرۂ ثانیہ اس ابجد پر مدار جفاروں کا ہے

س	و	ا	ل	ع	ظ	ی	م	خ	ق	ح	ز	ت	ن
ص	ن	ذ	غ	ر	ب	ش	ک	ض	ط	ہ	ج	د	ث

قاعدہ معلوم کرنا چاہیئے کہ خانہ نویں مستحصلہ اور نظیرہ تا خانہ بارھویں لکھا ہے حروف لے اور خانہ تیرھواں اس کا اوپر نظیرہ کے حروف دوسرے سے خانہ پندرہ تک حکم ہے۔ اب دسویں خانے کا بیان ہے اور حروف دسویں خانے کے یہ ہیں ذ خ ظ و اس عدد ۲۰ کو نصف کیا یعنی ۱۰ رہے اور دس کے پھر آدھے گئے تو ۵ حرف عدد ہوئے اور نظیرہ اس کا مستحصلہ اول جانے اور اس ۱۰ کو ثلث کیا تو ۳ صحیح ا۔

نظیرہ واو یہ مستحصلہ دوسرا ہے اب گیارھویں خانے کا بیان ہے اور حروف گیارھویں خانے کے یہ ہیں ق ط ط س نظیرہ حرف اول مستحصلہ بیچ نظیرہ کے لکھا اور مستحصلہ اول جو صغیر حرف ہے پس مستحصلۂ اول اور مستحصلۂ ثانی ان دونوں کو جمع کیا تو ۱۰ عدد ہوئے اور جو کچھ اس کی طرح کی جس حروف پر منتہی ہو اس کا نظیرہ مستحصلہ ہے اب بارھویں خانے کا بیان ہے اور حروف اس خانے کے یہ ہیں ب س خ س نظیرہ ثلث ۱۲ کہ ۴ ہوئے مستحصلۂ اول کو ترفع کیا تو ۱۶۔ اور ۱۳ کو نصف کیا ایک مرتبہ تو مستحصلہ دوسرا ہوا۔ اب تیرھویں خانے کا بیان ہے اور حروف اس خانے کے یہ ہیں ص خ س ج اور صغیرہ ۱۹۔ اعداد حروف اصول اور صغیر سے یا بالعکس ایک دوسرے سے گرادے اور جو صغیر حروف اصول سوال اور نظیرہ اس کا غ اور عدد ۱۳ گھر کا ہے نظیرہ تمام حروف کا مستحصلہ اول کا ہے اور جو حروف اصول کو عدد تیسرے خانے سے گرادے تو نظیرہ ج مستحصلہ ہے اب چودھویں خانے کا بیان ہے اور حروف اس خانے کے یہ ہیں ط ض س غ نظیرہ حروف بنائے یعنی تمام نظیرہ سوال کے عدد کبیر اور وسیط اور صغیر کرے جس طرح سے کہ سوال کے حروف اصل مستحصلہ اول میں کیے تھے اور مراتب عدد حروف اصلی سے ۳۲۸۶ عدد حروف کر کے گرادے اور اگر نظیرہ اس کا مستحصلہ دوسرے حال پر ہوگا نظیرہ اول یہ ہے

اساس	خ	د	ی	ع	ض	ا	ج	ل	ص	ک	ط	ق	ف	ز
نظیرہ	د	ح	ث	ش	غ	ذ	ب	س	ہ	ر	ت	ن	ظ	م

اب پندرھویں خانے کا بیان ہے اور حروف اسکے یہ ہیں ش خ س ع ابتداء اس کی نصف دوسرے خانہ مستحصلہ اس خانے کا نویں خانے اور ساتویں خانے کا ہے اسواسطے کہ حروف ن دونوں خانوں کے نظیرۂ اول سے ملے ہوئے ہیں۔ اب سولھویں خانے کا بیان ہے اور حروف اس کے یہ ہیں ن ن خ غ جو حروف چوتھے خانے اور سولہ خانے سے ۴۴ عدد کو کم کردے تو ۱۲ ہے اور نظیرہ اس کا

مستحصلہ اول اور عدد صغیر اصل کو اوپر جذر ۴ اور عدد ۱۶ خانہ زیادہ کیا اور نظیرہ اس کا مستحصلہ دوسرا ہے اب سترھویں خانے کا بیان ہے حروف اسکے یہ ہیں س ا س ث ذ اور جو کہ مماثل حروف اول مستحصلۂ اول ہے اور نظیرہ مستحصلہ اول کا مستحصلہ دوسرا ہے اب اٹھارھویں خانے کا بیان ہے اور حروف اسکے یہ ہیں ق ا د غ ض مماثل حروف اول مستحصلۂ اول ہے اور جو کہ عقد دوسرے عفو و عشرات سے اور اعداد حروف اصول شمار سے حروف سوال گرا دیئے تو نظیرہ اس کا مستحصلہ دوسرا ہے اور اگر کمتر ۲۸ سے ہوں تو تنزل کرے۔ معلوم کرنا چاہیے کہ اب نظیرہ ابجدی کو دیکھے اور ۲۴ خانے ہوں

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

معلوم کرنا چاہیئے کہ چار خانے کا حکم دوسرا ہے ۲۸ خانے تک بعد اسکے اس ہی سے حکم اول جدید چاہیئے ۲۸ خانے دوسرے تک تمام اب انیسویں خانے کا بیان ہے اور حروف اسکے یہ ہیں س ن س ی ضابطہ اس کا یہ ہے کہ جسوقت مستحضرہ یعنے حاضر حروف ایک صورت ہوں ملاحظہ کرے کہ اعداد جمل ۲۰ سے دو چند ہیں ایک کو اس دوسرے سے اُحاد یعنی پھر اسکو بھر کے مخرج کبیر اسمی اور اسکو لیکر جمل ۱۲ کو اوپر ۱۲ کے خارج القسمت ۲۰ ک مستحصلہ اول تنصیف ی اور مستحصلۂ ثانی اور اگرچہ اس سے نہ ہوئے تو نظیرہ اس کا تنزل حروف اول مستحصلہ اور نظیرہ اسمی تنزل مستحصلہ اول سے مستحصلہ دوسرا ہے اب بیسویں خانے کا بیان ہے اور اس کے حروف یہ ہیں۔ س ع خ ش نظیرہ وسیط مجموعی ۵۳ اور حروف مجہول اصول کے اور سوال کی عبارت حروف ہے ما د د اء جسوقت مراتب اپنے اور ۲ کو گرا دے اور مستحصلہ اول نظیرہ صغیر مستحضرہ اور مستحصلہ ش ز اول اور مستحصلہ ثانی اکیسویں خانے کے حروف ص س س ت معلوم کرنا چاہیے کہ مستحضرہ اول خانہ کا مستحصلہ اول اور

نظیرہ صغیر مستحضرہ اولی مستحصلہ ثانی کا ہے بائیسویں خانے کے حروف ز ط ح س نظیرہ ۱۳ عدد حروف بنائے اور تینوں اعداد ۱۳ حروف بطون حروف سوال بھی صغیر مستحصلۂ اولی اور نظیرہ صغیر اس کا مستحصلۂ ثانی ہے۔ تیئسویں خانے کے حروف ن س س خ نظیرہ صیغرہ حروف اصول مستحصلہ اول و نظیر عشرات بطون اصول مستحصلہ ثانی ہے چوبیسویں خانہ کے حروف ن کا خ ظ صغیر مستحضرہ اولی مستحصلہ اول اور اگر مستحضرہ اول خانے سے زیادہ ہو عقود سے عشرات کو بھی گرا دے ما بقی کو حرف کر دے نظیرہ جملگی اس سے مستحصلہ ثانی ہو اور اگر زیادہ نہوں اسی عدد کو اور اگر سو تک ہوں تنزل کرے اسی طرح پر عمل کرے۔ اب حروف مستحضرہ و مستحصلہ سوال کے تمام ہوئے۔

فصل ۲۔ پچیس سے اٹھائیس تک کے خانوں کے بیان میں

واضح ہو ۲۴ خانے کا حال استاد نے بیان کیا مگر چار خانوں کا نہیں بیان کیا اس کا حال میں بیان کرتا ہوں معلوم کرنا چاہیئے خانہ ۲۵ نظیر عدد حرف مرتبہ محانہ مذکور اولی مستحصلہ اول مرتبہ اور ثانی مستحصلۂ ثانی خانہ ۲۶ کا نظیرہ مرتبہ ثالثہ اور رابعہ مستحصلۂ ثانیہ کا ہے خانہ ۲۷ خامسہ اور سادسہ اور خانہ ۲۸ سابعہ و ثامنہ اور اگر بیچ اس مرتبہ کے کچھ مراتب غیر احاد باقی رہے ہوں تمام کو ایک مرتبہ جان کر نظیرہ اس کا لے اور جبکہ ۲۸ سے تجاوز نہ کرے تو تنزل کرے۔ جبکہ ۲۸ خانے تمام ہوئے عمل اسپر پھر سرے سے بدستور کرے اور استخراج کو تمام کرے اور بعضے اعداد سے حروف مراتب بھی استخراج کرتے ہیں اور یہ عمل نہایت سخت دشوار ہے مگر یہ استخراج مثال کے واسطے بیان کیا ہے کسواسطے کہ سوال کچھ درست نہیں اور حروف استخراج مداخل اور مراتب وغیرہ ۳۲ حروف اصل سوال کے تھے انکو ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کر کے ایک کیا مگر وہ سطر کتاب نہ لکھی اور اس کا نظیرہ ابجدی لکھے حروفات مذکور ایک سطر کرے چار چار حروف قطع علیحدہ علیحدہ حل بسط کیا اور خانہ پر مثال دی حروفات نظیرہ سے بھی کچھ نہ رکھا اور اب

غرض یہ ہے جو کہ خانہ کی شال میں بیان ہے بندے نے اسکا اپنی سمجھ کے موافق بیان کیا اسکا معلوم کرنا آگے آویگا۔ حرف خانے پر جو کہ ابجد سابق میں مستحصلہ کے باب میں عرض کی وہ بہت خوب ہے، اور بیان ہر ایک استاد کا انشاء اللہ تعالےٰ آویگا اور یہ حروف مستخرجہ حرف وجواب کے دھوکہ دیا ہے۔ ضں ضں زو (۱) سں زضں ں (۲)

۳	۴	۵	۶	۷
ص زض ض	ن ص ض ر	ل ض ص ر	ط خ ض س	ج س ض ع

۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
س ح ض ظ	ک خ ض ع	د خ ظ و	ہ ط ط س	ب س خ س

۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
ص ح س ج	ط ض س ع	ر خ س ع	ن ن خ غ	س س ث د

۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
د د ع ض	س ک س ی	س ع خ ش	ص ص س ت	ر ظ خ س	ف س س خ	ن ح خ ظ

باب گیارہواں استخراجات اعمال متفرقات میں شامل افصلوں پر

فصل ۱: مستخرجہ حروف کے بیان میں نزدیک بعضے استادوں کے یہ وجہ بہتر ہے مگر ہر ایک تو ابین استخراج کے دشوار تحریر فرمائے ہیں اول حروف نام سائل کو فرد فرد لکھا اور تمام حروف کے نیچے اعداد لکھے اور بعد اسکے ہر ایک حرف کے اعداد سے ۹ اور ۹ کم کر دیئے یعنی مثلاً ہ کے ۴ہ عدد ہیں ۹ کم کئے تو ۳۱ باقی رہے اس کا حرف الف لام ہوا۔ اسی طرح پر تمام اعداد حروف کم کرے اور حرف پیدا کرے اور ملاحظہ کرے کہ حال سائل کا کچھ معلوم ہوتا ہے یا کوئی کلمہ اوپر حال سائل کے گویا ہے یا نہیں پس جو کلمہ گویا ہو ایک یا دو یا تین یا چار جتنے کلمے گویا ہوویں انکو علیحدہ لکھے اور ان حرفوں کو ترفع اور تنزل حرفی یا مراتبی یا اوتار کرے کہ پہلے ہم بیان کر چکے ہیں عمل میں لاوے اور اعداد اسکے زبر اور بینات اور اعداد ہر حرف کو لکھے اور اعداد مجموعی کے حروف ابجدی بطرز صغیر کے ہر عدد سے حروف پیدا کر کے ملاحظہ کرے اور اول سوال سائل کے جو حروف ہوں ان کے اعداد ایک جا پر جمع کر کے حروف پیدا کرے اور تمام حروف کو جمع کر کے حال سائل کا معلوم کرے کہ کیا جواب حاصل ہوا اگر تمام حروف نہ گویا ہوں اور ایک یا دو کلمے گویا ہوں تو کلمے میں علیحدہ اسے مجموع کر کے جدول میں لاوے

اور طریقہ جدول سے حروف استخراج کر کے موہم کرلے چنانچہ جدول میں جمل مراتب کبیر اور وسیط اور صغیر استخراج جدول سے کر کے تکسیر صدر مؤخرات کے کرے تمام حال سائل کا گویا ہوگا یہ جدول حروف مراتب کی ہے واسطے استخراج مطلوب کے

الف	با	جیم	دال	ہا	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
۱۲													
۳		۸	۸	۶	۴	۸	۹	۱	۲	۲	۸	۹	۷
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
۱۲	۱۳	۸۱	۹۵	۱۹	۲۱	۳۶	۴۱	۵۱	۶۱	۷۴	۸۵	۹۱	۱۰۶
۳	۴	۹	۵	۱	۳	۹	۵	۶	۷	۲	۴	۱۰	۷

فصل ۲ جواب عالم الغیب سے معلوم کرنیمیں اول چاہیئے کہ حرف نام سائل اور حروف نام روز اور حرف برج طالع اور حرف سوال سائل اور حروف برج آفتاب اور حرف ساعت کواکب اور حرف برج قمر اور آفتاب کہ کس برج میں ہے اور اسکے کتنے درجے طے کر چکا ہے ان تمام حروفات کو جمع کر کے بسط ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری جدا جدا تین سطر کرے اور بعد اسکے امتزاج دے یعنی اول حرف ملفوظی لکھے اور دوسرا حرف مکتوبی لکھے اور تیسرا حرف مسروری لکھے اسیطرح تمام سطر کو لکھتا چلا جاوے اگر کم یا زیادہ حرف ہوں تو جو کم ہو اسکے پھر سرے سے امتزاج کرے جہانتک کہ برابر ہوں بیچ اس سطر کے ملاحظہ کرے کہ کچھ جواب بر آیا تو بہتر ورنہ حروف عدد نام سائل و روز و ساعت وغیرہ ایک جا جمع اور درمیان شبکہ جدا جدا ضرب کرے یعنی نام سائل کی جدا ضرب کرے اور سوال کی جدا ضرب کرے اور ساعت روز وغیرہ کی جدا ضرب کرے اور جو کچھ ضرب حاصل ہوں انکے حرف لکھے مثلاً درمیان شبکہ ضرب یہ ۹۳۵۲،۴ہم تو ان اعداد کے حروف لکھے اوپر اسی طرح کے ب ن ش ط ع ت اسی طرح حروف لکھے تمام حروف کی ایک سطر لکھے اور اگر عبارت چاہے تو ۱۲ اور ۱۲ کیطرح کرے یعنی ایک سے حرف شمار کیا اور بارھویں حرف کو اسطرح سے نسخہ لکھا

اور بعد اسکے پھر شمار کیا اس جگہ سے کہ جہاں سے حرف علیحدہ کیا ہے اسیطرح تمام سطر شمار
کرے جو حروف شمار میں طرح کے آوے اسکو تمام لکھ کے گردش دے ۱۲۔ اور ۱۲ کے شمار میں
تمام عبارت نثر فارسی کی پیدا ہو گی اور اگر نظم چاہے تو ۵ اور ۵ کی طرح کرے اور اگر
ترکی چاہے تو ۶ اور ۶ کی طرح کرے اور اگر ہندی دوہرا چاہے تو ۴ اور ۴ کیطرح دے
تمام حروفات کو کہ شمار سے کوئی حروف خالی نہ جاوے اور شمار حروف کا بموجب قاعدہ
نفع اللہ کے جیسا کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں کرے۔ فصل ۳۔ بسط الاعداد میں بسط اعداد
میں سوال سائل کا نکالے یعنی واسطے مثال کے بیان بسط العدد کیا ہے مثال اسکی
نام اللہ کا اح د اسکو بسط اعداد کہتے ہیں یعنی الف اح د اور حاث ہران ی ہ اور دال
ادب ع کو جمع کیا اح دث ہران ی ہ ادب ع اور ان حروفات کو بسط عزیز کیا اب ح زد
ج ت ش ہ ر ن ی ط ہ و اب د ق ب اع ۲۲ حروف ہوئے ان کو صدر صدر مؤخرات میں لائے
تمام مطلوب سائل کا حاصل ہو گا فصل ۴ تکسیرات کے طریقے کا بیان مطلوب تمام میں تمام
حاصل ہوتا ہے مثلاً صدر مؤخرات کیا اور نام حاصل ہوا اور جدول نام میں ملاحظہ
کیا کہ حصول مطلب میں کچھ عبارت گویا ہے یا نہیں اگر نہیں گویا ہو تو سطر نام کو علیحدہ
کرے اور تمامی حروف اسکے کو ترفع اور تنزل کرے یعنی حرف اول کو طرف اعلیٰ کے کرے
اور اعلیٰ کو طرف [illegible] مطلب سائل کا حاصل ہوگا اگر
پہلی سطر نام کی [illegible] تکسیر کرے اور تمام [illegible]
[illegible]

لکھے اور بعد اسکے اول سے شمار کرے اور پانچویں حروف کو لیکر آخر تک پانچ اور پانچ
شمار کرکے حروف علیحدہ کرتا جاوے تاکہ تمام حروف گردش کھا جاویں اسیطرح
حروف دوم اور سوم اور چہارم سب حروف دور کرے اس سے سب سطر کے حروف
شمار میں آجاویں گے پھر حروفات میں ملاحظہ کرے کہ مطلب سائل کا برآیا یا نہیں
اگر گویا نہیں ہوا تو اس سطر کو بطرح ابجد کے یا ابتث کے [illegible]
کو بطرح ابجد کے طور پر استخراج کرے۔ تمام حال سائل کا گویا ہو جاویگا۔ فصل ۵
استخراج جواب میں کتاب [illegible] میں لکھا ہے کہ اول اسم طالب اور
مطلوب کو لکھے یعنی نام سائل کا اور سوال سائل لکھے اور حروف مکررات کو
گرائے اور خالص تحریر کرے اور ملاحظہ کرے [illegible]
[illegible]

اور صدر مؤخر میں تکسیر کرے جبکہ زمام حاصل ہوے سطر زمام کے حرف اعلیٰ کو طرف اسفل کے کرے اور اسفل کو طرف اعلیٰ کے لیجاوے تمام سطر کو اوپر اس طرح کے لکھے اور کلمہ چار حرفی جدا جدا کرے اور منسوب اور مقلوب کرے مطلب گویا ہو جائیگا اگر نہ ہو تو ترفع اور تنزل اور نسبتیں جو کہ اس کتاب میں اول بیان کی ہیں وہ عمل میں لائے انشاء اللہ تعالیٰ جواب شافی پردۂ غیب سے ظاہر ہوگا اور پر احوال سائل کے فقط فصل ۹۔ بیان جواب سائل میں اول سوال سائل کا فرد فرد لکھے اور تکسیر صدر مؤخر لکھے جبوقت کہ زمام برآوے تمام حرف قلب تکسیر کے لیکر جمع کر کے اعداد ہر حرف کے نیچے لکھے اور تمام عدد کو جمع کر کے حرف بنائے چار حرف پیدا ہونگے ان چار حروف کو صفحہ جامع کا استخراج کر کے مطابق نسبتوں مذکور کے عمل میں لاوے جواب صاف پیدا ہوگا فصل ۱۰۔ بیان استنباط احوال بیمار میں اور طریقہ معلوم حال مرض کا یہ ہے کہ اول جو کلمہ بیمار کے منہ سے نکلے اسکو بسط کرے اور بعد اسکے نام بیمار کا اور طالع وقت کو بسط کرے اور حرف قطع کر کے جدا لکھے اور ان حروفات کو اربع عناصر پر تقسیم کرے یعنی ہر چہار قسم جدا جدا لکھے پس جو طبع کہ غالب ہو اس طبع سے مرض اس بیمار کو ہے اور یہ جملہ عجیب اور غریب ہے اعتبار بہت رکھتا ہے کسواسطے کہ اگرچہ طبیب حاذق ہو لیکن تشخیص امراض کی نہایت مشکل ہے اور اسمیں اختلاف بہت ہے اور اول جو کلمہ استخراج کیا ہے چار عناصر اسکو بسط عزیز کے قاعدہ سے عالم الغیب سے مادہ مرض کا معلوم ہو جاویگا پھر علاج اس کا آسان تر ہے چنانچہ قول حکما کا ہے ای بعلاج بتوافق مادۃ المرض لا باختلافها

باب بارھواں[۱۲] طریقۂ استخراج کے بیانمیں موافق کتاب حلاج الاسرار کے شامل فصلوں[۱۳] پر

فصل ۱۔ جواب سائل میں حسین منصور حلاج کی کتاب سر الاسرار کہ مشہور ہے بحلاج الاسرار نہایت معتبر ہے اور طریقہ اسکے استخراج کا یہ ہے کہ اول سوال لکھے فرد فرد اور اسوقت زائچہ کھینچ کر کے طالع وقت لکھے اور اوقات طالع لکھے یعنی خانہ اول وچہارم

اور ہفتم اور دہم اور نام ان بروج کے لکھے فرد فرد اور ایک سطر میں سب حروف ہوں اور اسکو بسط تکسیر کرے جس بسط تکسیر کا بیان ہو چکا ہے وہ عمل میں لاوے بعد ازاں تمام حروفات کو تخلیص کرے یہ مستحصلہ ہوا اور اسکو تکسیر صدر مؤخر کر کے زمام حاصل کرے بعد اسکے جدول میں طول اور عرض اور عمق اور قطر میں ملاحظہ کرے ایک یا دو کلمے سے جواب شافی حاصل ہوگا۔ طریقہ مذہب اشراقیہ کا سوال زبان عربی میں کیا تھا تو عربی میں جواب ہوگا اگر فارسی میں سوال ہے تو جواب فارسی میں ہوگا اگر ہندی میں تو جواب ہندی میں ظاہر ہوگا۔ فصل ۲۔ تکسیر میں سیادت پناہ و نقابت دستگاہ دانائے رموز عارف الاسرار سید السادات سید حسین اخلاطی نور اللہ مرقدہٗ سے منقول ہے کہ حروف سوال کو فرد فرد لکھے اور چار جدا جدا لکھے بعد چاروں کو ملفوظی و مکتوبی و مسروری سے ترکیب دے اور بعد امتزاج دینے کے تکسیر صدر مؤخر کرے اور جدول مذکور میں ملاحظہ کرے کہ جواب شافی بر آیا یا نہیں اگر بر آیا تو فبہا ورنہ بعد سطر زمام کو خالص کر کے پھر تکسیر صدر مؤخر کرے تا زمام برآوے اور سطور تکسیر کے درمیان ملاحظہ کرے کہ جواب شافی ظاہر ہوا یا نہیں ورنہ زمام کو چار چار حرف جدا جدا کر کے صفحات جامع میں حوالہ کرے۔ اس صفحے کو ملفوظی مکتوبی اور مسروری لکھے ترتیب دیکر ایک سطر استخراج کرے اسمیں جواب سائل بموجب سوال کے پیدا ہوگا فصل ۳۔ بیان تکسیر جواب سائل میں اول اسم سائل اور اسکی ماں کے نام کے حرف لیکر خالص کرے بعد ازاں حروف خالصہ کو بسط ملفوظی مکتوبی و مسروری کر کے حروف بینات کو لے اور عدد کبیر و وسیط و صغیر اور ثُمّ جمل کبیر کے اور حصول حروف کو تکسیر کر کے جواب دے۔ فصل ۴۔ جواب سوال میں اول حروف ۲۸۔ ابجد تہجی ذات اپنی میں بہرہ رکھتے ہیں تلفظ یعنی کم زیادہ جو کچھ عالم کون و فساد میں ہے ان حروفات سے باہر نہیں ہے۔ چنانچہ ابتدائے زمانہ میں شیخ الاکبر فرماتے ہیں کہ کل حروف ذات اپنی میں نسبت رکھتے ہیں۔ اول نسبت عدد حرف اور دوم نسبت عدد ملفوظی اور

نسبت سوم حاصل ضرب وسیط اور صغیر جو کچھ ہے نسبت سے باہر نہیں اور سوال سائل کے جواب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سوال سائل کو لکھے فرد اور فرد اور تخلیص کرے اور نیچے ہر حرف کے عدد لکھے اور حروف پیدا کرے ملفوظی یا عربی کرے اور اگر کچھ عدد بسط عربی سے حاصل ہوئیں اس عدد اصل کو دوسرے عدد باطن کے ساتھ ضرب کرے اور حاصل کو وسیط اور صغیر اور حروفات جو کچھ ہوں ان حروف ملفوظی سے زبر اور بینات کو حاصل ضرب کر کے درست لکھے کہ کلمہ موضوع سے جواب پردۂ غیب سے ظاہر ہوگا۔ فصل ۵۔ سوال و جواب میں حروف اسم طالب کو عدد حرف اسم مطلوب میں ضرب کرے اور حاصل ضرب مفردات کو بمراتب احاد و عشرات و میات والوف جیسا کہ پہلے اس سے بیان ہو چکا ہے۔ جمع کر کے جواب دے بہتر ہے واللہ اعلم بالصواب۔ فصل ۶۔ قاعدہ معتبرہ میں تمام اولیاء اللہ اور اس قاعدے اور قانون کے بیان کرتے ہیں جاننا چاہیئے کہ تمام عالم میں خیر اور شر اور قبض اور بسط اور حیات و ممات اور عزل اور نصب اور جو کچھ موجودات میں مخفی تھا وہ مطلع ہوگا چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اوپر اس قانون کے بسط تکسیر ہے اسم اپنا اور اسم خلیفۂ عہد کا قرار دیکر استخراج کیا اور اسوقت جناب موصوف کوہ لبنان پر گوشہ نشین تھے اور کیفیت خیال کر کے بسط کیا اور حروف مدعا کو آیا جو اسم کو چاہتے تھے اسکو بسط کیا اور بسط اسمی عبارت تلفظ حروف سے ہے یعنی ملفوظی مکتوبی و مسروری پس چاہیئے کہ حروفات دونوں اسم کے اور مدعا کے ملفوظی و مکتوبی اور مسروری میں تین سطر جدا جدا لکھے اور بعد اسکے چار چار حروف شمار کر کے اور حروف چہارم کو لیکر جدا جدا لکھا جو باقی رہا اسکو زبر بینات کے قاعدے سے پورا کیا مثلاً اسم احمد (ال ف دال م ی ح ا) ملفوظی مکتوبی مسروری امتزاج دیا۔ ا م ح ل ی ا ف م ح د ہ ا ا ی ح ل م ا۔ اس طرح پر امتزاج کا دورہ دیکر سطر کو درست کیا اور تخلیص کر کے یہ ا م ح ل ی ف د۔ ۷ حروف ہوئے اسی طرح تخلیص کرے اگر سات سے کم ہوں تو مدخل کرے۔ اور اگر زیادہ ہوں تو تکسیر کرے

ہر سطر تکسیر سے عقل کیساتھ مدعا کو تلاش کر کے معلوم کرے اور دو قسم ہوں یعنی ملفوظی اور مسروری اور حروف مکتوبی نہ ہوں تو بھی بقرائنی عمل ہوگا۔ فصل ۷۔ قاعدہ امام رضا علیہ السلام ایں امام رضا علیہ السلام سے یہ عمل منقول ہے بطریقہ تفاول کے فرماتے ہیں کہ حروف سوال کو مفرد لکھے اور بعد اسکے اعداد تمام حروفات نیچے لکھے اور جمع کرے اور حروف پیدا کرے ملفوظی مکتوبی اور مسروری لکھے بعد اسکے امتزاج دیکر تکسیر صدر موخر کرے اور مدعا کو تلاش کرے چنانچہ کیفیت امضار مع المامون مفرد کو لکھے ساتھ تکسیر کے اور مقصود حاصل ہوں۔ ساتھ روشنی کے انفصال حروف ملفوظی و مکتوبی و مسروری کے جن کا ذکر اوپر ہو چکا ہے عمل میں لاوے۔ فصل ۸۔ بیان سوال و جواب میں اگر چاہے کہ احوال سے کسی شخص کے مطلع ہوئے تو پہلے سوال کو علیحدہ لکھے اور نام سائل اور پھر ان حروف کو خالص کرے اور ہر حروف کے اعداد لکھے عمل ثلاثہ جس طرح کہ جدول میں لکھا ہے۔ عمل ثلاث رفعات کرے اور بعد اسکے کلمہ موضوع جو ہو بیان کرے اور بعد اسکے حروف مستخرجوں کے حروفات خالص کرے اوپر تین طرح کے عمل کرے ملفوظی و مکتوبی اور مسروری میں پس پہلے سطر خالص کو تکسیر کرے اور دوسرے یہ کہ اس سطر کو امتزاج دے اور اقسام ثلاثہ کو چار چار قسم شمار کر کے دو سطر درست کر کے جواب منسوب مقلوب اور ترفع یا تنزل حرفی یا مراتبی سے کلمہ معنوی تلخیص کرے اور تکسیر کرے منسوب اور مقلوب اور طول و عرض اور عمق و قطر سے خوب غور کر کے جواب دے اور اگر سطور غیر تکسیر کے کلمہ منسوب اور مقلوب معلوم ہوئے یا محتاج ہو دوسرے حرف کا تو اس کو ترفع یا زبر بینات سے عبارت کو درست کرے اور سطر سوال کو خالص کر کے اور سطر خالص کا شمار کر کے چند حروفات ہیں اور ان حروف کو بیچ اس جدول کے لاوے اور اسی تین حروف سے یعنی تین اور تین حروف متولد کرے اور تین حرفوں کو اس جدول سے اٹھا دے اور علیحدہ لکھے اور نسبت تین حروف سے حروف استخراج کرے۔ اور تین حرف معہ حروف نسبت ترکیب دے دلیل اوپر احوال سائل کے ہوگی اور ثلاث رفعات اس قاعدے کو کہتے ہیں۔

دوسرا قاعدہ اس جدول کا کہ حروف کے زبر بینات لیکر عدد کرے اور مخارج کرے اور بعد بینات کرے یعنی بسط ملفوظی کر کے حروف مخارج کرے یہ تینوں قسم سے اول بسط کی ہیں اور یہ جدول نہایت خوب ہے۔

الف	با	جیم	دال	ھا	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
١١١	٣	٥٣	٣٥	٦	١٣	٨	٩	١٠	١١	١٠١	٧١	٩٠	١٠٦
ای ق	ج	ج ن	ہ ل	و	ج ی	ح	ط	ی	ای	اق	اع	ص	و ق
الا مرق	الالف	الیامیم	الالف ہ م	الالف	الالف واو	الالف	الالف	الالف	الالف	الالف	الالف م	الیامیم	الواو ن
١٥٣	١٤٢	١٣٢	٢١٣	١٤٢	١٥٥	١٤٢	١٤٢	١٤٢	١٤٢	٢٢٣	٣٣٣	١٣٢	١٥٠
ج ن ق	ب م ق	ب ل ق	ج ی ر	ب م ق	ہ ن ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق	ج رو ر	ب ل ش	ب ل ق	ہ ق
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
١٢٠	١٣٠	٨١	٩٥	١٨١	٢٠١	٣٦٠	٤٠١	٥٠١	٦٠١	٧٣١	٨٠٥	٩٠١	١٠٦٠
ر و ق	ل ق	ا ف	ہ ص	ف ق	ا ر	س ش	ا ث	ا ث	ا خ	ال ذ	ہ ض	ا ظ	س غ
الیا ن	الیا ن	الالف	دال الالف	الالف فا	الالف	الیا ق	الالف	الالف	الالف	الالف ہ م	دال الالف	الالف	الیا ن
١٤٨	١٤٨	١٤٢	١٧٧	٢٢٣	١٤٢	١٤٨	١٤٢	١٤٢	٢١٣	١٧٧	١٧٧	١١٠٢	١٤٨
ح م ق	ح م ق	ب م ق	ز ع ق	ج رو ر	ب م ق	ح م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق	ج ی ر	ز ع ق	ب م ق	ح م ق

فصل ٩۔ بیان جواب سوال میں اگر کوئی شخص سوال کرے کہ ہمارا اس سال کا حکم استخراج کردو۔ یا اپنے واسطے اپنا استخراج سال کا احوال دریافت کرے یا فصل کا یا ماہ کا یا روز کا یا ساعت یا حال معاش یا صحت یا مرض یا خیر یا شر یا کیا پیش آویگا یا فلاں شہر کا سفر کروں کیا حال پیش آویگا یا مسافر پھر اپنے شہر میں آویگا یا نہ فلاں دشمن دوست ہوگا یا نہ اور جس مقدمے کا حال معلوم کرے۔ آیندہ کا ہو تو اول مداخل ثلاثہ کی ترکیب دے یعنی سوال کو مع نام سائل علیحدہ فرد فرد جدا جدا لکھے مگر میں اس اشارات کا خلاصہ کرنا چاہتا ہوں بہت

روشنی کیساتھ اور ہر ایک جا پر پردہ اٹھاتا جاتا ہوں عربی عبارت کا ترجمہ کرتا جاتا ہوں آدم یو سر مطلب اور اعداد کو جمع کر کے مداخل ثلاثہ کرے یعنی ملفوظی مکتوبی اور مسروری اور طالب مطلوب کا مقدمہ دریافت کر کے مداخل اور مخارج کو لکھے یعنی مداخل کے اعداد ثلاثہ کئے یہ مداخل ہوا اور مخارج وہ ہیں جن حروف اعداد کو مداخل کیا اس تمام کو لکھے مداخل اور مخارج سے مراد یہ ہے کہ جو کچھ حروف مداخل ثلاثہ سے حاصل ہوئے ہوں انکو لکھے یعنی مداخل اور مخارج جدول کے طریقہ پر لاوے اور پہلے انکو لکھے اور زمام کرے۔ یعنی صدر مؤخر لکھے کہ صفحہ جامع کا حاصل ہوگا اور وہ صفحہ باب صحت مداخل کا ہے اور اس صفحہ کو صدر مؤخر کر کے عمل میں لاوے بعد اسکے جو کچھ اول مداخل و مخارج ترکیب کیا تھا ایک اور ایک کو بسط عددی کرے۔ مداخل اور مخارج اسکے پکڑے تھے اور حروف کو بسط ملفوظی کر کے لکھے پس نظر کرے اوپر مداخل اور مخارج کے جو کچھ جمع ہوئے ہوں اور جو کچھ مکررات حروف ہوں دور کردے اور حروف کو خالص کر کے حالات کو معلوم کرتا جائے اگر مقاصد کو زبان عربی میں مداخل کیا ہو تو عبارت عربی ہوگی اگر زبان فارسی میں مداخل کیا ہو تو عبارت فارسی زبان میں ہوگی اگر ہندی یا ترکی میں کیا ہو تو جواب ہندی یا ترکی میں حاصل ہوگا —— حق تعالےٰ طالبوں کو حق الیقین عنایت فرمائے

اور صورت جدول کی یہ ہے۔ عمل میں لاوے۔

حروف	الف	با	جیم	دال	ھا	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
کبیر	١١١	٣	٥٣	٣٥	٦	١٣	٨	٩	١٠	١١	١٠١	٧١	٩٠	١٦
وسیط	١٢	٠	٨	٨	٦	٤	٨	٩	١	٢	١١	٨	٩	١٦
صغیر	٣	٣	٨	٨	٦	٤	٨	٩	١	٢	٢	٨	٩	٧
حروف	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
کبیر	١٢٠	١٣٠	٨١	٩٥	١٨١	٢٠١	٣٦٠	٤٠١	٥٠١	٦٠١	٧٣١	٨٠٥	٩٠١	١٠٦٠
وسیط	١٢	١٣	٩	١٤	١٩	٢١	٣٦	٤١	٥١	٦١	٧٤	٨٥	٩١	١٠٦
صغیر	٣	٤	٩	٥	١	٣	٩	٥	٦	٧	٢	٤	١	٧

فصل ۱۰۔ بیان جواب سوال میں اور ایک قاعدہ یہ ہے کہ سوال کو بسط عددی مع
نام سائل کے اس طرح پر کیا مثلاً نام احمد احداح دث مران ی ۵ ادب ع ادب ع
پس اسکو بسط عددی کہتے ہیں واسطے حصول مطلب کے قاعدہ بسط عزیزی یعنی
آتش کے حروف ہوا کا حرف لاوے اور بادی کو آتش اور آبی کو خاکی اور خاکی کو آبی
حرف دے اور طبع سے مقوی کرے تمام حروف کو اور تمام حروف جمع کرکے معلوم
کرے کہ مقصود حاصل ہوا یا نہیں اور یہ طریقہ جعفر خافیا کا ہے اگر اسی عمل
سے معلوم کرے تو بہت درست قاعدہ ہے بسط طبعی حروف ہے ہر حرف کے
مرتبہ حروف سے مزاج یعنی ہر طبع کیواسطے درجے مقرر ہیں یعنی اول مرتبہ اور ہ
درجہ ط دقیقہ ہے م ثانیہ ہے اور ف ثالثہ ہے اور ش رابع ہے اور ذال خمسہ ہے
اسطرح ہر چہار عنصر کے رتبے ہیں، جوگ ۲۰ حروف ابجد کے ہیں یعنی میں نے ان
رموز کو ظاہر کر دیا ہے اسیطرح پر ہوا کے درجے ہیں یعنی ب مرتبہ ہے واؤ درجہ ہے
اور ی دقیقہ ہے اور ن ثانیہ ہے ص ثالثہ ہے ث رابع ہے اور ض خمسہ ہے اور ان
دونوں عناصر کا بھی یہی حال ہے یہ اسواسطے ہے کہ درجہ واسطے درجہ کے اور دقیقہ
واسطے دقیقہ ہر عناصر کے ہے یہ نہیں کہ اگر درجہ آتش کا ہے تو دقیقہ ہوا کا لاویں
بلکہ درجہ ہے لاویں۔ فصل ۱۱۔ بیان جواب سوال میں یہ قاعدہ بہت مفید ہے
اگر چاہے تو بخوبی تمام حال سائل کا عالم الغیب سے معلوم کرے اول سوال سائل
و نام سائل کا اور نام اس روز کا اور حروف بروج طالع وقت کے اور حروف
اس ساعت کے اور حروف آفتاب کے کہ جس برج میں ہے اور شمار کرے کہ کے
درجے آجتک طے کئے ہیں آفتاب نے اور جس برج میں قمر ہے حروف بروج اور قمر
جس منزل پر ہے حرف ان منزل کا ان تمام حروفات کو ملفوظی اور مکتوبی اور مسّری
جدا جدا تین سطر کرے اور بعد اسکے مزاج دے یعنی اول حروف ملفوظی اور مکتوبی
کو لکھے اور بعد مسروری کو لکھے ان تین سطر کی ایک سطر لکھے اور اگر مزاج دینے
میں ایک ثلث میں کم حروف ہوں تو دورہ دیکے برابر کرے اس سطر میں جواب

تلاش کرنیوالا صدر مؤخر میں گردش دے تاکہ زمام برآوے ان تمام سطور میں تلاش
کرے اگرچہ اس صدر مؤخر سے بھی جواب معلوم نہ ہوئے تو جوکہ اول حرف نام سائل
کا اور سوال سائل ان دونوں کو ضرب شبکہ میں کرے اور جوکہ حروف آفتاب سے
اور قمر سے حاصل کئے ہیں ان دونوں کو شبکہ میں ضرب کرے جوکہ طالع وقت ہوا اسکو
یوم سے ضرب کرے تمام ہندسوں کے حاصل کی ایک ایک قطار سطر لکھے اور حروف
بنائے اور صدر مؤخر میں گردش دے تاکہ زمام برآوے تو جدول صدر مؤخر میں عقل سے
ملاحظہ کرے انشاء اللہ تعالےٰ جواب باصواب سائل کا حاصل ہوگا۔ فصل ۱۲۔
بیان جواب سوال میں جفار کو لازم ہے کہ نام سائل لکھے اور بعد اسکے سوال کو لکھے
حروف جدا جدا اور وقت سوال طالع وقت اور صاحب طالع کا زائچہ درست
کرکے خانۂ چہارم کا جو برج ہو اسکو لکھے اور صاحب چہارم اور خانہ ہفتم اور صاحب
ہفتم کو لکھے اور خانہ دہم کو اور مالک برج اُسکے کو لکھے تمام حروفات جمع کرے
اور جس برج میں آفتاب ہو اس برج کے حروف اور جتنے درجے آفتاب نے طے
کیے ہوں اور قمر جس برج میں ہو اور صاحب ساعت کے ان تمام حروفات کو جمع
کرے اور حروف مکرّرات گرادے یعنی تخلیص کرے اور جو حروف باقی رہیں ان کو
بقاعدہ ترفع اور تنزل کرے مراتبی و عددی ترفع اوتار جوکہ قرائن ہر اقسام کے
بیان کرچکا ہوں۔ بعدازاں جو کچھ کہ احوال سائل کا ہوگا تمام ظاہر ہو جاویگا۔
مگر ہر چہار طرح ترفع بجا لاوے جوکہ اول کتاب میں بیان کیے ہیں فصل ۱۳
بیان استخراج سوال سائل میں خواجہ نصیر الدین طوسی اپنے زمانے کے مجتہد
العصر تھے اور وزیر اعظم بادشاہ ہلاکو خاں کے تھے اور عالم اور فاضل تھے
اور اپنے فضل و کمال سے بہت سی کتابیں علم جفر اور نجوم اور رمل میں لکھیں اور
ان علوم میں نہایت کامل تھے اور ایک رسالے میں ۱۲ سوال کے جواب بزبان عربی
نکالے ہیں مگر نہ اسکی تصریح نہ کچھ خلاصہ بیان نہ کوئی مثال دی ہے کچھ بھی فہم کا رگر نہیں
ہوتا ہے میرے فہم اور فکر میں جہانتک آیا اسکو بزبان اردو تحریر کیا ہے مگر خواجہ صاحب

نے کیا کمال کیا ہے کہ جو قاعدہ مشکل ہے اور تمام استخراج کلو ارومدار ہے اسکو اول بیان
کیا ہے یعنی سوال کا جواب نکالنا اور پرتین وجہ کے بیان کیا ہے سوال کا جواب اسطرح پر نکالے
اول حرف سے تیسرے حرف تک اور چوتھے سے چھٹے تک اور ساتویں سے نویں حرف تک مرتبہ
حرف کا ہے اور کل مراتب سے استخراج طلب کرے میں کہتا ہوں کہ اول سے نو تک مرتبہ احاد
کا ہے الف سے طا تک اور یا سے صاد تک مرتبہ عشرات یعنی دہائی کا ہے اور ق سے ظا
تک مرتبہ میات کا ہے مگر ایک غین الوف جسوقت کہ سائل سوال کرے تو تمام حروف
سوال کے فرد فرد لکھے اور بعد اسکے تخلیص سوال کرے چند حروف رہ جائیں گے اور اسم
سائل کو بدون تخلیص کے حروف سوال میں شامل کیا اور بعد اسکے شمار کیا کتنے حروف
ہیں اور ان حروفات کو اور پر دور منازل قمر کے ۲۸ اور ۲۸ کی طرح دی اور جو کچھ باقی
رہا اسکو ابجد منازل قمر میں معلوم کیا جس حرف پر طرح پہونچی اور ابجد منازل قمریہ
ہے سوال عظیم الخلق حرف نعنین از اعراب شک ضبط

اساس	س	د	ا	ل	ع	ظ	ی	م	خ	ق	ح	ز	ت	ن
نظیرہ	ص	ن	ذ	غ	ر	ب	ش	ک	ض	ط	ہ	ج	د	ث

خواجہ صاحب بیان فرماتے ہیں کہ ایک بزرگ عالم بن مالکؒ بہب نے اس ابجد کو قرار دیا ہے مگر
یہ خاص مستحصلہ ہے اول جو کچھ اعداد حروف سوال تخلیص ہمراہ اسم سائل کے اور حروف
بدون تکرار جمع کرکے وقت سوال کے جو کچھ ہوں اس اعداد کے حروف بنائے اور حروف
استخراج کو قطب ابجد یعنی سوال عظیم الخلق کو کہ کون کون سے حروف ہیں اور ان حروفوں
کو لکھے اور بعد اسکے دائرۂ ابجد اصلی میں ملاحظہ کرے ان حروفوں کا نظیرہ لیکر علحدہ
لکھے پس جو حروف نظیرہ سے حاصل ہوئے ۔ اول حرف کو اسکے عدد سے کم کرے اور
باقی علحدہ کرے مثلاً ایک وقف اور ابجد قطب واو دوسرے درجے پر ہے اور ابجد
میں واوٗ چھٹے درجے پر ہے اور عدد واو اس لائق نہیں ہیں چھ عدد خود رکھتا ہے
۹ عدد کہاں ہیں جو طرح کرے پس اس سے خیال کیا تو واو سے تیسرا حرف ل ہے
الف درمیان میں جاکر قطب ابجد میں اول سے چوتھا حرف ل ہے اور ابجد اصل

ہیں بارھویں خانے پر لام ہے اور نظیرہ لام کا ضاد ہے اور حرف ضاد سے ۹ عدد کم کئے
تو یہ حروف پیدا ہوئے یعنی الف اور صاد اور ذال اسکی شرح میں جابجا کرتا جاتا
ہوں اور بعد اسکے حرف ف ہے قطب ابجد میں چودھویں مرتبے پر ہے اور دائرہ
اصلی ابجد میں حرف فا سترھویں مرتبے پر ہے اور نظیرہ اس کا حرف جیم ہے پس حرف
جیم لائق طرح نہیں ہے اور اس سے چوتھے مرتبے پر ذال قطب ابجد میں سترھواں
مرتبہ ہے اور ذال دائرہ اصلی ابجد سے ۲۵ مرتبے پر ہے اور نظیرہ ذال کا کاف ہے
پس کاف کے اعداد سے ۹ عدد کم کئے تو ۱۱ عدد باقی اور حرف اسکے الف اور یا ہوئے
اور اسی طرح کے تاس اور غین کو عمل میں لائے ایک قاعدہ طرح کا معلوم ہوا۔
نظیرہ ابجد اصلی کا یہ ہے

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	ح	ذ	ض	ظ	غ

دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے سوال سائل کو فرد فرد لکھے اور اسکے حروف مکررات گرائے
اور حروف تخلیص کو لکھے اور بعد اسکے نام سائل کو بدون تخلیص کے اور پھر حروف تخلیص
شامل کرکے ایک جا پر لکھے یعنی جمع کرکے اور اسکے اعداد لکھے ______
اور جمع کرے اور عدد مذکور کو ۲۸ منازل قمر پر طرح کرے اور جو ۲۸ عدد سے کم رہے پس
حروف ابجد قطب پر قسمت کرے پس جس حرف پر منتہی ہوئے اس حرف کو معلوم کرکے
نظیرہ ابجد اصلی لے یہ مستحصلہ ہے اور بعد اسکے جو حرف کہ اعداد سوال سے مستحصلہ ہے
اول حرف ابجد قطب سے معلوم کرکے ابجد اصل سے نظیرہ لے کر علحدہ لکھا تھا یہ مستحصلہ
ہے اور بعد اسکے جو اعداد سوال کے مستحصلۂ اول سے پیدا کئے تھے ان کو حرف قطب ابجد
سے تیسرا حرف اور چوتھا حرف اور چھٹا اور ساتواں اور نواں خانہ سے قطب ابجد کے
استخراج سے جتنے اعداد سوال سے پیدا ہوں حرف ہر ایک حرف سے ان خانوں کے شمار
سے حروف استخراج کرے اسکو مستحصلہ کہتے ہیں اور اسکے بعد جسوقت کہ سوال سائل
نے کیا تھا اسوقت کا طالع وقت استخراج کرکے برج طالع کو دریافت کرے ۔ اور

استخراج طالع وقت کے اور آفتاب کے معلوم کرنے کا اول کتاب میں بیان کر دیا ہے اس جا سے معلوم ہوا اور معلوم کرے کہ آفتاب کس برج میں ہے اور اس برج کے کتنے درجے طے کر چکا ہے اور طالع وقت میں کون منازل ہے اور قمر کس منزل پر اسوقت ہے آفتاب اور برج قمر اور برج منازل دونوں جو کہ جدولات حروف تقسیم میں ہے اس جدول کو حروف کو استخراج کر کے علیحدہ لکھے لیکن میں عرض کرتا ہوں اس کا طریقہ استخراج اول کتاب میں بیان ہے ان حروفات کو جمع کر کے قطب ابجد سے ان حروف کے مرتبے معلوم کر کے ابجد اصلی نظیرہ کو ________ معلوم کرے یہ مستحصلہ ہے اور خلاصہ قاعدے کا یہ ہے اول احد تین قطع کئے قطع اول الف سے ط تک اکائی کا مرتبہ ہے اور دوم مرتبہ ی سے صاد تک یہ دہائی کا مرتبہ ہے اور سوم مرتبہ قاف سے ظا تک یہ سیکڑہ کا مرتبہ ہے میری جو سمجھ میں آیا اسکو تصریح سے بیان کیا اور یہ عبارت زبان عربی کا ترجمہ ہے جو خواجہ نے بیان کیا ہے اب میں مثال اسکی بیان کرتا ہوں مثلاً اول حرف سوال کو تخلیص کیا اور حروفات کو شمار کر کے علیحدہ جمع کیا جتنے خالص حرف ہیں اور بعد اسکے نام سائل کا بدون تخلیص کے شامل کر کے شمار کیا اور بعد اسکے ہر حرف جمع کے نیچے عدد لکھے اور ۹ کی طرح کی جو عدد کہ باقی رہے اسکو معلوم کیا کہ طرح احاد میں ہے یا عشرات میں ہے یا میات میں ہے حروف کے درجے اور مرتبے کو جمع کیا اور عبارت جواب معلوم کی مثال اسکی فرض کیا کہ چار حرف ش ل ع ع ہیں یہ چار حرف گویا سوال اور نام کے ہیں ان چار حرفوں کو ابجد قطب میں معلوم کیا چنانچہ اول شین ہے عدد اسکے تین سو ہوئے اور اس کو طرح ۹ پر دی تو تین سو میں سے ۳ عدد باقی رہے پس احاد میں طرح پہونچی پس یہ حرف احاد سے لئے تو جیم اور قطب سے ی مرخ اور بعد اسکے حرف ل ہے اسکے ۳۰ عدد ہیں ۹ پر طرح دی تو ۳ باقی رہے تو ل ع ظ بعد اسکے عین ہے اور عین کی طرح دی تو سات باقی رہے تو ۷ میں طرح پہونچی ب ش ك بعد اسکے ص کو طرح دی تو پورے ۹ ہوئے اور کچھ باقی نہ رہا۔ تو ث د ج چار حرف سے یہ حرف حاصل ہوئے۔

ی مرخ ل ع ظ ب ش ك ث د ج نظیرہ اس کا اصلی ابجد سے لیکر جواب سائل
ح ظ ی ض ب م غ ن ذ ط ص ن
کو دیا اور دوسری مثال یہ ہے کہ چار حروف کو فرض کیا ان چار حروف سوال خالص اور نام سائل کا بدون تخلیص کے اور حروف آفتاب اور طالع وقت کے اور جتنے درجات آفتاب نے طے کئے ہوں اور برج قمر اور منزل قمر اور آفتاب کے حروف استخراج کر کے جمع حروف کیا تو فرضی یہ چار حروف ہوئے ش ل ع ص شین کی اوپر منازل قمر کے طرح دی تو ۲۰ عدد باقی رہے قطب ابجد میں سے ب حاصل ہوئی اور اصل ابجد سے نظیرہ حرف ع ہے بعد اسکے لام کی طرح دی ۲ عدد باقی رہے ابجد قطب میں د حاصل ہوا اور د کا نظیرہ اصل ابجد میں حرف س اور بعد اسکے عین کو طرح کیا ۱۴ عدد باقی رہے قطب ابجد ۱۴ خانے کا حرف ف اور اس کا نظیرہ جیم ہے اور بعد اسکے ص ۶ عدد باقی رہے اور قطب ابجد کے چھٹے مرتبے پر ظ ہے اور اس کا نظیرہ م ہے ع س ج م یہ چار حروف حاصل ہوئے اور بعد اسکے اسیطرح پر حرف ۹ اور ۱۰ کی طرح سے حاصل کرتا جائے جسطرح پہلے استخراج کئے ہیں یعنی ی مرخ ل ع ط ب ش ك ن د ج ا ع د ج م یہ مستحصلہ ہیں ان حروف کو ح ظ ی ض ب م ن ذ ط ص ن ب د ف کا نظیرہ سے ترکیب دیکر جواب سائل کو دے اسیطرح خواجہ کا اشارہ کچھ ساعت عبارت میں ہے اسکا بھی میں نے استخراج کر کے عبارت درست کی اور جواب سائل کو دیا۔ اور یہ معلوم ہے ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری علیحدہ کر کے اور استخراج دے کر صدر سُوَرات سے جواب دیا جاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

باب تیرھواں استادوں کے قاعدوں کے بیان میں شامل فصلوں کے

فصل ا بیان جواب سوال سائل میں ایک دائرہ حروف تہجی کا کسی استاد نے بیان کیا ہے اور دائرہ مذکور میں ایک سو پانچ حروف لکھے ہیں اور ایک جدول قرار دے کر اسکو مستحصلہ بیان کیا ہے کہ اس دائرے سے استخراج حروف کر کے جواب سائل کا نکالے اسکو معلوم کرتا جائے اس جدول کا طریقہ یہ ہے کہ دائرہ مجموعہ ۱۰۵ حروف میں اسیطرح

پر کر پہلے حروف سوال سائل کے فرد فرد لکھے اور بعد اسکے اعداد جمل کبیر ابجد سے لکھے اور ان سب کی میزان دے یعنی اکائی اور دہائی اور سیکڑا اور ہزار چار درجے اعداد کے لکھے اور اسکے چار مداخل کرے یعنی کبیر اور وسیط اور صغیر اور اصغر اور حروف شمار حرف سوال کے اور نقاط حروف سوال کے علیحدہ علیحدہ لکھے اور ان سب کے حرف بنائے اور بعد اسکے حروف مستخرجہ کو ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری لکھے اور موافق شمار ان حروفات کے شمار کر کے ایک جدول کھینچے تاکہ تمام حروف سطر اول جدول میں آجاویں خانہ بندی سے اور دوسری سطر میں حروف ملفوظی کا نظیرہ ابجدی سے لکھے حروف تمام مع شمار اور مع نقاط سب خانہ جدول میں آجاویں اگر چاہے کہ مستحصلہ حاصل کرے تمام اعداد نظیرہ کے جمل کبیر سے استخراج کر کے جمع کرے یعنی ایک حرف نظیرہ کا اور دوسرا حرف نقطہ نظیرہ کا اور تیسرا حرف شمار حروف کا پیدا کر کے ان حروف کو دائرہ جدول سے اٹھاوے اور مستحصلہ پیدا کر کے یعنی ان تین حروفوں کو دائرے سے یکجا اٹھاوے بطریق سیر کواکب کے اوپر حروف کے قسمت کرے اور مستحصلہ حاصل کرے اور اس سطر مستحصلہ کو نظیرہ ابجدی دیگر تکسیر صدر مؤخر کو گردش میں دو بار یا تین بار لاوے انشاء اللہ تعالیٰ جواب سائل کے سوال کا مطابق ان کی نیت کے ملیگا۔

دائرہ مجموعہ انظاریہ ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	لا
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ـ	د	ذ	س	ش	ص	ض	ع	غ	ق	ک	ل	و	ه
ا	ج	د	ذ	س	ش	ص	ض	ع	غ	ق	ک	ل	و	ن
ن	ی	ا	ا	ی	ی	ا	ا	ی	ی	ا	ا	ل	ا	د
ن	م	ل	ل	ن	ن	د	د	ن	ن	ن	ن	ا	و	ن
ا	ی	ا	ا	د	ن	ا	ا	و	و	ا	ا	ی	ا	د

فصل ۲۔ دریافت حالات سفر میں ایک شخص نے سوال کیا کہ احوال سفر در ماہ رجب یعنی کیفیت سفر سے آنا اس کا ماہ رجب میں احوال سفر در ماہ رجب اعداد جمل کبیر مجموع ۲۰۸ او وسیط صغیر اصغر اول جمل کبیر کی رقم کو معلوم کیا تو تین اعداد ہیں پہلے ۲ درمیان کے ۸ آخر کا ایک یعنی ہزار درمیان کے عدد کو نصف کیا۔ آدھے اول کیطرف اور نصف آخر کی طرف دیا تو وسیط ہوا یعنی ۱۲ اور ۴۔ ۶ ہوئے ۴ اور ایک ۵ ہوئے وسیط صغیر اصغر ہوئے اسطرح پر اسکے حروف بنائے ب ف ع د ن الف ی ب ن ان کو ملفوظی کیا یا نا غین واو نون الف یا با ذا یعنی ب ا ف ا غ ی ن واو ن ال ف ی ا ب ا ذا لفظ شمار وغیرہ ذ ط اور پہلے حروف مدخل کو شمار کیا تو ۹ حروف شمار میں آئے ط ہوئی اور بعد اس کے اور نقطے ۶ شمار میں آئے اسکی جدول لکھے اور جدول یہ ہے۔

حروف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نظیرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مستحصلہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نظیرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جواب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جواب در سفر خواہد بود سہ سال بعد آید۔

فصل ۳۔ سوال کے جواب حاصل کرنے میں دائرہ مذکورہ بالا سے جواب استخراج کیا اس طرح پر اول سوال یا علیم بھوری بیگم را بیماری جسمی است یا آسیب اس سوال کو تخلیص کیا تو یہ حروف برآئے خالص حروف یہ ہیں ی ا ع ل م ب ہ و ر ک ج س ت ۱۳ جمع ۷۴۸ وسیط ۱۹ صغیر اور اس کے حروف ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کئے یعنی ز ا د ی م ض ا ط ا ی ا ی موافق حروف کے جدول کھینچکر لکھا جدول یہ ہے۔

ملفوظی	ن	ا	م	ی	م	ض	ا	د	ط	ا	ی	ا	ی	ا
نظیرہ	ش	س	ظ	خ	ظ	ل	س	ص	ت	س	خ	س	خ	س
مستحصلہ	ش	ا	ع	و	خ	خ	ح	ا	غ	ل	ظ	خ	س	ن
نظیرہ	ن	س	ب	ر	ی	ی	ت	س	ن	ض	م	ی	ا	ح
جواب	ج	ن	ا	س	ی	ب	م	ر	ض	ی	ن	ی	س	ت

جز آسیب مرضے نیست۔ فصل ۴ ترفع حرفی کے بیان میں ترفع حرفی اسکو مراتبہ بھی کہتے ہیں اور ترفع کو اصطلاح جفر میں معنم الحروف کہتے ہیں اگر سوال سائل کرے مرن ترفع کا تو درمیان ۲۱ سطر کے جواب سائل کا معلوم ہوگا یا چودھویں سطر میں یا نویں سطر میں یا پانچویں سطر میں جواب سائل کا معلوم ہوگا اور دوسری اصطلاح میں کثیر المطلوب کہتے ہیں مثلاً سائل نے سوال کیا کہ روزگار زید کا ہوگا ان حروف کو اول سطر میں علیحدہ کر کے لکھے اور بعد اسکے ترفع مراتب کرے جیسا کہ کیا ہے جواب حاصل ہوگا۔ جدول ترفع حرفی کی یہ ہے۔

ر	و	ذ	ک	ا	ر	ز	ی	د	ہ	و	ک	ا
ش	ن	ج	ل	ب	ش	ح	ک	ہ	و	ن	ل	ب
ت	ح	ط	م	ج	ت	ط	ل	و	ن	ح	م	ج
خ	ط	ی	ن	د	خ	ی	م	ن	ح	ط	ن	د
ذ	ی	ک	س	ہ	ذ	ک	ن	ح	ط	ی	س	ہ

یہ جواب بر آیا کہ جلد مطلب ہوگا اور اس قاعدے کو بھی منسوب کہتے ہیں سطر تکسیر بوسیدھے ہاتھ کی شمار کیا اور مطلب کو معلوم کیا تو اسکو منسوب کہتے ہیں اور اگر دوسرے ہاتھ کی طرف سے معلوم کیا تو اس کو مقلوب کہتے ہیں اور اسکو عرض بھی کہتے ہیں اور اگر اوپر سے نیچے کی طرف دیکھا تو اسکو عمق کہتے ہیں اور آڑے خانوں کو دیکھا ہر طرف سے تو اسکو قطر کہتے ہیں کہ کوئی کلمہ اوپر حال سائل کے دلیل

کرتا ہے یا نہیں اسی قاعدے سے سائل کا جواب ۲۱ سطر تک دیکھے کل سوال کا جواب معلوم ہوگا کچھ مشکل نہیں ہے۔ فصل ۵۔ استخراج سوال وجواب میں ایک قاعدہ یہ ہے کہ پہلے سوال سائل کو فرد فرد حروف لکھے یعنی جدا جدا لکھے بعد اسکے اعداد تمام حروف کے نیچے لکھے اور بعد اسکے تمام اعداد حروف کے جمع کرے بعد اسکے مداخل ثلاثہ لکھے یعنی کبیر و وسیط اور صغیر لکھے اور حرف بنائے اور مستخرجہ کو ملفوظی و مکتوبی اور مسروری لکھے اور بعد اسکے شمار حروف رقم ہندسہ لکھے اور بعد اسکے نقاط حروف مذکور جمع کرے اور اسکے بھی حروف بنائے اور تمام حروف مستخرجہ ایک سطر میں لکھے اور موافق شمار حروف کے ایک جدول کھینچے بعدہٗ حروف مذکور کو خانہ بندی سے لکھے یہ سطر اول ہوئی اور بعد اسکے حروف مستخرجہ کا نظیرہ ابجد اصلی سے لکھے اگر چاہے کہ مستحصلہ حاصل کرے تو پہلے سطر نظیرہ کو ملاحظہ کرے کہ چند حروف زوج یا فرد غیر صحیح الثلث ہوں ان کو علیحدہ لکھے وہ حروف کون سے ہیں کہ جسکا تیسرا حصہ نہ ہو سکے مثلاً یا یا جیسے کاف ہے یا میم ہے یا عین ہے علی ہذا القیاس اس مثال کے جو حروف سطر نظیرہ میں ہوں ان کو ملاحظہ کر کے سطر نظیرہ سے علیحدہ لکھے اور اعداد سب کے لکھے عمل سابق کیطرح سے چار مداخل کرے اور ہر بار حروف تین حصے والے علیحدہ کرتا جائے اور ہر بار حاصل کو جمع کرتا جاوے چوتھے مرتبے میں حروف جمع ہو جاویں وہ مستحصلہ ہے تیسری سطر میں بچھا دے ایک سطر مستحصلہ کی ہوئی اور بعد اسکے بسط عزیز کرے یعنی مقوی اور بسط عزیز کی تعریف اول لکھدی ہے اور دوسری بار کے لکھنے سے طول کتاب ہوتا ہے اور بعد سطر عزیز کو صدر مؤخر کرے تمام جواب سائل مطابق سوال کے حاصل ہوگا کسی استاد مغربی نے سوال سائل کا مع جدول لکھا تھا بدون تشریح اور اشارے کے اور جدول حروفات کی بھی لکھی تھی میں نے اسکی تشریح کر کے سمجھا دیا اور سب اس قاعدے کی شرح بیان کر دی پروردگار عالم میری محنت کو قبول کرے مثال اس قاعدے کی یہ ہے کہ ایک شخص نے سوال کیا یعنی ایک عورت ضعیفہ تھی۔ ساکن شاہجہان آباد اور اس کا بیٹا فرقہ سپاہ میں راجہ رنجیت سنگھ کے یہاں نوکر تھا اور راجہ مذکور کی فوج جنگ سیالکوٹ پر گئی تھی اور ضعیفہ کو خبر معلوم ہوئی وہ ضعیفہ گریہ و

زاری کرتی پھرتی تھی ایک شخص مرد بزرگ ولایتی تازہ وارد شاہجہاں آباد سرائے فتحپوری میں فروکش تھے اس ضعیفہ پر رحم فرما کے حال پرساں ہوئے ضعیفہ نے تمام حقیقت بیان کی ان مرد بزرگ نے فرمایا کہ تیرے بیٹے کی خبر سیالکوٹ سے منگوائے دیتا ہوں۔ ضعیفہ ان کے قدم مبارک پر بوسہ دیکر بیٹھ گئی ان بزرگوار نے اسطرح پر خبر معلوم کی اور یہ سوال لکھا کہ احوال حسن علی در جنگ سیالکوٹ چگونہ بود اس سوال کے حروف فرد لکھے اح وال ح س ن ع ل ی در ج ن گ س ی ال ک و ٹ ج گ و ن ہ ب ود جمع اعداد نقاط انکے حروف ملفوظی کئے دال ع ی ن ق اف غ ی ن ال ف ل ام ب ای ا ایک جدول مطابق ان حروفات مستخرجہ کے کھینچے اور حروف لکھے

جدول یہ ہے

اساس	د	ا	ل	ع	ی	ف	ق	ا	ف	غ	ی	ن	ا	ل	ف	ل	ا	م	ب	ا	ی	ا
نظیرہ	ص	س	ض	ب	خ	غ	ہ	س	ج	ن	خ	غ	س	ض	ج	ص	س	ظ	ع	س	خ	س
مستحصلہ	س	ق	ج	ہ	ب	ع	ق	ث	ن	ك	ز	م	ج	ل	ث	د	ش	ج	ن	م	ط	ع
مؤخر	ع	ر	د	و	ا	ص	ر	خ	ح	ل	ح	ن	د	ك	خ	ح	ن	د	م	ن	ی	س
صدر	س	ع	ی	ر	ن	ن	م	و	د	ا	ت	س	ہ	ر	خ	خ	ن	ح	د	ل	ن	ح
نظیرہ	ح	س	ن	ع	ل	ی	د	ر	ج	ن	و	ز	خ	م	خ	د	ر	د	ہ	ا	س	ت

یہ جواب بر آیا کہ حسن علی در جنگ زخم خوردہ است ضعیفہ کی تسکین کردی اور قاعدہ بہت مشہور ہے سوال سے لیکر جدول تک صرف میرے ہاتھ آیا تھا تصریح اس قاعدے کی میں نے کردی

فصل ۶ بیان قاعدہ بدوح میں قاعدہ بدوح میں بہت مشہور اور معروف ہے اور اکثر لوگوں کے پاس ہے مگر جس شخص کو استاد سے پہونچا ہو اسکو معلوم ہوتا ہے یعنی وہ شخص استخراج کرسکتا ہے والا کوئی مثال کنایتہً اور رمزاً و اشارتاً نہیں مگر میں نے لائق اپنی فہم کے اس قاعدے میں نہایت جانفشانی کرکے اسکو کچھ کچھ نکالا ہے اس قاعدے میں بہت کوشش کی ہے اور جو اشارات کہ میری سمجھ میں آئے

اس کا بیان واضح کیا ہے۔ پروردگار عالم جس شخص کی آنکھوں میں نور ہدایت کا عنایت فرمادے وہ اس حال سے واقف ہوکر احوال استخراج کرسکتا ہے اور ہر ایک شخص کو اس بیان سے بہت منافع حاصل ہونگے قاعدہ استخراج بدوح ملین کو بیان کرتا ہوں اس قاعدے کا استخراج طرح طرح کی قسم میں ہے مگر کوئی قاعدہ بدوح ملین کو نہیں پاتا ہے اور کل سوالات کو استادان متقدمین اور متاخرین نے جاہل اور نا اہل سے پوشیدہ کیا ہے لیکن اس کا بیان کیا جاتا ہے خوب سا اسکو معلوم کرنا چاہئے اول یہ کہ جس زبان میں سوال ہوگا اسی زبان میں جواب سائل کو ملے گا اگر پہلے سوال سائل کو فرد فرد لکھے یعنی ایک ایک حرف جدا جدا لکھے اور بعد اسکے تمام اعداد کو حرف سوال کے نیچے لکھے اور سب کو جمع کرکے ایک جمع میزان میں کرے اور بعد اسکے مداخل ثلاثہ کرے یعنی کبیر اور وسیط اور صغیر اور بعد اسکے حروف حاصل کرلے بعد اسکے حروف مستخرجہ کو تین قسم کرے اول ملفوظی دوم مکتوبی اور سوم مسروری لکھے اور بعد اسکے تمام حروف کو فرد فرد تینوں قسموں کو لکھے ایک سطر میں اور ان حروفات کو شمار کرے مطابق شمار کے عدد لکھے اور حروف بنائے اور پھر اسی طرح پر نقاط حروف کو شمار کرکے حرف لکھے ان سب کی ایک سطر کرے اور مطابق شمار حروف سطر کے ایک جدول کھینچے اور تمام خانے کی سطر اول میں حرف پُر کرے اور بعد اسکے نظیرۂ ابجدی لکھے یہ دوسری سطر تیار کرے بعدۂ سطر نظیرہ کو ایک بار صدر مؤخر کرے تا تمام حروف گردش کرجاویں یہ سطر سوم ہوئی اور جسوقت چاہے کہ سطر چہارم مستحصلہ کی تیاری کرے تو پہلے جو کہ سطر نظیرہ کی ہے اسکے حرفوں کو چار قسم پر علیحدہ کرے یعنی اول ترفع اور دوم ترقی اور تنزل اور مساوات علیحدہ لکھے یہ قاعدہ بدوح ملین میں مشہور ہے اس چار قسم سے مستحصلہ حاصل سطر چہارم میں لکھے اور سطر پنجم میں پھر نظیرۂ ابجدی دیکر صدر مؤخر کرے چھٹی سطر ہوئی ایکبار یا دو بار گردش دے جواب سائل موافق مراد کے برآئے گا مگر اس قاعدے کو اور قاعدوں پر بزرگی اور عظمت ہے اور استاد اس قاعدے کو ایزاد الاعشار کہتے ہیں۔

مگر میں کچھ اسکا بیان عرض کرتا ہوں اس قاعدے کا معمول ہے کہ حرف ترقی اور ترفع یا تنزل یا مساوات چوبیس سے زیادہ اور دس سے کم مگر جوکہ حروف احاد ہوں تو ان سے حرف پیدا کرے اور ان حروفات کا نظیرہ دے وہ مستحصلہ ہے اگر حروف بہت سے پیدا ہو جاویں مکرر مثلاً دس جیم آئے تو دس کو اندر تین کے کرے اور حرف حاصل کا یعنے لام ہوا اسکا نظیرۂ مستحصلہ ہے اور اگر عشرات کے حروف دس سے زیادہ ہوں تو ہے کے حرف دس میں ضرب دیکر عدد حاصل کرے اور درجہ احاد کو قائم رکھے اور سب کو گرادے اور بعض استادوں کا یہ کلام ہے کہ دسوں کو گرادے اور جوکہ دس سے فاضل ہیں ان کو ترفع ابجد ایقغ سے زیادہ کرے مثلاً یا ہے تو ق اور ق کا غ اور بعضے تنزل بھی اسطرح پر کرتے ہیں مثلاً غ ہے اس کا تنزل ق ہوا اور ق کا تنزل کیا تو یا ہوا۔ اور یا کا تنزل کیا تو الف ہوا اور بعض علماء کے نزدیک حرف مراتبہ ہے یعنی یا کا ترفع ک ہوا اور ک کا ل ہوا اور ل کا م ہوا اور اسیطرح پر تنزل ہے اسیطرح سے ترفع اور تنزل کر کے مستحصلہ میں جمع کرے بعدہٗ نظیرہ دیکر صدر مؤخر کرے جواب حاصل ہوگا۔ اور حروفات مساوات اور ترفع اور تنزل اور ترقی یعنی سات چوک ۲۸ حروف ہوئے چار قسم منقسم کیا پہلے مساوات کے یہ حروف ہیں ا ج ہ ز ط ک م اور ترفع کے یہ حرف ہیں ب د و ح ی ل ن اور تنزل کے یہ حروف ہیں ظ ذ ث ش ق ف س اور ترقی کے یہ حروف ہیں ع ص ر ت خ ض غ مگر مجھ کو استاد سے یہ جدول پہونچی ہے اور میں اس جدول سے مستحصلہ استخراج کر کے جواب نکالتا ہوں جدول یہ ہے

حروف مساوات	ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م
اعداد	۲	۶	۱۰	۴	۱۸	۴۰	۸۰
ترفع	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
اعداد	۱۲	۱۴	۶	۸	۱۲	۳۰	۵۰
تنزل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
اعداد	۳	۴	۲	۲۲	۴	۵	۶
ترقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
اعداد	۱۴	۴۸	۴	۸۱	۱۲	۱۹	۲

پھر اس جگہ مفصل بیان کرتا ہوں پروردگار عالم جس شخص کو فہم و ادراک عطا فرمائیگا اسکو بخوبی معلوم ہوگا اور جسکی عقل میں کچھ روشنی نہیں ہے وہ معذور رہے گا۔ اس جدول میں تمام لکھدیا ہے اور جو حروف ترقی اور مساوات کو تضعیف کرے اور حروف تنزل کو تین عدد معولی کے یعنی ایک حرف صفحہ اور ایک حرف سطر کا اور ایک خانے کا ان تین عدد کو حرف تنزل کے عدد پر زیادہ کر کے تنصیف کرے مثلاً حرف اول تنزل کا س اسکے ۶۰ عدد ہوئے اسپر ۳ عدد حرف صفحہ اور سطر اور خانے کے زیادہ کئے ۶۳ ہوئے تصنیف کیا اور کسر کو گرادیا ۳۱ ہوئے یعنی لا پیدا ہوا اور ترفع کو بحال رکھا ال ظاہر ہوا فصل۔ جواب سوال جفر میں یہ قاعدہ سب قاعدوں جفر سے نہایت سہل اور آسان ہے ایک صاحب سے یہ حاصل ہوا تھا اور وہ صاحب شاگرد مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی قدس سرہٗ العزیز کے تھے فرماتے تھے کہ اس قاعدے میں کبھی غلطی نہیں ہوتی کل کیفیت معلوم ہو جاتی ہے اور احیاناً کبھی خلاف ہوگیا تو اس کا باعث یہ ہوتا ہے کہ سائل نے مہل سوال کیا کہ جفار کی سمجھ میں نہیں آیا اسکی زبان سے ایسے الفاظ نکلے کہ جسکے حروف بخوبی سمجھ میں نہیں آئے یا تعداد سال عمر کی ٹھیک بتائی تو اس صورت میں جواب درست نہ آویگا کیونکہ مدار کار علم جفر کا اوپر استخراج اور اعداد حروف کے ہے جسوقت حروف سمجھ میں نہیں آئے تو اعداد اور اسکے کس طرح درست ہونگے قاعدہ مذکورہ بالا یہ ہے کہ اعداد نام سائل اور اسکی ماں کے نام کے اور اعداد سوال اور عمر سائل کی اور اعداد سنہ ھ اور دن اور مہینے اور غرہ اور تاریخ کے سب کو جمع کرے اور تین تین کیطرح کہے اگر ایک باقی رہے تو کشائش کار اور زیادتی فرحت و خوشی اور افزونی مال و دولت اور رفع زیرباری اور مفلسی کی ہوگی اور ۲ باقی رہیں گے تو میانہ حال رہیگا اور اگر تین باقی رہیں تو پریشانی اور مفلسی اور رنج زیادہ ہوگا اور اس قاعدے میں طرح اعداد حروف ملفوظی یہی ضرور ہے اور بعض استاد کہتے ہیں کہ صرف نام سائل اور اسکی ماں کا نام ہو اور جو ساعت اس ستارے کی ہو شمار ساعت اور نام ستارے کا ان سب کے اعداد جمع کر کے

پہلے ایک دفعہ بسم اللہ پر طرح کرے یعنی ۷۸۶ ایکمرتبہ پہلے عدد سے گراوے بعدازاں تین تین کی طرح کرے جو باقی رہے اسکا ترکیب بالا پر عمل کرے جدول ایام عربی وفارسی وماہ عربی وفارسی کی لکھی جاتی ہے اس سے بھی وقت استخراج کے مدد پہونچتی ہے۔

ایام عربی	یوم الاحد	یوم الاثنین	یوم الثلاثا	یوم الاربعہ	یوم الخمیس	یوم الجمعہ	یوم السبت
اعداد	۱۰۰	۶۹۸	۱۱۱۸	۳۶۵	۷۹۷	۲۰۵	۵۴۹
ایام فارسی	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
اعداد	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸	۳۵۷
ماہ عربی	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	
اعداد	۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۸۷۴	۱۲۶	۶۵۰	
ماہ عربی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	
اعداد	۲۰۵	۴۲۳	۱۰۹۱	۳۳۷	۸۸۹	۷۵۷	

مثال اسکی یہ ہے: نام سائل، مادر، ماہ غرہ شوال، شہر لکھنؤ، شہر دہلی، اکبرآباد، الٰہ آباد

سال ہجری ۳۵۷ ۵۷۷ ۳۳۷ ۱۰۶ ۴۹ ۲۳۱ ۷۳

۸۹ ۱۲
۵۷ +۳
۷۷ +۵
۲۳ ۲۲

۹۳۴ یوم
۷۹۷ -۳۳۷
۱۲۷۱ - ۳۵۷/۹۳۴
باقی حصت ۹۳۴
۱۲۷۱
۳
باقی حصت ۳

۹۳۴/۱۰۴۰ ۹۳۷/۹۸۶ ۹۳۷/۱۱۲۸ ۹۳۷/۱۰۱۰

ایک شخص نے سوال کیا واسطے حصول دولت اور روزگار کے کہ کس شہر میں ہوگی یا روزگار میرا فلاں شہر میں بخوبی ہوگا یا نہیں یا فلاں مکان یا موضع پر جاؤں پیدا حاصل ہوگا یا نہیں یا فلاں جاے میرا حصول مطلب دولت ومرتبہ ہوگا یا میرا کام جاری ہوگا یا نہیں یا فلاں موضع یا زمین کا اجارہ لوں یا نہیں۔ پس جواب اس کا مذکورہ بالا حاصل ہوگا اور قاعدہ اسکے دریافت کا یہ ہوگا کہ اول اعداد نام سائل اور اسکی ماں کے نام لکھے بعدازاں اعداد مذکور دوچند کرے اور جو سائل کا مطلب ہو اسکے عدد جمع کرے اور عدد شہر کے نام لکھے اور دوچند کرے اسطرح پر کہ ایک جگہ نام سائل کا دوچند کرے اور نام شہر کا اکیلے رکھے اور ایک جگہ نام شہر کا دوچند کرے اور نام

نام سائل کا اکیلا رکھے اور ۲۰ اور ۳۰ کیطرح کرے جو کچھ باقی رہے اسپر احکام معلوم کرے اگر اعداد نام سائل کے اعداد نام شہر سے کم ہونگے تو سائل کو اس شہر میں کوئی فائدہ نہ ہوگا بلکہ مقروض ہوجایگا اور اگر اعداد نام سائل کے اعداد نام شہر سے زیادہ ہونگے تو البتہ جمعیت دولت وحشمت وآمدنی سائل کو ہوگی کیونکہ اس قاعدے کا جزو اعظم یہی ہے کہ جس مطلب کے اعداد سے اعداد نام سائل زیادہ ہونگے حصول مطلب ہوگا۔ چنانچہ اکثر اسکو آزمایا ہے اور تجربے میں درست آیا ہے یہ قاعدہ تمام قاعدوں سے بہتر اور آسان ہے اب مثال اسکی بیان کیجاتی ہے مثلاً اعداد نام سائل اور مادر سائل کے یہ ہیں ۹ باقی رہے / ۹۳۴ انکو دوچند کیا ۱۰۶۸ ہوئے اور عدد نام شہر دہلی ۴۹ اسکو دوچند کیا ۹۸ ہوئے تو مجموع اعداد سائل اور اعداد شہر جمع کئے ۱۰۶۸+۹۸=۱۱۶۶ اور اعداد نام سائل کو جمع کیا ۱۰۲+۱۰۶۸=۱۱۷۰ جو بعدازاں عظیم آباد کے عدد لئے اور دوچند کیا اور اعداد نام سائل کو جمع کیا ۱۰۶۸/۲۰۹۶ ۳۳۰ ہوئے انکو طرح کیا تو بعد حصت، باقی رہے اس سے یہ حکم ہوا کہ سائل کو شہر دہلی میں کچھ فائدہ نہ ہوگا اور عظیم آباد میں سائل کی ترقی طالع اور افزونی دولت وحشمت ہوگی۔

باب چودھواں آثار کے بیان میں شامل اوپر ۵ فصلوں کے

فصل ۱۔ طریقہ استخراج اخبار میں طریقے اس کے بہت ہیں اگر بیان کرتا ہوں تو کتاب کو طول ہوتا ہے اور قاعدے آثار عمل جفر کے رہ جاتے ہیں اور بہت کچھ مطلوب طالبان کا ہے اور بہت مخلوق طلبگار ہیں عملیات کے متلاشی ہیں اب چند قاعدے علم آثار تکسیرات کے بیان کرتا ہوں اور جو کچھ درکار ہے مثل علم نجوم اور وقت اور نحوسات ستارگان کے وقت عمل کے روشن کرنا ضروری ہوتا ہے وہ بیان کرتا ہوں اس سے جلد تاثیر عمل کی ہوتی ہے اور میں نے جو کچھ استادوں سے حاصل کیا تھا وہ سب اپنی کتاب میں بیان کیا ہے اور اس ارادے سے چھپوادی ہے تاکہ برادران اور مومنین کو فائدہ حاصل ہووے۔ فصل ۲۔ قواعد نجوم کے جو عمل تکسیر میں درکار ہیں اسکے بیان میں اگر کوئی جب ان قاعدوں کے عمل کریگا تو جلد اپنی مراد کو پہونچے گا اول عمل کرنیکے پیشتر لازم ہیں کہ بوقت عمل تکسیر کے باطہارت ہو اور حساب ہندسہ میں خوب دخل رکھتا ہو کر استخراج عملیات میں خطا

واقع نہ ہو مگر عامل کو چاہئے کہ علم نجوم سے خبردار ہو تاکہ کسی کار خیر میں عاجز نہ آئے پہلے ساعت سعد اور نحس کو معلوم کرے کہ کس کام کو کون ساعت درکار ہے اور ساعت کا بیان اول کتاب میں ہو چکا ہے اور برج کی طلعت طالع وقت کے استخراج اور آفتاب اور قمر اور منازل کا بیان تمام ہو چکا ہے اور اس جا بھی ان کے عمل میں لانے کا بیان کیا جاتا ہے یاد رکھنا چاہئے تاکہ عمل میں خطا نہ ہو اگر طلعت برج حمل یا سرطان یا عقرب یا قوس یا جدی ہو اور نظرات کواکب سے تربیع یا مقابلہ ہو تو نیک ہر واسطے دفع سحر و جادو وغیرہ کے اور کشادہ کرنا مردبستہ کا شہوت سے اور روز شنبہ اور سہ شنبہ یا پنجشنبہ یا دوشنبہ یا شب جمعہ ہو اور طلوع طالع وقت برج یا جوزا یا عقرب یا حوت میں اور نظرات قمر اور زہرہ سے ہو تو نیک ہے واسطے زبان بندی حاسد و غماز اور چغلخور کے اور دشمن کیواسطے روز شنبہ یا یکشنبہ یا چہارشنبہ اور قمر برج عقرب یا جدی یا دلو یا سرطان یا سنبلہ میں اور یہی طالع وقت برج مذکور اور نظرات تربیع اور مقابلہ اور قران مریخ اور قمر کا ہو تو واسطے آوارگی دشمن کے اور روز سہ شنبہ اور شنبہ اور دوشنبہ یا شب دوشنبہ یا شب شنبہ ہو تو قمر برج اسد یا عقرب میں اور نظرات تربیع یا مقابلہ قمر اور مریخ کا ہو تو واسطے خصومت و عداوت دو شخصوں میں اور روز یکشنبہ یا شنبہ یا دوشنبہ یا سہ شنبہ یا چہارشنبہ یا پنجشنبہ کی شب ہو تو واسطے جدائی اور زبان بندی کے اور تربیع اور مقابلہ قمر اور مریخ کا ہو تو خوب ہے اور واسطے تسخیر یا ملاقات خواجہ سرایاں روز چہارشنبہ یا یکشنبہ یا جمعہ اور طالع وقت برج یا جوزا یا سنبلہ اور میزان اور ثور اور نظرات قمر اور عطارد سے تثلیث یا تسدیس ہو تو بہت نیک اور واسطے تسخیر خواتین معظمہ اور عورات جلیل القدر یا محبت مرد و زن کے روز یکشنبہ یا دوشنبہ یا چہارشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ ہو اور طلوع طالع وقت اور یا قمر اندر ہوا ان بروج کے حمل اور ثور و سرطان و اسد و میزان و قوس و حوت ہوئے اور نظرات قمر سے اور مشتری اور زہرہ سے نظرات تثلیث اور تسدیس یا قران ہو تو نیک اور سعد ہے اور واسطے کشائش کار اور جمیع حاجات کے روز یکشنبہ اور دوشنبہ اور پنجشنبہ

اور شب جمعہ اور برج طالع جوزا یا سرطان اور نظرات قمر اور مشتری اور زہرہ تثلیث اور تسدیس ہو تو بہت مبارک ہے اور عزیز اور دوست کے یہاں جانے کیلئے روز یکشنبہ اور چہارشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ اور طالع برج ثور اور میزان اور نظرات تثلیث اور تسدیس بہت مبارک اور نیک ہے اور علم تکسیر کا رکن نظرات کا ہونا اور واسطے محبت کے روز پنجشنبہ اور جمعہ اور شب ہر دو روز کی اور اگر قمر منصرف یعنی منصرف کے معنی یہ ہیں کہ اگر نظر قمر اور مشتری ہو چکی ہو اور نظر تثلیث یا تسدیس زہرہ ہے یا قران کیطرف توجہ کرے تو نہایت مبارک ہے اور جلدی مراد حاصل ہوگی اور اگر منصرف قمر زحل نظر تربیع سے ہو اور اتصال مریخ کے مقابلہ سے ہو تو یہ نظر بد اور نحس ہے واسطے خرابی اور ہلاکت دشمن کے اور اگر عداوت میان کواکب کے دریافت کرے تو معلوم ہوا کہ آفتاب اور زحل سے بہت عداوت ہے قمر اور مریخ سے عداوت ہے اور مشتری اور مریخ سے نہایت عداوت ہے مریخ اور زحل سے بہت دشمنی ہے اور اب دوستی معلوم کرے آفتاب اور مریخ سے دوستی ہے آفتاب اور عطارد سے دوستی ہے اور کواکب عطارد جس کواکب سے ملاقات کرتا ہے نہایت دوست ہو جاتا ہے اور اب کواکبہ بخورات کا معلوم کرنا چاہئے مثلاً زحل کا بخور سیاہ دانہ اور اسپند اور سیاہ مرچ اور زعفران اور قند سیاہ وغیرہ اور بخور مشتری ناگرموتھ عود اور سندروس اور گوندا اور حب الغار اور بخورات مریخ کندر رومی مصطگی اور افیون اور دارچینی اور مرچ سرخ اور بخور شمس زعفران اور گلنار اور شکر اور گل ڈھاک اور ہلدی اور بخور زہرہ عطر لوبان اور عود اور مشک و شنگرف و زعفران و عنبر و خشخاش اور پوست دوڈا اور بخورات عطارد کشنیز و کرمانی اور چنبیلی کی جڑ اور بادام اور لوبان و گوگل اور بخور قمر حب الغار اور کافور و صندلین وغیرہ وقت پر تیار کر کے بخور سوز آتش میں جلاوے تاکہ عمل بامراد ہوئے اول کتاب میں جدولیں حروف کی تقسیم کواکب اور برج عناصر کا بیان کر چکا ہوں اس جائے معلوم کرنا ضرور ہے اور جدول میں حروفات اور موکلات کی تقسیم معلوم کرنا چاہئے۔

خانہ ہائے کواکب خانہ آفتاب کا برج اسد ہے اور خانہ قمر کا سرطان ہے اور زحل کے دو خانے ہیں اول جدی اور دوم برج دلو اور مشتری کے دو خانے اول قوس اور دوم برج حوت اور مریخ کے دو خانے ہیں اول حمل اور دوم برج عقرب اور زہرہ کے دو خانے ہیں اول ثور اور دوم برج میزان ہے اور عطارد کے دو خانے ہیں اول جوزا اور دوم سنبلہ اور اگر اپنے گھر سے خانہ ہفتم میں آوے تو وبال ہے مثلاً برج حمل مریخ کا خانہ ہے برج حمل سے ساتواں خانہ برج میزان ہے وبال مریخ ہے اب شرف کواکب کا بیان ہے شرف آفتاب کا برج حمل میں ۱۹ درجے پر ہے اور ہبوط آفتاب کا برج میزان ہے اور قمر کو شرف ہے برج ثور کے تین درجے اور برج عقرب میں ہبوط قمر کا ہے اور زحل کا شرف برج میزان کے ۲۱ درجے پر ہے اور ہبوط برج حمل کے ۲۱ درجے پر ہے اور مشتری کو شرف برج سرطان میں ۵ درجے پر ہے اور ہبوط برج جدی میں ہے اور مریخ کو شرف برج جدی میں ہے ۲۸ درجے پر۔ اور ہبوط برج سرطان میں ۲۹ درجے پر اور زہرہ کو شرف برج حوت کے ۲۷ درجے پر ہے اور ہبوط زہرہ کو برج سنبلہ میں ہے اور عطارد کو شرف برج سنبلہ کے ۱۵ درجے پر ہے اور ہبوط برج حوت کے ۱۵ درجے پر ہے یعنی ہر برج کے مقابلے میں ہے مگر علم تکسیر میں نظرات کواکب کو معلوم کرنا ایک رکن عظیم ہے

فصل ۳۔ بیان حروف تہجی میں ایک ایک حرف فرد کا خواص بیان کیا جاتا ہے

اسکو معلوم کرنا چاہیئے اگر الف کو واسطے تالیف کسی شخص کے عمل کرے تو بوقت طلوع درجہ اول برج حمل کے جسوقت ہو سیسے کی تختی پر ایک ہزار الف لکھے اور بخورات کو روشن کرے اور بوقت [illegible] زیر آتش دفن کرے تا کہ گرمی پہونچے مقصود حاصل ہوگا گر پشت تختی مذکور پر نام طالب اور مطلوب کا امتزاج دیکر لکھے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا اور جسوقت کہ عطارد برج سنبلہ یا جوزا میں ہوئے اور زہرہ یا مشتری کیساتھ نظرات تسدیس یا تثلیث کی قمر سے ہو اور طلوع طالع میں عطارد ہوئے تو تختی نقرہ پر ہزار الف لکھے اور طفل کی گردن میں ڈالے کہ سینے کے اوپر رہے تو وہ لڑکا کمال زیرک اور عاقل اور علم میں بہرہ ور ہوگا اگر ۱۰۱۳ الف مشک اور زعفران سے لکھے اور تیرہ ہزار بار پڑھے اور بخور خوشبو آتش پر روشن کرے اور اپنے گلے یا بازو پر

باندھے جزائے عظیم ہوگی اور جمیع آفات وبلیات ارضی وسماوی اور شر جن وانس سے محفوظ رہیگا۔ خواص حرف با کے جسوقت کہ طلوع کرے برج دلو ۲ درجے اور ۲۰ دقیقے تو اسوقت دو ہزار حرف با لکھے اوپر پوست آہو کے مشک اور زعفران سے اور اپنے پاس رکھے تو بہت بلاؤں سے محفوظ رہیگا اور اگر قیدی کو دیوے تو وہ قید سے خلاص ہو جائیگا۔ خواص حرف تا کے واسطے زبان بندی کے جسوقت کہ طلوع سات درجے برج جوزا ہوئے تو ۳۰ حرف تا اوپر سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور خاک میں دفن کرے اور بخور رومی مصطگی آتش پر روشن کرے اور جو شخص کہ تین ہزار چار سو اناسی حرف تا کو مشک اور زعفران سے لکھے اور شربت شہد خالص یا مصری کا ہوئے اسمیں دھو کر پلا دیوے اگر مریض کی ناک یا منہ سے خون جاری ہوگا تو بند ہو جاویگا اور صحت کامل ہو جائیگی۔ اگر حرف تا کو ہزار بار مشک اور زعفران سے لکھے جسوقت قمر اپنے شرف میں اور پاس اپنے رکھے تمام خلق اللہ میں عزیز اور محترم ہوگا خواص حرف ثا کے ضد اعمال الف کے ہیں جسوقت کہ طلوع کرے ۸ درجے پر برج عقرب تو سفید کاغذ پر لکھے ایک ہزار تین سو چار حرف ثا اور موم کر کے چاہ یعنی کنوئیں میں ڈالدے اور وقت لکھنے کے بخور روشن کرے اور اس گولی کو موم پر دم کر کے کنوئیں میں ڈالدے تو چشم زخم یعنی نظر بد سے اور بدخوابی سے محفوظ رہیگا اور اگر تین سو حرف ثا کو لکھے اور اپنے گلے میں ڈالے تو ڈرنا خواب میں زائل ہو جائیگا۔ خواص حرف جیم کیواسطے عقد لسان یعنی زبان بندی کے جسوقت طلوع ۳ درجے برج سنبلہ کا ہو تو ۹۰ جیم لکھے صورت دائرہ سے اور بدگوئیوں کے نام لکھے اور اس کاغذ کو موم کر کے زمین میں دفن کر دے بدگویوں سے محفوظ رہیگا اور اگر ۱۹۲۰ حرف ج مشک زعفران سے لکھے اور اپنے گلے میں یا بازو پر رکھے جزائے عظیم ہوگی۔ اور مرگ مفاجات یعنی امراض مہلکہ مثل طاعون اور ستیلا اور وبا سے محفوظ رہیگا اور اگر سات سات ج ہر روز متواتر لکھے اور اول جمعہ کے روزے روزہ رکھے اور لکھنا شروع کرے اور شیر برنج سے روزہ افطار کرے اور ہر روز غسل کرے اور کپڑا پہنے اور عطر اور خوشبو کا استعمال کرے اور بخور ہر شب روشن کرے

اور قوہر اولیاء رحیم کو پڑھے یا حوکل میں یا کھکائیل یا بحق یا ج اور جس اولیاء اور انبیاء
کو یا اپنے پیر یا کسی شہید کو یا اپنے مادر اور پدر یا کسی عزیز کی روح کو اس کا ثواب
بخشے اور بخور روشن کرے اور ہر شب زمین میں سوئے اور اپنے گلے میں تعویذ باندھ کر
ڈالدے تو خواب میں اس شخص سے سوال و جواب بخوبی ہوگا اور ایک ہزار رجم چینی
کے پیالے میں مشک اور زعفران سے لکھے اور نصف شب کو پانی دریا سے یا کنوئیں سے
لاوے اور وہ پیالہ دھو کے بیمار کو پلاوے اگر مرض مہلک ہوگا صحت جلد حاصل
ہوگی خواص حرف حا کے واسطے بند کرنے خواب معشوق کے جسوقت طلوع کرے ۳ درجے
برج جوزا کا تو ۱۹ حرف حا کو لکھے اوپر خشت خام کے اور رات کیوقت خشت مذکور کو
اوپر آتش کے رکھے اور پوست مار یعنی کینچلی کا بخور کرے تو خواب بند ہو جائیگا مگر نام بھی
اس شخص کا لکھے اور اگر ۹، ۲، ۳ حرف حا کو لکھے اور طباق مٹی کے مشک اور زعفران
سے اور نصف شب کو پانی دریا یا کنوئیں کا لاوے اور حرف مذکور کو دھو کے پلاوے
انشاء اللہ تعالے صحت پاویگا اور اگر کوئی شخص چاہے کہ دشمن کو سخر کرے تو روز جمعہ
کے دو سو بار حرف مذکور اوپر خاک قبر شہید یا بزرگ کے پڑھ کر دم کرے اور دشمن کے
گھر میں ڈالدے تو وہ دشمن دوست جانی ہو جاویگا اور اگر شب جمعہ کسی بیمار کیواسطے
یا کسی کے درد شدت سے ہو اور وہ درد قدیم مرض کہنہ ہوئے تو اس موقع پر دم
کرے درد اور تشنج سے رہائی پاویگا۔ اگر بیماری لوت یا طاعون یا سرطان یا ورم
کی ہو تو صرف حا کو ۷ بار پڑھ کر دم کرے تو بیمار صحت پاویگا اس بیماری سے ...
خواص حرف خا کے واسطے عداوت کے چاہیے کہ جسوقت طلوع کرے عقرب ۹ درجے اور ۳۰ دقیقے پر تو ۶۰۰ حرف خ کے لکھے اور ...
پانو پر باندھے اور نور ا بخور روشن کرے مگر ۵، ۲، ۳ حرف خ کے لکھے لیکن تاریخ ۲۸ یا
۲۳ ہو اور روز سہ شنبہ کا ہو اول وقت طلوع آفتاب کے مسجد ویران میں بیٹھ کر لکھے
اور منہ طرف مشرق کے کرے اور بخور سینگ اور مرچ دراز کا کرے اور اوپر ٹھیکری
کے لکھے اور خانہ دشمن میں دفن کرے اور موافق اعداد نام دشمن کے پڑھے یا ...
بحق ... دشمن آوارہ اور خراب ہو جائیگا اور گھر بھی ویران اور ...

ستاراج ہو جائیگا اور اگر کھڑی میں بیستر ہوگا عذر کیو دیکھے لکھے اور ہر دو کا کاٹ کے کفن
میں پیٹ کے دفن کرے تو کی دعا مقصود دعا حاصل ہوگا اور اگر کوئی شخص چاہے کہ
خواب میں ہر ایک کام کی خبر معلوم ہو جاوے خیر نیک یا بد ہو اسطرح پر عمل کرے
کہ اول وضو کرے اور بلند جگہ پر جا کے نماز پڑھے دو رکعت اور ستر بار حرف مذکور کو
پڑھے اور جسطرح غائب ہو اسطرح دم کرے اور نام اس غائب کا لکھے اور وقت
سونے کے نیچے سر کے رکھے احوال تمام اور کمال اس غائب کا معلوم ہو جاویگا۔
خواص حرف دال کے جسوقت کہ چوتھا درجہ برج جوزا کا طلوع کرے تو ۶ ۴۴ حرف
دال مشک اور زعفران سے لکھے اور اپنی پگڑی میں رکھے تو اسکو مرتبہ بزرگی
کا حاصل ہوئیگا اور اگر وقت صبح کے سر برہنہ ہو کے ستر بار پڑھے اور نیت دشمن
کی کرے اور نام اس کا ایکطرف آسمان کے دم کرے چھ مہینے متواتر تو وہ دشمن
ہلاک ہو جائیگا اور اگر تین مہینے تک ورد رکھے اور ہزار مرتبہ یا دال ہر روز پڑھے
تو وہ شخص توانگر اور دولتمند ہو جائیگا۔ خواص حرف ذال کے جسوقت طلوع کرے
برج عقرب کا ۱۱ درجے ۱۶ دقیقے ۹۰ ذال اوپر سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور دریا میں
ڈالدے اور کافور روشن کرے واسطے سردی غائب ہونے کے یا واسطے غلبہ ہوا کے
ستر بار ذال کو مشک و زعفران سے لکھے اور پاس اپنے رکھے تو تمام خلق اللہ میں
عزیز اور محترم ہوگا اور دشمن اسکے زیردست ہونگے اور جمعہ کیدن بعد نماز فجر کے
سات ہزار ... ال کو پڑھے اور ورد کرے ہر روز کا تو انشاء اللہ تعالے وہ شخص
صاحب دولت چند روز میں ہوگا خواص حرف را کے عمل واسطے عداوت اور
دشمنی کے جس وقت ۳ درجے طلوع ہوں برج عقرب کے تو اوپر شاخ نرگس کے
۲۰ کو لکھے اور پانی میں ڈالدے اور بخور مرچ دراز اور ہینگ کا کرے تو درمیان
دو شخصوں کے عداوت اور جدائی واقع ہوگی اور اگر ۲۰۰ را مشک اور زعفران سے لکھے
اور مرغ کے گلے میں ڈالدے مگر مرغ خانگی سفید رنگ کا ہوئے اور جس جگہ
... کا ہوئے اس جا مرغ کو چھوڑ دے مکان شہر ...

ہوگا اس جا مرغ چونچ اور پنجے سے کھودے گا اور بانگ دیگا جس جا پر دفینہ
یا گنج یا دولت دفن ہوگی معلوم ہوجائیگا۔ خواص حرف ن ا کے جو عورت فاحشہ
مرد کی شہوت کو باندھ دے کہ سوائے اس عورت کے اور دوسری عورت پر قادر
نہ ہو اس کا علاج یہ ہے کہ جسوقت طلوع برج جدی کا چودھواں درجہ ہو تو ۱۲ حرف
ن ا لکھے اوپر نئے کپڑے کے اور گوگل اور کافور جلاوے اور اس کو لپیٹ کر مٹی اسپر
لگا کر جس کنوئیں میں پانی نہ ہو دفن کرے بہت مجرب ہے مگر نام اس شخص کا ضرور ہوئے
اگر سات سو حرف ن ا مشک اور زعفران سے لکھے اور بخور خوشبو جلاوے کیسی مشکلات
ہو آسان ہوجائے گی۔ اگر ۵۰۰ حرف ن ا مشک اور زعفران سے لکھے اور پاس اپنے رکھے نظر
خلق اللہ میں عزیز ہوگا۔ خواص حرف سین کیواسطے زبان بندی کے جسوقت کہ طلوع
کرے درجہ اول برج جوزا کا ہمراہ اسم حاسد کے مرغ کے بیضے پر لکھے اور دفن زمین میں
کردے اور بخور روشن کرے لوبان وغیرہ سے مطلوب حاصل ہوگا اور اگر ۶۰ سین مشک
اور زعفران سے لکھے اوپر کاسہ چینی کے اور شربت یا پانی سے دھوئے اور بیمار کو پلائے
انشاء اللہ تعالے چند روز میں صحت کلی حاصل ہوگی۔ اگر ۶۰ سین لکھے اور گلے میں
لڑکے کے ڈالدے تو لکنت زبان کی جلد دفع ہوگی۔ اور اگر بعد نماز ظہر کے آٹھ ہزار بار
یاسین یاسین اگر تین سال تک پڑھے تو صاحب کشف ہوگا یہ مجرب ہے۔ خواص
حرف شین کے واسطے عداوت دو شخصوں کے جسوقت طلوع کرے ۳ درجے برج عقرب کا اسوقت
دو شخصوں کا نام لکھے اور ہمراہ اسکے ۳۰ شین کاغذ پر لکھے اور دریا میں ڈالدے
درمیان دو شخصوں کے عداوت قائم ہوگی مجرب ہے مگر افیون کا بخور کرے اور اگر
۳۰۰ شین مشک اور زعفران سے ساعت زہرہ یا مشتری میں لکھے اور پاس اپنے
رکھے تو تمام آدمی اسکو دوست رکھیں گے اور اگر نیت معلوم کرے احوال حاملہ
کی ہو تو دو سو بار شب جمعہ کو پڑھے اور لکھے اور اپنے سر کے نیچے رکھ کر سوئے بیٹا
یا بیٹی جو کچھ ہو وہ معلوم ہوجائیگا۔

خواص حرف صاد کے جسوقت طلوع کرے آفتاب ۹ درجے پر برج عقرب سے اسوقت ۹۰
صاد ہمراہ اسم دو شخصوں کے پوست آہو پر لکھے یا حریر پر اور پانی میں ڈالدے۔ اور
ہینگ کا بخور کرے یعنی آگ میں جلاوے ہر دو اسم مذکور میں عداوت اور جدائی ہوگی
اور اگر صاد بطریق دائرے کے لکھے اور موم میں لپیٹ کر اپنے بازو راست پر باندھے
مرد اوپر بازو راست کے اور عورت اوپر بازو چپ کے زبان جمیع بدگویوں کی بند
ہوجائے گی اور اگر ایک ہزار صاد ہو تو دشمنوں کے مکر اور فریب سے محفوظ رہیگا۔ خواص حرف
ضاد کے واسطے عداوت کے خوب ہے جسوقت طلوع ۱۳ درجے برج دلو کے ہو تو ۲۱
حرف ضاد اوپر کاغذ کے لکھے اور ہوا میں لٹکاوے اور پوست پیاز بخور کرے تو عداوت
درمیان دو شخصوں کے ہوجائیگی مگر وقت لکھنے کے دونوں نام بھی لکھے اور اگر ۹۰ ضاد
کاسہ چینی پر لکھے اور شہد خالص میں دھو کر پلاوے اگر مرض مہلک ہوگا تو صحت کلی
ہوگی۔ خواص حرف طا کے جسوقت طلوع درجہ نہم برج عقرب کا ہو تو ۱۹ حرف طا کو
اوپر برگ تنبول سفید کے لکھے اور پانی میں کنوئیں کے ڈالدے دونوں شخصوں کے درمیان
میں جدائی ہوجائیگی اور اگر ایک ہزار دو سو حرف طا لکھے مشک اور زعفران سے باسم
طالب اور اسکی ماں کا نام اور مطلوب اور اسکی ماں کا نام اور شربت میں دھو کے حلوا
تیار کرکے مطلوب کو کھلائے محبت اور الفت جانی ہوجائیگی اور اگر ۹۰۹ حرف طا
کو اوپر کاغذ کے لکھے اور آب خالص سے دھو کے عاشق کو پلاوے عشق عاشق کے سینے سے
باطل اور زائل ہوجائیگا۔ خواص حرف ظا کے واسطے عداوت کے جسوقت کہ طلوع ۱۳
درجے اور ۳۰ دقیقے برج دلو سے طلوع ہو ۷۰ ظا اوپر سیسے کے لکھے اور ہوا میں لٹکاوے
اور برج کا بخور کرے تو عداوت ظاہر ہوگی اور نام دونوں کا لکھے اور اگر نماز پنجگانہ
میں ہزار مرتبہ حرف ظا کو لکھے انشاء اللہ تعالے ظالم مطیع اور فرمانبردار ہوگا۔ خواص
حرف عین کے واسطے محبت اور الفت کے جسوقت کہ طلوع کرے دوسرا درجہ
برج اسد سے چار عین اوپر تختی تانبے کے لکھے اور آگ میں دفن کردے اور صندل
دراز بخور کرے مطلوب محبت اور الفت سے پیش آوے گا۔

اور اگر ... عین مشک اور زعفران سے لکھے اور شربت میں دھو کے پلاوے معشوق طالب
کا مطیع اور فرمانبردار ہوگا۔ خواص حرف غین کے جسوقت طلوع درجہ نہم برج دلو کا
ہوئے اگر ہزار غین یا یا میم وساعت منحوس اور سر برہنہ گورستان میں جاکر اوپر
کفن مردہ کافر کے لکھے اور گھر میں دشمن کے دفن کرے وہ دشمن خراب اور آوارہ ہو
جائیگا۔ خواص حرف فا کے واسطے جدائی زن ومرد کے اور باندھ دینا شہوت کا مرد
ہو خواہ زن جسوقت طلوع ہو اول درجہ برج جدی کا ۲۹ دقیقے پر حرف فا اوپر شانہ
گوسفند کے لکھے مع چاروں اسم کے قبر کہنہ میں دفن کرے اور بیل کا بخور کرے
درمیان طالب اور مطلوب کے جدائی ہو جائے گی اور اگر نو ہزار حرف فا اوپر کپڑے
کے لکھے بنام چارکس کے مشک اور زعفران سے اور مصری اور شہد خالص و
روغن گاؤ زرد میں ملا کر ساعت زہرہ یا مشتری میں اور نظر تسدیس یا تثلیث ہو
اوپر سہ پایہ چوب انار شیریں یا نیشکر یعنی گنے کے اور زمین پاک مکان خلوت میں
کہ اس جا غیر کا لگاؤ نہ ہووے اور فلیتہ بڑا بناوے اور تانبے کے چراغ میں جلاوے اور
منہ چراغ کا طرف خانہ معشوق یا مطلوب کے ہووے اور ہمراہ توکل کے پڑھے یا فاجی
یا سرجائیل یا سرجائیل بحق فا موافق عدد ہر دو کے پڑھے یعنی نو ہزار بار پڑھے۔
مطلوب طالب کے پاس حاضر ہوگا۔ خواص حرف قاف کے جسوقت کہ طلوع ہو درجہ
اول اور چالیس دقیقے برج دلو کے ہوں واسطے محبت کے ایک سو قاف اوپر کاغذ
کبود کے لکھے اور ہوا میں اسکو لٹکاوے دل اس کا دوسرے کیطرف سے سرد ہو کر
طرف طالب کے رجوع کرے گا اگر دو سو قاف طالب اور مطلوب مع نام مادر کے
روز چہارشنبہ اول ساعت عطارد میں لکھے اور نیچے سنگ گراں کے دباوے تو
مطلوب بند ہو جائیگا۔ خواص حرف کاف کے واسطے زبان بند کرنے کے جسوقت
طلوع ۳۰ درجے برج جوزا کے ہوں اس وقت چالیس کاف اوپر کاغذ کبودی کے
لکھے اور اس کو موم میں لپیٹ کر کے نیچے بڑے پتھر کے دباوے اور وہ مکان تاریک
ہو اور رومی مصطکی کا بخور کرے مطلوب حاصل ہوگا۔

اور اگر کوئی ارادہ بھاگنے کا کرے تو اول سات سو حرف کاف لکھے اور اپنے بازو پہ
باندھے اور سات سو دفعہ یا موکل پڑھے اس طرح پر یا ہمردائیل بحق یا کاف اور
قصد دروازے سے باہر آنے کا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسکو کوئی نہ پہچانے گا جدھر
چاہے چلا جاوے خواص حرف لام کے واسطے محبت کے جسوقت طلوع ہوں ۲۵ درجے
برج قوس کے تو ۸ لام اوپر کوزے برتن کے مع نام چارکس کے لکھے اور آتش خانہ
میں دفن کرے اور بخور صندل کا اوپر آگ کے روشن کرے مطلوب حاصل ہوگا اور
اگر ۷ لام سونے کے ورق پر لکھے یا ورق چاندی کا ہو اور نام اپنی ماں کا اور اپنا نام
لکھے اور لام تمام دائرے سے ہوں اور نیچے پتھر گراں کے دریا کے کنارے دباوے اور
پانی اس پتھر کے بہتا ہووے تو وہ عامل نظر میں تمام مخلوقات کے عزیز اور محترم
ہوگا خواص حرف میم کے واسطے محبت کے جسوقت ۴ درجے برج جوزا کے طلوع کریں
تو ۱۲ میم مع نام کے اور بخور خوشبو عطر وغیرہ آتش پر روشن کرے مطلوب حاصل ہوگا
اور شیخ ابو العباس بونی قدس سرہٗ العزیز فرماتے ہیں کہ جو شخص چالیس روز صبح کے
وقت میم پر نظر کرے اور یہ شکل مممہ کی لکھے اور کسی بزرگ مغربی سے روایت کی ہے
کہ آیت قرآن مجید قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ پڑھتا جائے اور
میم پر نظر کرتا جائے تو اس شخص کو طرح طرح کی جمعیت اور بہت فتوحات ہوگی اگر
سو میم مشک اور زعفران سے اوپر پوست آہو کے لکھے اور اسکو موم کر کے اپنی زبان کے
نیچے رکھے اور سلاطین اور حکام اور خواتین معظمہ سے حاجت چاہے حاجت روا ہوگی
خواص حرف نون کے واسطے محبت کے جسوقت اول درجہ اور پچاس دقیقہ طلوع
کرے برج ثور سے اسوقت ۸ نون اوپر کاغذ کے لکھے اور روغن زیتون و مرچ سیاہ
کے ہمراہ پلیتے میں مطلوب حاصل ہوگا اور اگر پچاس نون اوپر کاغذ کے لکھے اور
اپنے بازو پر باندھے تو وہ مطلب حاصل ہوگا جس کی خواہش ہے۔
خواص حرف واؤ کے واسطے محبت کے لازم ہے جسوقت ۶

درجے برج اسد سے طلوع کرے تو ۳۶ واؤ تانبے کی تختی پر لکھے اور انگیٹھی میں دفن کردے اور اوپر خوشبو بخور کرے اگر کسی شخص کا کسی وجہ سے جائے مطلوب پر جانا نہیں ہو سکتا تو حرف واؤ چھ سو مرتبہ پڑھے اور اس طرف دم کرے جانا ضرور ہوگا اور وہ شخص مانع نہ ہوگا۔

خواص حرف ھا کے۔ واسطے محبت کے بہت خوب ہے جسوقت ۵ درجہ برج ثور سے طلوع کرے تو حرف ہا کو پڑھے مع مؤکل کے بنام ہر جہار کس یعنی اپنا اور اپنی ماں کا نام اور مطلوب اسکی ماں کا سات سو زسات دانے پرچ سیاہ کے شکر اور موم میں لپیٹ کر نیچے چوکھٹ مطلوب کے دفن کرے اور بخور روشن کرے مطلب حاصل ہوگا۔ اگر پہلے نماز صبح سے ہزار حروف ہا مؤکل کے پڑھے تو چند روز میں تمام موجودات اسکے حکم میں ہو جائینگے۔

خواص حرف یا کے واسطے محبت کے اگر وقت طلوع دس درجے برج قوس کے کاغذ سفید یا حریر پر ۲۱ حرف یا لکھے اور فتیلہ بڑا بنا کر روغن زیتون میں یا روغن گاؤ خالص میں ہمراہ شہد خالص کے روشن کرے اور بخور خوشبو جلاوے مطلب حاصل ہوگا۔ اور اگر حرف یا ۳۶۰ دائرہ کر کے لکھے اس طرح ہی اور اسمیں موافق قاعدہ مقررہ کے چاروں نام درج کرے اور تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھے مطلب حاصل ہوگا اور اسی طرح اگر بدھ کے دن بوقت طلوع آفتاب کے واسطے زبان بندی کے لکھے اور نیچے پتھر گراں کے تاریک جگہ میں دفن کرے زبان تمام بدگویوں کی بستہ ہوگی۔

فصل ۴۔ خواصات حروف عناصر اربعہ مرکبات کے بیان میں

معلوم کرنا چاہیے کہ ابجد کے چار قطع کئے چار عناصر پر اور سات حرف آتش پر تقسیم ہوئے یعنی ا ہ ط م ف ش ذ اور، حرف ہوا پر تقسیم ہوئے یعنی ب و ی ن ص ت ض بعد اسکے سات حرف پانی پر تقسیم ہوئے یعنی ج ز ک س ق ث ظ اور سات حرف خاک پر تقسیم ہوئے یعنی د ح ل ع ر خ غ اول جو سات حرف آتش کے ہیں ان کا خواص یہ ہے واسطے تفریح قلب کے تمام امورات میں فائدہ مند

اور رکھنے والا ان حروف کا نزدیک تمام خلائق کے باعزت ہوئے اور تمام امور غمنا کی اور اندوہ سے خلاصی پاوے اور تمام کام اسکے سہل ہوں اور کل حاجتیں برآویں اور قطب حروف آتشی کے ۱۱۳۰۵ ہیں اگر ان اعداد کو مربع نقش میں پر کرے تو سریع التاثیر ہے واسطے دفع مرضہائے رطوبت مثل تپ لرزہ تپ بلغمی اور درد وغیرہ جو کہ سردی سے ہوں طریقہ اس کا یہ ہے کہ موافق اعداد مذکورہ کے صبح یکشنبہ وقت طلوع آفتاب کے چینی کے برتن میں مشک اور زعفران سے لکھے اور کیوڑہ و گلاب سے دھو کر پلاوے تمام امراض رطوبت کے دفع ہونگے حروف ہوا ب و ی ن ص ت ض بوقت طلوع آفتاب روز جمعہ کے لکھے واسطے قوت دماغ اور قوت قلب اور قوت باہ کے نہایت فائدہ مند ہے حروف آبی ج ز ک س ق ث ظ روز دوشنبہ بوقت طلوع آفتاب کے کاسہ چینی پر لکھے اور شہد سے شربت کر کے پلاوے تو حرارت کے امراض یا تشنگی یا تپ محرقہ دفع ہونگے اور واسطے حاجات کے مبارک ہے حروف خاکی د ح ل ع ر خ غ چہارشنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے چینی کے برتن میں لکھے جسکو تپ محرقہ اور ورم اور ابلہ اور سیتلا اور پھوڑا اور طاعون اور کھنیلہ اور بغلک ہو یا جسکو دمہ ہوئے یا خون بدن میں کم ہو گیا ہو اور امراض رطوبات کو نہایت مفید ہے۔ فصل ۵۔ خواص حروف تہجی جو کہ نقطہ دار ہیں ان کے بیان میں ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ی ۱۵ حروف ہوئے ان حروفات کے ترکیب دینے سے پانچ اسم ناطق ہوئے تبث جخذز شضظغف قنی ان اسمائے پنجگانہ کو بروز یکشنبہ بوقت طلوع آفتاب کاغذ پر مشک اور زعفران اور گلاب سے لکھے اور نیچے سر خوابیدہ کے رکھدے لیکن اس شخص کو معلوم نہ ہوئے اور سات مرتبہ ان اسموں کو پڑھے یَا مُتَکَلِّم یَا مُتَکَلِّم یَا نَجَایَا مُعَجَلَا یَا مُسَخِّرَ امر یَا اَنْ یَا لَا تَبَارَکَ یہ دحایہ ھایہ وَمَا بہ تَکَلَّمَ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ تعالیٰ وہ شخص جو کہ خوابیدہ ہے باتیں کرے گا جو کچھ اس کے دل میں پوشیدہ باتیں ہیں وہ سب بیان کریگا۔ حروف صوامتہ یہ ہیں۔ ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ ۱۳ حرف ہیں۔

ان حروف کے چار اسماء قرار دیئے ہیں وہ چار اسم یہ ہیں احد رسص طوکل موہ جو کر ان اسماء کو ہر مہینے کی ۲۹ یا ۲۸ یا روز خسوف اور کسوف کے سیسے کی تختی پر لکھے اور انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھے تو زبان حاسدوں اور بدگویوں کی بند ہو جائیگی، اور بدگوئی اور غمازی سے محفوظ رہے گا اور جو چھ حرفوں مذکورۂ ذیل کو لکھے اور دیوار پر گھر میں قبلہ رخ لگائے یا صندوق پر لگادے تو وہ گھر آتش اور دزدی سے محفوظ رہے گا اور یہ حروف چودہویں تاریخ ہر مہینے کی لکھے اور عمل میں لاوے اور جسوقت آفتاب برج اسد میں ہو ان حروفوں کو لکھے اور انگوٹھی کے نیچے رکھے تو جس شخص کے ہاتھ میں یہ انگوٹھی ہوگی تمام رنجوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا وہ چھ حرف مذکورہ بالا یہ ہیں اذ وس زہ حروف متواخیہ یہ ہیں ب ت ث ج ح خ د ذ ہ ز س ش ص ض ط ظ ع غ ان حروفات کو مشک اور زعفران اور شیر عورت کا اسمیں ملائے لیکن جس عورت کے کہ پہلا بیٹا ہوا ہو اس کا دودھ ملاکر کے لکھے اور تعویذ کر کے ٹوپی یا پگڑی میں رکھے جسوقت وہ شخص ٹوپی یا پگڑی پہن کر گھر سے باہر آویگا. ہر بلایات سے بقدرۃ اللہ تعالےٰ محفوظ رہے گا. خواص حرف آتشی کہ جس میں اسرار الٰہی ہے دوبارہ رقم کرتا ہوں اہ ط م ف ش ذ. وقت حاجت کے لکھے مگر جس وقت کہ قمر برج آتشی یعنی برج حمل یا اسد اور برج قوس میں ہوں تو لکھے اور جس کسی کے پاس حاجت لیکر جاویگا حاجت روا ہو جائیگی اور جو کچھ عرض حال کریگا وہ قبول ہوگا دوسرا خواص یہ ہے جب کبھی کسی شہر یا موضع یا گاؤں یا محلہ یا گھر میں آگ لگے تو ان حروف آتشی کو اوپر لکڑی کے لکھے اور اس لکڑی سے اشارہ طرف آگ کے کرے اور نام ملائکہ برج حمل یا اسد یا قوس اوپر زبان کے جاری کرے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے وہ آگ دفع ہوگی نام ملائکہ یہ ہیں یا بلد حل شواطیل.

اور دوسری کتاب میں جمیل شراطیل یا سرافیل ہے. خواص حروف جزاو میزان و دلو کا یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو انسان یا کسی چیز کی خواہش ہو اور ری اس حاجت کیطرف متوجہ رہتا ہو یا دولتمند سے حاجت ہو اور عامل اور عمل

کرنیوالا اس دولتمند تک نہ پہونچ سکتا ہو تو ان حروف تفغظلض کو اور دوسری کتاب میں اس طرح پر لکھا ہے قطغفطکس اگر ان حروف کو اوپر برگ ریحان کے لکھے اور نام ملائکہ برج مذکور کو پڑھے یا جبرائیل یا صہائیل تو جو کچھ مطلب ہوگا وہ حاصل ہوگا اور خواب میں اس کا بھید معلوم ہوگا خواص ۱۶ حروف وتر جنکے اعداد در ہر مرتبے کے طاق آتے ہیں ان کو حروف وتر کہتے ہیں. حروف وتری یہ ہیں ا ی ق غ ج ل ش ہ ن ث ز ع ذ ط ص ظ نہایت مبارک ہیں. عدد حرف وتر کے ۵، ۳، ہیں واسطے درازی عمر کودک اور دفع گریہ کے اعداد حروف وتر کے نقش ہفت در ہفت میں بھرے اور واسطے نظر اور خواب میں ڈرنے اور شام کیوقت گریہ کرنے لڑکے کے مفید ہے بعض استاد واسطے گریہ طفل کے نقش مخمس بھرتے ہیں اور لڑکے کے گلے میں ڈالدیتے ہیں واسطے دفع بلایات کے مگر دائرہ میں حروف وتر کو لکھے خدا کی قدرت سے ہرگز کسی جن و انس کی نظر سے طفل کو آسیب نہیں پہونچے گا خواص حروف شفع بارہ ہیں اور عدد ان کے ہر مرتبہ جفت ہیں مثلاً ب ک ر د م ت و س خ ح ض ف یہ نہایت مبارک ہیں اور عدد ان حروف کے یہ ہیں ۲۲۲۴ بارہ نقش مربع لکھے اور چار عناصر پر عمل کرے یعنی آگ میں جلاوے اور خاک میں دفن کرے اور پانی میں ڈال دے اور ہوا میں لٹکادے واسطے عمل محبت اور الفت تسخیر آدمی کے بہت خوب ہے خواص دوسرے حروف تہجی واسطے اعمال محبت اور خیرات کے یہ ہیں. د ج م ل ہ س ن ق ر ش ت ث خ ذ ض غ ان حروفوں کو ایک ایک لکھے بنام طالب اور مطلوب کے یعنی امتزاج دے ہوا کو ہوا سے آتش کو آتش سے اور آبی کو آبی سے اور خاکی کو خاکی حروف سے امتزاج دے اور آتشی کو آگ میں جلاوے اور خاکی کو خاک میں دفن کرے اور آبی کو پانی میں ڈالدے اور بادی کو ہوا میں اڑائے اگر عمل تفرقہ کا ہے تو برخلاف امتزاج دے یعنی آتش کے حروف کو آبی سے امتزاج دے اور خاکی ہوا کے ساتھ امتزاج دے اسی طرح چاروں عناصر کے حروف کو عمل میں لاوے. مقصد حاصل ہوگا.

اور خواص حروف تہجی یہ ہیں ی ج ہ و ر ط ب ل ن غ ف اور عمل ان حرفوں کا واسطے
دشمنی اور عداوت اور مفارقت کے اعداد حرفوں کے پانچ ہزار سات سو تیرہ ہیں یہ حروف
۱۱ ہیں واسطے دشمنی اور عداوت اور مفارقت کے لازم ہے کہ ایک ایک حرف لکھے اور
مؤکل ہر حرف کا اسکے ساتھ لکھے اور چار عناصر پر عمل میں لاوے اور بخور اس کا تلخ
اور شور اور قابض ہے اور اعداد حروف یہ ہیں ۱۲۷۲ اور خواص حروف تہجی کہ شمار
میں ۱۳ حرف ہیں ا د ہ و ح ط ک ل م س ع ذ ی اور عمل ان حرفوں کا واسطے بغض
اور قتل اور بیمار ڈالنا اور تفرقہ اور ہلاک کرنا دشمن کو اور زبان بندی کے کرے اور
عدد ان کے یہ ہیں ۳۴۳۵ ان کو عمل میں لاوے اور دوسرا خواص حروف مقطعات
کہ قرآن مجید کی سورتوں کے اول میں نازل ہوئے ہیں وہ یہ ہیں ا ح ط ی ک ل م
س ع ص ق ر ن اور با طہارت اور با وضو ہو کر اعداد حروف کے استخراج کرے اور
یہ اعداد ۶۹۲ ہیں اس کا نقش سات اور سات میں پر کرے چینی کے کاسے میں مشک
اور زعفران سے دھو کے پلائے جس شخص زہر نباتی یا کانی کھایا ہوگا فوراً زہر اگل دیگا
اور دوسرا قاعدہ وقت عمل کرنیکا بیان کیا جاتا ہے اسکو خوب معلوم کرنا چاہیے کہ حکمائے
سابق یعنی فلاسفہ نے تجربہ کرکے اس کا بیان لکھا ہے جو شخص کہ اسپر عمل کرے گا
خطا نہ اٹھاویگا اور کلمات حکیم بطلیموس اور بلیناس اور ضدر طاس اور بقراط
اور جالینوس اور افلاطون کے بہت معتبر ہیں اگر قمر جو وقت نظر نیک سے گذرے
اور دوسری طرف نیک ستارہ نظر دوستی کی رکھتا ہو اور جتنا عرصہ درمیان دونوں
کے ہو اس عرصے میں عمل تسخیرات اور محبت والفت کرنا چاہیے۔ کہ نظر تالیف
القلوب کی ہے اگر زہرہ سے نظر تسدیس یا تثلیث قمر کی ہو اور اس جگہ حرکت
کرکے پھر نظر مشتری سے تثلیث یا تسدیس قمر کی ہوئے اور کسی ستارے پر نظر نہ
ہوئے بجز ان دو کے اس درمیان میں جو عرصہ ہوئے تو بہت مبارک ہے واسطے
تسخیرات اور نیک کام کے اختیار کرنا چاہیے جو چاہے سو کرے اور کار بد یا

دشمن کیواسطے قمر سے زحل کا مقابلہ ہو اور مریخ سے تربیع یا قران ہو تو جتنا عرصہ
ہیں ہوئے اسمیں اختیار رکھتا ہے یہ علم نجوم کا نہایت نیک وقت ہے اگر عمل
عشق اور محبت اور الفت کے ہو یا نکاح کیواسطے ہو تو ساعت زہرہ کی ہو اور سر
نظر تثلیث یا تسدیس سے ہوئے اگر ساعت واسطے محبت زن و مرد کے ہو تو روز جمعہ
کا اور ساعت زہرہ کی اسکا بیان پہلے ہو چکا ہے ایک نظر باقی تھی اس کا بھی بیان
کردیا۔ فصل ۶ ابجد حسب قول آصف بن برخیا کے بیان میں اب بیان کیا جاتا ہے
کچھ بیان ابجد کا قول آصف بن برخیا ہے کہ اس کا بھی جاننا ضرور ہے۔ چنانچہ آصف
بن برخیا وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام تھے ان کا قصہ پروردگار عالم قرآن مجید میں
فرماتا ہے اور محمد ساجد ولی مغربی قول آصفی سے اپنی کتاب میں بیان فرماتے ہیں۔ کہ
ابجد واسطے بندی کے ہے اور اعداد بیان ابجد کے ہوتا ہے خوب معلوم کرنا چاہیے
اگر کسی شخص کو شوق عملیات ہو اسکے واسطے حرف اعمال ابجد کے کفایت کرتے
ہیں مثلاً ابجد کے ۲۸ حروف ہیں اور منازل قمر کے ۲۸ ہیں تو ایک حرف ایک منزل پر
منقسم ہے مثلاً الف منزل شرطین پر منقسم ہے اور با بطین پر قسمت ہے اور جیم منزل
ثریا پر قسمت ہے اور دال منزل دبران پر قسمت ہے علیٰ ہذا القیاس ۲۸ منزل ۲۸ حروف
ہیں اور حروف تمام ابجد کے سب کلمات کے سید اور رئیس ہیں اور اسم اعظم اول
جس سے مراد الف سے ہے اور اگر الف حرف ہوا سے ملے تو نہایت مقوی المزاج ہو اور
اگر ترتیب سعود ہو تو مقام فلک سابع کا ہو اور عدد الف کا ایک ہے اور ملفوظات میں
۱۱۱ ہیں اور ابجد عددی میں الف کے ۱۳ عدد ہیں ان کو جمع کیا اور شکل مثلث قمری میں
پر کیا اکائی کو قائم رکھا اور دہائی اور سیکڑے کو دو چند کیا چنانچہ ۲۴۶ عدد جمع ہوئے
اور اسمیں ۱۲ عدد کو طرح کیا ۲۳۴ باقی رہے تو ایک حصے میں یہ عدد آئے مثلث
میں پر کیا اسکے تین حصے مثلث حرف الف یہ ہے کہ
... ہے اور عزیمت پڑھے الف کی سطر پر ...
...

	۲۴۶	
۸۱	۸۶	۷۹
۸۰	۸۲	۸۴
۸۵	۷۸	۸۳

صَبُورٌ مُحِيٌّ يَا عَزِيزُ يَا مُعِزُّ اور عزیمت الحروف ادقال اذقال ااعاا عخلخال
دبذہ ش علیہ شکل وس قمہا عدد تا مگر جسوقت اس مثلث کو تیار کرے پہلے منزل
شرطین کو لکھے اور طالع وقت کو معلوم کرے اور اس کے ستارے کو معلوم کرے اور
ساعت معلوم کرے اور اسکے ستارے کو معلوم کرے اور یوم اور صاحب یوم کو
معلوم کرے اور مؤکل اس روز کا علوی خواہ سفلی ہو قمر معلوم کرے کس برج میں
ہے اور صاحب برج کو معلوم کرے اور جس منزل پر قمر ہے اور ان سب کے اعداد جمع
کرکے میزان دے اور اس عدد کا موکل تیار کرے اور جو حروف کہ حاصل ہوں ، اُن
حرفوں کو بسط عزیز سے مقوی اور موافق طبع کرکے ایک مؤکل تیار کرے اور حروف
تالیف طبع مع مؤکل پشت پر مثلث کے لکھے تو قلب جمیع مخلوقات اور ملوک اور اکابر
ذی مرتبہ کا اوپر عمل کرنے والے کے راغب ہوگا اور وہ شخص تمام امور میں مشہور نام
مشرق سے مغرب تک ہوگا۔ نقش کی پشت پر ایک صورت بنائے مثل اسکے کہ ایک
مرد کرسی پر بیٹھا ہوا ہے اور گرد اس کے تمام اسمائے مستخرجہ اور اوپر سر کے نام مؤکل
مستخرجہ کا لکھے اور طریقہ اس کے عمل کا یہ ہے مثال اسکی طالع وقت برج حمل اور
صاحب طالع مریخ ہے اور روز دوشنبہ کا اول ساعت قمر کی اور صاحب قمر ہے
اور منزل قمر کی اس روز دبران ہے اوّل الف متعلق منزل شرطین سے ہے اور ملک
علوی اور صاحب یوم دوشنبہ میکائیل اور صاحب سفلی برقان ان تمام اسماء کے
عدد استخراج کرے اس صورت پر کہ ساعت اول کے عدد ۶۲۵۔ اور عدد قمر کے
۳۷۱۔ اور عدد برج حمل کے ۱۰۹۔ اور عدد صاحب طالع کے ۱۳۱۴ اور عدد صاحب
سفلی برقان کے ۳۶۱۔ اور عدد میکائیل ۱۲۲ اور عدد منزل قمر دبران کے
۲۵۹۔ اور عدد منزل شرطین ۶۰۰۹ اور عدد یوم دوشنبہ ۶۶۸ اور ترتیب اس
عمل کی اسی طرح افلاطون نے لکھی ہے اور اسم اللہ اعظم عدد ۱۱ حروف اور
سب اعداد کو یکجا میزان دیا ۳۵۱۰ ہوئے یا لام ث شین غ ض غ ض پھر
غ وزن ض اور یہ امتزاج کے کلمے ہوئے بل ثش غض غض غض اور پہلے

جو تصویر کرسی پر مرد کی بیان کرچکا ہوں اور اعداد کا مؤکل بنا چکا ہوں پس یہ مؤکل
سر پر تصویر کے لکھے اور حروف مستخرجہ میں معلوم کرے جو عنصر کہ غالب ہو اسی عنصر
میں اس لوح کو ترکیب دے یہ عمل تمام ہوا مگر جسطرح کی مثال دی اسی طرح پر ۲۸ حروف کے اور ۲۸
منازل کے عمل تیار کئے ہیں اور جو کہ مثال دی ہے اسیطرح پر تیار کرے فقط۔
اب بیان حرف با کا ہے اور با سے تعلق منزل بطین ہے اور با حرف خاکی نزدیک
حکمائے یونان کے ہے اور حکمائے یونان ابجد کو اوپر عناصر کے اسی طرح پر تقسیم
کرتے ہیں مثلاً الف آتش کا ہے اور با خاکی ہے اور ج ہوا کا ہے اور دال آبی
کا ہے یہ محل قوت حیات انسانی ہے اور حکیم آصف بن برخیا اب دوسری شکل
کا بیان فرماتے ہیں حروف با کا تعلق منزل بطین سے ہے اور با کے عدد رقمی ۲۔ اور
لفظی ۳۔ اور عددی ۶۱۱۔ ان سب اعداد کو جمع کیا تو یہ ہوئے ۶۱۶ طرح باقی حصہ ۲۰۱ ۲۰۴ ۱۴۰
کبیر مثلث حرف ب یہ ہے اور حرف با کی عزیمت یہ ہے بنایال شنیال اثنیال

۲۰۴	۲۱۰	۲۰۲
۲۰۳	۲۰۵	۲۰۸
۲۰۹	۲۰۱	۲۰۶

الھیال ثنایال تاثیال اس عزیمت حرف
با کے عمل کو خوب جاننا چاہیئے تاکہ جذب تمام مخلوقات کبیر
اور صغیر اور غنی اور فقیر کا طرف صاحب عمل کے ہوئے
امیر اور امرا اور حاکم وقت سب قدر و منزلت صاحب عمل کی کریں اور طریقہ اس
عمل کا یہ ہے جسطرح سے استخراج الف کا پہلے کیا ہے مع طلوع طالع و ساعت وغیرہ
گیارہ چیزوں کا استخراج کرے جیسا کہ مثال الف میں بیان ہوا ہے اور تمام اعداد
جمع کرے اور مؤکل تیار کرے اور اوپر سر تصویر کے لکھے اور تمام ترکیب درست کرے
اور روز شنبہ کا ہوئے اور اول سے ساعت پانچویں ہو اور سب عمل بدستور استخراج
کرے اور بخور صندلین آتش پر روشن کرے مگر لوح یعنی تختی قلعی کی عامل اپنے گلے میں
رکھے بخوبی تمام تاثیر ہوگی ۔ اب تیسری شکل بیان کی جاتی ہے یعنی حرف جیم کا
اور جیم کا منزل ثریا سے تعلق ہے اور دوسری منزل وہ استخراج کرلے کہ اس دن جس
منزل پر قمر ہو ۲۸ منازل کا استخراج کرے اور حرف جیم ہوا کا مرتبہ رکھتا ہے اور

محل مقام فلک سابع قوی رکھے اور عالم انسانی سے ہے عدد رقمی ۳ و لفظی ۵۳ و عددی ۱۰۵۶
شکل مثلث قمر اس صورت سے جمع طرح باقی ثلث حصہ عزیمت جھشال
۱۰۹۲ ۱۰۸۰ ۱۲ ۳۶۰
جحشال یعحال مجحال تالیشال یشمحال انسیال طمحال ھشالیال
مثلث حرف ج یہ ہے

۳۶۳	۳۶۸	۳۶۱
۳۶۲	۳۶۴	۳۶۶
۳۶۷	۳۶۰	۳۶۵

اور حاصلات جیم کا عمل یہ ہے اور تصرف کا یہ جو کہ خدام اور ارواح روحانیہ و کل شئی روحانی اطاعت میں صاحب عمل کے ہو گی اور طریقہ استخراج حرف جیم کا یہ ہے کہ روز دوشنبہ کے اول ساعت مشتری میں تختی چاندی کے اوپر یا ورق کے اوپر لکھے اور بخور قمر کا روشن کرے وہ البتہ موافق عمل کے ہو۔ چوتھی شکل دال کی اور منزل دبران سے متعلق ہے اور حرف مرتبہ اول آب کا ہے اور اس ستارے کا مقام فلک اول پر ہے اور تصرف اس کا تمام عالم پر ہے اور عدد دال کا رقمی ۴ اور ملفوظی ۳۵ اور عددی ۳۰۸ جمع کل طرح باقی حصہ
۲۱۶ ۱۲ ۲۰۴ ۱۰۱
کبیر اور عزیمت دھابرال دوھابال دعلدوال لددھال ابرھال اعا دال براعال علد دھال ھابرکال اور تصرف
مثلث حرف د یہ ہے

۲۰۵	۱۱۰	۱۰۲
۱۰۳	۱۰۶	۱۰۸
۱۰۹	۱۰۱	۱۰۷

اس کا یہ چشم خلائق اور طلا اور نقرہ اور ماکولات میں ہے اور ہر طرح پر روحانیہ اس عامل کی اطاعت کرتے ہیں اور عمل اس حرف کا بطریق پہلے حرف کے ہے بخور موافق اسکے روشن کرے اور عزیمت پڑھے یا سلسطال یا سلشھلسطال اور اس عزیمت کو موافق اعداد کے حروف بنائے اور جسوقت یہ تیار ہو گی جس امر پر چاہے کرے تاثیر بخشے گی واللہ الموفق اب طریقہ پانچواں حرف ھا کا یہ ہے اور پانچواں حرف ھا ہے اور اس سے منزل ہقعہ کا تعلق ہے اور اس حرف کا درجہ آتشی ہے اور ستارہ اس کا فلک دوم پر ہے اور سیر روحانیہ ہے اور عدد ھا رقمی ۵ اور
مثلث حرف ہ یہ ہے

۲۳۸	۲۴۳	۲۳۵
۲۳۶	۲۳۹	۲۴۱
۲۴۲	۲۳۴	۲۴۰

لفظی ۶ اور عددی ۲۰۵، شکل مثلث جمع طرح باقی حصہ کبیر اور عزیمت
۲۳۲

ھمحال ھمحال اساءاسال حمینہ جھال ھمھ سلسال سم اھھال اور تصرف اس کا یہ حصول مراتب اور مقامات محمودہ کے ہے اور بزرگ قدر و ظہور فخر اور ولایت کا اور نوار الہی کا اور عمل اس کا موافق عمل حرف الف کے ہے وباللہ التوفیق اب طریقہ حرف واؤ کا بیان کیا جاتا ہے عنصر میں درجہ خاک کا ہے اور مقام دوسرے فلک پر اسکا ہے اور منزل ہنعہ اور عدد رقمی ۶ اور لفظی ۱۳ اور عددی ۴۶۵ اور تمام عدد کی جمع طرح باقی حصہ کبیر عزیمت یہ ہے وھووال ردھوال اماتال ھودھال
۴۸۴ ۱۲ ۴۷۲ ۱۵۷
دوھوال سال تاتال تصرف اس کا واسطے تسخیر امرا و ملوک و مقہوری اعداد عزیز خلق کے ہے ساتویں شکل حرف ز ا کے بیان میں ہے کہ حرف
مثلث حرف واو یہ ہے

۱۶۰	۱۶۶	۱۵۸
۱۵۹	۱۶۱	۱۶۴
۱۶۵	۱۵۷	۱۶۲

زا درجہ ہوا کا اور عدد رقمی ۷ ہیں اور لفظی عدد ۸ ہیں اور عددی ۱۳۷ ان تمام عدد کو جمع کیا جمع طرح حصہ کبیر
۱۵۲ ۱۲ ۴۶ ۲
اور عزیمت اس حرف کی واسطے طول کتاب کے نہیں بیان کی کیونکہ طریقہ استخراج عزیمت انشاءاللہ تعالےٰ آگے بیان ہو گا اور یہ حرف ز ا واسطے محبت کے اور تسخیر میں قدرے
مثلث حرف ز یہ ہے

۵۰	۵۵	۴۷
۴۸	۵۱	۵۳
۵۴	۴۶	۵۲

روئی کو لیکر پانی میں تر کر کے ایک قرص تیار کرے اور اسپر زعفران اور مشک سے اس نقش کو لکھے اور گرد نقش مثلث کے ۲۰ حرف ز ا لکھے اور ایک فتیلہ بزرگ تیار کرے اور وقت شب کے چراغ گلی میں روغن گاؤ اور شہد خالص میں تر کر کے روشن کرے اور منہ چراغ کا طرف خانہ مطلوب کے کرے اور طریقہ اسکے استخراج کا اول الف میں بیان کر چکا ہوں یعنی نام طالب اور مطلوب کا اور طالع اور ساعت اور منازل ہر دو وغیرہ اور موکل اور عوان اس کا یہ ہے شلاً اسم موکل تائیل اور اسم عوان میموش اور طلسم اور قسم وغیرہ تلخ ہیں اور جس روز فتیلہ روشن کریگا اسی روز وقت شب کے طالب کے پاس مطلوب حاضر ہو گا یہ بہت مجرب ہے خواص حرف ح کا یہ ہے مراتب آٹھواں ہے اور منزل نثرہ اس سے منسوب ہے اور درجہ پانی کا ہے اور
مثلث حرف ح یہ ہے

۲۰۷	۲۱۳	۲۰۴
۲۰۵	۲۰۸	۲۱۰
۲۱۱	۲۰۳	۲۰۹

عدد رقمی ۸ اور عدد لفظی ۹ اور عددی ۶۰۷ اور ان سب کو جمع کیا تو جمع طرح باقی حصہ کسیر واسطے الفت اور محبت کے یہ شکل ہے جو استخراج الف میں ہو چکا ہے۔ اسی طرح پر استخراج کرے اور بخور بھی روشن کرے مگر صدف بحری یعنی سیپی پر لکھے اور کنارے دریا کے دفن کرے یا مطلوب کو دھو کے پلائے مراد حاصل ہوگی۔ خواص حرف نہم طا کے بیان میں حرف طا اور اس سے منزل طرفہ منسوب ہے اور طا دقیقہ آتش کا ہے اور عدد رقمی ۹ ہیں اور لفظی ۱۰ اعددی ۵۳۵ ان سب کو جمع کیا جمع ۵۵۴ طرح باقی حصہ کسیر یہ عمل واسطے حاضر کرنے جذب روحانیت عالم انسانی بلوانا مسافرین کو اور حاضر کرنا روحانیات مجسم کا منزلوں اور دور کے شہروں سے اور بخور خوشبویات روشن کرے اور پوست آہو پر یا کاغذ سبز پر لکھے اور فتیلہ بنا کر چراغ میں روشن کرے اور اس عزیمت کو چالیس بار پڑھے

مثلث حرف طا یہ ہے

۱۸۴	۱۸۹	۱۸۱
۱۸۲	۱۸۵	۱۸۷
۱۸۸	۱۸۰	۱۸۶

حاضر ہوں گے اور روحانیاں حاضر ہونگی عامل کے پاس اگر عامل اقرار ان سے لیلے کہ ہم جب تم کو یاد کرینگے فوراً حاضر ہونا اور عزیمت یہ ہے یا شمخشال یا طھیطیال طال جعط یا مطیطال یا دعطھطیسال یا دخطیطال بالخصطال قسمت علیکم بالحروف الاعظم وصاحب المقام الاقوم والمحال الافخران تسمعوا وتطیعوا وتجیبوا الداعی وتسمعوا قولی وبلغوا ما ارید الی وما ارید کیف ما ارید وتضع ما اودت من الافعال اور اگر تو چاہے کہ جو شخص غائب یا اسیر ہو اور اسکو طلب کرے یا مال مسروقہ کو یا کوئی چیز غائب یا پوشیدہ ہو اس کو حاضر کر سکتا ہے مگر شیخ محمد بن عبداللہ مغربی عامل کامل فرماتے ہیں کہ عمل طا کا وصل مطلوب کا طالب سے کرا سکتا ہے اگر قسم انسان ہے تو اسمیں بہت اسرار پوشیدہ ہے فقط خواص حرف یا کے اور یہ شکل مثلث کی دسویں ہے اور یا حرف پر منزل قمر کے جبہ اور یا دقیقہ خاک کا ہے اور عدد رقمی ۱۰ ہیں اور لفظی ۱۱ اور عددی ۵۰۵ ان سب کو جمع طرح باقی حصہ کسیر اور طریقہ حرف مثلث یا ہے اسکے عمل

۱۹۸	۲۰۳	۱۹۵
۱۹۶	۱۹۹	۲۰۱
۲۰۲	۱۹۴	۲۰۰

جیسا کہ بیان الف میں ہو چکا ہے وہی ہے طالع وقت سے اسم طالب اور مطلوب استخراج کرکے اور اس مثلث کو پوست سگ یا گربہ ہو تو بہت مناسب ہے۔ والا چمڑے پر مثلث کو لکھے اور اگر اس مثلث کے چالیس حرف یا لکھے اور لفظ عداوت اور خصومت کے عدد لیکے اسکے حرف بنائے اور جمع کرے اور موکل اس کا تیار کرے اور طالب مطلوب کی دو تصویریں کھینچے اور تصویر مذکور کے سر پر موکل کا نام لکھے اور دوسری تصویر کے سر پر عدد موکل کے لکھے اور تصویریں اس طرح پر ہوں کہ دونوں کی پشت ملی رہے اور ایک کی طرف سے دوسرا روگردان ہو اور دشمن کے مکان میں دفن کرے کہ جہاں دونوں کی نشست و برخواست ہوئے دونوں شخصوں میں عداوت تا زندگی رہے یہ عمل اسرار غیب سے ہے۔ خواص حرف کاف کے اور یہ شکل گیارہویں ہے اور منزل زہرہ سے منسوب ہے اور کاف دقیقہ ہوا کا ہے اور عدد رقمی ۲۰ اور عدد لفظی ۱۰۱ اور عددی ۶۳۰ ہیں ان سب کو جمع کیا جمع طرح حصہ کسیر یہ عمل واسطے تسخیر قلوب کے ہے اگر ایک ہو تو مثلث حرف کاف یہ ہے۔

۲۴۹	۲۵۵	۲۴۷
۲۴۸	۲۵۰	۲۵۳
۲۵۲	۲۴۶	۲۵۱

اسم ایک مطلوب کا لکھے والا تمام مخلوقات کو مطلوب لکھے اور اسم رفعت جاہ اور مراتب جیسا اسکا طلب ہے اسم موکل کا زائل عائیل اور عدد جمع اور نقش مثلث لکھے اور دست راست پر نام موکل کا لکھے اور نقش کے دست چپ پر عدد موکل کو لکھے اور اگر اس مثلث کے چالیس کاف لکھے بقیہ مرغ پر اور بقیہ مذکور کو اپنے ساتھ رکھے تمام مخلوقات رجوع کرے بالذات عامل کے اور حرمت و عزت دو چند کریگی۔ نقش مثلث میں اسرار الٰہی ہے اور عجائبات بے شمار ہیں۔ خواص حرف لام کے اور منزل [illegible] سے متعلق ہے اور یہ دقیقہ پانی کا ہے اور عدد رقمی ۳۰ عدد اور لفظی [illegible]

[illegible]

[illegible] حاجات و التفات اور کل ذی منصب کے اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ جس وقت [illegible]

مثلث حرف لام یہ ہے

۳۹۶	۴۰۲	۳۹۳
۳۹۵	۳۹۷	۴۰۰
۴۰۱	۳۹۲	۳۹۸

درجۂ شرف میں ہوئے ایک لوح طلائی یا نقرہ کی تیار کر کے یہ
نقش اسپر لکھے اور گرد مثلث کے یہ حرف لکھے ل ل ل اج
ل اور پشت لوح پر ایک تصویر مرد کی کہ اوپر کرسی کے بیٹھا
ہوا ہے بنائے اور اسکے سر پر چار لام لکھے اس صورت پر لل لل اور عدد اسم رفعت
اور جاہ کے استخراج کر کے حرف بنائے اور نام مؤکل کا لکھے اور دست راست کو صورت کے
اعداد لکھے اور دست چپ کو اعداد نام مؤکل کے لکھے اور عامل اس لوح کو اپنے پاس رکھے
درجۂ بزرگی اور رفعت اور جاہ و جلال کو پہونچے گا اور روز بروز ترقی اس شخص کی ہوگی
اور ہمیشہ فرح و سرور میں رہے گا اور اس شخص کا نام تمام خلق اللہ میں مشہور ہوگا اور
تمام طرف سے رزق رجوع کریگا مگر واسطے تحصیل رزق کے جو اعداد اس ملک کے ہیں
مطابق اعداد کے اسم مزمل پڑھے پس فصیل ارزاق اور اسباب کی ہر طرف سے ہوگی
خواص حرف میم کے اور یہ شکل تیرھویں ہے اور اسی سے منزل عوا تعلق رکھتی ہے۔ میم
ثانیہ آتش کا ہے اور عمل اس کا واسطے طلب ملک اور مکان اور ولایت کبریٰ کے
اور عدد رقمی ۴۰ اور لفظی ۹۰ اور عددی ۳۳۳ ان سب اعداد کو جمع کیا تو جمع طرح باقی (۴۶۳ ۱۲ ۴۵۱)
اور حصہ کسر (۱۵۰) اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے جسوقت آفتاب شرف میں ہوئے اول درجہ
۱۹ پر اسی وقت شروع کرے ایک نگینۂ بلور کی خوب صاف

مثلث حرف میم یہ ہے

۱۵۳	۱۵۹	۱۵۱
۱۵۲	۱۵۲	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۰	۱۵۵

ہو اور اس پر یہ نقش مثلث لکھے یا کندہ کراوے، اگر
آفتاب نحوست سے سالم ہوئے اور پشت پر لوح کے
ایک تصویر مرد کھڑے ہوئے کی اور اس تصویر کے سر پر تین میم لکھے چنانچہ صورت
یہ ہے مممم اور صورت طلسمات کی ہاتھ میں مرد مذکور کے ہوئے
اور اسم مؤکل کا طرف دست راست کے ہو اور عدد مؤکل کے طرف دست چپ کے
ہویں تو عامل اپنی مراد کو پہونچے گا اور ترکیب مؤکل بنانے کی اوپر بیان ہو چکی ہے
اور لوح بلور کی پارچۂ ریشمی میں لپیٹ کر اپنی پگڑی میں رکھے خواص حرف نون کے
اور یہ شکل مثلث کی چودھویں ہے اور حرف نون منزل سماک سے منسوب ہے، اور

یہ ثانیہ خاک کا اور عدد رقمی ۵۰ اور عدد لفظی ۱۰۶ اور عددی ۶۰، ہیں اور ان کو جمع کیا۔ تو
جمع طرح باقی حصہ کسر حاصل اسکے عمل کا یہ ہے کہ واسطے حصول مقاصد مال اور دولت (۲۱۶ ۱۲ ۹۰۴ ۳۰۱)
کے اور طریقہ عمل کا یہ ہے کہ ایک چمڑے یا کپڑے پر لکھے یا چاندی کے ورق پر مشک و زعفران
سے لکھے اور گرد مثلث کے چالیس نون لکھے عامل اس کا ہمیشہ

مثلث حرف نون یہ ہے

۳۰۴	۳۱۰	۳۰۲
۳۰۳	۳۰۵	۳۰۸
۳۰۹	۳۰۱	۳۰۶

کو مسرور رہے اور فرح میں رہے اور طرح طرح کی نعمتیں ام
عامل کو پہونچیں اور استاد سید الطلیل آصف بن برخیا فرماتے
ہیں کہ عمل واسطے جلب قلب محبت کے آدمیوں کو اپنی طرف
رجوع کرے اور تمام خلق اسکی اطاعت کرے۔ خواص حرف س کے اور حرف سین منزل
غفرہ سے منسوب ہے اور ثانیہ ہوا کا ہے اور عدد رقمی ۶۰ اور لفظی ۱۲۰ اور عددی ۵۲۰
ان سب کو جمع کیا جمع طرح حصہ کسر (۲۲۹ ۱۲ ۱) اور اس عمل سے تمام مخلوقات رجوع کرے اور
خلقت روحانی کو اس سے کھینچتی ہے اور درمیان جمیع مخلوقات

مثلث حرف سین یہ ہے

۲۳۲	۲۳۸	۲۳۰
۲۳۱	۲۳۳	۲۳۶
۲۳۷	۲۲۹	۲۳۴

کے محترم ہو۔ اس مثلث کو روٹی پر لکھے یعنی روٹی کو گوند
اور بالچھڑ اور ناگرموتھا کے پانی میں بھگو کر ایک قرص تیار
کرے اور اس نقش مثلث کو لکھے اور اس قرص کی پشت پر نام مطلوب اور اسم ابجد لکھے
اور حروف جمع کرے ایک اسم مؤکل کا تیار کرے اور بخور خوشبو آتش پر جلاوے اور فلیتہ
روئی کا تیار کر کے چراغ میں روشن کرے روغن گاؤ اور شہد میں پڑھے یا سین یا سین
یا مؤکل فلاں بحق یا سین مطلوب ایک ساعت کے عرصہ میں پیش طالب حاضر ہوگا
مگر ابو عبد اللہ مغربی فرماتے ہیں کہ قرص مذکور کو زمین میں دفن کرے مگر ترکیب اول
صحیح ہے۔ خواص حرف عین کے یہ منزل زبانہ سے منسوب ہے ثانیہ پانی کا ہے عدد
رقمی ۷۰ اور عدد لفظی ۱۳۰ عددی ۱۹۲ مجموع اس کا ۳۹۲ طرح ۱۲ باقی ۳۸۰ حصہ ۱۲۶
کسر ۲، اور تصرف اس عمل کا یہ ہے حرکات و امساک الریاح مگر عمل اس کا اس
روز کرنا چاہیے کہ منزل زبانہ ہو تو تاثیر بہت ہے خواص حرف خا کے اس سے منزل
اکلیل منسوب ہے اور عمل اس کا واسطے عداوت اور خصومت کے یہ ثالثیہ

مثلث حرف عین یہ ہے

۱۳۰	۱۳۵	۱۲۷
۱۲۸	۱۳۱	۱۳۳
۱۳۴	۱۲۶	۱۳۲

آتش کا ہے اور عدد رقمی ۷۰ لفظی ۱۳۰ عددی ۶۵۱ سب کو جمع کیا جمع ۸۵۱ طرح ۱۲ باقی ۸۳۹ حصہ ۲۶۹ کسر ۲ طریقہ عمل کا یہ ہے کہ پارچہ یا چمڑے پر نقش مثلث اور جمع عدد کو معکوس طرف دست چپ کے لکھے چنانچہ عدد ۸۱۳۱ اور پشت کے لکھے اور اسم مطلوب کے اور لفظ عداوت اور خصومت اور بغض کو لکھے اور اسکے عدد استخراج کرکے حروف بنا کے اسم ملائک کا لکھے اور بخور موافق عمل کے کرے اور جس مکان میں ان سب شخصوں کی نشست ہوتی ہے اس مکان میں دفن کرے درمیان ان شخصوں کے عداوت و خصومت پیدا ہوگی نہایت درجے کی خواص حرف صاد کے اس سے منزل قلب منسوب ہے اور مثالثہ خاک کا ہے اور عدد رقمی ۹۰ اور لفظی ۹۵ عددی ۵۹۰ ہیں ان سب کو جمع کیا تو یہ جمع ۷۷۵ طرح ۱۲ باقی ۷۶۳ حصہ ۲۵۴ اور کسر خواص مثلث صاد کا یہ ہے کہ جو عورات کہ پوشیدہ حرام کاری کرتی ہیں اور یہ خوف ہے کہ حمل نہ رہے تو اس مثلث کو لکھے جس وقت قمر در عقرب ہوئے مکان خلوت میں دفن کردے حمل زنا کار عورت کے نہ رہیگا۔

مثلث حرف ظا یہ ہے

۲۷۰	۲۷۵	۲۶۷
۲۶۸	۲۷۱	۲۷۳
۲۷۴	۲۶۶	۲۷۲

مثلث حرف صاد یہ ہے

۲۵۷	۲۶۳	۲۵۵
۲۵۶	۲۵۸	۲۶۱
۲۶۲	۲۵۴	۲۵۹

خواص حرف قاف کے یہ ہیں اس کا منزل شولہ سے تعلق ہے اور مثالثہ ہوا کا ہے اور عدد رقمی ۱۰۰ لفظی ۱۸۱ عددی ۵۶ ہم سب کو جمع کیا جمع ۷۳۴ طرح ۱۲ باقی ۷۲۲ حصہ ۲۴۰ کسر ۲ اس شکل مثلث کو واسطے مرض صرع یعنی مرگی اور درد شقیقہ یعنی کنپٹی کے لکھے اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ اس نقش مثلث کو چمڑے پر لکھے اور بعد اسکے پشت پر مثلث کے ان موکلوں کا نام لکھے اور عدد استخراج کر کے جمع کرے اور حرف ملک کا نام موکل لکھے پشت پر اور مرض کی جگہ پر باندھ دے صحت ہو جائیگی اور شیخ محمد ساجرونی مغربی فرماتے ہیں کہ واسطے جذب کرنے ان مضمون کے اس طلسمات کو ہمراہ مثلث کے لکھے

مثلث حرف قاف یہ ہے

۲۴۵	۲۵۰	۲۴۲
۲۴۳	۲۴۶	۳۸
۲۸۵	۲۸۰	۲۴۷

مثلث حرف را یہ ہے

۳۰۳	۳۰۸	۳۰۱
۳۰۲	۳۰۴	۳۰۶
۳۰۷	۳۰۰	۳۰۵

خواص حرف را کا یہ ہے اور منزل نعائم اس سے منسوب ہے اور مثالثہ آب کا ہے اور عدد رقمی ۲۰۰ لفظی ۲۰۱ عددی ۵۱۱ ان سب کو جمع کیا جمع ۹۱۲ طرح ۱۲ باقی ۹۰۰ حصہ ۳۰۰ اور خواص اس نقش مثلث کا واسطے حفاظت حمل کے اور خلاصی قیدی کے سریع التاثیر ہے چاہئے کہ اس مثلث کو اوپر چمڑے کے مشک زعفران اور گلاب میں حل کرکے لکھے اور اس نقش کو حاملہ اپنے پاس رکھے حمل ہرگز نہ گریگا اور یہ نقش ہمیشہ حاملہ اپنے پاس رکھے اور وقت ولادت کے شکم سے کھول لے اسی وقت لڑکا پیدا ہوگا اور آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ جس وقت حاملہ اس نقش کو شکم سے کھولے گی اسی وقت لڑکا تولد ہو جائیگا اور اگر محبوس کو یہ نقش لکھ کر دیوے تو محبوس قید سے خلاصی پاویگا خواص حرف شین کا یہ ہے اور منزل بلدہ کی اس کو منسوب ہے اور رابعہ آتش کا ہے اور عدد رقمی ۳۰۰ اور لفظی ۳۶۰ و عددی ۱۴۹۲ اور ان سب کو جمع کیا جمع ۲۱۵۲ طرح ۱۲ باقی ۲۱۴۰ حصہ ۷۱۳ کسر اور طریقہ اس نقش مثلث کا یہ ہے کہ جس وقت قمر منزل سعد پر ہو اور مشتری اپنے شرف میں ہو اور تحت الشعاع نحوست سے سالم ہو تو لکھے اس نقش مثلث کو اوپر تختی قلعی کے اس لوح کو جو شخص اپنے پاس رکھے وہ تمام امرا اور ملوک اور حکام کے نزدیک جلیل القدر ہو اور قدر و منزلت بڑی ہو پاس حکام کے اور تمام مخلوقات میں خواص حرف تا کے اور یہ حرف متعلق منزل ذابح کے ہے اور رابعہ خاک کا ہے عدد رقمی ۴۰۰ لفظی ۴۰۱ عددی ۳۴ مجموع ۱۵۳۵ طرح ۱۵ باقی ۲۳۱۲ حصہ ۵۰۷ کسر ۲ یہ نقش مثلث واسطے سانپ اور بچھو اور کھٹمل اور مچھر اور چیونٹی جو کہ حشرات الارض مکان میں رہتے ہوں اور آدمیوں کو ایذا پہونچاتے ہوں پس اس مثلث کو لکھے اور گھر میں دفن کرے طریقہ اس کے لکھنے کا یہ ہے کہ مثلث اوپر سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور جو کہ حشرات الارض

مثلث حرف شین یہ ہے

۷۱۶	۷۲۲	۷۱۴
۷۱۵	۷۱۷	۷۲۰
۷۲۱	۷۱۳	۷۱۸

مثلث حرف تا یہ ہے

۵۱۱	۵۱۶	۵۰۸
۵۰۹	۵۱۲	۵۱۴
۵۱۵	۵۰۷	۵۱۳

تکلیف دیتے ہیں انکا نام علیحدہ لکھے اور عدد استخراج کرے اور انکے حرف بنائے اور نام ایک موکل کا لکھے اور تصویر ان جانوروں کی اس نقش کی پشت پر لکھے اور موکل کو لکھے اور اس نقش کو دفن کرے اور اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا گم ہو گیا ہو تو نقش مثلث کو لکھے اور اس شخص کے نام کے عدد لکھے اور حرف کر کے نام موکل بناوے اور ایک تصویر اس شخص کی کھینچ کر کے اس تصویر کے سر پر نام لکھے اور دفن کرے وہ شخص جلدی خود بخود مالک کے پاس حاضر ہوگا مجرب ہے۔ خواص حرف ثا کے اور اس سے منزل بلغ متعلق ہے اور رابعہ ہوا کا ہے اور عدد رقمی ۵۰۰ اور لفظی ۵۰۱ اور عددی ۱۱۶۱ اور انکو جمع کیا۔ جمع ۲۱۶۲ طرح ۱۲ باقی ۲۱۵۰ حصہ ۷۱۶ کسر ۲ اور خواص اسکا یہ ہے کہ جس گھر میں جن یا شیاطین یا خبیث یا گفتار اور موذی کا گذر ہوئے یا اذیت اور تکلیف پہونچاتا ہے رہنے والوں کو یا کوئی اعضا انسان کا بیکار کر دیا ہو تو طریقہ اسکے دفع کا یہ ہے کہ ایک لوح قلعی کی لیکر لوہے کے قلم سے اس مثلث کو لکھے اور گھر میں لوح کو دفن کر دے تمام تکلیف دینے والے اس مکان سے بھاگ جائیں گے۔

حرف مثلث ثا یہ ہے

۷۸۶

۷۲۰	۷۲۵	۷۱۷
۷۱۸	۷۲۱	۷۲۳
۷۲۴	۷۱۶	۷۲۲

خواص حرف خا کے منزل سعود سے تعلق رکھتا ہے اور رابع پانی کا اور عدد رقمی ۶۰۰ لفظی ۶۰۱ و عددی ۹۲۱ ان سبکو جمع کیا جمع ۲۱۲۲ طرح ۱۲ باقی ۲۱۱۰ حصہ ۷۰۳ کسر ۱ خواص اس شکل مثلث کا یہ ہے کہ اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آوے تو اس نقش مثلث کو زعفران سے چمڑے پر لکھے اور گرد میں مثلث کے حرف خ کے چالیس لکھے اور حامل اپنے سر پر پگڑی میں رکھے تمام مشکلات حل ہو جائیں گی۔ اور ہمیشہ شاد و مسرور رہے گا۔

حرف مثلث خا یہ ہے

۷۸۶

۷۰۶	۷۱۲	۷۰۴
۷۰۵	۷۰۷	۷۱۰
۷۱۱	۷۰۳	۷۰۸

خواص حرف ذال کے اور منزل اجنبیہ اس سے تعلق رکھتی ہے اور خامسہ آتش کا ہے اور عدد رقمی ۷۰۰، لفظی ۷۳۱، عددی ۵۹۱ سب کو جمع کیا جمع ۲۰۲۲ طرح ۱۲ باقی ۲۰۱۰ حصہ ۶۷۰۔ اور خواص اس مثلث کا واسطے محبت کے سفال آب نارسیدہ پر مثلث کو لکھے اور پشت پر مثلث کے صورت مطلوب

کی لکھے اور اسم مطلوب اور طالب کے اعداد بنا کر اسکے حرف بنائے اور موکل بناوے اور تصویر کے سر پر نام موکل لکھے اور اس سفال کو طالع وقت آتشی میں دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ مراد طالب حاصل ہو گی۔ خواص حرف ضاد کے اور منزل اسکی مقدم ہے اور خامسہ خاکی کا ہے اور عدد رقمی ۸۰۰ اور لفظی ۸۰۵ اور عددی ۱۰۶۲۔ ان سب کو جمع کیا۔ جمع ۲۶۶۷ طرح ۱۲ باقی ۲۶۵۵ حصہ ۸۸۵ اور تصرف اس کا مانند صاد ہے۔

مثلث حرف ذال یہ ہے۔

۷۸۶

۶۷۳	۶۷۸	۶۷۱
۶۷۲	۶۷۴	۶۷۶
۶۷۷	۶۷۰	۶۷۵

خواص ظا کے اور منزل اسکی مؤخر ہے اور خامسہ ہوا کا اور عدد رقمی ۹۰۰ لفظی ۹۰۱ عددی ۹۹۱ سب کو جمع کیا تو یہ جمع ۲۷۹۲ طرح ۱۲ باقی ۲۷۸۰ حصہ ۹۲۶ کسر ۲ ایک عدد زیادہ کیا خواص اس مثلث کے واسطے تسخیر حکام و ملوک و وزرا و امرا کہ مزاج ان کا جلال پر ہو۔ اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ ایک قطعہ پولاد جو خوب صیقل کیا ہوا ہو اس پر مثلث لکھے اور جو شرائط کہ الف میں بیان ہو چکے ہیں وہ تمام استخراج کرے اور درست کر کے لکھے لوح کی پشت پر ایک تصویر مرد کی اور اسکے ہاتھ میں یہ طلسم دے مسمط ح وح صر صر ص ۲۲ اور وہ تصویر کھڑی ہو اور ہاتھ میں عصا ہو اور گرد تصویر کے چالیس حرف ظا لکھے اور حامل اس لوح کو اپنی پگڑی میں رکھے اور دربار میں حاضر ہو ملوک و وزیر اور امرا و حاکم وقت حامل کے ساتھ قدر و منزلت سے پیش آوینگے جسوقت نظر اسکی صورت پر پڑے۔

شلث حرف ضاد یہ ہے

۷۸۶

۸۸۸	۸۹۳	۸۸۶
۸۸۷	۸۸۹	۸۹۱
۸۹۲	۸۸۵	۸۹۰

خواص حرف ظا یہ ہے

۷۸۶

۹۳۰	۹۳۵	۹۲۷
۹۲۸	۹۳۱	۹۳۳
۹۳۴	۹۲۶	۹۳۲

خواص حرف غین کے اور اس سے منزل رسا تعلق رکھتی ہے اور خامسہ پانی کا ہے اور عدد رقمی ۱۰۰۰ ہیں اور لفظی ۱۰۶۰ اور عددی ۱۱۱ جمع ۲۱۷۱ طرح ۱۲ باقی ۲۱۵۹ حصہ ۷۱۹ کسر ۲ اور خواص اس مثلث کا حاصل ارزاق اور اموال اور کسب معاش اور زیادتی باغ اور زراعت اور کشت اور باغ میں درختوں کا ہونا اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ موم خام زرد قریب آدھ پاؤ کے گرم کر کے مثل روٹی کے بڑا قرص بنائے

شلث حرف غین یہ ہے

۷۸۶

۷۳۳	۷۲۸	۷۲۰
۷۲۱	۷۲۴	۷۲۶
۷۲۷	۷۱۹	۷۲۵

اور اُسپر یہ مثلث حرف عنین کا لکھے موافق استخراج الف کے تمام کر کے اور امتزاج دے کر حروف علیحدہ تیار کرے اور نیچے مثلث کے لکھے اور پشت پر مثلث کے یعنی دوسری طرف ایک تصویر مرد کی کہ بیٹھا ہوا ہو اور گرد تصویر کے چالیس حرف عنین کے لکھے اور بعد اسکے ایک کوری ہانڈی میں یہ قرص مثلث رکھے اور پانی سے بھر دے اور ہانڈی مذکور کو اپنے گھر میں معلق لٹکا دے اور بعد ہفتے کے پانی روز تازہ دیتا رہے تاکہ پانی خشک ہونے پاوے تو ہر چہار طرف سے رزق کی آمد ہوگی روپیہ اشرفی وغیرہ اور اگر باغ یا زراعت میں برکت چاہے تو اس قرص کو ایک ہانڈی میں رکھے اور کنارے باغ یا کھیت کے دفن کر دے انشاءاللہ تعالےٰ محاصل کثیر پیدا ہوگا۔ مجرب ہے۔

باب پندرھواں بیان اعمال حکیم افلاطون میں شامل اور پانچ فصلوں کے

فصل ١۔ چند قواعد کتاب جواہر الالواح کے بیان میں معلوم کرنا چاہئے کہ یہ قاعدے بہت معتبر لکھے ہیں اعمال محبت کی ضد میں اگر عداوت پر محبت ہو جائے۔ مصنف کتاب روایت کرتا ہے کہ اعداد محبت کے تمام عدد افراد محبت کے اور جو ایک جنس محبت میں ہیں حروف ابجد کے چنانچہ حروف طاق کو محبت طاق سے اور جفت کو محبت جفت سے ہے چنانچہ واحد کو محبت واحد سے اور تین کو محبت تین سے ہے اور پانچ کو محبت پانچ سے ہے اور سات کو محبت سات سے ہے تا آخر ابجد اور جو کچھ زوج الفرد زیادہ رکھتے ہوں تو جاننا چاہیئے کہ اعداد زوجیت متفق ہیں اور دونوں میں عداوت ہے اور فرد الفرد متوسط عداوت رکھتے ہیں چنانچہ زوج الفرد یا زوج الزوج متوسط المحبت میں حکیم ممدوح فرماتے ہیں کہ عدد محبت کے ر ک اور س ف د کہ یہ عدد نہایت محبت فیما بین اور نہایت جلیل القدر ہیں اور سریع التاثیر گویا مقناطیس اور عجیب و غریب ہیں اور حکماء اور علماء اس فن کے نہایت تجربے میں لائے ہیں اور بہت معتبر پایا ہے تمام اعمال میں مگر تمام متقدمین اور متاخرین نے نااہل و جہول سے پوشیدہ رکھا ہے۔ چنانچہ حروف فرد الفرد ا ج ہ ذ ط ی ل ن ع ص ق ش ث ظ اور حروف

زوج الزوج ب د ح ک م س ف ر ت خ ض اور حروف فرد الزوج ی ل ن ع ص ق ش ث ذ ظ اور حروف زوج الفرد ک م س ف ر ت خ ض اور حروف طالع وقت برج ثور اور قمر برج ثور میں یا طالع سرطان و سنبلہ ہوئے اور نظر زہرہ تثلیث یا قمر سے ہوئے تو اسوقت دو تصویر طالب اور مطلوب کی کھینچے اور پہلی صورت کے عدد کے ہمراہ ر ک ہوں اور باقی صفر کی صورت یعنی ہ ہو اور دوسری صورت مطلوب کے ہمراہ س ف د کے ہوں اور باقی صفر ہوں اور دونوں تصویروں کو باہم گلے لپٹا کے یعنی وصل مرد اور عورت کا ہو اور اپنے بازو پر باندھے دونوں شخصوں میں ہمیشہ محبت و الفت رہے گی اور مطلوب آپ طالب ہو جائے گا اسکی اگر مثال دوں تو کتاب کو طول ہو جائے گا۔ فصل ٢۔ قواعد تکسیر میں یا حکیم افلاطون سے مشہور ہے کہ اپنی کتاب جواہر الالواح میں لکھا ہے کہ جس وقت ارادہ کرے کہ اپنی محبت میں کسی شخص کو بیقرار و بے آرام کرے اور اس شخص سے ضد اور عداوت ہوئے حتیٰ کہ وہ دشمن جانی ہو اور وہ طاعت و فرمانبرداری میں رہے چند قاعدے علم تکسیر کے حکیم موصوف نے بیان کئے ہیں جو شخص کہ ان قاعدوں پر چلے گا وہ دلی مطلب حاصل کر سکتا ہے اول ایک جدول بیان کی ہے اسکو خوب دریافت کرنا چاہیئے یہ جدول بہت مفید ہے

	حرارت	یبوست		رطوبت		برودت	
الطبائع	النار	التراب	الرائح	الماء	الکعب	حرف	کواکب
المراتب	ا	ب	ج	د	١٠	ی	زحل
الدرجہ	ہ	و	ز	ح	٢٦	وک	مشتری
الدقائق	ط	ی	ک	ل	٦٩	طس	مریخ
الثانی	م	ن	س	ع	٢٢٠	کس	الشمس
الثالث	ف	ص	ق	ر	٤٧٠	عت	زہرہ
الرابع	ش	ت	ث	خ	١٨٠٠	ضغ	العطارد
الخامس	ذ	ض	ظ	غ	٣٤٠٠	تغغغ	القمر

ا ہ ط م ف ش ذ

د ب ح و ل ع ن ر ص خ ث غ ظ ض

اس جدول میں اسرار الٰہی ہے اور یہ جدول ذوالابجدین ہے ایک ابجد اور دوسری
ابطم ہے اور ابتث اس طرح پر ہے اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ
ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی یہ ابجد شمسی ہے اور اس جدول میں تمام دنیا کے اسرار
ہیں اور اس جدول کا بہت کچھ بیان ہے اگر میں لکھوں تو کتاب کو بہت طول ہوتا
ہے پس جسے چاہے اپنی محبت میں سرشار کرے ایک مثال دیتا ہوں کہ اگر کچھ فہم رکھتا
ہو تو کافی ہے محبت کی مثال میں بھیڑیا اور بکری کی دیتا ہوں یعنی گرگ طالب ہے
اور مطلوب گوسفند ہے ان دونوں میں ضد اور عداوت ہے مگر ان دو اسموں کے
درمیان میں اسم محبت ہونا چاہیئے اور اسکو صدر موخر کرے تاکہ زمام بر آوے یعنی سطر
اول آخر میں پیدا ہو پہلے ایک سطر اس طرح پر لکھے کہ نام طالب کا اور بعد اسکے
کلمۂ محبت کا اور بعد اسکے نام مطلوب کا لکھے اور ایک سطر تیار کرے بعد اس کے
دوسری سطر میں ایک حرف آخر پھر ایک حرف اول کا پھر ایک آخر پھر ایک اول اس
طرح پر تمام سطر کو پورا کرے بعد اسکے تیسری سطر لکھے اور چوتھی سطر لکھے اسطرح
پر زمام بر آویگا اور بعد اسکے گوشہ ہر چہار تکسیر کے اور قلب کے حرف لیوے اور ان حرفوں
کو لکھے اور امتزاج دے یعنی مرتبے سے مرتبے کا اور درجے سے درجے کا اور دقیقے سے
دقیقے کا اور ثانیہ سے ثانیہ کا اور ثالثہ سے ثالثہ کا اور رابعہ سے رابعہ کا اور خامسہ سے خامسہ کا
مزاج دے اور جو کہ استخراج اول کئے ہیں ان حرفوں کو جمل کبیر سے اعداد لکھے اور اس کو
میزان دے کر اسم ملائک کا تیار کرے یعنی جو کہ قلب زاویۂ تکسیر کا اسم ہے بعد اسکے دو
تصویر بناوے طالب اور مطلوب کی طالب کے سر پر نام موکل کا لکھے اور مطلوب کے سر
پر اعداد نام موکل کے لکھے اور حرف تکسیر میں جس عنصر کا غلبہ ہوئے اگر آتش کا غلبہ ہو
تو سفال پر لکھے اور آگ میں دفن کر دے یا فتیلہ کرکے چراغ میں روشن کرے اور اگر
ہوا کا غلبہ ہوئے تو ہوا میں لٹکا دے یا بازو پر باندھے اور اگر آب کا غلبہ ہے تو
مطلوب کو پلاوے شربت میں اور اگر خاک کا غلبہ ہو تو جس جا پر مطلوب ہتا ہو

اس جا پر دفن کرے مگر جسوقت استخراج نام طالب اور مطلوب کا کرے یا تصویر کھینچے
تو بخورات اور خوشبو اور عطر وغیرہ آتش پر روشن کرے انشاءاللہ تعالےٰ مراد حاصل
ہوگی مگر استادوں نے یہ لکھا ہے کہ دو تعویذ تیار کرے ایک تو غلبۂ عناصر میں عمل کرے
اور ایک نقش کو زمین میں دفن کرے۔

اور ایک مثال جدول کی میں دیتا ہوں جدول ذیب وغنم

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
م	ذ	ن	ی	غ	ب	ت	م	ب	ح
ح	م	ب	ذ	م	ن	ت	ی	ب	غ
غ	ح	ب	م	ی	ب	ت	ذ	ن	م
م	غ	ن	ح	ذ	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	غ	م	ن	ت	ح	ب	ذ
ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م

یعنی سطر اول آخر میں ظاہر ہوئے تو اسکو صدر مؤخر کہتے ہیں اور آخر سطر کو زمام کہتے ہیں
اب اسکے گوشے اٹھائے اول ذا اور پھر م اور بعد اسکے ی پھر ذ چاروں گوشے تکسیر کے بر آئے
اور قلب تکسیر کا یہ ہے م ن ی ب چار حرف قلب سے حاصل ہوئے پس اسکو مزاج دیا تو یہ
ہوا ذ م ی ذ م ن ی ب ذ ظ س یل ذ ظ س نغ لی بد ذ م ی ذ م ن ی ب
جمع ششغائیل اول ذال ہے یعنی خامسہ آتش کا بعد اسکے میم تو ظ خامسہ ہوا واسطے مزاج
کے ذال اور میم ثانیہ آتش کا ہے اور سین ثانیہ ہوا کا اور یا خاک کا دقیقہ اور ل پانی کا
دقیقہ ہے اور پھر ذال آتش کا خامسہ ہے اور ظ ہوا کا خامسہ اور پھر میم آتش کا ثانیہ ہے
اور سین ہوا کا ثانیہ ہے بعد اسکے ن خاک کا ثانیہ ہے اور ع پانی کا ثانیہ ہے اور پھر
یا خاک کا دقیقہ ہے اور ل پانی کا دقیقہ ہے اور ب خاک کا مرتبہ ہے دال پانی کا مرتبہ
ہے یہ صورت امتزاج کی ہے اور جو کہ حروف مرکب دو دو ہیں یہ طلسم محبت کا ہے
اور جو حرف کے عدد کئے وہ اس عمل کا اسم اعظم اور موکل ہے یعنی دو تصویریں

طالب اور مطلوب کی تیار کرے اور سر پر ایک صورت کے نام مؤکل کا لکھے اور دوسری تصویر کے سر پر اعداد موکل لکھے اور گرد میں حروف طلسم کے لکھے اور جو عناصر کہ طالب ہوں اس پر عمل کرے مگر اہل ادیان نے اس علم کو پوشیدہ اشارات میں لکھا ہے میں نے جو استاد سے حاصل کیا اسکو بصریح سے بیان کیا تاکہ طالبان اس فن کے عاجز نہ ہوں اور مجھ کو دعائے خیر سے یاد کریں کہ کوشش کر کے کیسا سہل کیا ہے۔

فصل ۳۔ خواص حروف ابجد میں حکیم ممدوح کہتا ہے کہ یہ علم حروف حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوا تھا۔ پروردگار عالم نے سورۂ ال م میں فرمایا ہے وعلم آدم الاسماء کلھا اور ۲۸ حروف ابجد کے ۲۸ منازل قمر کے ہیں مگر ۲۸ حروف کو اوپر صورت انسان کے سر سے پا تک تقسیم کیا ہے اوپر ہر اعضائے انسانی کے ایک ایک حرف تقسیم کیا ہے اوپر ہر اعضائے انسانی کے ایک ایک حرف تقسیم کیا ہے مگر حکیم موصوف نے منجملہ تمام حروفات پانچ حرف کا بیان کیا ہے چنانچہ اول حرف الف سر آدمی سے تعلق رکھتا ہے اور خواص اس حرف الف کا قوت دماغ زیادہ کرتا ہے اور عقل وذکائے انسانی کو اور بلکہ ملائکہ رجوع کرتے ہیں نباتات اور حیوانات اور جمادات خواص الف کا الف کو جناب باری تعالےٰ جل جلالہٗ نے تمام حروف ابجد پر شرف دیا ہے اور جملہ اسمائے الٰہی کا استخراج ہے اور یہ حرف عظیم ہے تمام حروفات پر گیارہ حروف اسمائے ذات سے واسطے قوت دماغ کے تفصیل اور تشریح گیارہ حروف کی ہے۔ الف سے اللہ الف کو ملفوظی کیا تین حروف ہوئے اور لام کو ملفوظی کیا تین حرف ہوئے پھر دوسرے لام کو ملفوظی کیا تین حرف ہوئے ہا کو ملفوظی کیا ہا کے دو حرف ہوئے ان سب کو جمع کیا گیارہ حروف ہوئے جو وقت ارادہ کرے انسان اوپر زیادتی عقل وذکا اور فہم اور قوت دماغ کے ان ۱۱ حروف کو چینی یا شیشے کے برتن پر مشک وزعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور شہد خالص کا شربت نوش کرے ہمیشہ کو اور غرۂ ماہ سے شروع کرے تو اس شخص کو قوت حفظ اور کثرت حافظہ کی اور جو کچھ کہ اوپر بیان کیا ہے۔ سب کو نفع بخشے گا۔ اور اگر چاہے کہ عقل کسی شخص

کی کم ہو جاوے چاہئے کہ ہر روز چینی کے برتن پر چالیس مرتبہ لکھے اور دھو کے پلا دیا کرے تو روز بروز عقل اس شخص کی کم ہو جائیگی یہ عمل مجرب ہے۔ خواص حرف جیم کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیئے کہ حرف جیم واسطے فہم اور قوت عقل اور واسطے فصاحت اور نطق فراست اور جریان زبان اور زیادتی عزت اور وقار کے خوب ہے چنانچہ حضرت ابراہیم علےٰ نبینا وعلیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حرف جیم کو جو شخص واسطے خواہش دل اور نفس اور جریان زبان یا قوت اور زیادتی عقل وفصاحت کے ارادہ کرے تو ۹ حرف جیم اوپر لوح طلائی کے لکھے ۹ شب کو ہر ماہ کی کندہ کرے اور قدرے پانی سے دھوئے اور شہد خالص اسمیں ملائے اور چاٹ لیا کرے فائدہ بخشے گی۔

خواص حرف دال کے تعلق اس کا آدمی کے قلب سے ہے اور ذکا اور قوت دل اور جو شخص کہ ہکلا ہوئے اسکے واسطے نہایت مفید اور زیادت سعادت اور روشنی عقل کے واسطے جس وقت عمل کرے تو ۱۶ دال اوپر تختی چاندی کے کندہ کرے جس وقت کہ نظرات قمر اور مشتری کی تسدیس یا تثلیث ہوئے اگر تاریخ اول سے دس تک یا اور تاریخوں میں نظر پڑے تو اسکو کندہ کرادے اور بعد اسکے وقت طلوع آفتاب کے اس لوح مذکور کو دھو کے پلاوے اس وقت کی عزت وقار خلق اللہ بہت کریگی۔

خواص حرف با کا بیان کیا جاتا ہے اور حرف با کے خواص میں عجیب طرح کی تاثیر ہے اگر چاہے ثابت کرے تو ثابت کا حال اور اگر منقلب عمل کرے تو منقلب ہوگا اور دو مرضوں کو حرف با کفایت کرتا ہے ایک تو واسطے طحال کے اور دوسرے برص کو اور عمل اس کا یہ ہے کہ جس وقت چاہے عمل کرنا تو جس وقت طالع وقت برج ثور میں ہو اور زہرہ صاحب طالع اندر برج طالع کے ہو اور نظر قمر سے تسدیس یا تثلیث ہو یعنی قمر برج سرطان میں ہو یا برج سنبلہ میں ہو نہایت خوب ہے۔

اگر سفال پر ۲ حرف با کو لکھے اور پانی پاک سے دھو کر پلاوے یعنی ہر روز پیا کرے تو چند روز میں دفع ہوگا اور اسی طالع وقت اور نظر میں تختی فولاد پر حرف با کو بالوہے خام پر لکھے اور پلا دیا کرے اور لوح پر فولاد کے کندہ کرے۔ حرف

با اور لوح مذکور کی پشت پر دائرہ مدور یعنی گول بنا کر اور صورت اس حیوان کی جو زندہ ہو یا گزندہ ہو اور وہ موذی ارادہ کرتا ہو تباہ کرنے خلق اللہ کا اسکے واسطے یہ طلسم تیار کرے اور اس طلسم مذکور کو ایک قلعی کی ہانڈی میں رکھے اور طالع وقت برج ثابت میں اس ہانڈی کو اس جا پر کہ جہاں وہ حیوان رہتا ہو دفن کرے تو وہ حیوان اس جگہ سے دفع ہو جائیگا۔ اور اگر کوئی حیوان موذی زراعت کا نقصان کرتا ہو یا اشجار یا اثمار یا نباتات کا تو یہ طلسم اس کشت میں دفن کر دے بہت خوب حفاظت رہیگی۔

خواص حرف غین کے اگر چاہے کہ میں عورت پر قادر ہوں اور قوت باہ کو ترقی ہوئے اس حرف غین میں عجب طرح کا اثر ہے مجامعت کرنے میں اور زیادہ ہونا قوت باہ کا اور تیز ہونا شہوت کا انسان میں اسکے لیے حرف غین مفید ہے اور قوت باہ واسطے انسان کے عجیب غریب فعل ہے ایک نگینہ بلور کا خوب وشفاف ہو اسپر ایک تصویر مرد کی برہنہ کہ وہ کھڑا ہو اور ذکر اس کا شہوت سے کھڑا ہوئے اور وہ مرد اپنے ذکر کو دیکھتا ہو اور نظر اسکی اوپر ذکر کے ہو جسوقت کہ طالع برج عقرب کا شروع ہو اور مریخ برج عقرب میں ہوئے مگر قمر برج دلو میں یا برج اسد میں ہوئے جسوقت کہ نظر تربیع ہوئے اس وقت اس نگینہ بلور کو کندہ کرے اور چار حرف غین اوپر تصویر کے کندہ کرے اور چار غین طرف پہلوے راست کے لکھے اور چار غین طرف پہلوئے چپ کے لکھے اور چار غین پشت پر تصویر کے لکھے اور اسم ذکر اور اسم اس شخص کا اور اسم شہوت کا لکھے اور ان کے حرف بنائے اور جو حرف پیدا ہوں نام موکل کا بنائے اور نام موکل کا پشت لوح یعنی نگینہ کی پشت پر لکھے اور نگینہ مذکور کو اپنے پاس رکھے جسوقت کہ ارادہ کرے واسطے جماع کے نگینہ کو اپنے منھ میں رکھے جب تک نگینہ منھ سے باہر نہ لاوے گا انزال نہ ہوگا اور چار عورت کو خوشنود کرے گا مجرّب ہے۔

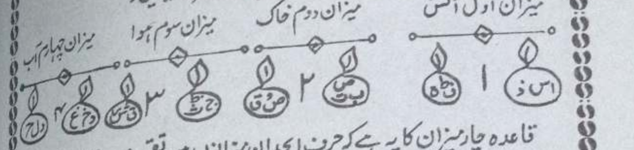
اور بعضے حکماء جیم کے بیان میں لکھتے ہیں کہ خواص حرف جیم کا واسطے اساک و تیزی شہوت کے مجرب ہے۔ جسوقت کہ مریخ برج عقرب میں ہو اور قمر برج دلو

یا برج اسد میں اعداد جیم کے اور موکل جیم کے اور عدد نام طالب کے ان تین اسم کے اعداد جمع کر کے نقش مربع پُر کرے اور بخور مریخ جلاوے لوح سیسے پر کندہ کرے وقت حاجت کے کمر سے باندھے اساک وشہوت اور قوت نہایت ہوگی جو عورت اس مرد پہ نظر کرے گی فوراً طالب اس مرد کی ہوگی خواص عکس قاطع شہوت کا۔ حرف غین اور جسوقت کہ تو چاہے کہ شہوت قطع ہو جائے تو تصویر کے ذکر کو اوندھا کردے اور ۸ غین طرف پہلوئے راست کے اور ۸ غین طرف پہلوئے چپ کے اور نگینہ بلور یا پتھر یا شیشے کا ہو اسپر کندہ کرے مگر طالع وقت برج ثور ستارہ زہرہ برج سرطان میں ہو اور قطع شہوت اس شخص کے نام کے حروف بنا کے نام موکل بنائے اور نام موکل پشت پر نگینے کے لکھے اور بعد اس نگینہ کو جائے نمناک میں دفن کردے مقصود کو پہونچے گا۔

فصل ۴۔ بیان حاجات دنیوی میں حکیم افلاطون اپنی کتاب جواہر الالواح میں فرماتے ہیں کہ جو حاجت سائل کی ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ برآوے گی اول اسم طالب کا لکھے بعدہٗ اسم مطلوب کا تحریر کرے اور صاحب ساعت کو لیوے اور وقت مطلوب کے اور اس دن کے ستارے کو لے اور نام طالع وقت کے برج کا اور اسکے ستارے کا اور نام اس برج کا کہ جیمیں قمر ہے اور نام صاحب برج کا اور نام منزل کا کہ جیمیں قمر ہے اور نام صاحب برج کا اور نام منزل کا کہ جیمیں قمر ہے اور نام ملائکہ طالع وقت کا اور جو جن صاحب طالع پر ہے اور نام اللہ جل جلالہٗ اسم ذات خاص ۱۱ حرفی یعنی ال ف ل ا م ل ا م ہ ا یہ ۱۱ حرف ہوئے اور ان اسمائے مذکور کو جمع کرے یہ عمل عجیب اسرار الٰہی ہے انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب تمام حاصل ہوگا۔

ترکیب اس عمل کی بہت اعلیٰ اور نفیس ہے اور فرماتے ہیں کہ عجب طرح کا یہ عمل عالم میں ہے اور بہت شخص اسکو جانتے ہیں سمجھنا اس عمل کا ترکیب سے چاہیئے پہلے اس کی میزان کو معلوم کرنا چاہیئے کہ تمام موالید ثلاثہ میں درکار ہے اور جب تلک وزن کو نہ جانے گا مطلوب اس کا حاصل نہ ہوگا اور جو شخص وزن میزان کا معلوم کرلے گا اس شخص کے تمام مطلوب حاصل ہوں گے۔

اس قاعدے کو میزان الحروف کہتے ہیں اور چاروں میزان یہ ہیں۔



قاعدہ چار میزان کا یہ ہے کہ حرف ابجد ان میزانوں میں تقسیم ہیں چنانچہ پہلی میزان آتش کی ہے اور میزان دوم خاک کی ہے اور میزان سوم ہوا کی ہے اور میزان چہارم آب کی ہے وزن سے تمام حروف میزانوں کے لکھے ہیں کل حیوانات اور نباتات اور انسان اور ملائکہ اور تمام وزن پر اسکی صورت ہے چنانچہ اول مراتب ھ ہے اور دوم مراتب ن ہے اور سوم مراتب س ہے اور چہارم مراتب ع ہے چنانچہ اول مرتبہ آتش کا اور دوم مرتبہ خاک کا اور سوم مرتبہ ہوا کا اور چہارم مرتبہ پانی کا ہے اور یہ تقسیم ہر چہار عناصر پر ہے مگر اب اس کا بیان اول مرتبہ دوم درجہ سوم دقیقہ چہارم ثانیہ پنجم ثالثہ ششم رابع اور ہفتم خامسہ ہے اور میں نے کیا خون جگر کھایا ہے بدعائے خیر یاد دلانا چاہیئے عناصرات کی آپسمیں محبت اور عداوت ہے چنانچہ آتش کی ہوا سے الفت ہے اور پانی سے عداوت ہے اور پانی کی خاک سے محبت ہے اور ہوا کی خاک سے مخالفت ہے اس طرح پر درجات کا بیان ہے چنانچہ مرتبے کو مرتبے کے ساتھ محبت ہے اور درجے کو درجے کے ساتھ الفت ہے اور دقیقے کو دقیقے کے ساتھ اور ثانیہ کو ثانیہ کے ساتھ الفت ہے اس طرح سب کا بیان ہے چنانچہ جدول اول میں اس کا بیان ہو چکا ہے جدول سے دریافت کرنا چاہیئے مثال اس کی یہ ہے خوب دریافت کرنا چاہیئے۔ حکیم افلاطون کے زمانے میں کوئی بادشاہ تھا اور اس کا نام بلید تھا نہایت عاقل اور زیرک تھا اور امور سلطنت میں نہایت دخل رکھتا تھا اور ایک اس کا فرزند احمق اور بےخبر تھا اس بادشاہ نے حکیم مذکور کو طلب کیا اور کہا کہ ہمارا فرزند کمال بیوقوف ہے کوئی اس کی ترکیب کرنا چاہیئے کہ اس کو کچھ فہم اور عقل ہو اور امور

سلطنت میں دخل ہوئے حکیم مذکور نے کہا کہ بہتر اور نام اس کا سند تھا اور ۴ سال کی عمر کو پہونچا تھا۔ مثال عمل شروع کرنے کی اول نام طالب کا لکھا سند اور مطلوب عقل تو پہلے نام طالب کو بسط کیا ا ل س ن د حروف ۵۔ اور عدد جمل کبیر ۱۴۵ اور عمل دوسرا لفظی یعنی الف لام سین نون دال اور حرف ۱۵ اور عدد جمل ۳۴۴ بار سوم بسط عددی کیا ا ح د ث ل ا ث ی ن س ت ی ن خ م س ی ن ا د ب ع ہ شمار حروف ۳۲ اور عدد جمل ۲۶۸۲ تمام حروف کے اعداد جمع کیے اور اسیطرح پر مطلوب عقل کو استخراج کیا ا ل ع ق ل حروف ۵ اور لفظی استخراج کیا۔ ا ل ف ل ا م ع ی ن ق ا ف ل ا م حرف ۱۵ اور عدد جمل ۴۶۴ مطلوب کے شمار حرف دو جگہ کئے ۲۰ عدد ہوئے پہلے عدد ۲۰ کو جمع کیا ۴۸۴ ہوئے اس کے حرف بنائے تو وقت موکل اسکا تیار کیا یادفتائیل پیدا ہوا اس طرح پر تمام استخراج کیا جس روز عمل شروع کیا تو روز یکشنبہ اول ساعت شمس کی تھی اس طرح سے بسط عددی کیا تو نام ھکخائیل اور طالع وقت برج حمل تھا بسط عددی کیا تو ھکخائیل ہوا اور صاحب طالع مریخ تھا اس کو بسط عددی کیا ظائیل ہوا اور قمر برج حمل میں تھا ھکخائیل صاحب برج حمل مریخ تھا تائیل ہوا اور منزل قمر نام شرطین بسط عددی کیا نقفائیل ہوا اور محل قمر وقیائیل وکفائیل اور جن طالع انفضائیل اور حروف اللہ طفرائیل تو طالب ۲۳۔ اور اسمائے اللہ اور مطلوب ۴ ھکخ ۴ ھکخ ۵ ھکخ، ظ ۸ ونفغ ۹ وکق ۱۰۔ انفض ۱۱ طفر اور سبکو عدد کر کے جمع کیا: تو یہ عدد ہوئے ۸۷۶۶ حرف بنائے حعغغغغ ملک موکل حعغغغغغائیل اور انکو قطع قطع لکھا ح ع خ غ غ غ غ غ غ اول حرف حا پانی کا درجہ ہے اور حرف ع پانی کا ثانیہ ہے اور بعد اسکے حرف خ پانی کا رابع ہے بعد اسکے غ پانی کا خامسہ ہے اور مزاج اس کا ضاد ہے ح د ع ن خ ت غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض مرکب کرنا طبع کارکن کامل ہے اور اگر واسطے خرابی دشمن کے ہو تو مزاج برخلاف دے یعنی پانی ہمراہ آتش کے ہوا اور ہوا کا مزاج خاک کے ساتھ مگر درجہ بدرجہ اور دقیقہ ہمراہ دقیقہ جس مرتبے کا حرف ہو

اُسی مرتبے کا مزاج ہوئے تو عمل بہت کامل ہوگا اور مراد برآوے گی اور جوہر حکیم افلاطون کا بہت کامل ہے اور لکھدیا ہے چنانچہ یہ طلسم تیار کیا جو عن خت عفض عفض عفض عفض غفض اور یہ حروفات طلسم کے استخراج کئے ہیں اور معلوم کیا کہ عناصر میں پانی کا غلبہ ہے اس طلسم کو پانی میں پلانا مطلوب کو قرار پایا۔ اس طلسم کو چینی کی رکابی میں یا شیشے کی ہو لکھے اور شہد خالص میں دھو کے ایک ہفتہ تک طالب سند کو پلایا اور روز دوشنبہ سے شروع کیا تا دوشنبہ دیگر ایک ہفتہ ہوا یا سات ہفتہ پلادے مگر سند پر یہ عمل کیا تو سند کو تمام علوم میں دخل ہوا اور ادراک اور عقل اور فہم و فراست کامل حاصل ہوئی اور امور سلطنت میں بھی فہیم ہوگیا۔ سات ہفتے ہیں۔

فصل ۵۔ اسم ذات کے بیان میں حکیم افلاطون بیان کرتا ہے کہ اسمائے ذات کے ۶۶ عدد ہیں اور اسم ملائکہ کے استخراج کئے کہ مبتدی اور منتہی کو کفایت کرتے ہیں اور ۶۶۔ اسم ملائکہ اس عمل میں مقرر ہیں۔ اب میں تین ابجدوں کا حال واسطے مبتدی کے مکرر بیان کرتا ہوں خوب فہم سے معلوم کرنا چاہیے کہ اسم ذات جناب باری کا یعنی اَللّٰہ ا ل ل ہ ۶۶ جمع عددی ہوئے اور اسکو ابجد لفظی کیا الف لام لام ھا جمع ۲۵۹ بعد اسکے ابجد عددی استخراج کیا اح دث ل ث ی ن ث ل ث ی ن خ م س ہ جمع ۲۸۹۸ بقول حکیم افلاطون کے عدد اوّل کا جو ہے اس کو طرح کیا اور بعد اسکے حرف بنائے جیسے طفر ہوا اور لفظ ائیل آخر میں زیادہ کیا تو مؤکل طفرائیل حاصل ہوا یہ طریقہ استخراج عددی کا ہے اسیطرح پر ۶۶ اسما کو استخراج کیا ہے اتنا اشارہ کفایت کرتا ہے چنانچہ ۱۲ برجوں کو اور ہفت کواکب اور ۲۸ منازل یعنی ۶۶ ہوئے اگر حساب میں کچھ دخل ہے تو سب معلوم کرسکتا ہے چار عناصر اور موالید ثلاثہ اسمائے ملائکہ ۶۶ کو استخراج کیا ۲۸ حروف کو ترکیب کیا بطبعہائے تمام عمل کیا اور اسمائے ذات کو اول کیا ہے یا اللّٰہ مؤکل طفرائیل ۱ہ موم مؤکل طکشائیل الہیولے طکشائیل العقل دفتائیل المجد ظائیل العدل اصفائیل النفس طکشائیل الاسد دفنائیل الحمل ھکنائیل الثور عشائیل الجوزا دفتائیل السرطان ظائیل الاسد

تائیل السنبلہ اسطائیل المیزان ظائیل العقرب وفذائیل القوس استائیل الجدی امتائیل الدلو اتنائیل الحوت ھکنائیل الشرطین ونقغائیل البطین وغخائیل الثریا وفذائیل الدبران و کفائیل الہقعہ ھکنائیل الہنعہ عخائیل الذراع المضائیل النثرہ ظلئیل الطرفہ وعشائیل الجبہہ ھکنائیل الزبرہ طکدائیل الصرفہ وفذائیل العوا اتائیل السماک وغخائیل الغفرہ طکشائیل الزبانہ وفذائیل الاکلیل لمائیل القلب فنائیل الشولہ طلذائیل النعائم استطائیل البلدہ طکذائیل الذابح امضائیل البلع طکشائیل السعود ھکنائیل الاخبیہ ظائیل المقدم اغائیل المؤخر امضائیل الرشاد عشائیل کواکب شروع ہوئے۔ الزحل طکشائیل المشتری اثائیل المریخ ظائیل الشمس ھکنائیل الزہرہ وعخائیل العطارد استطائیل القمر و عشائیل الہیولی وفذائیل النار وفتائیل الہوا اشائیل الماء طفرئیل الارض ھکنائیل النباتات امضائیل الحیوانات امضائیل الانسان وفذائیل الملک ظائیل الذات د وغخائیل اج ہز طک مس فق شت ذظ اور دب حو لی عن رص خت عفض میں عرض کرتا ہوں کہ اس جوہر کیواسطے کچھ علم نجوم میں بھی ادراک جو کہ طالع وقت اور کواکب کو بھی استخراج کرسکتا ہو تو اس جوہر حکیم موصوف کو بخوبی تمام استخراج کرے گا یعنی یہ بیان ہے کہ پہلے اسم طالب اور مطلوب کا اور اسم ستارہ جو کہ صاحب ساعت ہو اور ستارہ جو روز عمل کا مالک ہے اور طالع وقت کا استخراج ہر شہر کا اور طالع وقت میں کون برج ہے اور اس کا کیا ستارہ ہے اور قمر کون برج اور کون منزل پر اسوقت طلوع کرتا ہے اور اس کا کیا نام ہے یہ دس مقام ہوئے اور ۱۱۔ اسم ذات ہوئے اللّٰہ جل جلالہٗ کے جب ان گیارہ چیز پر قابض اور عامل ہو تو استخراج کرسکتا ہے۔ شائقین اور بندگان اس فن کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ یہ جوہر حکیم ممدوح نے زبان یونانی سے زبان عربی میں ترجمہ کیا اور زبان عربی میں بھی عجب طرح کے رمز اور کنائے سے پوشیدہ تھا۔ میں نے زبان اردو میں ترجمہ کیا اور تمام رموز اور کنایات جو پوشیدہ تھے صاف بیان کردیئے تاکہ ناظرین و شائقین اس عاجز کو دعائے خیر سے یاد فرماویں۔

اب حکیم ممدوح کے دوسرے جوہر کا بیان کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس فن کا طالب ہوگا وہ اسکے اشارات و مطالب کو پہونچے گا۔

باب سولھواں بیان اکسیر اعظم میں شامل اور پر ۱۴ فصلوں کے

فصل ۱۔ ارکان اکسیر اعظم میں حکیم افلاطون نے اپنی کتاب جوہر الالواح میں ایک جوہر کا یہ بیان کیا ہے اور اس شخص کو اسکی کیفیت روشن ہوگی جو اس کا شائق ہوگا حکیم ممدوح بیان فرماتے ہیں کہ ۴ چیزیں اس علم اکسیر میں ہیں یعنی دھات سے دھات کا بدلنا اور اکسیر کے مزاج کے چار رکن ہیں اول تو پارہ ہے اور دوسرے گندھک ہے اور تیسرے ہرتال ہے اور چوتھے نوسادر ہے چار رکن مزاج کے ہیں۔ اول آتش دوم ہوا اور سوم آب اور چہارم خاک اور عقل سے ان چاروں کی ترکیب کرے اور مزاج دیگر ان کو ملائے اور پارہ اور گندھک سونے کی تیاری میں ہے اور پارہ اور ہرتال چاندی کی تیاری میں اور باقی جو معدن میل کرے بعضے سات بار کا مکرر ترکیب سے اس کا وزن ہے مثلاً پارہ ۴ تولے پہلے گندھک ایک تولہ اور نوسادر ۳ تولہ اور ہرتال ۲ تولہ ان چار رکن کو مرکب کرکے سات مرتبہ دھوئے اور سات بار تشمیع کرے۔ یعنی جوہر اٹھاوے اس طرح ایک غسل اور ایک تشمیع قدح یعنی پیالے میں دے یعنی دو پیالے میں دے یعنی دو پیالے برابر کے ہوں اور آگ پر اسکے جوہر اڑا دے اوپر کے پیالے میں جواہر تمام آویں گے تو گندھک سرخ ہو جاوے گی۔ یہ طریقہ حکمائے فلاسفہ کا ہے اور اس گندھک سرخ کو اکسیر اعظم کہتے ہیں۔ اور دوسری ترکیب چاندی بنانے کی اس طرح بیان کی ہے اول پارہ ۴ تولے اور ہرتال ۸ تولے اور نوسادر ۲ تولے ان کو ترکیب سے ملادے اور کھرل کرے بعد اس کے ۹ دفعہ غسل دے اور ۹ تشمیع دے اس طرح پر اول غسل اور ایک تشمیع پیالوں میں دے اکسیر چاندی کی تیار ہوگی اور قول حکیم افلاطون کا تمام ہوا اب میں عرض کرتا ہوں کہ ایک ذخیرہ اسکندری تصنیف حکیم ارسطا طالیس

شاگرد حکیم افلاطون کا ہے وہ اپنی کتاب ذخیرہ اسکندری باب اکبر میں بیان کرتا ہے کہ ہر ایک دوا کو پاک کرنا چاہیئے تو اول گندھک کو ایک پانی سے دھوئے اسی طرح ہر ایک دوا کو یعنی مثل گندھک و ہرتال اور سم الفار اور نوشادر اور شورہ وغیرہ کو پاک کرنے کو ایک پانی تیار کرتا ہے جو شخص جس دوا کو پاک کرنا چاہے وہ اس دوا کو کھرل میں ڈال کے اس پانی میں تمام روز اور وقت شب کے کھرل میں پانی ڈال کے کھرل بھر دے اور تمام شب وہ کھرل علیحدہ رکھے وقت صبح کے وہ پانی تمام کھرل سے گرادے اس دوا کو کھرل کرکے خشک کردے اس کو ایک غسل کہتے ہیں بعد اسکے دو پیالے گلی برابر کے لاوے اور ایک کو دوسرے سے ملاوے۔ اور اسکو کپڑ وتی کرے اور خشک کرکے چولھے پر چڑھاوے اور آگ جلائے ملایم اس کو زبان عربی میں تشمیع کہتے ہیں اور زبان فارسی بجو سان ہندوستان کی اصطلاح میں تصعید کہتے ہیں اس طرح سات بار کرے سات تصعید ہوگی اور جو اس دوا کے جوہر ہوئیں گے وہ اوپر کے پیالے میں رہیں گے اور پانی کا تیار کرنا حکیم ارسطا طالیس نے اپنی کتاب ذخیرۂ اسکندری میں بیان کیا ہے اور میں عرض کرتا ہوں کہ کتاب ذخیرۂ اسکندری میری نظر سے گذری ہے یہ ترکیب ہے پانی بنانے کی مثلاً ایک سیر سجی اور چار سیر چونا سیپ کا بے بجھا ہوا ہو وہ چار سیر لے اور ایک ظرف گلی میں ڈال دے اور پانی سے بھر دے تاکہ دوا سے چار انگل پانی زیادہ رہے اور سات روز اسکو علیحدہ دھرا رکھے اور بعد سات روز کے تمام پانی مقطر کرلے اور بعد اسکے پانی مقطر کو اور دوسرے برتن میں ڈال دے اور بعد اسکے ایک سیر نوشادر اور ایک سیر زاج سفید یعنی پھٹکری اور ایک سیر نمک اور پاؤ سیر جواکھار ان سب کو پانی میں ڈال دے تا مدت ایک ہفتے کے علیحدہ دھرا ہے بعد سات روز کے اس پانی کو مقطر کرے۔ اور سیسے میں بھر رکھے جس وقت درکار ہو اس وقت اس پانی کو غسل دوا میں لاوے۔ دو پانی یہ ہوئے اور دو پانی اور حکیم

ذخیرہ میں بیان کرتاہے اگر کسی صاحب کو زیادہ اس سے حاجت ہو وہ کتاب تفسیر اسکندری کو ملاحظہ کریں اور ان روپائی کو تیار کریں میں نے موافق قول حکیم ارسطاطالیس کے بیان کیاہے والسلام نقط فصل ۲۔ میزانوں روحانیات سے بیچ عالم خواب کے لانے کے بیان میں حضرت خواجہ شمس الدین مغربی بہت کامل تھے ملک مغرب میں انھوں نے اپنی کتاب کلیات اعمال میں لکھاہے کہ جس شخص کا جی چاہے کہ خواب میں ملازمت کروں اور جواب سوال جو کچھ کہ مطلوب ہے وہ عرض کروں یا روحانی آئمہ علیہ السلام یا کوئی اولیا دیا شہید یا مرشد یا پدر وغیرہ سے تو اول استخراج ابجد تین طرح پر کرے استخراج نام مطلوب کا اول ابجد صغیر یعنی جمل کبیر اور دوم ابجد ملفوظی اور سوم ابجد کبیر الکبیر پہلے بیان ابجد صغیر کیا اب ج د ہ و ز ح ط ی
ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ دوم ابجد وسط ملفوظی
الف با جیم دال ھا واو زا حا طا یا کاف لام میم نون سین عین فا
صاد قاف را شین تا ثا خا ذال ضاد ظا غین اور سابق میں اس کا بیان ہوچکا ہے

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلاثین	اربعین	[illegible]
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۹۴۵	۱۳۷	۱۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۲۳	۶۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ستین	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۳۰	۱۵۲	۲۵۱	۵۹۰	۲۹۹	۵۱۱	۱۰۵۳	۴۳۳	۱۱۵۱	۴۱۱	۵۸۱	۱۰۵۳	۵۰۱	۱۱۱

علمائے تکسیر کا یہ بیان ہے کہ اسمائے الٰہی یا سورہ یا آیت قرآن مجید کی موافق مطلوب کے ہے اور عدد نام مطلوب کر بقاعدہ جمل کبیر کے استخراج کرے اور جو کچھ

جمع ہو اُس جمع کو اہل تکسیر تقف کہتے ہیں اور اہل یونان کعب اور اہل فارس میزان کہتے ہیں۔ اور قرآن کی کوئی آیت یا اسمائے الٰہی میں الف اور لام اول طرح کرتے ہیں چنانچہ الورود الف اور لام کو گرادے اور باقی استخراج کرے جیسا کہ اس مثال میں ہے ب س م ا ل ل ہ ر ح م ن ر ح ی م اور اعداد اسکے یعنی بسم اللہ کے ۷۸۶ عدد ہوئے یہ مثال کفایت کرتی ہے وہ مثال یہ ہے درمیان محمد و احمد دائم الفت و محبت ہے اور طالع ہر دو اسم کے بموجب تکسیر کے جیسا کہ حکیم افلاطون نے استخراج طالع طرفین کا کیا ہے واسطے ہر دو برج اور ستاروں کے مثال اسکی جمع ۱۲ اور ۱۲ کی طرح تو ۱۱ عدد باقی رہے برج گیارہواں برج دلو ہوا اور مطلوب کا اسم ا ح م د مادر مریم م ر ی م اعداد اسکے جمع کئے جمع ۳۴۴ طرح ۱۲۔ اور ۱۲ کی تو سات عدد باقی رہے اس کا برج میزان ہوا تو برج طالب کا دلو اور حرف ط ا ک ظ اور برج مطلوب کا ص ف ض حروف برج کو امتزاج دیا اس طرح پر ط ص ا ک ف ظ ض اور طالب م ح م د ح و ا اسم مطلوب ا ح م د م ر ی م م ا ح ح م م د د ح م ع بروج اور مع طالب و مطلوب ایک سطر جمع کی ط ص ا ک ف ظ ض م ا ح ح م م د د ح م د و ر ا ی م جمع ۳۴۳ ۱۲ ما بان حروفات امتزاج کو ملفوظی کیا میم الف حا حا میم میم دال دال حا میم داو را الف یا میم جمع اور پھر حروف سطر امتزاج کو حروف رقم عددی شمار عربی اربعین احد ثمانیہ ثمانیہ اربعین اربعین اربعہ اربعہ ثمانیہ اربعین ستہ مائتین احد عشرہ اربعین اور جمع اور دعوت حروف کھینچے اور تمام حروف کو تخلیص کیا ط ص ک ن ض ظ م ا ح د و ی ل ث ن ع ح ت ش تمام تین ابجدات سے حروف تخلیص کیا تو بیس حرف تخلیص میں آئے اسمائے الٰہی مطابق حروف کے استخراج کئے چنانچہ ظاہر صمد کریم فتاح ضامن ظاہر مبدی اللہ حمید دیان وارث رزاق لطیف نافع عزیز ہادی تواب شہید یہ اسمائے الٰہی استخراج ہوئے اور جدول ملائکہ

سے مطابق حروف کے مؤکل استخراج کئے چنانچہ یا طاطائیل یا اھلجائیل یا ہروزائیل
یا عطرائیل یا عطکائیل یا لومائیل یا رومائیل یا اسرافیل شرقائیل وردائیل
رفتمائیل یا اہرائیل یا اسراکیل یا طططائیل تمام ملائکہ استخراج کئے اور جو کہ سطر
اول حرف کے جمع ہوئے ان سب حروف کے طلسم تیار کئے واسطے روشن فتیلے
کے مثلاً اول حرف طا ہے۔

یا ۱۹۲۸۸۴۹۱۲۲۷ط۸۲۴۳۶۲ و ۲۸۸۶۴۱۸۸۳۴۲۳۲۶۲۱۹۱ ک ۸۰۹۴۱۸۴۴۴۴۴۴۸۴۴۱۱۲۹۴
ف ۸۰۹۴۱۸ ۸۴۴۴۱۱۲۶۴۴۱۱۴ و ۴۱۸۸۴۴۲۶۱۱۴۰ ظ ۱۴۱۸۴۴۱۱۸۴۳۱۱۶۰۴ و ۴۱۸۸۴۴۱۰۰۴۴۲۶۱۲۴
الف ۸۸۴۴۴۴دو۴۴۲۶۲۴ ھ ۸۴۴دو۴۴۲۶۱۱۱۴ و ۱۱۱۶۲۱۳۵۷۵۸۰۰۱۳ ی ۱۲۳۵۷۵ ۳۰۴
۳۴۵۵۵۳ع ۳۴۵۷۵۵ا ۳۴۵۷۵ ۳۴۵۴۴۵ا ۳۴ ۲
۳۵۵۷۵۴۳۲ ۱۲۶۴۸۱۴۱۹۸۸۴۳۹۹ طلسم کے فتیلے تیار کئے اور ان فتیلوں کو اوپر
تین کے قسمت کرے اول شب میں ایک حصہ فتیلوں کا روشن کرے اور دوسرا حصہ دوسری
شب کو روشن کرے اور تیسرا حصہ تیسری شب کو روشن کرے اور بخورات خوشبو روشن
کرے یعنی عنبر اور مشک زعفران اور عطریات وغیرہ چراغ مسی میں روغن گاؤ اور شہد
خالص آمیز کر کے فتیلہ روشن کرے اول شب کو مشک زعفران سے لکھے اور جو کہ حروف
تخلیص کئے ہیں ان کو مرکب کر کے لکھے اور زیر زبر اور پیش معرب اور معجم کرے جو کہ طریقہ
اول کتاب میں جدول لکھی ہے اس سے عمل کرے اور عزیمت پڑھنے کی تیار کرائے اور
چراغ کا منہ طرف قبلے کے کرے اگر سالک راہ حق ہو یا ارواح کسی اولیاء اللہ کی شہید
کی یا پیر اور مرشد کی یا مادر اور پدر وغیرہ کی ہو طلب کرے اور حقیقت حال اپنا پوچھے
یا جواب و سوال روحانیات سے خواب میں کرے تمام و کمال کیفیت معلوم ہو جائیگی
جس مراد کا خواہشمند ہوگا اس مراد کو پہونچے گا۔ اگر دنیا کی طرف رجوع کرے یا طالب
مطلوب خواہ سلاطین اور ملوک یا کوئی خواتین معظمہ سے ہوئے تسخیر کرنا یا کوئی عورت
مطلوبہ وجہ حلال کرے تو بلاشک وہ اپنی مراد کو پہونچے گا اور یہ عمل نااہل و جاہل سے

پوشیدہ کیا ہے اور عزیمت یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اقسمت علیکم یا ارواح علویات
و سفلیات ھٰذا حروف من تکسیر و اسماء ربکم الملائکۃ المقربین یا اططائیل
یا اھجمائیل یا حروزائیل یا عطرائیل یا عضکائیل یا لومائیل یا روبائیل یا اسرافیل
یا منقائیل یا دردائیل یا رفتائیل یا اھرائیل یا اسراکیل یا ططائیل بحق یا ظاھر
یا صمد یا کردیر یا فتاح یا ضامن یا ظاھر یا مبدئ یا اللہ یا حمید یا دیان یا وارث
یا رزاق یا لطیف یا نافع یا عزیز یا ھادی یا تواب یا شہید وبحق حروف تکسیر
ظضکغفض ظماخد ورم ملشعمتش یا ارواح القدس اجیبونی واطیعونی مرجو
عین صن مجیبت محمد بن حوا علے محبت احمد بن مریم العجل العجل العجل الساعۃ
الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا یہ عمل تین رات یا سات رات بجالاوے اگر طرف دنیا کے
یا کسی چیز کو تسخیر کرے تو یہ طریقہ جو محمد اور احمد کا بیان کیا ہے اور اگر روحانی طلب کرے
تو ارواح مقدس فلاں اولیاء یا شہید کی حاضر ہو بحق یا اللہ ممدوح ملائکہ اسپر عزیمت
پڑھے اور استخراج کرے وہ مراد حاصل ہوگی۔

فصل ۳۔ متفرقات اعمال تکسیرات میں واسطے تسخیر اور زبان بندکرنے مرد حاسد و
غماز کے نہایت مجرب و آزمودہ ہے اگر حاکم وقت کے پاس جاوے اور وہ جابر ہو تو
دیکھتے ہی صورت کے مہربان ہو جائیگا اور اگر کسی شخص کے پاس کچھ مطلب ہو تو انشاءاللہ
تعالےٰ مراد حاصل ہوگی مثلاً پہلے نام طالب کا اور بعد مطلوب کا لکھے روز یکشنبہ کو
اول ساعت طلوع آفتاب کی ہوئے دونوں اسم کے حرف قطع قطع لکھے اور جدول میں
چار طرح پر حرف لکھے ہیں اول مرفوع اور دوم مفتوح اور سوم مجزوم اور چہارم مجرور
اسم طالب اور مطلوب میں ملاحظہ کرے اور

مرفوع	ج ن ا ہ ح ذ ث س
مفتوح	ہ ر ش د ت خ ذ
مجزوم	ا ب ط ظ ع غ ص
مجرور	ص ق ل م ن و ی

ایک ایک حرف لے ہر اسم کا۔ مثال اس کی حاکم محمد اور طالب عمران دو اسماء کو استخراج جدول کیا۔

ح	ح	ح
د	ر	د
ع	ع	ع
م	م	م

یہ حروف استخراج ہوئے۔ اواح دعہ ح رع م ح دع م تکرار تمام ہوئی پس اس اسم کا اسم بنایا۔
حدعم حرعو حدعوان ان کلموں کو ایک کاغذ حریر پہ لکھے اور عطر لگاوے اور اپنے
داہنے کان میں رکھے اور آگے مطلوب کے جاوے انشاء اللہ طالب پہ مطلوب مہربان
ہوگا اور مراد دلی برآوے گی اور اگر یہ حرف چار کلمہ چو حرفی جو کان میں رکھنے کے ہیں ان کو
سفال آب نارسیدہ پہ لکھے اور آتش میں دفن کر دے مطلوب حاضر ہوگا اور جو کان
میں رکھے اور آگے مطلوب کے جاوے انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب حاصل ہوگا۔

فصل ۴۔ محبت مرد و زن میں زن و مرد میں اگر مخالفت رہتی ہو تو عمل اس تکسیر کا کرے
تا زندگی دونوں میں محبت باقی رہے گی۔ اسم طالب اور مطلوب اور اسم الٰہی موافق
مطلوب کے لکھے ایک سطر میں تین اسموں کے جدا جدا حرف لکھے اور بعد اسکے تکسیر
کرے جسوقت کر زمام برآوے اسوقت پہلوئے تکسیر کے ہر دو پہلو علیحدہ علیحدہ لکھے
اور دونوں کو امتزاج دے کر ایک سطر لکھے مرکب کرے اور تمام تکسیر کے عدد استخراج
کر کے ایک نقش مربع پشت پہ تکسیر کے لکھے اور اس تکسیر کا فتیلہ تیار کر کے چراغ مسی
میں روغن گاؤ اور شہد میں ملا کے فتیلہ روشن کرے اور بخورات خوشبویات آتش پر
روشن کرے۔ اور منھ چراغ کا طرف خانۂ مطلوب کے کرے اور آپ چراغ کے مقابلے
بیٹھ کے اس عزیمت کو پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اقسمت علیک یا ارواح
العلویۃ السلفیۃ بکل اسم حاصل من تکسیر ھذہ الحروف من اسماء
ربنا و بکم الھنا والھکم ومن اسماء رؤسائکم من الملئکۃ المقربین
الارواح المقدسین ان تعلینونی المجیب فلان بن فلان علی حب فلاں
الیٰ یا اسرافیل وغیرہ بحق یا اللہ اور موافق اسمائے طالب اور والدین و اسم
الٰہی استخراج کر کے فلاں بن فلاں کو ہمارے پاس فلاں بن فلاں کو حاضر لاوے۔
اور مطیع و فرمانبردار اگر روز آخر اس کے تین بار العجل تین بار الساعۃ اور تین بار
الوحا پڑھے سائل اپنی مراد کو پہونچے گا مگر یہ فتیلۂ تکسیر سات بار بجا لاوے
مجرب ہے۔

جدول یہ ہے

ا	د	م	ج	ل	ب	ق	ل	ب	ح	و	ا
ا	ا	و	د	ح	م	ب	ج	ل	ل	ق	ب
ب	ا	ق	ا	ل	و	ل	د	ج	ح	ب	م
م	ب	ب	ا	ح	ق	ج	ا	د	ل	ل	و
و	م	ل	ب	ل	ب	د	ا	ا	ح	ج	ق
ق	د	ج	م	ح	ل	ا	ب	ا	ل	د	ب
ب	ق	د	د	ل	ج	ا	م	ب	ح	ا	ل
ل	ب	ا	ق	ح	د	ب	و	م	ل	ا	ج
ج	ل	ا	ب	ل	ا	م	ق	و	ح	ب	د
د	ج	ب	ل	ح	ا	د	ب	ق	ل	م	ا
ا	د	م	ج	ل	ب	ق	ل	ب	ح	و	ا

فصل ۵ اسمائے حسنیٰ میں یا اعمال بہت خوب ہیں واسطے حاجتمند کے سہل ہے
اور نہایت مجرب ہے۔ ہر حاجت کیواسطے دس اسمائے حسنیٰ ہیں موافق خواہش انسان
کے لکھے ہیں چنانچہ یا کافی یا غنی یا فتاح یا رزاق یا ودود یا لطیف یا واسع یا شہید
یا نعم المولیٰ و نعم النصیر جملہ اعداد اسمائے الٰہی کے یہ ہیں ۶۵۲۹ گر ترکیب اسکی
یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب کو لکھے حرف جدا جدا اور عدد اس کے لکھے اور جمع کرے
اور عدد اسم طالب کو اوپر اس طرح کے جمع کرے اسمائے مطلوب اور الٰہی ہیں
اگر دولت مطلوب ہو تو اسم غنی کو لکھے اگر نوکری مطلوب ہے یا رزاق کو لکھے اگر
شفائے بیمار منظور ہے یا شافی یا کافی لکھے اور اگر مہربانی امیر یا امراء اور کار ہے تو یا
لطیف کو ترکیب دے اور اگر فتوحات کی خواہش ہے تو یا فتاح کو ترکیب دے غرض
جو کہ مطلوب ہوئے موافق اسکے اسمائے الٰہی کو ترکیب دے۔ مثال اسکی یہ ہے

کہ اگر کسی کو تلاش روزگار ہے اسم طالب د ل د ا ب ر ج ب ن جمع ۳۵۰ کیا بعد اس کے اسم الٰہی رزاق جمع ۳۰۸ ہر دو اسم کی جمع ۶۶۵ ان دو اسم کو ملفوظی لکھا را زال یے قاف الف دال لام لام میم دال الف لام یے فے زا الف جیم الف بے یے نون قاف واو نون ہر عدد کو جمع کیا ملفوظی جمع ہر دو کی جمع ۱۸۴۰ کل جمع طرح ۳۰ باقی ۱۸۱۰ حصہ ۴۵۴ کسر ۲ فاضل اس نقش کو عروج ماہ میں روز جمعہ وقت طلوع آفتاب کے لکھے اور بخور خوشبو مثل عطر وغیرہ کے وقت لکھنے کے آتش پر جلاوے اور ایک ہزار آٹھ سو سینتالیس دفعہ ہر روز بعد نماز فجر کے اسم یا رزاق کو پڑھے اور اس نقش کو اپنے گھر میں بلند جگہ پر چسپاں کر دے

۷۸۶

۴۵۴	۴۶۸	۴۶۵	۴۶۱
۴۶۶	۴۶۰	۴۵۵	۴۶۷
۴۵۹	۴۶۳	۴۷۰	۴۵۶
۴۶۹	۴۵۷	۴۵۸	۴۶۴

اور ایک نقش کو موم کر کے اپنے گلے میں رکھے. حق سبحانہٗ تعالیٰ نہایت تاثیر بخشے گا اور یہ کل بزرگوں نے نہایت پسند کیا ہے اور کتاب سر المکتوم میں لکھا ہے کہ قاعدہ استخراج اسمائے الٰہی کا یہ ہے کہ پہلے اسمائے الٰہی پر الف اور لام ہے اسکو طرح کرے. چنانچہ اسمائے الکافی الغنی الفتاح تو کافی غنی الف لام طرح کر دیا اور معلوم کیا کہ اسم کے عدد کتنے ہیں بحساب جمل کبیر ان اسمائے ممدوح کے تمام اعداد جمع کئے بعد اسکے بشرائط تمام ایک خالی مکان اور پاکیزہ میں مگر کم زیادہ عدد ہوں ایک حرف کے مطابق ہیں ایک ہزار مثلاً اسم کے چار حرف ہیں تو چار ہزار بار اس اسم کو پڑھے اور بخور خوشبو روشن کرے دعا مستجاب ہوگی یہ عمل کبریت احمر عظیم ہے۔

فصل ۶۔ عمل محبت کی تکسیر میں اول اسم طالب کا عمر اور مطلوب محمد اور ان کو جدا جدا لکھے اول اسم مطلوب اور بعد اسم طالب کے جدا جدا حروف لکھے سات سطر میں اسم طالب کا مقدم پہلے نکلے گا اور اسم مطلوب کا آخر میں ظاہر ہوتا ہے یہ قاعدہ مجربات سے ہے اور آزمودہ ہے۔ استادوں نے لکھا ہے کہ بہت مجرب ہے اس طرح عمل کرے

ع	م	ر	م	ح	م	د
ح	م	د	ع	م	ر	م
م	د	م	ح	م	د	ع
م	د	ع	م	ر	م	ح
ر	م	ح	م	د	ع	م
د	ع	م	ر	م	ح	م
م	ح	م	د	ع	م	ر

پہلے اسم طالب کا اور بعد اسم مطلوب ہے یعنی آخر میں چنانچہ سابق میں ذکر ہو چکا ہے اسطرح پر سطور تکسیر کے لکھے تاکہ زمام برآوے بعد اسکے دست راست کے تمام پہلوئے سطر کو لکھے اور بعد اسکے دست چپ سے سطروں کے تمام پہلوئے سطر کو لکھے اور اس کو امتزاج دے کے ایک سطر کرے. موافق اس تکسیر کے پہلو راست ع ح م م ر د م اور پہلوئے چپ د م ع ح م م ر امتزاج ع د ح م م ع م ح ر م م د م ر پھر بعد اسکے اسی طرح تکسیر سات بار کرے بعد ساتویں تکسیر کے سطر آخر کو ساعت زہرہ یا قمر میں چاندی کی تختی پر کندہ کرے یا پوست آہو پر مشک اور زعفران سے لکھے یا نیچے نگینہ انگشتری کے رکھے اور دوسری ترکیب یہ ہے جو کہ سطر آخر تکسیر ہفتم ہو اسکے اعداد جمل کبیر سے اعداد جمع کرے اور ایک نقش مربع لکھے اور تمام ہفت تکسیر گرد مربع کے لکھے اور اپنے پاس رکھے اثر عظیم ہوگا۔ اور مراد اپنی کو پہونچے گا۔

فصل ۷ تکسیر امتزاج طالعین میں عمل تکسیر طالعین اسکو کہتے ہیں کہ اول اسم طالب مع مادر کے فرد فرد حرفوں میں لکھے اور عدد اسکے جمع کرے اور اسی طرح نام مطلوب کا مع مادر کے لکھے اور عدد جمع کرے اول جو کہ عدد طالب مع مادر کے جمع ہیں۔ ان تمام اعداد کو ۱۲۔ اور ۱۲ کی طرح کرے اوپر دوازدہ برج کے۔ پس معلوم کرے طالب کے طالع کا کون برج آیا اور اسی طرح پر مطلوب کے عدد طرح کر کے برج طالع معلوم کرے پس دونوں طالع معلوم ہو جائیں گے اور ان بروج کے ستارے کون کون سے ہیں۔ پس طالب کا طالع اور جو حرف طالع کے اور ستارے کے حروف ابجد سے منسوب ہیں ان کو جدول سے استخراج کر کے اسم طالب کے پاس لکھے اور اسی طرح مطلوب کا طالع اور ستارہ استخراج کرے اور جو

حروف کہ اس سے منقسم ہیں لکھے اور ان دونوں کا امتزاج دے یعنی ایک حرف ادھر کا اور ایک حرف اُدھر کا پس ایک سطر لکھے بعد اسکے اسم طالب اور مطلوب کو امتزاج دے دو سطریں ہوئیں ایک طالع کی اور دوسری امتزاج طالب اور مطلوب کی پھر ان دو کو امتزاج دے کر ایک سطر پیدا کرے اور بعد اس سطر کو تکسیر میں گردش دے جس وقت زمام بر آوے اس وقت سطر اول سے دو حرفی اور سہ حرفی اور چار حرفی کلمہ مرتب کر کے معرب اور معجم کرے اور فتیلہ تیار کرے اور چراغ مسی یا گلی میں روغن گاؤ اور شہد ملا کر فتیلہ تر کر کے روشن کرے مگر مکان علیحدہ اور خالی ہوئے اور منہ طرف خانہ مطلوب کے کرے اور بخور اوپر آتش کے جلاوے اور اس عزیمت کو پڑھے سات رات میں طالب اپنی مراد کو پہونچے گا مثال اس کی یہ ہے طالب داؤد اور مادر مریم بسط جمل کبیر میں کیا تو یہ عدد جمع ۳۰۵۔ ۱۲۔ اور ۱۲ کی طرح دی تو برج اسد ہوا اور نام مطلوب سلیمان اور مادر مائی اس طرح پر اسکو بسط کر کے ۱۲۔ اور ۱۲ کی طرح کی تو برج ثور حاصل ہوا برج اسد کے ہ ط ح برج ثور ج ھ ن ان دو کو امتزاج کیا ہ ج ط ھ ح ن اسم طالب د ا ؤ د م ر ی بعد اسکے س ل ی م ا ن م ا ی ہر دو کو امتزاج دیا د س زیادہ کو اول کیا س د ل ا ؤ ی د م ا ن ر ا ی ی م بعد دو سطر کو امتزاج دیا۔ س ہ د ج ل ط ا ی ح د ن و د ا م ن ر ا ی ی م اور بعضے استاد اس طرح پر استخراج کرتے ہیں کہ اسم طالب اور مطلوب کو امتزاج بسط سالم میں کیا اور اسی طرح برجوں کو امتزاج دیا جو کہ حروف ان سے تعلق رکھتے ہیں اس مثال کے بموجب کواکب شمس طالب کا ہوا اور کوکب زہرہ مطلوب کا ہوا ان سے جو کہ حروف ابجد کے منقسم ہیں۔ چار چار حرف جیسا کہ سابق میں میں نے جدولوں میں بیان کیا ہے اسی طرح پر ان حرفوں کی تکسیر کر کے استخراج کرے۔

جدول امتزاجین طالب و مطلوب

س	م	د	ه	د	ا	ا	م	م	م	ج	ه	س
ه	س	م	د	ن	د	ا	ا	م	م	م	ج	ه
د	ى	ز	ط	د	ى	ر	ط	د	ى	ز	ط	د
ج	ه	س	م	و	ن	د	ا	ا	م	م	م	ج
ل	ى	ح	ل	ى	ه	ل	ى	ح	ل	ى	ح	ل
ط	د	ى	ن	ط	د	ى	ز	ط	د	ى	ن	ط
ا	ا	م	م	م	ج	ه	س	م	د	ن	د	ا
م	ج	ه	س	م	و	ن	د	ا	ا	م	م	م
ى	ب	ى	ب	ى	ب	ى	ب	ى	ب	ى	ب	ى
ح	ل	ى	ح	ل	ى	ج	ل	ى	ح	ل	ى	ح
و	ن	د	ا	م	م	م	م	ج	ه	س	م	د
ن	ط	د	ى	ن	ط	د	ى	ن	ط	د	ى	ن
م	م	م	ج	ه	س	م	و	ن	د	ا	ا	م
د	ا	ا	م	م	م	ج	ه	س	م	و	ن	د
ا	ا	ا	ا	م	ا	ا	ا	ا	ا	ا	م	ا
م	م	ج	ه	س	م	و	ن	د	ا	ا	م	م
ن	د	ا	ا	م	م	م	ج	ه	س	م	د	ن
ن	ى	ب	ى	ب	ى	ب	ى	ب	ى	ر	ى	ب
ا	م	م	م	ج	ه	س	م	د	ن	د	ا	ا
ى	ح	ل	ى	ج	ل	ى	ح	ل	ى	ح	ل	ى
ى	ن	ظ	د	ى	ن	ط	د	ى	ز	ط	د	ى
ا	و	ن	د	ا	ا	م	م	م	ج	ه	س	م

تمام جدول کے حروف کو مرکب کیا جہاں ملے اور کلمے بے معنی خواہ معنی دار ہوں یا نہ ہوں۔

شهدجبطامیجوزمدامنزا ⁘ بیدم میهیدا جرلنطما امدیم

خزودمن محیمعید ادماجارسلطن ⁘ هدطمل مرحامجماها یمید و ندد

بطهمیلاذهم وسمس جچیا پانچ سطر تک مرکب مبتدی کے سمجھانے کے واسطے لکھدیا ہے اس طرح پر تمام جدول تکسیر کو ملاوے اور بعد اسکے تمام حروفات تکسیر کو معرب اور معجم کرے اور چراغ مسی یا گلی میں ہمراہ روغن گاؤ اور شہد خالص کے فتیلہ روشن کرے شب جمعہ کو اور سات رات روشن کرے اور اس عزیمت کو پڑھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اقسمت علیکم باسماء ربکم یا اصحاب الارواح اللطیف
اس جا ملائکہ دونوں بروج اور ہر دو کواکب اور ہر دو حروف طالب و مطلوب کے درج
کرے۔ مع چھ اسمائے ملائکہ یا فلاں بحق اللہ الواحد الاحد الرحمٰن الرحیم الحمید
الحی الھادی المحیط وشیاطین المؤکل علے قلوبھم ان تجیبوا محبت فلاں
بن فلاں فی قلب سلیمان بن مائی من جھت المحروف اسمائھا رطالھاو
قلبا قلب دتوۃ محبت العجل العجل العجل لساعت الساعت الوحا الوحا بحق اللہ
الاحد الواحد الرحمٰن الرحیم المحیط الحی الھادی اس طرح پر اس عمل کو بجا
لاوے طالب اپنے مطلب کو پہونچے گا یہ عمل شیخ الرئیس بو علی سینا کا ہے۔

فصل ۸۔ تکسیر امتزاج الکوکبین میں حکیم بو علی سینا سے منقول ہے جسوقت درمیان
دو شخصوں کے محبت والفت پیدا ہوئے عمل امتزاج کوکبین کا یہ ہے کہ پہلے اسم
طالب کا اور حروف کلمہ کواکب پر ہیں حروف ابجد اول کتاب میں بیان ہو چکا ہے
جدول کواکب سے دریافت کرے اسم طالب کے ہمراہ حروف کواکب اور اسم مطلوب
کے ہمراہ حروف کواکب لے اور علیحدہ علیحدہ دو سطریں لکھے اور جدا جدا بسط کرے اور
اسکو امتزاج دے اور دو سطر سے ایک سطر لکھے اور اس سطر کو معرب معجم کرے اور
اوپر کاغذ کے لکھے اور ایک فتیلہ تیار کرے روغن گاؤ اور شہد میں روشن کرے ایک
چراغ گلی میں اور روغن کنجد اور بخور موافق کواکب کے روشن کرے تین شب میں
مطلوب حاصل ہوگا۔ مثال اسکی طالب احمد اور حروف کلمہ کواکب زحل اب ج د اور
مطلوب محمد کلمۂ کواکب شمس م ن س ع امتزاج دیا ا م م ح ح م د د ا م ب ن
ح س د ع ان حروفات کو مرکب لکھا محمسد دامبجسدع یہ صورت پائی۔ مگر
اسکے عمل کا بخور روشن اور خوشبو وغیرہ کرے۔ فصل ۹ تکسیر صدر موخر میں اگر
ارادہ کرے کہ درمیان دو شخصوں کے محبت اور الفت پیدا کرے اول اسم طالب
کے قطع قطع حرف لکھے اور اسی طرح مطلوب کا نام لکھے اور تکسیر حی القیوم کرے

اور ان دو اسموں کو صدر موخر کرے تاکہ زمام نکل آوے مگر سطر اول غلط نہ ہونے پائے
اگر ایک حرف بھی غلط ہوگا تو تمام سطر غلط ہوگی جب تلک تکسیر دوبارہ تکریگا پھر صدر
علیحدہ لکھے اور موخر علیحدہ لکھے یعنی پہلو دونوں تکسیر کے علیحدہ علیحدہ لکھے مثال اسکی
طالب علی اور مطلوب حسن ان دو اسم کو بسط سلم لکھے چنانچہ ایک صدر اور ایک موخر
پہلے تکسیر پہلو راست ع ن ی س ح ل ع
سا پہلو چپ ن ی س ح ل ع ن امتزاج
ع ن ن ی ی س س ح ح ل ل ع ع ن
اور سب کو مرکب کیا حنیسیحی الععن
اس طلسم کو روز جمعہ یا پنجشنبہ کو بساعت
مشتری یا زہرہ اور عروج ماہ ہوئے اور زہرہ
مشتری کے گھر میں یا قمر یا نظر زہرہ یا مشتری
سے تثلیث یا تسدیس ہوئے نظر دوستی

ع	ل	ی	ح	س	ن
ن	ع	س	ل	ح	ی
ی	ن	ح	ع	ل	س
س	ی	ل	ن	ع	ح
ح	س	ع	ی	ن	ل
ل	ح	ن	س	ی	ع
ع	ل	ی	ح	س	ن

کی رکھتا ہو اور بخور خوشبویات دمبدم آتش پر روشن کرے مگر جسوقت استخراج تکسیر
شروع کرے بخور خوشبویات روشن کرے اور جو کہ سطر معرب اور معجم ہے اسکو کپڑے
حریر زرد یا سفید میں لپیٹ کر موافق عدد حروف شمار کے اتنے فتیلے مطابق شمار کے
لکھے اور چراغ مسی میں دو حصے روغن گاؤ اور ایک حصہ شہد خالص ہوئے ملا کر
روشن کرے اور چراغ کا منہ طرف خانہ مطلوب کے کرے اور خود مقابل چراغ کے بیٹھے
اور چراغ کو اوپر سہ پایہ چوب انار شیریں یا گنے کا ہو اسپر چراغ روشن کرے اور
مکان خالی اور پاکیزہ ہو اور جو کہ لفظ معرب اور معجم کیا ہے ان کو پڑھے اور یہ شمار
حروف کے تو سات شب میں مقصود حاصل ہوگا اور ۲۱ بار اس عزیمت کو پڑھے۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اقسمت علیکم یا ارواح العلویات والسفلیات بکل اسم
من ملائکۃ المقربین والارواح المقدسین حاصل من تکسیر ھذہ الحروف
من اسماء ھذہ الحروف بحق ارواح بکم من اسماء ..ؤسکم من الملائکۃ

المقربین والارواح المقدسین اجیبوا واطیعوا موجوع من المحبۃ فلان بن
فلاں علے محبت فلاں بن فلاں العجل العجل الساعۃ الوحا اس عزیمت کو پڑھے اور بخور
جلائے اور جس وقت کہ پڑھ چکے تو خاموش بیٹھا رہے تاکہ تمام روغن چراغ میں جل جاوے

فصل ۱۰۔ تکسیر عجمی کے بیان میں اول طالب کا نام اور بعد مطلوب کا نام فرد فرد لکھے اور
اسم زہرہ اور اسم مشتری کا جدا جدا لکھے دونوں اسم کی دو سطریں لکھے اور امتزاج دے
معرب اور معجم کرے اور اس سطر کی تکسیر کرے تا زمام باہر آوے تو تمام سطور سے حروف
نورانی علیحدہ کرے پھر تکسیر حروف کرے جبکہ زمام باہر آوے تو تکسیر اول کے عدد استخراج
کرے تمام تکسیر کے اور ایک نقش مربع تیار کرے اور تکسیر دوسرے کے حروف ہر سطر کو
کلمہ چوحرفی کر کے گرد نقش کے لکھے اور ایک فتیلہ تیار کرے مثال اسکی طالب احمد
مطلوب محمود اسم زہرہ اور مشتری اول طالب مطلوب کو فرد فرد کرے ا ح م د م ح م
و د پھر زہرہ اور مشتری کو فرد فرد کرے ز ہ ر ہ م ش ت ر ی اور پھر ان چاروں کو
امتزاج دیا ا ز ح ہ م ر د ہ م م ح ش م ت و ر د ی بعضے استاد یہ کرتے ہیں
کہ اسم طالب اور مطلوب کا نام اور زہرہ اور مشتری کا اور حروف ابجد کے ان پر
منقسم ہوئیں اور بیان ان کا سابق میں ہو چکا ہے ان آٹھ حرف کو اٹھا دے۔
تین سطریں ہوئیں ان تینوں سطروں کو امتزاج دے کے ایک سطر کرے اور اس
سطر کہ سطر مؤخر میں گردش دے جب کہ زمام حاصل ہو پہلوئے صدر مؤخر کے
امتزاج دے اور بعد اس کے زمام کو پہلوئے صدر مؤخر سے امتزاج دیکر ایک
سطر کرے اور حرفوں کو شمار کرے اگر جفت ہوں تو چار چار حرفوں کا ایک کلمہ
تیار کرے اور اگر طاق ہوں تو پانچ پانچ حرفوں کا کلمہ تیار کرے اور ان کا فتیلہ
بنائے اس طریق پر جیسا کہ اس جدول میں ہے۔

جدول یہ ہے

جدول مثالیہ طالب و مطلوب کی یہ ہے

ا	ز	ح	ہ	م	ر	د	ہ	م	م	ح	ش	م	ت	و	ر	د	ی
ی	ا	د	ن	ر	ح	و	ہ	ت	م	م	ر	ش	د	ح	ہ	م	م
م	ی	م	ا	ہ	د	ح	ن	د	ر	ش	ح	ر	د	م	ہ	م	ت
ت	م	م	ی	ہ	م	م	ا	و	ہ	ر	د	ح	ح	ش	ن	ر	د
د	ت	ر	م	ن	م	ش	ی	ح	ہ	ح	م	د	م	ر	ا	ہ	و
و	د	ہ	ت	ا	ر	ر	م	م	ن	د	م	م	ش	ح	ی	ہ	ح
ح	و	ہ	د	ی	ہ	ح	ت	ش	ا	م	ر	م	ر	د	م	ن	م
م	ح	ز	و	م	ہ	د	د	ر	ی	م	ہ	ر	ح	م	ت	ا	ش
ش	م	ا	ح	ت	ن	م	ر	ح	م	ر	ہ	ہ	د	م	د	ی	ر
ر	ش	ی	م	د	ا	م	ح	د	ت	ہ	ز	ہ	م	ر	و	م	ح
ح	ر	م	ش	و	ی	ر	م	م	د	ہ	ا	ن	م	ہ	ح	ت	د
د	ح	ت	ر	ح	م	ہ	ش	م	و	ز	ی	ا	د	ح	م	د	م
م	د	د	ح	م	ت	ہ	ر	ر	ح	ا	م	ی	ہ	ن	ش	و	م
م	م	و	د	ش	د	ن	ح	ہ	م	ی	ت	م	ہ	ا	ر	ح	ر
ر	م	ح	م	ر	و	ا	د	ہ	ش	م	د	ت	ن	ی	ح	م	ہ
ہ	ر	م	م	ح	ح	ی	م	ن	ر	ت	و	د	ا	م	د	ش	ہ
ہ	ہ	س	ر	د	م	م	م	ا	ح	د	ح	و	ی	ت	م	ر	ز
ن	ہ	ر	ہ	م	ش	ت	ر	ی	د	و	م	ح	م	د	م	ح	ا
ا	ز	ح	ہ	م	ر	د	ہ	م	م	ح	ش	م	ت	د	ر	د	ی

تکسیر دوم یہ کہ تکسیر اول تمام کی اور ہر سطر کو تخلیص حروف نورانی کر کے دوسری تکسیر کو لکھے اور باہم و تخلیص کیا تو بارہ حروف نورانی برآئے ان کو دوسری تکسیر میں لکھے۔

جدول تکسیر حرف نورانی یہ ہے

ہ	ر	ہ	م	ر	ی	م	ح	م	م	ح	ا
ا	ہ	ح	ر	م	ہ	م	م	ح	ر	م	ی
ی	ا	م	ہ	ر	ح	ح	ر	م	م	م	ہ
ہ	ی	م	ا	م	م	م	ہ	ر	ر	ح	ح
ح	ہ	ح	ی	ر	م	ر	ا	ہ	م	م	م
م	ح	م	ہ	م	ح	ہ	ی	ا	ر	ر	م
م	م	ر	ح	ر	م	ا	ہ	ی	م	ہ	ح
ح	م	ہ	م	م	ر		ح	ی	ر	ا	م
م	ح	ا	م	ر	ہ	ہ	م	ح	م	ی	ر
ر	م	ی	ح	م	ا	ح	م	م	ر	ہ	ہ
ہ	ر	ہ	م	ر	ی	م	ح	م	م	ح	ا

تکسیر اول کے تمام اعداد اول سطر تا آخر سطر استخراج کرے اور ایک نقش مربع
میں پُر کرے تو تکسیر اول سطر کے یہ اعداد ہیں ۱۳۱۸ ۔ اور ۱۸ سطر تکسیر کئے ہیں ۱۳۱۸
عدد کو اندر ۱۸ کے ضرب کیا تو یہ اعداد ۲۳۷۲۴ حاصل ہوئے اور کل اعداد نقش مربع
جمع طرح باقی حصہ کسر اب تکسیر دوم کے کلمے بنائے اور گرد مربع کے
۲۳۷۲۴ ۳۰ ۲۳۶۹۴ ۵۹۲۳ ۲ لکھے ھر ھمر یحمر محا اھمر مھمہ حر

۵۹۲۳	۵۹۳۷	۵۹۳۴	۵۹۳۰	می یا مھر حر صمہ ھیا صمہ دح ح
۵۹۳۵	۵۹۲۹	۵۹۲۴	۵۹۳۶	حھمی ر ما ھمر محمد محھی ا ر ر ا م مرح
۵۹۲۸	۵۹۳۲	۵۹۳۹	۵۹۲۵	رماہ یمیح حمھم مر سیح ھرام
۵۹۳۸	۵۹۲۶	۵۹۲۷	۵۹۳۳	محام ر ھمہ حمیر ر میح ماحم

۲۳۷۲۴

مرھ ر ان حروف مستخرجہ کو زیر زبر اور پیش کلمہ کے گرد مربع نقش کے لکھے اور چار قطع
نقش کے لکھے ایک سفال آب نارسیدہ یعنی کورا ہوا اسپر لکھے اور آتشدان میں دفن

کردے اور ایک خوابگاہ میں محبوب کے دفن کردے انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب حاصل ہوگا
اور یہ عمل بہت مجرب ہے فصل ۱۱۔ تکسیر صدر موخر میں واسطے الفت ومحبت درمیان
دو شخصوں کے پیدا ہونیکے پہلے اسم طالب کا فرد فرد لکھے اور اسم مطلوب کا لکھے اور
اسم مطلوب کا طالب سے مقدم کرے اور تکسیر بھرے تاکہ زمام بر آئے بعد اسکے
پہلوئے صدر لے اور پہلوئے مُوخر لے ہر سطر علیٰحدہ علیحدہ کرے بعدہٗ دونوں کو
امتزاج دیکر ایک سطر لکھے اسکو قرآن السطرین کہتے ہیں اور جو کہ جدول میں حروف
ہیں ان کو مرکب چار چار کا کلمہ کرے اور جو کہ پہلو سے قرآن السطرین کو جہاںتک مرکب
ہو سکیں مرکب لکھے اور یہ حروف پشت پر فتیلے کے لکھے جدول تکسیر کا فتیلہ بناوے
مثال اسکی پہلوئے راست ح د ن م

ح	س	ن	ع	م	ر
ر	ح	م	س	ع	ن
ن	ر	ع	ح	س	م
م	ن	س	ر	ح	ع
ع	م	ح	ن	ر	س
س	ع	ر	م	ن	ح
ح	س	ن	ح	م	ر

ع س ح پہلوئے چپ ر ن م ع س
ح ر ان دونوں سطروں کو امتزاج دے
ح ر ر ن ن م م ع ع س س ح ح
ہیں اس سطر کو مرکب کرکے لکھے وہ یہ ہے
حرمر تممعسسا لحی ہوئے ان کو
پشت فتیلہ پر لکھے اور فتیلہ تیار کرکے
چراغ گلی میں یا چراغ مسی میں روغن
گاؤ اور شہد میں روشن کرے اور بخورات عطر وغیرہ جلاوے حروف اسم طالب اور
مطلوب اور برج طالع دونوں کے ہوں اور ستارہ جوکہ ان طالع سے منسوب ہے ان
سب کے موکل جدول اول کتاب سے استخراج کرکے عزیمت میں ملاوے ، اور
عزیمت کو پڑھے ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عزمیت علیکم یا ملائکۃ الموکل علیٰ
حروف اسم والفلک الکواکب البروج والمنازل علےٰ تکسیر اغلثوانی بقوۃ
واعتصموا الملائکۃ جمیعا لا یفرقوا واذکر وانعمت اللہ علیکم اذ کنتم

اعداءً بین قلوبھم وکان اللہ غفوراً رحیما شب پنجشنبہ کو یا جمعہ اور نظرات قمر اور زہرہ کی تثلیث یا تسدیس یا قرآن ہو فتیلہ کو روشن کرے اور یہ عمل سات رات بجا لاوے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔ فصل ۱۲ تالیف قلوب میں نہایت خوب اور بارہا تجربے میں آیا ہے واسطے تسخیر قلوب سلاطین و امرائے عظام کے ان چند حروف معظم کو اوپر پوست آہو کے یا اوپر ورق طلائی یا نقرئی کے لکھے جسوقت آفتاب شرف میں ہو برج حمل کے ۱۹ درجے پر اسوقت لکھے یا زہرہ اور مشتری کی نظر تثلیث ہوئے برج آتشی یا بادی میں تو لکھے اور بخور خوشبو مثل عطریات وغیرہ کے روشن کرے اور مصری کو منہ میں رکھ کے لکھے وہ یہ حروف معظمہ ہیں ان کو لکھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اح رس ص طع ک ل م رہ ی یہ حروف صامت اور نوری ہیں بہت مجرب ہیں۔

فصل ۱۳۔ بیان اعمال شیخ بہاء الدین عاملی میں شیخ بہاء الدین ملک ایران کے رہنے والے تھے جناب سید حسین اخلاطی کا یہ عمل ہے اور شیخ عبدالمنان اور مولانا محمود دیلمی نے فرمایا کہ اس عمل کو میں نے واسطے شاہ طہماسپ کے تیار کیا تھا۔ پوست سبز پر لکھے اور زیر نگین انگشتری کے رکھے واسطے تسخیر خلائق کے بنایا تھا اگر چاہے ملوک و سلاطین یا امراء یا خواتین معظمہ کیواسطے عمل میں لاوے تو مبارک ہے حروف آیۂ معظمہ کے اور عدد جمل کبیر کے استخراج کرکے نقش مربع یا مخمس میں پر کرے وقت شرف زہرہ کا ہو اور قمر سرطان میں تو واسطے تسخیر ملوک و خواتین معظمہ یا تسخیر تمام خلائق عورت یا مرد کے آیۃ قرآن مجید کی یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم لقد جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ اس کے حروف جدا جدا لکھے ل ق د ج ا ک م ر س و ل م ن ا ن ف س ک م ع ز ی ز ع ل ی ہ اور اسم طالب و مطلوب مع مادر حروف قطع قطع کرکے اعداد استخراج اور جمل کبیر کرکے ان کو علیحدہ جمع کرے مگر اس کے پہلے جو حروف طالب اور مطلوب کے مع مادر جدا جدا لکھے ہیں۔ ایک سطر لکھے اور ایک سطر حرف آیت کی ہوئی ہر دو سطور کو امتزاج کرکے ایک سطر لکھے اور

اسکو تکسیر صدر مؤخر کرکے اور چار گوشے تکسیر کے اور قلب کی تکسیر کے حرف لے اور انکے عدد کرکے ایک اسم خلیفہ اس عمل کا ہے اور پہلو سطر تکسیر کل کے علیحدہ راست اور چپ دو سطر لکھے بعدہٗ امتزاج دے کر ایک سطر کرے اور اس سطر کو مرکب لکھے اور جو کہ اعداد پہلے اسم طالب اور مطلوب مع آیۃ علیحدہ لکھے تھے ان تمام اعداد کا نقش پنج در پنج لکھے وقت مذکور میں اور بخور روشن کرے لوح نقرہ ہوئے اور بہر کند باطہارت اور وضو سے ہو لوح کی پشت پر اسم خلیفہ اور سطر جو کہ مرکب لکھی ہے کندہ کرے جسوقت زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجے پر ہو اور قمر برج ثور میں یا برج سرطان میں ہوئے اور حامل اپنے گھر سے باہر آئے اور لوح مذکور اپنے گلے میں پہن لے مراد حاصل ہوگی تمام اعداد اس آیہ کے یہ ہیں ۲۰۹۸ تکسیر اور خلیفہ مرکب اسطرح پہلے بیان ہو چکا ہے۔ فصل ۱۴۔ اعمال مجرب میں یہ عمل بہت معتبر ہے کہ مولانا عبدالصمد اردبیلی نے شاہ اسمٰعیل کیواسطے تیار کیا تھا اور ان کو جہانگیری کے درجے پر پہونچا دیا تھا۔ شاہ اسمٰعیل بادشاہ ایران کے ہوئے اور تخت و چتر سلطنت مبارک ہوا۔ مگر شاہ اسمٰعیل کو بہت فکر لاحق ہوئی کہ مولانا صاحب مبادا اور کسی شخص کو طمع دنیا سے اس درجے پر پہونچا دیں اور مجھے دشمن کے سبب سے ہلاکت ہو یہ بات سمجھ کر مولانا کو قید شدید میں بھیجا اور فرزندان مولانا کو حاکم اور والی اردبیل کا کیا اور نہایت عالی مرتبہ کو پہونچایا اور مولانا عبدالصمد اردبیلی اس علم تکسیر کو زبان سریانی میں جانتے تھے اور اہل مغرب سے حاصل کیا تھا اور ملک عجم میں اس کا شہرہ ہوا تھا اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ اعداد اسمائے پیغمبران اور عدد اسمائے ملوک سبعہ اور نام شاہ اسمٰعیل کو جمع کیا اور تمام حروف اسماء کو قطع قطع کرکے ایک سطر لکھی اور اسمیں تمام حروفات وغیرہ مکرر کو طرح دی اور تخلیص کرکے تکسیر صدر مؤخر گردش دی جبکہ زمام بر آیا حروف آفتاب کو تکسیر سے علیحدہ کیا اور حروف نورانی کو حروف آفتاب امتزاج دے کے پھر تکسیر تاکہ زمام حاصل ہو اُس وقت تکسیر کو

مرکب لکھا اور لوح کے حاشیہ پر لکھا یہ عمل جمیع خواص رکھتا ہے واسطے تسخیر اعوام الناس کے اور تمام خلق اللہ کو رجوع کرنے کی طرف صاحب لوح کے تمام وضیع و شریف اور امرا اور حکام بلکہ تمام مخلوقات کو یہ عمل مسخر کرتا ہے اور بہت مجرب ہے اور شیخ بہاء الدین نے فرمایا ہے کہ یہ عمل مولانا عبدالصمد نے حکمائے مغرب سے حاصل کیا تھا بہترین عمل ہے مگر جسوقت مربع نقش عمل آفتاب تیار کرے دوسرے روز طلوع آفتاب سے پہلے اٹھے جب نماز فجر سے فراغ پاوے بلندی پر کھڑا ہو اور منھ اپنا طرف مشرق یعنے طلوع آفتاب کے کرے اور سورۂ والشمس پڑھے اور بخور شمس کا روشن کرے تاکہ تمام جرم نیر اعظم پڑھنے میں سورۂ والشمس کے طلوع ہو جاوے جس وقت کہ تمام جرم آفتاب کا طلوع ہو چکے اسوقت یہ عرض کرے کہ اے نیر اعظم مقصود میرا یہ ہے کہ باشندے اس ولایت کے اور تمام سردار اور امرائے عظام میری تسخیر اور اطاعت میں حاضر آویں اور مجھ کو بادشاہی پر پہونچا دیں اور لوح طلائی جیپر نقش مربع ہر اور آفتاب کے شرف میں تیار کی ہے اسکو اپنے ہاتھ میں رکھے اور لوح پر نظر اپنے اور آفتاب سے عرض مذکور کرتا جائے پچاس بار طلسم آفتاب کا پڑھے جو کہ پشت پر لوح کے کندہ ہے یعنی یہ اسم پیغمبران یہ ہیں حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ہود حضرت صالح حضرت ابراہیم حضرت اسمٰعیل، حضرت اسحاق حضرت یعقوب حضرت یوسف حضرت موسیٰ حضرت لوط حضرت شعیب حضرت یوشع، حضرت الیاس، حضرت خضر حضرت یونس حضرت داؤد حضرت سلیمان حضرت ایوب حضرت زکریا حضرت یحییٰ حضرت عیسیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلوٰۃ اللہ علیہم وعلیہ الصلوٰۃ والسلام اور عدد سلاطین تیمور، چنگیز خان کیخسرو و جمشیدی، نوشیرواں شاہ اسمٰعیل۔ ان سب کے اعداد جمع کرے اور اپنے اوپر دم کرے اور مہر طلائی کو حریر سرخ یا حریر زرد میں لپیٹ کر بازوئے راست پر باندھے اور جس وقت مجلس میں بیٹھے تو آفتاب طرف راست کے پڑے مگر ہر روز نماز فجر سے پہلے اٹھے اور نماز سے فارغ ہو کر

سورۂ والشمس کا عمل کرے جسطرح پر عرض کیا ہے مطابق عرض کے بجا لاوے انشاء اللہ تعالےٰ چند روز کے عرصے میں جہانداری کو پہونچے گا یہ عمل بہت عزیز ہے فلاسفہ کو اور اہل مغرب کو کس واسطے کہ اسم اعظم اسمیں ہے۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کتاب کنز المراد میں فرمایا ہے کہ جو شخص اس مہر کے عمل کو کریگا وہ بادشاہ ہوگا میں عرض کرتا ہوں شرح اس مہر کی بہت ہے اگر لکھوں تو کتاب کو طول ہوتا ہے۔ مختصر عرض کرتا ہوں کہ مولانا عبدالصمد نے چودہ چیزیں اس مہر کے خواص میں لکھی ہیں اور جناب ملا حیدر سمائی نے اس عمل کو حکیم طمطم ہندی سے کہ استاد افلاطون تھا حاصل کیا تھا اور ان کی اولاد سے شیخ فیضی رحمۃ اللہ نے حاصل کر کے واسطے اکبر محمد جلال الدین بادشاہ کے تیار کیا تھا اور اس طرح کے اعداد سورۂ والشمس کو ہمراہ اسم اکبر جلال الدین کے امتزاج دے کر طریقے پر حکیم طمطم ہندی کے عمل تیار کیا اور بازوئے راست پر بادشاہ کے باندھا اور سلطنت ہندوستان کی قائم ہوئی اور اقلیم ہندوستان کیوان یعنی زحل سے تعلق رکھتی ہے اس واسطے مہر ستارۂ زحل کی بھی تیار کی۔

ہندوستان کی اسطرح پر کہ آیت سورۂ یاسین میں ہے وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اور عدد سورۂ والشمس کو ساتھ اس آیت کے امتزاج دے کے نقش مربع پر کرے اور اعداد آیت یہ ہیں ۳۴۹۰۰ لیکن نقش مدور یعنی گول ہو اور اعداد سورۂ والشمس ۷۰۳۴۱۹ اگر جسوقت کہ آفتاب برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہو وقت شروع تسخیر آفتاب کا ہوتا ہے اور اسم اکبر اعداد اسم جلال الدین کا ہوا سکے اعداد ہمراہ ان کے ملا کے نقش کو اوپر لوح طلائی کے مبارک اور بخور آفتاب کا آتش پر روشن کرے مگر حکیم طمطم ہندی اور جناب مولانا عبدالصمد اردبیلی سے اور فیضی نے تین مثقال طلا کی لوح پر تیار کیا تھا جس کسی کے تئیں اللہ جل جلالہ و جل شانہ ہدایت دے وہ اس عمل کو تیار کرے

باب سترھواں تسخیرات کے بیان میں شامل اور پر ۱۳ فصلوں کے

فصل ۱۔ تسخیر بادشاہوں میں نہایت بہتر ہے یہ عمل واسطے تسخیر بادشاہوں کے اور کل مخلوقات کے کفایت کرتا ہے قل اللّٰھم مالک الملک تا بغیر حساب کے یہ اعداد ہیں ۱۶۸۸۴ مگر اسم طالب کے امتزاج دیکے نقش مربع تیار کر کے اور پر طلا کے یعنی لوح طلائی کے کندہ کراوے موافق ترکیب طالب مولانا عبد الصمد صاحب کے جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے اور جسوقت لوح تیار ہو جائے اسی وقت اپنے بازو پر باندھے۔ میں عرض کرتا ہوں شائقین کی خدمت عالی میں کہ میں نے اپنے استاد حضرت معصوم شاہ مرحوم و مغفور سے بہت کتابیں علم و نجوم و جفر میں دیکھیں ان سے منتخب کر کے یہ کتاب تیار کی ہے مگر تمام اعمال میں سے یہ عمل جو شخص عمل میں لائے گا باشرائط تمام وہ اور اولاد اسکی تا قیامت دولتمند رہے گی۔ کسی بزرگ نے اہل مغرب سے یہ عمل شاہ عثمان کے واسطے تیار کیا تھا سلطنت روم کی قائم رہے گی تا قیامت فقط۔

فصل ۲۔ اعمال مغربی شرف زہرہ کے بیان میں شیخ عبد المجید مغربی قدس سرہٗ العزیز اپنے زمانے میں یگانہ آفاق تھے اور ان کے صدہا مرید تھے اس عمل کو واسطے تسخیر تمام خلق اللہ اور امرائے جلیل القدر اور عورات معظمہ کے درست کیا تھا تاکہ ان کو عزیز رکھیں اور مطلب خاص یہ تھا کہ خلیفۂ وقت سے دوستی اور محبت زیادہ ہو جائے اور ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ پہلے ایک لوح نقرئی وزنی ۲ ماشہ کی لے اور اس لوح پر نقش پنج در پنج یعنی مخمس بناوے باطہارت تمام لباس پاکیزہ پہن کے اپنے آپ کو معطر کرے اور مہر کندہ باوضو ہو کے کندہ کرے اور بخور روشن رکھے جسوقت لوح تیار ہو جاوے اس لوح کو اپنی پگڑی میں رکھے اور اگر چاہے ایک شخص کو تسخیر میں لاوے تو ترکیب یہ ہے کہ اول نام طالب کے اعداد مع مادر استخراج کر کے علیحدہ لکھے بعدہٗ مطلوب کے مع مادر استخراج کر کے علیحدہ لکھے۔

اور آیت کے عدد لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ اگر ایک شخص کے واسطے ہو تو صرف اتنی آیت کے اعداد لے اور تمام آیت کے اعداد تسخیر خلائق کیواسطے ہیں مگر تین اعداد ایک جا جمع کر کے یعنی طالب مع مادر اور مطلوب مع مادر کے اور آیت کے جمع کرے اور بعد اسکے طالب کے نام کے حروف اور بعدہٗ آیت کے حروف اور بعدہٗ مطلوب کے نام کے حرف لکھے ایک سطر کر کے صدر مؤخر کرے تاکہ زمام برآوے اس وقت حرف چار کو نین تکسیر سے اور قلب کے لے ان تمام حروف کو جمع کر کے اعداد جمل کبیر استخراج کر کے جمع کر کے حرف بنائے اور نام خلیفہ تکسیر کا استخراج کر کے ایک طرف لوح کے نقش مخمس پر کندہ کر کے مع بسم اللہ کے اور پشت لوح مذکور کے ایک تصویر عورت کی ہوئے اور اسکے سر پر نام خلیفہ تکسیر کا لکھے اور بعدہٗ اس لوح کو اپنے عمامے یا پگڑی میں رکھے اگر تمام خلائق کی تسخیر ہو تو تمام آیت رؤف رحیم استخراج کرے مگر ترکیب مخمس کے پُر کرنے کی یہ ہے جسوقت کہ تمام اعداد کو جمع کرے اور اسمیں ۶۰ عدد طرح کرے اور جو اعداد باقی رہیں ان کے ۵ حصے کرے اور ایک حصہ اول کو پہلے خانے میں لکھے تاکہ تمام نقش بھر جائے اور اگر کسر چار ہو تو خانۂ ششم میں رفتار سے ایک عدد زیادہ کرے اور تین عدد کسر کے باقی ہوں تو گیارہویں خانہ میں ایک زیادہ کرے اور اگر دو کسر ہوں تو سولھویں خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر کسر ایک عدد کے باقی رہے تو ۲۱ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے، تو نقش مخمس پر ہوگا آدم بر سر مطلب شیخ عبد المجید کے عدد ۹۳۰ یہ کریمہ تا عزیز یہ عدد ہیں اور عدد مطلوب کے مع مادر یعنی سلاطین وقت کے ۳۶۲ اور عدد طالب یعنی شیخ عبد المجید مع والدہ کے ۲۳۲۔ ان تمام اعداد کو ایک جا پر جمع کیا۔ جمع ۱۵۲۴ طرح ۶۰ باقی ۱۴۶۴، اور ان اعداد کے پانچ حصے کئے ایک حصہ ۲۹۲ مگر چار کی کسر آئی ہے۔ ۶ خانے میں نقش کے ایک زیادہ کیا جاوے گا۔ اور مثال یہ ہے۔

یہ خاکہ واسطے رفتار کے ہے

۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۱۶	۸		۱۲	۴
۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

لوح مقصود واسطے سلاطین وقت کے

۲۹۴	۳۱۲	۲۹۹	۳۱۶	۳۰۳
۳۰۸	۳۰۰	خانۂ مقصود	۳۰۴	۲۹۵
۳۰۱	۲۱۳	۳۰۵	۲۹۶	۳۰۹
۳۱۴	۳۰۶	۲۹۲	۳۱۰	۳۰۲
۳۰۷	۲۹۳	۳۱۱	۲۹۸	۳۱۵

اگر چاندی کی تختی نہ ہو سکے تو لوح مسی پر کندہ کرے اور تکسیر صدر مؤخر کی تو اسم خلیفہ کا الرضائیل ہوا اسکو تصویر پشت لوح پر کندہ کرا کے اوپر سر تصویر کے الرضائیل کو کندہ کردیا اگر جسوقت کہ زہرہ برج حوت میں ۲۷ درجے پر آوے اسوقت یہ عمل شروع کر کے لوح مذکور تیار کی اور کچھ تصدق کر کے شیخ صاحب اپنی پگڑی میں لوح رکھ کے سلطان زماں کی ملاقات کیواسطے سوار ہوئے۔ شیخ صاحب فرماتے ہیں حتاکہ بندے کے ساتھ نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آئے اور اسطرح پر خاطرداری کی کہ بیان سے باہر ہے اور اپنے آگے بٹھایا اور ایک عجیب طرح کا ماجرا دیکھا کہ جسوقت میں دربار سے سوار ہوا تو عورات شہر کی جو کبھی اپنے گھر سے باہر نہ آئی تھیں وہ عورات اپنے کوٹھوں پر اور در و بام پر اور دروازوں پر واسطے دیکھنے سواری میری کے آئیں نہایت ہجوم ہوا اور میری سواری کے ساتھ کئی ہزار مرید اور شاگردوں کا مجمع تھا جسوقت بازار اور کوچوں میں سے گذرتا تھا دست راست اور چپ میں شہرہ تھا کہ سواری حضرت شیخ عبدالمجید صاحب کی ادھر سے جاتی ہے اور آگے لوح سے یہ بات نہ تھی۔ صرف یہ حال اس لوح کی برکت سے ہوا تھا اور بارہا میں نے چاہا کہ یہ شہرت کم ہو مگر کم نہ ہوئی اور اگر کسی شخص کو یہ وقت میسر آئے تو اس لوح کو تیار کرے اور خواص اس لوح کے بہت سے ہیں میں نے مختصر کر کے لکھا اگر کوئی شخص بعد نماز فجر کے دس بار اس آیت کو پڑھے اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے

اور تمام اپنے بدن پر ملے اس روز تمام اعضا بدن کے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے۔ فصل ۳ شرفات کواکب میں شرف زحل کا ۲۱ درجے پر میزان کے ہے اور شرف مشتری کا برج سرطان کے ۱۵ درجے پر ہے اور شرف مریخ کا برج جدی کے ۲۸ درجے پر ہے اور شرف آفتاب کا برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہے اور شرف زہرہ کا برج حوت کے ۲۷ درجے پر ہے اور شرف عطارد کا برج سنبلہ کے ۱۵ درجے پر ہے اور شرف قمر کا برج ثور کے ۱۳ درجے پر ہے اور شرف راس کا برج جوزا کے ۳ درجے پر ہے اور شرف ذنب کا برج قوس کے ۳ درجے پر ہے۔ فصل ۴۔ زہرہ کے شرف میں نقش مخمس کو بیان کرتا ہوں اسکو خوب یاد رکھنا چاہئے یہ تین نقش علم تکسیر سے نکالے ہیں اور ان کا بیان کسی کسی جا پر آجاتا ہے کسی کسی جا پر آجاتا ہے یعنی یہ نقش مخمس شرف زہرہ سے تعلق رکھتا ہے اور اعداد طبعی ۶۵ ہیں پس اسم یادیان کا استخراج کیا۔ ۶۰ طرح کئے اور باقی ۵ رہے اور اس کے ۵ حصے کئے ایک حصے میں آیا چھٹے خانے میں زیادہ کیا اسیطرح

۷۸۶

۱۴	۱۰	۱	۲۲	۱۸
۲۰	۱۱	۷	۳	۲۴
۱	۱۷	۱۳	۹	۵
۲	۲۳	۱۹	۱۵	۶
۸	۴	۲۵	۱۶	۱۲

۷۸۶

۱۷	۲۴	۱	۸	۱۵
۲۳	۵	۷	۱۴	۱۶
۴	۶	۱۳	۲۰	۲۲
۱۰	۱۲	۱۹	۳۱	۳
۱۱	۱۸	۲۵	۲	۹

۷۸۶

۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۱۱	۲۴	۷	۲۰	۳
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۴	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

اگر کسر ایک ہو تو ۲۱ خانے میں ایک زیادہ کرے اور اگر کسر ۲ کی رہے تو ۱۶ خانہ میں ایک زیادہ کرے اور اگر کسر ۳ ہے تو خانے ۲ میں ایک عدد زیادہ کرے اگر کسر ۴ ہو تو ۶ خانے میں زیادہ کرے نقش مخمس پر ہوگا۔ اب خواص نقش کے بیان کئے جاتے ہیں معلوم کرنا چاہئے کہ جسوقت ستارۂ زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجے پر آوے اور اس وقت مشتری برج سرطان میں ہو ۲ درجے پر تو بہتر والا قمر برج سرطان یا برج ثور میں ہو تو بہت انسب ہے۔ اور اس وقت مخمس کو لکھے اگر شربت میں دھو کے طفل کو پلادے دودھ

...حاکر واسطے رفتار کے ہے

لوح مقفور واسطے سلاطین وقت کے

۳۰۳	۳۱۶	۲۹۹	۳۱۲	۲۹۴
۲۹۵	۳۰۴	نام مقفور	۳۰۰	۳۰۸
۳۰۹	۲۹۶	۳۰۵	۳۱۳	۳۰۱
۳۰۲	۳۱۰	۲۹۲	۳۰۶	۳۱۴
۳۱۵	۲۹۸	۳۱۱	۲۹۳	۳۰۷

۱۱	۲۴	۶	۲۰
۴	۱۲		۸
۱۶	۵	۱۳	۲۱
۱۰	۱۸	۱	۱۴
۲۳	۶	۱۹	۲

...ری کی تختی نہ ہو سکے تو لوح مسی پر کندہ کرے اور نگینہ صدر قمر کی تو اسم خلافہ
...ئیل ہوا اسکو تصویر پشت لوح پر کندہ کرا کے اوپر سر تصویر کے الرضائیل کو کندہ
...کر جس وقت کہ زہرہ برج حوت میں ۲۰ درجے پر آوے اسوقت یہ عمل شروع کرکے
...کو تیار کی اور کچھ تصدق کرکے شیخ صاحب اپنی پگڑی میں لوح رکھ کے سلطان
...ملاقات کیواسطے سوار ہوئے۔ شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ بندے کے ساتھ
...تعظیم و تکریم سے پیش آئے اور اسطرح پر خاطرداری کی کہ بیان سے باہر ہے
...ہے آگے بڑھایا اور ایک عجیب طرح کا اعجاز کیا کہ جس وقت میں دربار سے سوار
...عورات شہر کی جو کبھی اپنے گھر سے باہر نہ آئی تھیں وہ عورات اپنے گھروں پر اور
[illegible]

اور تمام اپنے بدن پر ملے اس روز تمام اعضا بدن کے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے۔ فصل ۳
شرفات کواکب میں شرف زحل کا ۲۱ درجے پر میزان کے ہے اور شرف مشتری کا برج
سرطان کے ۱۵ درجے پر ہے اور شرف مریخ کا برج جدی کے ۲۸ درجے پر ہے اور شرف
آفتاب کا برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہے اور شرف زہرہ کا برج حوت کے ۲۷ درجے پر
ہے اور شرف عطارد کا برج سنبلہ کے ۱۵ درجے پر ہے اور شرف قمر کا برج ثور کے ۳
درجے پر ہے اور شرف راس کا برج جوزا کے ۳ درجے پر ہے اور شرف ذنب کا برج
قوس کے ۳ درجے پر ہے۔ فصل ۴۔ زہرہ کے شرف میں نقش مخمس کو بیان کرتا ہوں
اسکو خوب یاد رکھنا چاہئے یہ تین نقش علم تکسیر سے نکالے ہیں اور ان کا بیان کسی
کسی جا پر آجاتا ہے کسی کسی جا پر آجاتا ہے یعنی یہ نقش مخمس شرف زہرہ سے تعلق
رکھتا ہے اور اعداد طبعی ۶۵ ہیں پس اسم یا ودان کا استخراج کیا۔ ۶۰ طرح کئے اور
باقی ۵ رہے اور اس کے ۵ حصے کئے ایک حصے میں آیا پہلے خانے میں زیادہ کیا اسطرح

[illegible]					[illegible]					[illegible]				
۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷	۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷	۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱	۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳	۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰	۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴	۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴	۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰	۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳	۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱	۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

اگر کسر ایک ہو تو ۲۱ خانے میں ایک زیادہ کرے اور اگر کسر دو کی ہے تو ۱۶ خانے میں ایک
زیادہ کرے اور اگر کسر ۳ ہے تو خانے ۱۱ میں ایک عدد زیادہ کرے اگر کسر ۴ ہو تو خانے
۶ میں زیادہ کرے نقش مخمس پر ہوگا۔ اب ہم اس نقش کے بیان کئے جاتے ہیں معلوم
[illegible]

اس سے الاسے ہوے گا اگر اسوقت ہو اپنے اوج شرف میں دھوے کسی عورت کو
تو وہ عورت تمام عمر کو لونڈی ہوگی اور عورت تسخیر ہو اس ہو کے گی اور اگر کسی عورت
کے نام کا نقش مخمس پر کر کے اس نقش کو شربت میں دھوے اور دو اپنے
میں اسی کو شربت میں دھوے اور اس عورت کو پلاوے وہ عورت عاشق اسکی ہوگی
تمام عمر اس ہو کی فرمانبرداری سے باہر نہ ہوگی اور جسوقت زہرہ شرف میں ہو اور شرف
اپنے گھر میں ہو اور قمر اندر برج سرطان کے ہو تو نقش مخمس کو مشک اور زعفران سے
لکھے اور لڑکے کو پلاوے تو وہ لڑکا خوش طبع اور زیرک اور فہیم اور عاقل اور
ہوگا اور اگر ساعت مذکور پر اس مخمس طبع کو لوح مسی پر کندہ کر کے حامل اپنے پاس
رکھے تمام خلق اللہ اس شخص کو عزیز رکھے گی اگر زہرہ اپنے شرف میں ہو اور آفتاب
اپنے شرف میں ہو اور آفتاب اپنے شرف میں ہوئے تو نقش مخمس کو مشک اور زعفران
سے لکھے شیر کے پوست پر اور دارندہ اپنے نام کو لکھے اور اپنے پاس رکھے وہ شخص اور
شخصوں کے غالب رہے گا درمیان مباحثہ اور کشتی اور جنگ کے غالب آویگا اور اگر
وقت مذکور ہو تو اسوقت اوپر نگینے سونے یا چاندی کے کندہ کرے اور اپنے پاس رکھے
تو وہی خواص بخشے گا اور جسوقت آفتاب برج میزان یا قوس میں ہوئے اور قمر برج
اور نحس میں ہوئے یعنی جدی اور عقرب میں اور نظر آفتاب سے تربیع رکھتا ہو اور طالع
وقت منحوس ہو تو بنام دشمن اوپر استخوان مردہ کافر کے لکھے اور اس کو آتش میں دفن
کرے وہ شخص بیمار ہو جائیگا اور اگر ساعت مذکور میں بنام دو شخص کے واسطے جدائی کے
اوپر کفن مردہ کافر کے لکھے اور قینچی سے خانہ خانہ مخمس کے جدا کرے کر خانے مخمس کے
میں اور اگر کفن میسر نہ ہو تو کاغذ پر لکھے اور تمام خانے درست علیحدہ علیحدہ قینچی سے کاٹ
گھر میں اسکے ڈال دے جدائی ان دونوں میں ہو جائے گی۔ اور اگر طالع وقت
کا ہو اور عطارد منحوس ہو اور قمر زحل سے مقرون ہو یا مقابلے پر ہو تو اوپر کچی اینٹ کے لکھے
روز ہفتے کا دن اور ساعت زحل کی ہو تو اس مخمس کو پانی میں دھو کر خانہ دشمن میں
چھڑک دے تو وہ گھر برباد ہو جائیگا اور تاراج ہوگا اور اگر

قمر برج سرطان میں ہو یا قمر برج ثور یا اسد میں ہو تو اس مخمس کو اوپر استخوان مردہ کافر
کے لکھے اور ایک برتن میں رکھ کر روغن سے پُر کرے اور ایک مخمس اسکا پوشیدہ کر کے رکھے
تو وہ شخص بیمار ہو جائیگا اور اگر برج عقرب میں ہو اور قمر برج سرطان میں منظر
تثلیث رکھتا ہو تو اوپر کاغذ کے لکھے اور حامل اپنے پاس رکھے قوت اور زور اسکے
بدن میں نہایت پیدا ہوگا کوئی شخص اسکی قوت کو نہ پہنچے گا اور کمان کیسی ہی سخت
ہوگی اسکے ہاتھ میں مثل موم کے ہوگی اور کشتی اور جنگ میں غالب رہے گا اور کوئی اسکی
قوت کو نہ پہنچے گا بارہا تجربے میں آیا ہے اور جسوقت زہرہ شرف میں ہو اور اس وقت
قمر برج ثور میں ہو اور نظر نیک اور ساعت زہرہ کی قمر کے ساتھ ہوئے اس وقت
چاندی کی لوح پر نقش مخمس کندہ کر کے اپنے پاس رکھے تو تمام عورتیں اہل عرب
دوستی اور محبت کرینگی بارہا تجربے میں آیا ہے۔ فصل ۹: قمر کے شرف میں یہ نہایت
سریع التاثیر ہے استادان متقدمین اور متاخرین اس عمل کو کبریت احمر اور تریاق اکبر
بیان فرماتے ہیں جسوقت قمر برج ثور کے تیسرے درجے شرف پر آوے اور خالی نحوست
سے ہو اور نظرات سعد کواکب سے ہو تو پہلے واسطے تسخیر عورات جلیل القدر اور اہل
دول کے ایک لوح سات دھاتوں کی تیار کر کے ان اعداد کو ہمراہ اعداد اسم مطلوب
کے نقش ہفت در ہفت میں پر کر کے اور سورۂ والنجم میں رکھدے انشاء اللہ تعالے
مطلب حاصل ہوگا اور دوسرا طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ ان تمام اعداد مذکور میں سے
سات اعداد علیحدہ کرے اور باقی کاغذ ابری دار پر نقش ہفت در ہفت کا لکھے اگر
روز اول ہی مطلب ہو تو بہتر ورنہ دوسرے روز ایک اور عدد ان ساتوں کی جمع پر
زیادہ کر کے نقش بھرے اگر مدعا بر آوے تو بہتر ورنہ روز سوم ایک عدد اور زیادہ کر کے
نقش بھرے علیٰ ہذا القیاس سات روز تک اس جمع میں سے اس پر اس طرح
ایک ایک زیادہ کرتا چلا جاوے اگر مدعا بر آوے فبہا ورنہ بعد ہفتے کے ایک عدد
کم کرتا جاوے جسطرح زیادہ کرتا گیا ہے اسی طرح پر کم کرتا آوے بلاشک مطلب حاصل
ہوگا ورنہ دہشت ہے کہ مطلوب دیوانہ نہ ہو جاوے اعداد یہ ہیں ۸۴۴۳۰۸۔

اس میں سے طرح ، ۱۳ نقش ہفت در ہفت پُر کرے اور اسمائے نورانی لوح قمر کے
حاشیے پر لکھے اگر لوح ہفت جوش یعنے سات دھات کی ہو تو حاشیے پر کندہ کرے۔
مگر لوح ہفت جوش بہت مؤثر ہے اور اسمائے نورانی یہ ہیں وتعل ونہش سعن
سنہ عسی برھس ہ سبطے اول مہمائی غر خودیچ بریچ سمہوایا حافظ شیخ
بہاء الدین محمد عاملی رحمۃ اللہ نے اس عمل کو کسی کے واسطے کبھی نہیں کیا کہ مبادا
مطلوب دیوانہ نہ ہو جائے۔

اگر قمر زائد النور ہو اور نامہ حاجت کا کسی کے پاس بھیجے تو یہ اسمائے نورانی
و پر پیشانی نامے کے لکھے اور خط کو روانہ کرے تو وہ مطلب حسب دلخواہ حاصل ہوگا
گر روز دوشنبہ یا پنجشنبہ ہو تب یہ عمل شروع کرے اول غسل کرے اور کپڑے پاکیزہ
نے اور بخور خوشبو اور عطریات وغیرہ آتش پر روشن کرے۔ یہ عمل مولانا عبدالجلیل
احب کے عمل میں تھا یہ عمل ان کا ہے مگر شیخ بہاء الدین محمد عاملی اعمالات حکیم
طم ہندی کے کرتے تھے۔

اور دوسرا خواص یہ ہے کہ یہ عمل خواجہ نصیر الدین طوسی نے واسطے فرخندہ
نم کی تسخیر کے کیا تھا اور خانم ممدوح زوجہ شاہ چنگیز خاں کی تھی اسکو عمل سے
خر کیا تھا کہ بدون اجازت خواجہ کے نہ کھانا کھاتی تھی اور نہ پانی پیتی تھی اور
قہ اس عمل کا خواجہ سے یہ ہے کہ تمام اعداد اس عمل کے جو ہیں ان سے سات
اد علحدہ کرے اور باقی سات حصے کرے اور ایک حصہ پہلے خانے میں لکھے
نقش ہفت در ہفت کا اوپر کاغذ ابری دار کے بھرے جو کہ ترکیب اول بیان کی
اسی ترکیب سے لکھے مطلوب بیقرار ہوگا۔

شیخ بہاء الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک میرے شاگردوں میں سے
انھوں نے یہ عمل کیا تھا وہ شاگرد بیان کرتے ہیں کہ دختر بادشاہ کی کہ ایک
ن کی بہت دھوم تھی اس عمل کو میں نے دختر بادشاہ پر کیا وہ دختر اپنی

ماں کے اختیار میں تھی یہ چاہتا تھا کہ مجھ کو قبول کرے اسواسطے یہ عمل کیا تھا۔ وہ
محبوبہ بیتاب اور بیقرار ہو کر وقت شب کے گھر سے نکل کر چاروں طرف پھری کر کسی
طرح سے اس شخص کے پاس پہونچوں آخر اس لڑکی نے اپنے آپ کو قلعے سے گرا دیا۔
اور ایک پاؤں ٹوٹ گیا۔ شاہ نظر خاں باہر قلعے کے تلاوا پھرتا تھا اس لڑکی کو پکڑ
کے لایا اس بیچاری نے بعد ایک مہینے کے قضا کی یہ عمل بہت مجرب ہے۔ شیخ
صاحب اس عمل کو ہر ایک سے پوشیدہ رکھتے تھے میں بیان کرتا ہوں کہ ابری کاغذ
پر بہت جلد چلتا ہے ایکبار میرے تجربے میں آیا ہے خواجہ صاحب اور شیخ صاحب کا
کلام تمام ہوا۔

نقش یہ ہے — خاکہ رفتار نقش یہ ہے

نقش یہ ہے								خاکہ رفتار نقش یہ ہے						
۱۱۶	۱۱۰	۱۰۴	۹۱	۱۳۴	۱۲۸	۱۲۳	اعداد کتاب ۸۴۳۸	۲۶	۲۰	۱۴	۱	۴۴	۳۸	۳۲
۱۲۴	۱۱۸	۱۰۵	۹۹	۹۳	۱۳۶	۱۳۰	اعداد مطلوب ۴۸۶	۳۴	۲۸	۱۵	۹	۳	۴۶	۴۰
۱۳۲	۱۱۹	۱۱۳	۱۰۷	۱۰۱	۹۵	۱۳۸	جمع کل ۷۹۲۴	۴۲	۲۹	۲۳	۱۷	۱۱	۵	۴۸
۱۳۳	۱۲۷	۱۲۱	۱۱۵	۱۰۹	۱۰۳	۹۷	علحدہ ۷	۴۳	۳۷	۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۹۲	۱۳۵	۱۲۹	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۱	۹۸	طرح ۱۶۸	۲	۳۵	۳۹	۳۳	۲۷	۲۱	۸
۱۰۰	۹۴	۱۳۷	۱۳۱	۱۲۵	۱۱۲	۱۰۶	باقی ۶۳۹	۱۰	۴	۴۷	۴۱	۴۵	۲۲	۱۶
۱۰۸	۱۰۲	۹۶	۱۳۹	۱۲۶	۱۲۰	۱۱۴	حصہ ۹۱	۱۸	۱۲	۶	۴۹	۳۶	۳۰	۲۴

اب میں عرض کرتا ہوں کہ جسطرح پر میں نے یہ عمل کیا ہے ایک شخص کو میں نے چاہا کہ
اپنی محبت میں گرفتار کردوں عمل سے تو شرف قمر سے اول اعداد کتاب لئے اور اعداد مطلوب
لئے اور کل کو جمع کیا اور سات عدد جمع سے علحدہ کئے اور طرح دی جو باقی رہے ان اعداد
کے سات حصے کئے تو ۹۱ عدد آئے ایک نقش ہفت در ہفت تیار کیا اول روز اور اس
کو میں نے بخور روشن کر کے تیار کر کے سورۂ والفجر میں رکھا اور دوسرے روز ایک عدد
اس میں سے کم کر دیا اور روز سوم اور ایک عدد کم کر کے نقش کو پر کیا سات روز

تک ایک ایک کم کرتا چلا آیا اور بعد سات روز کے ایک ایک زیادہ کرتا چلا گیا بفضلہ تعالیٰ وہ دن تمام نہ ہوئے تھے کہ مطلب حاصل ہوا اور اگر مطلوب سات تقفل میں بھی ہوگا تو بھی حاضر ہوگا اور کاغذ ابری دار پر باطہارت ہو کے لکھے اور خوشبو روشن کرے مراد حاصل ہوگی اگر ہفت درہفت کو پُر کرے اور کسر ایک کی ہو تو ۳۴ خانے میں ایک زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر دو عدد کم ہوں تو خانہ ۳۶ میں ایک عدد زیادہ کر دے اور اگر تین عدد کم ہوں تو ۲۹ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر چار عدد کم ہوں تو ۲۲ خانے میں ایک عدد زیادہ کر دے اور اگر ۵ عدد کم حصہ میں ہوں تو ۱۵ خانے میں ایک عدد زیادہ کر دے اور اگر ۶ عدد کم ہوں تو ۸ خانے میں ایک عدد زیادہ کر دے یہ حساب کسرات کا میں نے بیان کیا ہے کہ اس نقش میں ہر روز کم اور زیادہ کرنا ہوتا ہے مگر انشاءاللہ تعالیٰ آخر کتاب میں نقش کے کسرات اور قاعدہ بھرنے کا بیان کیا جاوے گا۔

فصل ۶۔ بیان تسخیرات عورت میں واسطے محبت اور الفت کے نہایت مجرب اور تجربے کا ہے جس وقت چاہے تو شب یکشنبہ کو باطہارت ایک مکان خالی اور پاکیزہ میں کہ زمین وہاں کی پاک صاف ہو صندل سُرخ کا برادہ بچھا دے اور ایک منڈلہ گول دائرہ صندل سے پُر کر کے اس پر صورت مطلوب کی بناوے اور اس تصویر پر نام طالب اور مطلوب کا مع دونوں کی ماں کے لکھے تخانے یا دھرے کی اینٹ پر اور اینٹ کو اس تصویر پر رکھے اور ۲۱ پتیاں درخت چنبیلی کی لاوے اور ایک ایک پتی پر یہ طلسم لکھے اور آگ کو اینٹ پر رکھے اور پتی ایک ایک جلاوے اور ہر پتی جلانے کے ساتھ عزیمت پڑھے جس وقت کہ تمام پتیاں جل جائیں اسوقت پنجوں کے بھل کھڑا ہوئے اور ایک ایک پتی کو جدا جدا جلاوے اور تصور محبوب کا اپنے دل میں رکھے جب سب جل جاویں تو ...ے دونوں پاؤں سے آگ کو بجھا دے یعنی ایڑی مار مار کر بجھا دے پھر بیٹھ جاوے ...نشاء خدائے تعالیٰ مطلوب خود بخود بیقرار اور بے آرام ہو کر حاضر ہوگا لیکن ...بدون اجازت استاد کامل کے ہرگز اس عمل کو نہ کرے اور سینہ اور پیٹ تصویر

کا برہنہ رکھے اور طلسم جو چنبیلی کی پتی پر لکھا جاویگا یہ ہے ۲۲ ...
اور عزیمت اس عمل کی یہ ہے عزمت علیکم شتاب آیا اسی ...
ای اش اھیا اذونی اصباؤث صبا ؤثون تا این کھیعص۔
یٰسین دوست مجھ کو رکھے مال اور جان سے اسی طرح سے پھر کے چلا ...
سے پروردگار نے آفتاب کو مغرب سے پھیرا حضرت سلیمان علیہ السلام کیواسطے عزم اور دل کو فلاں بن فلاں کے جلا واسطے دوستی اور محبت فلاں بن فلاں کے بحق دوستی آدم و حوا و ابراہیم و سارہ و یوسف و زلیخا و عائشہ و حضرت محمد مصطفیٰ بحق لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ حقاً حقاً اور دوسری کتاب میں عزیمت ہے العجل الساعۃ تین دفعہ بحق کھیعص حمعسق ایت بیٹین الی جیب حب الخیر عن ذکر ربی حتی توارت بالحجاب سوختم دل فلاں بحق اش ھا اش عیا اذرنی اصباؤث لون لون۔

فصل ۷۔ الفت و محبت کے باب میں اگر چاہے کہ کسی شخص کو اپنی محبت میں بے قرار و بے آرام کرے تو ایک لوہے کی تختی پر اس اعداد کے نقش مربع کو پُر کرے اور آتش میں دفن کرے مطلوب بیقرار ہوگا مگر ساعت سعید ہوئے اور نظر قمر سے اور زہرہ سے تثلیث یا تسدیس ہوئے باوضو ہوئے اور منہ طرف قبلے کے کر کے اعداد اسم طالب اور مطلوب مع دونوں کی ماں کے یہ اعداد جمع پر زیادہ کرے عدد مذکور ۹۴۹۰۔ اور مربع نقش اوپر کاغذ کے لکھے مگر وقت کتابت کے کچھ شیرینی منہ میں رکھے اور جائے خلوت کی ہوئے اور لوح آہن کو اس نقش میں لپیٹ کر آگ میں دفن کرے اور اس عزیمت کو ۲۱ بار پڑھے اور بخور روشن کرے۔

نقش یہ ہے

۲۳۷۲	۲۳۷۵	۲۳۷۸	۲۳۶۵
۲۳۷۷	۲۳۶۶	۲۳۷۱	۲۳۷۶
۲۳۶۷	۲۳۸۰	۲۳۷۳	۲۳۷۰
۲۳۷۴	۲۳۷۹	۲۳۶۸	۲۳۶۹

عجائبات دیکھے اور عزیمت پڑھتا جائے مطلوب حاضر ہوگا۔ بہت مجرب ہے اس نقش کو اوپر لوہے کے کندہ کرے اور اس لوح کو کاغذ کے نقش

۔۔۔ے لاآتش میں دفن کردے اور اس عزیمت کو پڑھے ۲۱ بار انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب
حاضر ہوگا خبردار ہرگز ہرگز حرام نہ کرنا نہیں تو دیوانہ ہو جائیگا قسم ہے پریوں کو اوپر دیووں
کے اور قسم ہے دیووں کو اوپر پریوں کے اور قسم پریوں کو اوپر دیووں کو اوپر ابلیس سردار
دیووں کے اور ان سب کو قسم اوپر فرزندوں آدم کے اور تمام کو قسم ہے کہ فلاں بن فلاں
کو میرے عشق اور محبت میں گرفتار کرو الفت میں فلاں بنت فلاں کے بحق سلیمان ابن
داؤد علیہما السلام اس کو گرفتار کرلاؤ اور جان و دل اور ہوش اور تمام اعضائے بدن
طرف میرے پھیر و ابھی لاؤ اور خواب و خور بند کرا اسی وقت بحق والطور و کتاب مسطور
فِی رَقٍّ مَنْشُوْرٍ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۔ اب اے
ابلیس سردار دیوان فرمانبردار کر میرا فلاں بن فلاں کو اسی وقت اسی وقت حاضر لاؤ۔
یہ عمل مولانا حسین سے ہے انھوں نے یہ عمل واسطے خلیفہ سلطان کے کیا تھا بادشاہ کی
ایک لڑکی تھی اور مرزا محمد انس کا بیٹا تھا اور مولانا حسین صاحب ان کے ہمسائے
میں تھے مرزا مذکور نے مولانا حسین سے اس امر کیواسطے کہا یہ نسبت میرے فرزند کے
ساتھ ہو جائے اور مولانا نے حسب ارشاد مرزا صاحب کے اس عمل کو کیا دوسرے روز
بادشاہ نے مرزا محمد انس صاحب کو کہلا بھیجا کہ سرانجام شادی اور نکاح کا کرو جمعے کے
روز یہ لوح آتش میں دفن کردی اور روز دوشنبہ کو بعد نماز مغرب کے نکاح ہوگیا اور
روز یکشنبہ کو حضرت ظل الٰہی یعنی خلیفہ مرزا صاحب کے گھر آئے اور پھر اپنی دولت سرا
کو تشریف لے گئے اور محل سے ساق خانم کو بھیجا کہ سرانجام شادی عروس کا کرو۔
چنانچہ وقت شام کے بعد از نماز مغرب تمام علماء اور فضلاء نے بموجب حکم کے حاضر
ہوکر عقد نکاح کردیا۔

فصل ۸۔ تسخیر خواتین معظم میں جو شخص چاہے کہ کسی امیر کی لڑکی کو اپنی تسخیر
میں لائے اور ہمیشہ کو وصال ہوئے واسطے تسخیر کے تکسیر اسم طالب و مطلوب ۔۔۔
کی ۔۔۔ کے اول اسم طالب اور مطلوب لا الٰہ الا اللہ رفیع جلالہٗ انیس سے حرف

جداگانہ استحراج کرکے ایک سطر لکھے اور اس سطر کو صدر مؤخر کرکے زمام نکالے اور پہلو تکسیر
تکسیر کے یعنی دست راست و دست چپ حروف علٰحدہ علٰحدہ کرے دوسری سطر ہوگی اسی کو
امتزاج دیکے پھر تکسیر کرے اسی طرح سے تین مرتبہ تکسیر کرے حروف ہر سطر کو مرکب کرکے چہار
حرفی اسماء بناکر تمام سطروں کو اور تینوں تکسیر کے حروف علٰحدہ علٰحدہ اعداد میں میزان
دے بعدہٗ بڑا فتیلہ تیار کرکے روغن گاؤ میں شہد ملاکر کے روشن کرے اور ۳۱ بار عزیمت
کو پڑھے عزمت علیکم یا اھل الاسماء اس جگہ پر اسم طالب اور مطلوب کے
موکل کو جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے استخراج کرکے شامل عزیمت کرے یا فلاں بن فلاں
بحق میطط ون و بحق یا لا الٰہ الا اللہ الرفیع الجلالہ و بحق سلیمان بن داؤد
علیہ السلام جلاؤ دل اس کا اور تمام اعضاء بدن کے و روح رواں فلاں پسر یا دختر
فلاں واسطے محبت اور الفت میری کے فلاں بن فلاں کو ابھی جلا بدن اس کا کہ میری
فرمانبرداری کرے اور حاضر کرو اس کو جلد و بحق یَا اَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِیْ
بحق کہٰیٰعٓصٓ و بحق حٰمٓ عٓسٓقٓ و نٓ والقلم وما یسطرون و بحق اھیا اشر اھیا
ادونی اصباؤت اے فرشتگان و مؤکلان ان حروف و سخنان اور اسمائے مؤکل حروف
تکسیر کے ملائکہ ہیں اور جلاؤ دل اور تمام بدن کے اعضاء فلاں بن فلاں کے ساتھ دوستی
اور محبت میری کے جلاؤ بحق لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۔ اور یہ عمل امام محمد یونانی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے

فصل ۹۔ مقدمہ تکسیرات میں واسطے تکسیر تسخیر کے نہایت مفید ہے اگر چاہے کسی
امیر عظام یا خواتین معظم کو تسخیر کروں تو پہلے روز پنجشنبہ جو اول ماہ کو ہوئے روزہ رکھے
اور اکیلے مکان میں جاوے اور مربع نقش ان اعداد کا تیار کرکے لوح مسی پر لکھے
اعداد ۵۵۳۴ پر کرے اور بخور خوشبو جلاوے اور دعائے قریشہ کو ۱۰ بار پڑھے وہ شخص
محبت میں اس قدر دیوانہ ہو جائیگا کہ ہوش نہ رہے گا اور اول سے سر برہنہ اپنا کرکے
دعائے قریشہ کو پڑھے اور حضرت شیخ بہاء الدین محمد عاملی قدس سرہٗ نے فرمایا ہے

کہ تکسیر دعائے قریشہ جنون کو دفع کرتی ہے اور فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص بنی اسرائیل میں سرکشی کرتا تھا تو جناب موسیٰ کلیم اللہ دعائے مغفرت قریشہ کو پڑھ کر دم کرتے تھے فوراً وہ شخص حاضر ہوتا تھا اور روایت کرتے ہیں کہ یہ تعلیم حضرت حق تعالیٰ حضرت جبرئیل علیہ السلام جناب کلیم اللہ کے پاس لائے تھے۔

اور روایت ہے کہ یہ عمل حکیم افلاطون کا ہے اور روایت ہے کہ یہ عمل بلوقیا حکیم کا ہے کہ خلیفہ خلفائے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام سے تھے اور حضرت شیخ بہاؤالدین کر اس عمل کے بیان میں فرماتے ہیں کہ یہ عمل بخط یونانی لکھا تھا کہ جو شخص دیوانہ عشق و محبت ہوئے اگر تکسیر دعائے مذکور کو پلادے تو باہوش ہوئے اور اگر واسطے محبت کے عمل میں لاوے تو محبت میں دیوانہ ہوجائیگا۔ چنانچہ مولانا عبداللطیف گیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے میر محمود پسر میر حسین نخفی کو واسطے دختر مہر علی کوچک حکیم کی محبت میں دیوانہ کیا تھا اور وہ اس قدر بیہوش ہوا تھا کہ تین برس سر و پا برہنہ کوچہ و بازار شہر اصفہان میں پھرتا رہا آخر کو مجذوب ہوگیا۔ اسی طرح سے دختر سید نیک کمانہ نے گھر کے بالاخانے سے پسر ساق خانم کو دیکھا تھا اور عاشق ہوئی تھی۔ مولانا مرزا کاشان سے دل لگی کرتے تھے اس نے جناب مرزا ممدوح سے اپنی عاشقی کا حال عرض کیا اور جناب مرزا صاحب نے یہ عمل دعائے قریشہ کا کیا اور اس دختر کے عشق میں وہ لڑکا اس قدر دیوانہ ہوگیا کہ ساق خانم اور بادشاہ نے علاج اس کے بہت کئے مگر کوئی کارگر نہ ہوا ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ عدد نام طالب و مطلوب اور دعائے قریشہ کو مربع میں پُر کرے اور بعد اسکے سات اسم دعا کے ہمراہ اسم مطلوب کے تکسیر کرے اور اگر مطلوب سات حرفی نام ہو تو ہر اسم کے ہمراہ حرف اسم لکھے اور اسم مطلوب کو داخل کرے اور اگر حرف کم ہوں تو اسکی ماں کا اسم لکھے تاکہ حروف برابر آجاویں تاثیر تمام دیتا ہے۔ اور اس روز روزہ رکھے اور تکسیر کرے بعد اسکے سات سطریں جدا جدا لکھے اور ہر حرف ایک مرتبہ چراغ میں روشن کرے اور یہ عمل روز یکشنبہ میں کرے اگر واسطے محبت کے ہو تو نظر

تثلیث زہرہ مشتری کے ہوئے مراد حاصل ہوگی اور دوسری ترکیب واسطے تسخیر کے حضرت میر غیاث الدین فرماتے ہیں کہ جو چاہے کسی شخص کو اپنی محبت میں گرم کرے پہلے عدد اسم مطلوب کو ہمراہ اسم طالب کے اور سات عدد اسم قریشہ کو شرف آفتاب میں درمیان نقش مربع کے اوپر لوح طلائی کے کندہ کرے اور بعد گذرنے وقت شرف کے سات اسم قریشہ کو علٰحدہ لکھے اور پرپشت لوح کے کندہ کرے اور ہر روز برابر آفتاب کے کھڑا ہو کر لوح پر نظر برابر رکھے اور عرض کرے یا الٰہی بحق اس مہر معظمہ مبارک کے فلانے شخص کو مطیع اور فرمانبردار کر جیسا کہ وحوش و طیور و جن و انس کو مسخر حضرت سلیمان کیا تھا اگر مسخر ہو تو بہتر ورنہ طالع مطلوب کو معلوم کرے کہ کون برج ہے اور کس کوکب سے منسوب ہے حرف بروج طالع مطلوب کو دیکھے اور برج طالع کو اور اسم زہرہ اور مشتری کو تکسیر کر کے علٰحدہ لکھے اسم طالب اور مطلوب کو مع حروف طالع اور زہرہ اور مشتری کے دونوں کو امتزاج دیکر ایک سطر لکھے اور اس کو صدر موخر کر کے فتیلہ تیار کرے اور یہ فتیلہ حریر اور سفید کاغذ پر لکھے اور کہے الٰہی بحق اس دعائے بزرگوار کے فلاں کو مطیع اور فرمانبردار کر اور لوح مذکور کو اپنے بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی دعائے قریشہ یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰ قرشیا

قرشیا وجلاء و ملاء و دیوشیا تثویاء شہوباء تصومشلشیاء اذس طلو اذس
طیساء عن طاو عن طیاء طوطا طوطیاء طوطن اطیا طوطا طیاء اھیا اشراھیا
قد مھیا حلمھیا ملا مھیا ھکمرھ جواھرائیل مھ جائیل سمھ حائیل
مھ طائیل شمھ طائیل اھوائیل اھرائیل اھلائیل امنیائیل
اھوائیل اعبائیل اکوائیل مطوائیل مکوائیل اطوائیل احھیطائیل مزرائیل
رومنائیل الوائیل روحائیل اطوائیل اعمائیل جحطائیل سائیل سیحیائیل
استخائیل میکائیل روفائیل اھدائیل واعلائیل سمھ سھائیل اشود
نائیل انزونائیل اسمائیل احمائیل سخائیل رونھائیل سھجائیل
ھرکرائیل امھائیل اکوائیل الیائیل طرشوطائیل زوخونائیل

ملجونائیل زوفائیل حیواہ زرعائیل قدقائیل تنشقائیل سرکشائیل توشائیل
لوزائیل شوشھائیل سیمن ش رھائیل ملکائیل میکائیل اواہ اروہ ورایتہ
عرقائیل یکبائیل شدقیل الخشیلوا مجدوائیل منطوطائیل سنطوطامبطوطیہ
مخدل دژارغا تض غا بایش ادریس اورہ اوراہ ورایہ طوطائیل سرطائیل
ھرطائیل لاکسھائیل موزوائیل سمخائیل ستحیل ددائیل ھمیائیل جبرائیل
بطبطائیل شمھائیل منطری معطری برھائیل نھرتائیل دمائیل
الھای ایمای بتشیبا شیشا مکوانیا اکوبہ شھطی حنا شھطیا شھطی
مایہ ھاھر تختی قریش ختم ہوئی۔

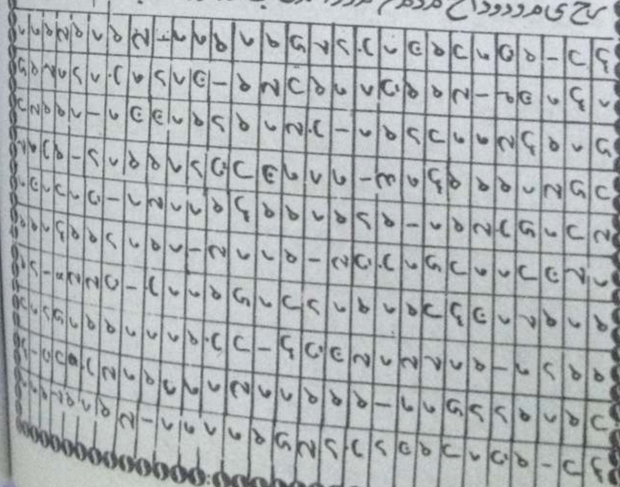
فصل ۱۰۔ بیان تسخیر اعمال مولانا عبداللطیف گیلانی میں یہ عمل بہت تجربے کا ہے
اگر چاہے کہ کسی شخص کو اپنی محبت میں دیوانہ کرے اول ایک لوح مسی تیار کرے
اسوقت پر کہ زہرہ و مشتری کی نظر تثلیث ہو اور اس لوح مس پر ان اعداد کا مربع
تیار کرے عدد یہ ہیں ۲۳۶۵ نقش مربع لکھے اور گرد نقش کے چراغ مسی میں یہ آیت
کریمہ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ حاشیہ مربع پر لکھے
جملہ ۱۴۹۲ ہوئے اور ساعت سعید اور قمر خالی نحوست سے ہوئے اسم طالب مطلوب
مع دونوں کی ماؤں کے امتزاج کر کے تکسیر کرے اور تمام عدد تکسیر مذکور کا مربع بناوے
اور تکسیر مذکور کے پہلوئے راست اور چپ ہر دونوں جانب سے دو سطریں ہوں گی
اور پھر ایک سطر کرے اور گرد مربع کے لکھے اور ایک فتیلہ تیار کرے روغن گاؤ اور
شہد خالص میں ملا کر کے فتیلہ روشن کرے اور منہ چراغ کا طرف خانہ مطلوب کے
کرے اور یہ عمل مولانا عبداللطیف گیلانی کا ہے اور وہ اپنے وقت کے فرید زمانہ
تھے اور احمد گیلانی کی خدمت میں رہا کرتے تھے۔ یہ عمل واسطے کمیل مصطفیٰ کے جو
ایک امیرزادگان نیشاپور سے تھا اس زمانے میں اسکو یوسف ایران کہتے تھے اور
وہ ایک شخص معروف بہ حکیم کوچک کی دختر سے میل عاشقی رکھتا تھا اور بہت فریفتہ
تھا اور ان دنوں میں بادشاہ نے مولانا عبداللطیف گیلانی کو گیلان سے طلب

فرمایا تھا واسطے اپنے کسی کام کے اور بادشاہ نے کمیل مصطفیٰ کو فرمایا کہ مولانا
کے پاس واسطے امتحان کے جا کمیل مصطفیٰ مولانا کے پاس آیا اور عرض کی کہ بادشاہ
نے واسطے تجربے کے مجھ کو آپ کی خدمت میں بھیجا ہے اور میں حکیم کوچک کی دختر
پر دیوانہ ہوں اور مجھے یہ منظور ہے کہ دختر حکیم مذکور مجھ سے راضی ہو جائے مولانائے
ممدوح جس کام پر دست انداز ہوتے تھے وہ کام فوراً ہو جاتا تھا گویا کہ اعجاز موسوی
رکھتے تھے۔ الغرض ۱۰ شہر رجب ۲۰۱۰ھ کو دارالسلطنت قزوین مکان خلوت میں کہ
سوائے کمیل مصطفیٰ کے اور دوسرا شخص نہ تھا یہ عمل تیار کر کے چراغ روشن کیا چار
ساعت شب گذری تھی کہ کسی شخص نے کمیل مصطفیٰ کو خبر دی کہ دختر حکیم کوچک شہر
کے دروازے پر بیٹھی ہے کمیل مصطفیٰ فوراً اسکے پاس پہونچا اور دختر مذکور کمیل مصطفیٰ
کی صورت دیکھتے ہی اس جا سے اٹھ کر ہمراہ کمیل مصطفیٰ کے گھر میں آئی کمیل مصطفیٰ
وقت فجر کے دربار بادشاہ میں پہونچا اور حضرت ظل اللہ سے تمام کیفیت شب کی عرض
کی بادشاہ نے فوراً حکم دیا کہ مولانا کو میدان میں گردن مار کے آگ میں جلا دو۔ یہ عمل
نہایت مجرب ہے اور تمام نااہل اور جاہلوں سے چھپایا ہے عامل کو چاہئے کہ اس قصے
کو نصیحت سمجھے اور اپنی عزت اور حرمت کو بچاوے۔

فصل ۱۱۔ عمل تکسیر تالیف قلوب میں واسطے رجوع ہونے خلائق کے یہ عمل مولانا
عبداللطیف گیلانی کا ہے پہلے لوح طلائی تیار کرے یکشنبہ کے روز اور قوی حال
ہو اور نحوست سے پاک ہو تو یہ اعداد لوح طلائی پر نقش مربع میں پُر کرے اعداد یہ ہیں
۹۵۰ اور اس کا مربع حصہ یہ ہے ۲۳۲ گر شروع ۱۶ خانے سے کرے اور خانہ اول پر
تمام کرے اور پہلے وضو کر کے کپڑے پاکیزہ پہنے اور بخور خوشبو دم بدم آتش پر جلاوے
اور ایک دانہ یاقوت سرخ اپنے منہ میں رکھے اگر سوراخدار ہو بہتر ورنہ بدون سوراخ
تا فراغ اس عمل کے منہ میں یاقوت مذکور رکھے اور کسی سے بات نہ کرے جس وقت
کہ لوح کندہ ہو چکے بعد اس کے لوح کے حاشیہ پر یہ آیت کندہ کرے وہ آیت
یہ ہے وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور یہ عمل نہایت مجرب ہے

اور یہ عمل مولانا عبداللطیف گیلانی نے واسطے مرشد علی خاں کے مشہد مقدس میں
کیا تھا اس سے تمام امرائے قزلباش مطیع وفرمانبردار ہو گئے اور بعد فراغ تیاری لوح
کے کچھ تصدق موافق حیثیت اپنی کے کرنا واجب اور لازم ہے اور شیخ بہاء الدین محمد
عاملی نے واسطے آزوردی خاں کے تیار کیا تھا خان مذکور داروغہ اصفہان کا ہوا اگر لوح
کو بازوئے راست سے باندھے رہا تھوڑے ہی زمانے میں پھر آزوردی خاں حاکم
فارس کا ہوا اس طرح پر جاہ وجلال کو پہونچا کہ عقل سے باہر ہے میرے کل اعمال میں
پرہیزگاری اور اعتقاد شرط ہے۔

فصل ۱۲۔ تکسیرات قرآنی میں اہل مغرب کا بیان ہے کہ خاص واسطے تسخیر ملوک اور
سلاطین کے پہلے لوح طلائی خالص تیار کروائے بعد اس کے آیت سَلٰمٌ قَوْلًا
مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اور اسم الٰہی یا ودود اور بعد اس کے اسم طالب اور مطلوب ان سب
کو قطع قطع حروف لکھے یعنی ودود اور طالب اور مطلوب کے علیحدہ اور آیت بسط کم
ایک سطر فرد فرد حروف کی جیسے مثال اسکی یہ ہے س ل ا م ق و ل م ن ر ب
ر ح ی م و د و د ا ح م د م ح م و د احمد طالب اور محمود مطلوب تمام حروفات کی



کی ایک سطر لکھے بعدہٗ صدر مؤخر کرے جسوقت زمام بر آوے تو اصل زما
علیحدہ لکھے اور حروف ظلمانی علیحدہ لکھے اور ملائکہ اور عوان کو جدا جدا لکھے اور حروف
نورانی لکھے نقش مربع لوح طلا پر کندہ کرے اور اعداد حروف کے باہم دشمن جو دشمنی
رکھتا ہو اور حروف ظلمانی کے اعداد کے ہمراہ کر کے لوح سیسے میں نقش مثلث
پُر کرے واسطے مقہوری اعداء کے اور حروف نورانی کو اپنے اسم کے ساتھ یعنی مزاج
دے کے اوپر حاشیہ لوح طلائی کے لکھے اور صدر مؤخر کی ایک لوح تیار کرے۔
جیسے کہ لوح حروف کی ہم نے لکھدی ہے اور اب ہم نے حروف علیحدہ علیحدہ لکھے
چنانچہ حروف نورانی یہ ہیں س ل ا م ق ل م ن ر ر ح ی م ا ج
ع ق ب ہ ر ر ق ت م ق ق ر ط ن ب ن
م م ح م نورانی ۱۹ حروف ہیں اور حروف ظلمانی ر ب و د
ن ن ر ن
د د د و د ۹ حروف ظلمانی اور عدد نورانی حرف کے یہ ہیں [illegible] اعداد ظلمانی
جمع ۳۴ حروف ظلمانی اور جمع حروف نورانی جمع ۹۴۶۔ طرح ۳۰ باقی حصہ ۲۳۶
س ل ا م ق و ل م ن ر ب ر ح ی م و د و د ا ح م د م ح م و د
ع ق ب ن ر ہ ق ن م ق ا ق ن ط ن ہ ج ہ ج ب د ن ج ن ن ہ ہ ج
ج ع ہ ق ن ب ر ن ن ر ج ہ ن ق ر ن ب م ح ق ہ ا ج ق ہ ر
ن ط سطر اول جوکہ بسط عزیزی ہے
چنانچہ عکبنائیل ر ھکنائیل معا
قائیل ن طنائیل زنخبائیل
ن نھجائیل اور دوسری سطر کے عوان
یہ ہیں جھکا ھوش بنونا ھوش دجھنا

۲۳۶	۲۳۹	۲۴۲	۲۲۹
۲۴۱	۲۳۰	۲۳۵	۲۴۰
۲۳۱	۲۴۴	۲۳۷	۲۳۴
۲۳۸	۲۳۳	۲۳۲	۲۴۳

ھوش کزبنا ھوش محقھا ھوش اجتھا ھوش دنطا ھوش سطر اول کو
صدر مؤخر کیا اس سطر کو بسط عزیز کیا ۲۸ حروف ہوئے ۴۰۔ اور ۴۰ حرف کو ترکیب
دیا ملائکہ پیدا ہوئے اور بعد اسکے جو کہ سطر بسط عزیزی ہے اس کو ایک بار صدر
مؤخر کیا اس سطر کے عوان پیدا ہوئے یعنی مؤکل کو ئیل کا خطاب دیا۔ اور

عوان کو ہوش کا خطاب دیا اور سطر اول کو صدر موخر کیا جب زمام بر آیا تب معلوم کیا تمام حروف نورانی کو علیحدہ کیا اور ظلمانی کو علیحدہ کیا۔ حروف نورانی کے اعداد کو لوح مربع میں پُر کیا اور حروف ظلمانی کو ہمراہ دشمن کے اعداد کے مثلث پر کیا۔

چنانچہ اعداد ظلمانی ۴۳ اور دشمن کے ۲۰۵ عدد ہیں ان کو جمع کیا جمع ۲۴۸ طرح ۱۲ باقی ۲۳۶ اور حصہ ۷۸، اور چار گوشے اور قلب سے تکسیر کے حروف استخراج کیے۔

س د ل س ھ م تو ۶ حرف حاصل ہوئے اور ان حروف کے اعداد کیے ۲۳۴۔ اسکے حرف بنائے دلو اسم اعظم دلو حاصل ہوا مربع نقش لوح طلائی کندہ کیا اور اسمائے ملائکہ اور عوان کو اور اسم اعظم کو ان سب اسماء کو گرد

٧٨٦

٨٢	٨٧	٧٩
٨٠	٨٣	٨٥
٨٦	٧٨	٨٤

لوح کے کندہ کیا لوح تیار ہو گئی اور جسوقت دربار سلوک یا حکام کو جائے لوح کو آتش میں دفن کر کے بخور خوشبو جلائے اور دربار میں آجائے تو نظر ملوک یا حکام میں عزیز ہو اور جسوقت اپنے گھر میں آئے تو لوح مذکور کو اپنے گلے میں رکھے یہ عمل بہت مجرب ہے اہل مغرب کا اور استادوں نے رمز میں عبارت کے بیان کیا ہے میں نے تمام عمل کو مثال میں بیان کر دیا تاکہ مبتدی کو آسان ہو۔ حضرت شیخ بہاوالدین محمد عاملی اپنی کتاب حل المشکلات میں لکھتے ہیں کہ یہ عمل مولانا جان کاشغری کا ہے۔ مولانا ممدوح نے واسطے مرزا محمد وزیر اصفہان کے یہ لوح تیار کی تھی۔ مرزا محمد مذکور ۱۵ برس تک وزیر اصفہان کے رہے۔ ایک روز اس لوح کو حمام میں بھول گئے اور ایک شخص کے ہاتھ آئی مرزا محمد مذکور بعد روز کے وزارت سے معزول ہوئے۔

چاہیئے کہ اس لوح کو اپنے پاس باوضو اور طہارت اور بامحافظت رکھے تو نظر میں بادشاہوں اور سلاطین اور تمام امراء اور تمام خلائق کے عزیز ہو اور ہمیشہ قوی القلب اور معزز اور مسرور اور دائم خوشحال و خوشخو اور اہل شوکت

اور حشمت رہے اور درندگان سے محفوظ اور بدخواہوں اور بداندیشوں اور غمازوں سے بے غم رہے اور ذلت و ہلاکت اور عداوت اور شرارت اور نحوست سے سالم رہے۔

باب اٹھارھواں عملیات محبت میں شامل اور چھ فصلوں کے

فصل ۱۔ عمل تکسیر کے بیان میں یہ عمل بہت خوب ہے اور شیخ محمد عاملی صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے اس عمل حب کو برابر کیا ہے کبھی خطا نہیں کی عورت کی الفت کو بہت مفید ہے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے۔ اول اسم طالب اور دوم اسم مطلوب کا مع مادر ہر دو کے علیحدہ علیحدہ لکھے اور عدد حاصل کرے بعد جو کچھ کہ اعداد طالب کے ہیں انکو ۱۲۔ اور ۱۲ کی طرح کرے اور جو کہ باقی رہیں یعنی ۱۲ سے کم رہیں پس بروج پر قسمت کرے جس برج پر منتہی ہو وہ برج طالع طالب کا ہے اسی طرح پر مطلوب کا استخراج کرے طالع دونوں کے معلوم ہو جائیں گے اور جو کہ حروف بروج پر منقسم ہیں ان حروفات کو علیحدہ رکھے۔ بعد اس کے اسم زہرہ اور مشتری کا علیحدہ لکھے اور حروف کواکب کے علیحدہ جدول تقسیم کواکب سے لے بعد اس کے اسم طالب اور مطلوب کا مزاج اور حروف بروج طالع دونوں کو مزاج دے اور اسم زہرہ اور مشتری کے حروف اور حروف تقسیم علیحدہ کر کے مزاج ہوئے یہ تین امتزاج ہوئے ایک طالب مطلوب کا اور دوسرا حروف طالع دونوں کا اور تیسرا امتزاج زہرہ اور مشتری کا تین سطریں علیحدہ علیحدہ ہوئیں اب ان تین مزاج کی سطر کو پھر مزاج دے اس طرح پر کہ ایک حرف اول سطر کا اور دوسرا حرف دوسری سطر کا اور تیسرا حرف تیسری سطر سے تو مزاج دے کے ایک سطر ہوئی اور اس ایک سطر کو صدر مؤخر کرے جب زمام بر آوے تو زمام سے حروف نورانی علیحدہ لکھے اور حروف ظلمانی کو علیحدہ لکھے اور حروف نورانی کو پھر تکسیر صدر مؤخر کرے جسوقت کہ زمام بر آوے ان تمام حروف تکسیر نورانی کو مرکب لکھے اور تکسیر اول اور تکسیر ثانی کے اعداد استخراج کر کے

لوح مسی میں نقش پنج در پنج کا لکھے اور جو کہ مرکب حروف نورانی ہیں وہ حاشیے
پر لوح کے لکھے اور آگ میں دفن کرے اور اس عزیمت کو پڑھے یعنی مؤکل جو کہ طالع
بروج ہیں اور کواکب پر ہیں اور حروف طالب و مطلوب پر ہیں سب کو استخراج
کر کے جمع کرے اور عزیمت میں شامل کر کے پڑھے عزیمت یہ ہے۔

عزمت علیکم یا ایتھا الارواح الملائکۃ ھذا الحروف والبروج و
الکواکب و حروف المرکب المعظم اجیبونی واطیعونی باحضار فلاں بن
فلاں علی الحب دوستی فلاں بن فلاں اسی وقت حاضر کرو میری محبت میں
جلد لاؤ ورنہ اسکے تمام اعضاء محبت کی آتش میں جلاؤ اور اسکے خور و خواب کو بند
کرو کہ قرار و آرام نہ ہو اسے جب تلک کہ حاضر نہ ہوئے العجل العجل العجل الساعۃ
الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔ اس عزیمت کو زبان اردو میں پڑھے اس
طرح پر کہ قسم دیتا ہوں تم کو اے فرشتگان نام و بروج فلاں و کوکب برنام فلاں و
فرشتگان حروف نورانی مرکبات تم کو قسم ہے کہ اسکو میری اطاعت میں لاؤ، اور
جلد حاضر کرو پسر فلاں کو یا دختر فلاں کو میری دوستی اور الفت و محبت میں شتاب
ابھی ابھی اور اسکے آرام اور خواب کو بند کرو بحق حق بالوحائیل امی محسائیل
امی کھف العجل اجابت کرو اسکو میری فرماں برداری میں رکھو اور لاؤ۔ اور دوسری
تکسیر کو پیش نظر رکھے اور اسمائے الٰہی اور اسمائے ملائکہ اور اعوان کو استخراج کر کے
عزیمت میں داخل کرے بحق کھیعص حمعسق و بحق ن والقلم و ما یسطرون
بحق طٰہٰ و یٰس اجابت کرو اور زیر اطاعت کرو میں اسکو لاؤ اور دل اور تمام اعضائے بدن
جلاؤ بحق نام فرشتگان اسماء اجابت کرو بحق اس نام و بزرگ و بحق مالک یوم
الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اور شیخ بہاء الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں
کہ ہر بار اس عمل کو مجرب پایا۔

یہ عاجز برادران کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ اگر مثال اس عمل کی دیتا ہو

تو کتاب کو بہت طول ہوتا ہے مگر اول میں اس عمل کے کچھ بیان ہے اسکے واسطے
اول کی کچھ مثال دیتا ہوں کہ سہل ہو جائے اسم طالب حسن، مادر نورن اور مطلوب
علی اور مادر بدوج طالب کا طالع برج ثور آیا ح س ن ح مرز مطلوب کا طالع
برج دلو ع ل ی ظ ل ض ان دو کو امتزاج دیا ح ع ص ل ن ی ح ظ م
ل ن ض اسم طالب اور مطلوب مع طالع ہر دو مزاج کے سطر ہوئی بعدہ اسم ن ر ہ ر
ہ کے حرف ن ص ق ر بعدہ اسم م ش ت ر ی کے حرف ہ و ن ج امتزاج کیا
ن م ہ ش ر ت ہ ر ی ن ہ ص ذ ن ق ح ان دو سطر کی میزان دی یعنی۔
ایک کیا ن م ح ہ ع ش ر ت ہ ل ر ن ی ی ن خ ہ ط ص م و ل ن ن ق
ر ض ح ۲۹ حروف اس سطر کو تکسیر صدر موخر کر کے جس وقت زمام بر آوے سطر
زمام ہے تمام حروف نورانی علیحدہ کر کے پھر تکسیر صدر موخر کرے اپنی مثال کفایت
کرتی ہے اور صاحب عقل کو ایک نقطہ اور اشارہ کفایت کرتا ہے بعد تمام اعداد
سطر اول اور تکسیر دوم کے اعداد جمع کر کے لوح مسی پر نقش مخمس کندہ کرا دے اور
عزیمت کو عمل میں لاوے۔

فصل ۲ر تالیف و رجوع میں ایک دل طرف دوسرے کے رجوع کرنا یہ عمل
مجربات حکیم طمطم ہندی رحمۃ اللہ علیہ سے ہے دو لوحیں مقرر کی ہیں ایک مرد کے واسطے اور
دوسری عورت کے واسطے لوح مرد کی ستارہ مشتری سے منسوب ہے اور لوح عورت کی
ستارہ زہرہ سے منسوب ہے اول بیان ہوتا ہے لوح مشتری کا تسخیر میں مرد کے جس
وقت نظر تثلیث یا تسدیس ہو زہرہ کی مشتری سے سات اعداد نقش کو اوپر پوست
آہو کے لکھے بروز پنجشنبہ اور اس نقش کو سبز کپڑے میں لپیٹ کر اپنی دستار میں
رکھے جس وقت اس شخص سے ملاقات کی نوبت پہونچے تو سات بار اسم کو پڑھے
اور اپنے اوپر دم کرے شخص مطلوب کی نظر میں عزیز اور مکرم ہو گا اور وہ اسم مذکور
یہ ہے احب یا طمطائیل اور لوح مشتری کے موکلات اور عدد اس لوح مشتری کے

یہ ہیں [illegible] موکل اس کے یہ ہیں — یاجبرئیل یاکتکائیل یانوائیل
یامھرائیل اور اعداد یہ ہیں ٣٢٢١ اور جو کچھ مولانا عبدالصمد اردبیلی کے عمل
میں دیکھا ہے وہ عدد نقش مربع میں درج ہیں اور لوح مصحف مشتری لکھے۔ خواہ
لوح طلائی ہو خواہ لوح نقرہ مگر استاد مغفرت پناہ نے واسطے بادشاہ کے اس
عمل کو ترکیب دیا تھا اور بادشاہ کو ایسا مسخر کیا کہ ٢٥ برس نظامت پر حکم بحال
رہا اور عرصۂ مذکور تک تغیر اور تبدل نہ ہوا اور روز بروز باعث ترقی ہوتا جاتا تھا
اور جو چاہتے سو کرتے تھے اور مولانا ضیاء الدین محمد کاشفی نے واسطے آقا جعفر وزیر کا
شان کے کیا تھا وہ اس جاہ و جلال کو پہونچا اور شیخ بہاء الدین رحمۃ اللہ علیہ
نے بادشاہ کو واسطے نواب عالیۃ العالیہ کے مسخر و منقاد کیا اور جو کچھ کہ نواب
بادشاہ کو کہتے تھے وہ بادشاہ کرتے تھے اور جو کچھ کہ قول اور فعل خواہ نیکی خواہ
بدی جو نواب کرتے تھے وہ سب بادشاہ کو قبول کرنا پڑتا تھا ١٦ برس برابر رہے
اور استاد نے بادشاہ شہباز قلی خاں کے واسطے یہ عمل کیا اور اسکو ایسا
مسخر کیا کہ ایک ساعت بغیر خاں مذکور کے بادشاہ کو چین نہ پڑتا تھا بہت
عزت اور قربت کو پہونچا کہ حد سے زیادہ رتبہ ہوگیا اور دوسری لوح زہرہ کی اس کا
بیان یہ ہے اگر چاہے کہ عورت کو مسخر کرے کہ ہمیشہ وہ عورت میرے وصل میں آئے
تو طریقہ اس لوح کے عمل کا یہ ہے کہ دو صورتیں لوح مسی پر لکھے اور عدد مرد کے
جو ہوں وہ تصویر مرد کے شکم میں نقش مربع لکھے ان اعداد کا ٧٥٦۔ اور شکم
تصویر عورت میں ان اعداد کا مربع لکھے اعداد شکم عورت کے یہ ہیں ٢٤٧٩
اور جو تصویر مع نقش مربع کے لوح مسی پر کندہ ہوئے اسے ایسی آگ میں ڈالی
کرے کہ ہمیشہ وہ آگ جلتی رہے وہ عورت اس طرح کی محبت میں گرفتار
ہوئے کہ اپنے جاے کی اس کو خبر نہ رہے اور دم بھر اس مرد سے علیحدہ نہ ہوئے
اور فرماں بردار رہے اور طریقہ اس لوح کے تیار کرنے کا یہ ہے کہ عروج ماہ ہو اور

روز پنجشنبہ یا جمعے کا ہو اور زہرہ اور مشتری کی نظر تثلیث ہو اس روز تیار کرے
اسی روز اثر بخشے گا ایک روز کا ذکر ہے کہ مولانا جلال منجم شیخ صاحب رحمۃ اللہ
علیہ کی خدمت میں حاضر تھے اور کتاب جناب شیخ صاحب مطالعہ فرماتے تھے جناب
منجم صاحب کی نظر اس عمل پر پڑی متحیر ہوئے اور جناب شیخ صاحب کے روبرو منجم
صاحب نے اپنا حال بیان کیا جناب شیخ صاحب نے منجم صاحب کیواسطے اس
عمل کو تیار کیا اور دو تصویریں لوح مسی پر کھینچیں اس طرح پر کہ عورت دونوں
ہاتھ مرد کی گردن میں ڈالے ہوئے لپٹی ہو اور مرد مجامعت کر رہا ہو اور نقش مربع
اعداد مرد کے ہمراہ اسم مرد کے نقش مربع میں بھرے اور عورت کے نام اعداد
شکم عورت میں پُر کرے ان سب کو جمع کر کے مربع شکم عورت تیار کیا اور منجم صاحب
نے عورت جلیلہ خاتون معظمہ کیواسطے تیار کرا کے آگ میں دفن کیا اور واسطے تیار
کرنے اس عمل کے دانہ مروارید کا منھ میں مہر کندہ کے تھا اور بخور زہرہ اور مشتری کا
روشن تھا وہ خاتون معظمہ ایسی تسخیر میں منجم کے ہوئی کہ بیان سے باہر ہے۔

فصل ٣۔ بیان میں تکسیر کے اگر چاہے کہ بادشاہ یا وزیر یا حکام کو طرف اپنے
متوجہ کرے اور دوسرے کی طرف سے روگردانی کرے یا چاہے کہ دوسرے شخص کیطرف
سے روگرداں کر کے اپنی طرف رجوع کرے۔ طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ نام اپنا اور بادشاہ
کا اور حرف اولی جو کہ حرف صامتہ ہوں علیحدہ کر کے لوح سیسے میں تکسیر کر کے اسی
لوح میں نقش مثلث لکھے چنانچہ ہر دو اسم کو تکسیر کرے اور جسوقت زمام برآئے
اس وقت حروف نورانی علیحدہ کرے اور حروف ظلمانی کے اعداد استخراج کر کے
نقش مثلث پُر کرے اور لوح سیسے کی پشت کی طرف حروف نورانی کے اعداد
استخراج کر کے مثلث میں پُر کرے اور جو کہ حروف نورانی میں اگر شمار میں طاق ہوں
تو پانچ اور پانچ کا اسم تیار کر کے کلمہ ئیل کا خطاب دے نام موکل کا پیدا ہوگا
اس میں جو کچھ اسم موکل کا ہوگا نکل آوے گا اور یہ اسم ملائکہ کا حاشیے پر

لوح کے لکھے اور گھر میں چوکھٹ کے نیچے دفن کردے اگرچہ بادشاہ کے نزدیک وہ شخص زبون ہوگا تو بھی وہ شخص صاحب رفعت اور منزلت ہو جائیگا اور اگر غضب سلطانی ہو تو وہ غضب شفقت سے بدل جائیگا۔

ترکیب دوسری لوح کی حضرت شیخ بزرگ یہ عمل حکیم طمطم ہندی سے بیان کرتے ہیں کہ نام اس شخص کا اور نام بادشاہ یا حاکم کا یا کسی دوسرے شخص کا اعداد استخراج کرے اور عدد کتاب یہ ہیں ۱۰۴۰۔ اس عدد کو ہمراہ استخراج عدد اسماء کے ایک جا جمع کرے اور سیسے کی لوح پر دو تصویریں کھینچے ایک صورت آدمی کی اور دوسری صورت کتے کی ہوئے جو کہ صورت آدمی کی ہوئے اسکے پہلوئے راست کی طرف یہ حرف لکھے ــــ|ـــ صحنہ ≡ اور پہلوئے چپ کی طرف یہ حرف ہوں ما لا × ۹ ب ۴ اور سر پر یہ حرف ہوں ھ ہ لہ × لا ــــ اور اوپر کف پائے راست کے یہ حرف ہوں یا طیال اور کف پائے چپ پر یا اسططال اور سر پر صورت کتے کے یہ حرف یا کغنال اور پہلوئے راست پر یہ حرف ہوں یا مطیال اور پہلوئے چپ پر یا جفعال اور پھاوڑا سگ کے ہاتھ میں دے اور اس پھاوڑے پر ایک طرف یہ لکھے عبططال اور ہاتھ پر یہ لکھے ما لا م لا ا ع ط اور دوسری طرف پھاوڑے کے یہ لکھے احطھال بعد اس کے دونوں صورتوں کو جس طرح پر کہ وہ دونوں شخص تخت یا فرش یا زمین پر بیٹھے ہوں بنائے گر لوح بڑی ہو کہ نقش مثلث ایک طرف ہو اور دوسری طرف دونوں صورتیں ہوں اور کسی جگہ محفوظ میں دفن کرے بادشاہ اس شخص سے دشمنی سے پیش آوے گا یہ عمل خوب ہے۔

فصل ۴۔ اعمال شرف زحل تسخیرات خلائق کے واسطے یہ عمل بہت مؤثر اور نافع ہے اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ پہلے ایک لوح لوہے کی تیار کرے اور صحرا میں جاوے اور جائے بلند پر بیٹھے یا کنارہ دریا کا ہو اور جائے پاکیزہ ہوئے اس جا پر ایک دائرہ گول کھینچے اور اس کے درمیان آپ بیٹھے بشرائط غسل کرے اور

جامہ پاکیزہ پہنے اور ایک پارچہ سیاہ سر پر لپیٹے اور بخور روشن کرے زحل کا [illegible] پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے اور اس دائرے کے درمیان میں بیٹھا [illegible] اور اعداد لوح میں پر کرے اور ہر ایک خانہ اس سرے قلم کا اور دوسرا خانہ [illegible] لوح کا نقش پر کرے اور ہر خانے کی تحریر میں اسم مؤکل پڑھتا جائے یا طمسمیال [illegible] دل میں رکھے جس وقت کہ تمام ہووے دوشنبہ کو بعد نماز صبح کے [illegible] اور اسکو سیاہ پارچے میں لپیٹ کے بازوئے راست پر باندھے اور اگر کسی محبت کے واسطے تیار کرے تو بازوئے چپ پر باندھے پس تسخیر خلائق حاصل ہوگی [illegible] اس آیہ کے ہیں جمع ۱۶۸۰۴ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ [illegible] لوح مذکور کے لکھے یہ عمل مجرب حکیم طمطم ہندی کا ہے اور مولانا ضیاء الدین [illegible] اللہ علیہ نواب اشرف خاں کے زمانے میں شیراز کی طرف تشریف فرما ہوئے تھے انھوں نے بادشاہ کے واسطے یہ لوح تیار کی تھی بادشاہ جہجاہ کی تسخیر بلکہ تمام خلق اللہ کی تسخیر ہوگئی تھی مگر استادوں کی یہ نصیحت ہے کہ نااہلوں اور جاہلوں سے پوشیدہ رکھو۔

فصل ۵۔ حصول بزرگی میں واسطے بزرگی پانے کے ایک جماعت پر اور سردار ہونے کے اپنی قوم میں پہلے ایک لوح مسی تیار کرے۔ اور عدد آیہ کریمہ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا۔ بطریق ذوالکتابۃ کے مربع لکھے پس موم کافوری لاوے اور اس موم کی ایک تکیہ کی بناوے اور یہ مہرا سپر اٹھاوے جس کسی شخص پر مسلط ہونا چاہے تو اس موم کو ایک پارچے میں لپیٹ کر اپنی بغل میں دبا کر رکھے اور سامنے مطلوب کے جاوے۔ اور بات اس سے کرے اپنی مراد کو پہونچے گا۔ ادم

صورت نقش کی یہ ہے

اول مجموعہ اسم اعظم یا ودود پھر اسم مطلوب ع ل ی اسکا ہم نے تکسیر کی شمار کیا تو ۱۷ حروف ہوئے جیسی طاق ہوئے پانچ حرفی تکسیر کی پس سطر اول علوی کے واسطے بنائے اور چار سطر سفلی سے اعوان جیسا کہ جدول سے ظاہر ہے۔

تقسیم علوی	حروف سطر اوائل	اعداد عناصر	مستخرج موکل علوی	مستخرج موکل اسم اعظم	تقسیم	حروف تقسیم	اعداد عناصر	اعوان
آتشی	مرمر	۸۰	فائیل	مقلب القلوب	آتشی	ط ط ط ط ط ط ط ط	۱۲۲	ہکیموش
بادی	دوی	۶۲	کبائیل	واجب سیر	بادی	ی ی ی ی ی ی ی ی	۳۲۰	شکیموش
آبی	+	+	+	+	آبی	و و و س س س ق	۳۲۰	نکیموش
خاکی	د د د ح ل ع	۱۲۰	ذکائیل	دام لطف حبیب عزیز	خاکی	ح ح ح ح ح ل ل ع ع ع	۵۱۰	یثیموش
مجموع		۲۲۲	س د ح	دکبائیل	مجموع	۱۲۰۲	جس	غقبیموش

اعداد مجموع علوی ۲۲۲ اعداد مجموع سفلی ۷۰ ، ۱۲ طرح ۱۲۰ باقی ۱۱۵۲

طرح ۱۲ تتمہ ۱۰۳ حصہ ۲۵ کسر ۲ ربع حصہ ۲۰۰ نقش مربع دوہرا ابھرے اور ہر خانے میں چار چار عدد زیادہ کرتا جاوے اور اس نقش کو ساعت زہرہ یا مشتری میں پر کرے اور نظر تثلیث یا تسدیس

۲۵ / ۲۸۸	۷۸ / ۳۴۰	۶۶ / ۳۲۸	۵۳ / ۳۱۶
۷۰ / ۳۳۲	۴۹ / ۳۱۲	۲۹ / ۱۹۲	۷۳ / ۳۳۶
۴۵ / ۳۰۸	۵۸ / ۳۲۰	۸۶ / ۳۴۸	۳۳ / ۲۹۶
۸۲ / ۲۴۴	۳۷ / ۳۰۰	۴۱ / ۳۰۴	۶۲ / ۳۲۴

زہرہ یا مشتری میں عمل کرے اور بخور خوشبو وغیرہ جلاوے اور ایک فتیلہ تیار کرے باشرائط تمام سات روز اس عمل کو بجالاوے اور ۲۷ فتیلے تیار کرکے ہر روز

روشن کرے عمل جفر سے یہ قاعدہ ہے کہ تمام حروف عمل کے شمار کرے اور اس طرح کے تمام حروفات اور پر چار عناصر کے تقسیم کرے پس معلوم کرے کہ کون سا عنصر غالب ہے اگر غالب ہے تو ایک ہفتہ میں مراد حاصل ہوگی اور اگر عنصر ہوا کا غالب ہے تو مراد دو ہفتے [illegible] ہوگی۔ اور اگر آب غالب ہے تو مراد تین ہفتے میں حاصل ہوگی اور [illegible] وسائل کی چار ہفتے میں حاصل ہوگی اس عمل [illegible] کہ چار ہفتے میں مراد حاصل ہوگی [illegible] کا ۷ روز میں ہو [illegible] ہیں اور ۲۸ منزل کی سیر کر [illegible] ہے اگر چار ہفتے اس فتیلے کو روشن کرے [illegible] ہو اور مکان خالی ہو کہ کوئی غیر اس جا پر نہ جاوے [illegible] سلا کے فتیلہ روشن کرے۔ چراغ تانبے کا [illegible] مطلوب کا تصور کرے اور آپ مقابلے میں [illegible] مطابق شمار حروف کے یا شمار [illegible] کے مطلوب اگرچہ قلعہ آہنی میں [illegible] ہوگا تو بھی حاضر ہوگا اس [illegible] کو نااہل سے پوشیدہ رکھے عزیمت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible] علیکم واقسمت علیکم یا ایھا الارواح المسخرون من بسط عدد الحروف الشریفۃ یا فائیل یا کبائیل یا ذکائیل یا دکبائیل مقلب القلوب والمودۃ والمحبۃ محمد بن آمنہ فی قلب علی بن فاطمہ بحق یا مقلب القلوب الواجب البشیر الھادی یا حبیب یا لطیف یا عزیز یا ودود یا ایھا الاعوان یا ہکیموش یا شکیموش یا نکیموش یا یثیموش احرقوا القلب والفواد والنفس وجمیع جوارح البدن علی بن فاطمۃ بالمحبۃ والمودۃ محمد بن آمنہ بحق لا الہ الا اللہ مقلب القلوب

الواجب البشیر الدائم المجیب اللطیف العزیز الدائم العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا اور طریقہ نقش وحروف آتشی علوی وسفلی کا بطریق مذکور مربع میں لکھے اور اس کو آتش میں دفن کردے اور مربع بادی کو درخت میوہ دار میں لٹکادے اور اگر اس کا پھل میٹھا ہو اور بانی کا مربع دریائے رواں میں ڈال دے اور خاکی کو خوابگاہ محبوب میں دفن کرے مگر جس وقت تثلیث زہرہ سے مشتری کے ساتھ یا تسدیس ہو یا قران ہو یا مربع کی نظر زہرہ سے ہو یا قمر کی نظر زہرہ یا مشتری سے یہ نظریات بہت اکسیر ہیں اور یہ عمل مجرب وآزمودہ میرا ہے اور یہ عمل خاص جناب معصوم علی شاہ صاحب کا تھا۔ یعنی شاہ صاحب ممدوح خود مغرب سے حاصل کرکے لائے تھے اور اس عمل کو نہایت عزیز رکھتے تھے۔ مگر میں نے بارہ برس جناب شاہ موصوف کی خدمت کرکے حاصل کیا اور علاوہ اسکے اور بھی بہت سے اعمال حاصل ہوئے جو کچھ جناب شاہ صاحب موصوف سے حاصل ہوئے وہ سب اس کتاب میں لکھے جس برادر اور مومن کو اس سے فیض پہونچے بدعائے خیر یاد فرماوے اور ایک عمل بندے کے پاس ہے وہ بھی بیان کرتا ہوں۔

معلوم کرنا چاہئے کہ میرے پاس ہزاروں آدمی آتے تھے ہر ایک مطلب کے واسطے ایک روز ایک بی بی ضعیفہ میرے گھر شب کو تشریف لائیں اور نام ان کا رحمت بی بی تھا اس خاکسار سے بامنت کہنے لگیں کہ میرا روئی کا ٹھکانا کہیں نہیں۔ ایک میری لڑکی ہے سو چند سال کا عرصہ گذرا کہ اسکی شادی کردی اب ماشاءاللہ سے دو نواسے میرے ہیں میں اپنی لڑکی کے پاس رہتی تھی آج دو ہفتے کا عرصہ گذرا کہ میرا داماد مجھ پر خفا ہوا اور اپنے گھر سے نکال دیا میں گھر بہ گھر پھرتی ہوں۔ سوائے خدا کی ذات کوئی میرا نہیں ہے برائے خدا ورسول خدا میں یہ بات چاہتی ہوں کہ میرا داماد مجھ کو بامنت لے جاوے یہ کام خدا کی راہ کا ہے اور اب میں حکیم عسکری کے گھر میں ہوں۔ مجھ کو رحم آیا اور میں نے رحمت بی بی کی خدمت میں

عرض کیا کہ تمہارے داماد کا کیا نام ہے اس نے کہا میر انور علی اور انکی والدہ کا نام محمدی ہے میں نے کہا کہ ایک کپڑا میر انور علی کا لاؤ کہ جسمیں پسینا لگا ہو چنانچہ ایک کرتے کا میلا پسینہ لگا ہوا اس خاکسار کے پاس لائیں روز پنجشنبہ کو یہ تعویذ اس کپڑے پر لکھدیا اور فتیلہ کرکے کورے چراغ میں روشن کردیا تین روز فتیلے کو رات دن روشن رکھا کچھ اثر نہ ہوا وہ بی بی پھر آئی اور عجز وانکساری کرنے لگی خاکسار نے پھر روز پنجشنبہ کو اول ساعت میں مشتری کی لکھا اور روغن گاؤ اور شہد م... یہ فتیلہ روشن کیا اور خوشبو جلائی برو... تھا کہ داماد اس کا حکیم عسکری کے گھر میں آیا اور اس ضعیفہ ... نہایت کرکے اور قدموں پر سر دھر کے اپنے گھر لے گیا اور ر... لیکن بعد ایک ہفتے کے خاکسار کے پاس آئی اور تمام کیفیت بیان کی مگر اس ایام میں میرے شوق کی ابتدا تھی پس اس روز سے مجھے زیادہ شوق ہوا اور جناب شاہ صاحب یعنی حضرت معصوم شاہ صاحب مرحوم ومغفور کی خدمت میں رہ کر اس علم کی طرف رجوع کی۔ نام طالب بی بی رحمت بنت اللہ رکھی مطلوب میر انور علی ابن محمدی فتیلے کے نیچے لکھدیا اس طرح پر کہ جو زیر تعویذ لکھا ہے۔ دوسری ترکیب جو کوئی شخص چاہے کہ مہربانی سلاطین یا امرا کی مجھ پر رہے جس وقت نظر تثلیث زہرہ یا مشتری کی ہوئے اعداد اسم طالب اور اعداد مطلوب کے استخراج کرے اور اعداد اس آیت کے وَ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اور اعداد اس آیت کے یہ ہیں وقت ہمراہ اسم طالب اور مطلوب اور نقش مربع لوح پر طلا کے کندہ کرادے اور نام طالب مع مطلوب اور اسماء الحسنیٰ

وہ تعویذ یہ ہے

ملح ۳	۷ هون	سلح ۸	۱۲ ملحد
کملخ ۱۰	بدیع احمر	امسا۱۳	۱۱ ج
طاس ۵	۴ سلح	۹ سلح	۱۱۱ ملح

میر انور علی ابن محمدی کو الفت اور محبت میں رحمت بی بی بنت اللہ رکھی کے جلد حاضر اور بیقرار کرکے اس کے قدموں پر ڈالدے، العجل العجل العجل۔

یا دَدُوْدُ ان تین کے اعداد ایک جا جمع کرے اور حرف بنائے جو کلمہ کہ حاصل ہوئے وہ اوپر سر لوح کے کندہ کرے اور یہ چار اسم ملائکہ ہیں ان کو پشت پر لوح کے کندہ کرے اور بخور جلاوے اور اپنے بازو پر باندھے اور آگے اس امیر کے جاوے عجائبات نظر آوینگے وہ ملائکہ یہ ہیں یا ملہیاپل یا مکیاپل یا اصباوٹ یا اھیا اور دوسرا عمل یہ ہے کہ پہلے لوح طلائی تیار کرے اور نام طالب و مطلوب کے اعداد جمع کرے اعداد اس آیت کے اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ اور اعداد اس آیت کے یہ ہیں جمع ۱۲۰۶۔ ان دونوں اعداد کو ایک جا پر جمع کیا تو یہ ہوئے جمع ۰۰۰م اس کا نقش مربع بناوے اور لوح مذکور پر کندہ کرے اور پشت پر یہ نام لکھے یا کقیموپل یا علیقوپل اور اپنے پاس رکھے نظر میں بادشاہ یا حاکم یا امیر کے عزیز اور مکرم رہے۔ یہ عمل مولانا محمود شیرازی کا ہے واسطے مست خاں کے بنایا تھا خان مذکور اس قدر جاہ و جلال کو پہونچا کہ امارت فارس میں پائی۔

باب انیسواں جفر کے طریقوں شامل اور یہ دو فصلوں کے

فصل ۱۔ طریقۂ جفر خانیہ میں جس وقت کہ کوئی مہم پیش آوے یا کسی چیز میں دل حسرت کرتا ہوئے یا کسی دشمن نے تنگ کر رکھا ہو یا ہلاکت اسکی منظور خاطر ہوئے یا دولت یا نعمت درکار ہوئے یا کوئی مطلوب ہو اس کو چاہتا ہوئے اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے اپنے مطلب کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھے اور جو کہ مراد ہو لکھے اور حرف اس مراد کے شمار کرے کہ کتنے حرف ہیں موافق ان حروف مذکور کے اسمائے الٰہی استخراج کرے مثلاً اگر ایک حرف ہو تو ایک اسم الٰہی اور اگر دو ہوں تو دو اسم اس طریقے پر استخراج کرے اور دوسرا طریقہ استادوں سے یہ ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے جو کچھ کہ سوال ہو اس کے حرفوں کو جدا جدا لکھے اور معلوم کرے کہ یہ جو مراد کے ہیں یہ کون کون اسمائے الٰہی میں سے ہیں ان اسماء کو مطابق اعداد جمل کبیر کے

اور مراد کے پڑھنا شروع کرے مراد حاصل ہوگی یہ عمل نہایت مجرب ہے مثال اسکی یہ ہے کہ اس شخص نے سوال کیا کہ میں گھوڑا طلب کرتا ہوں تو اسپ کے نام میں تین حرف ہیں یعنی الف اور سین اور پے اسمائے الٰہی یا ھادی یا دا یاسمیع یا تواب اسطرح پر استخراج کرے [illegible] اور عدد جمل کبیر اسمائے الٰہی کے یہ ہیں ۲۱۴ ۹۵ ۲۰۹ مراد ہو تو بعد نماز فجر کے پڑھے انشاء اللہ تعالے مراد حاصل ہوگی۔ اور دوسری مثال اسکی یہ ہے ایک شخص نے سوال نان [illegible] تو نان میں دو نون ہیں اور ایک الف بیچ ایک نون مکرر تھا اس کو [illegible] اور ایک نون باقی رہا تو دو اسماء استخراج کئے یا دا نی یا [illegible] پانچ سو سینتالیس بار پڑھے مراد حاصل ہوگی بہت مجرب اور [illegible] تمام کرنے اسماء کے درود پڑھے اور بعد ختم آخر دعائے مطلب کو درگاہ جناب باری سے ہاتھ اٹھا کر مانگے انشاء اللہ تعالےٰ وہ مراد حاصل ہوگی ضرور اور اسمائے استخراج کے حاصل کرنے کی صورت یہ ہے کہ ہر حرف کون سا ہے اگر الف ہو تو الف اور اگر یا ہو تو یا اور تمام اس قاعدے کے قیاس کرلے اور اسکا طریقہ پڑھنے کا یہ ہے معلوم کرے کہ پہلے حرف اسم کا کس عنصر سے تعلق رکھتا ہے شیخ ابو العباس بونی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت شیخ احمد غزالی ارقم رحمۃ اللہ علیہ قاعدہ اختیارات میں فرماتے ہیں کہ اسم اعظم جناب باری تعالےٰ جل شانہٗ کا درمیان ان دونوں کے پوشیدہ ہے الف یا شہادہ و اللہ الموجودات الھنلوا الحنل الا اللہ الا انت یا احد یا اول یا آخر یا علیم یا کبیر یا ارحم الراحمین یا احکم الحاکمین یا احسن الخالقین یا اسرع الحاسبین یا اھل المغفرۃ یا بدیع السموات والارض یا باری یا باسط یا بسیط یا باطن یا باقی علی ذا القیاس جو اسم اول ہو اور اس حرف سے تعلق رکھتا ہو اسماء کو لاوے اور اوپر اس طریقے کے عزیت بنا کر پڑھے مراد حاصل ہوگی۔

فصل ۲. قاعدہ جفر احمر میں معلوم کرنا چاہیے کہ جفر احمر کا کیا طریقہ ہے اول مطلوب اور مقصود جو کچھ اس کے حرف ہوں ان کو علیحدہ علیحدہ لکھے اور تمامی کے اعداد لکھ کر جمع کرے اور اس عدد کی طرح اوپر ۱۲ بروج فلک کے کرے جو کہ ۱۲ سے کم ہے پس اسکو بروج حمل سے قسمت کرے جس برج پر منتہی ہو اس برج کو طالع اس عمل کا کرے اور صاحب طالع کون ستارہ ہے اور کون سے روز کا مالک ہے اس روز وہ عمل شروع کرے اور برج اور ستارہ کے معلوم کرنے کا اول کتاب میں حال بیان ہو چکا ہے اور طریق اسکے پڑھنے کا یہ ہے کہ جس روز عمل کی خواہش ہو اس روز اس کا استخراج کرے اور اسکے دوسرے دن کا مالک جو ستارہ ہو اُسپر عمل کرے مثلاً اگر روز شنبہ ہے تو روز زحل کا ہے اور اعداد زحل کے ۴۵ ہیں تو تین اسم کے اعداد ۴۵ ہوئے یعنی یَا حَیُّ یَا وَھَّابُ یَا اَحَدُ ان کو ہفتے کے دن پڑھے یہ اسم کے اعداد ہوئے اور زحل ستارے کے دو بروج ہیں ایک جدی اور دوسرا دلو ان دو برجوں سے زحل تعلق رکھتا ہے۔ اور برج جدی کے ۱۰ عدد ہیں۔ اور برج دلو کے ۴۰ عدد ہیں یا ودود یا ھادی ان دو اسم کے ۴۰ عدد ہوئے تو گویا روز شنبہ کو یہ اسم پڑھے یا حی یا وھاب یا احد یا ودود یا ھادی ایک سو دو مرتبہ پڑھے اور بخور زحل ستارے کا روشن کرے اور دوسرا روز یکشنبہ ہے اور مالک اس روز کا شمس ہے یا زکی یا مفرح اور اعداد برج اسد کے ۶۵ ہیں۔ اسم الٰہی یا دیان روز یکشنبہ میں ہوئے اور تیسرا روز یعنی دوشنبہ ہوا اور ستارہ اس روز کا قمر ہے ۲۴۰ عدد ہیں ان اسموں کو پڑھے یا مَلِکُ یا قدوس یا حبیب اور برج سرطان ہے ۳۰۲ یا قہار یا وھاب اگر روز سہ شنبہ ہو تو مریخ ستارہ مالک ہے ۵۰۰ عدد ہیں یا ودود یا مقتدر یا بدیع برج حمل اور عقرب یا حکیم یا مالک یارب یا حبیب اور اگر روز چہارشنبہ ہے تو اس روز کا مالک ستارہ عطارد ہے یا وھاب یا کریم یا جواد اور برج سنبلہ ۱۴۰ یا عَلِی یا حی یا وَلی اور اگر روز

پنجشنبہ ہے مالک اس روز کا ستارہ مشتری اسم الٰہی یا مُذِلُّ یا سَمِیعُ یا قُدُّوسُ یا عَزِیزُ یا بَاسِطُ اور بروج قوس اور حوت ۵۰۰ یا مُذلُّ یا سمیعُ یا قدوسُ یا عزیز یا باسط اسی طرح اسمائے الٰہی استخراج کرے۔

باب بیسواں بیان زکوٰۃ اسمائے الٰہی میں شامل اوپر دو فصلوں کے

فصل ۱. طریق زکوٰۃ مشایخوں میں معلوم کرنا چاہیے کہ علم تکسیر میں [illegible] اسمائے الٰہی درکار ہوتے ہیں مگر تھوڑا سا بیان چالیس اسمائے [illegible] جاتا ہے اور طریقہ استخراج کا یہ ہے کہ جو شخص ان کی دعوت [illegible] کے وہ شخص صاحب کشف القلوب اور کشف القبور ہو جائیگا اور سیف زبان [illegible] اسمیں کمال اسرار اور تاثیر ہے اور اسمیں اسم اعظم ہے اور جن شخصوں کو تعلیم کامل ہوتی ہے وہ شخص بدرجہ اولیاء اللہ کے اور ابدال اور غوث اور قطب کے پہونچتا ہے اور کرامات اس سے ظاہر ہوتے ہیں طریقہ شرائط دعوت کا بیان کیا جاتا ہے اور جو اس امر کے جویاں ہیں وہ شخص خوب خیال سے دریافت کرتے کرتے ہیں مثلاً اگر کوئی شخص اسمائے الٰہی کی دعوت کرے اور اسم کے بیس حرف شمار میں ہوں تو ہر حرف کو ہزار بار شمار کر کے پڑھے مثلاً بیس حرف کو بیس ہزار پڑھے اور بیس حرف کو بیس ہزار میں جمع کیا اور ۲۰ حرف کو اندر ۲۰ کے ضرب کیا ....۴۰ اور حاصل ضرب کو جمع کیا اس کو نصاب کہتے ہیں اور جو اس کو نصف کیا تو وہ زکوٰۃ اسم کی ہوئی اسکو نصف کیا تو اس کو عشرہ کہتے ہیں اور اول ۲۰ کے نصف کو قفل کہتے ہیں اس کے دس ہزار ہوئے اور دور دور کو برابر نصاب کے شمار کرے اور بذل کے سات ہزار اور ختم کے بارہ سو اس حساب سے اسم کو پڑھے اور درمیان اُس دعوت کے قفل بذل اور ختم اس طرح پر تمام اسمائے الٰہی کا بیان ہے مثلاً دعوت اسم اول کی یا ھمر ائیل یا ھمواٸیل بحق استجشا اور تفسیر اسمائے

الہیٰ کا یہ بیان ہے سبحانکؑ لا الٰہ الا انت یارب کل شیئ ووارثہؑ ورازقہ
دراحمہؑ درمیان اسم کے ۴۶ حرف ہیں بقاعدۂ مذکور استخراج عدد جمل کبیر اسم کے یعنی
۴۶ کو ۴۶ میں ضرب کیا تو یہ عدد ۲۱۱۶ ہوئے اور یہ ترکیب نصاب کی اور وہ یہ ۱۵۰۰۰
اور زکوٰۃ یعنی اسکے ۵۲۹۰۰ اور عشر و تفل ۱۰۰۰۰ اور دور مدور کے برابر نصاب کے
اور بذل ۷۰۰۰ اور ختم ۱۲۰۰ یہ پڑھے اور بعد اس نیت کے دعوت کے ۴۶ روز ہر روز
۴۶ ہزار بار پڑھے اس مثال سے تمام چالیس اسم کو تیار کرے ہرگز خطا نہ کرے گا۔
اب خواص اسمائے الہیٰ کے کہ ہر ایک اسم اعظم ہے اور خاصیت اسم اول کی بیان
کرتا ہوں ملاقات سلاطین اور پرورش دل اور دفع سرکشی محبوب اور میراث کا لینا
اور خاصیت اسم دوم کی واسطے تسخیر خلائق اور دفع تنگدستی اور رجوع دولت وحشمت
کے اور درجات علوی کا حاصل ہونا اور بر آنا۔ حاجت دارین کا اور کمال مشہور ہونا
خاصیت اسم سوم کی بر آنا حاجات کا اور تسخیر خلائق اور دفع مضرت یعنی نحوست
قمر کی اور کواکب کی اور دوست رکھنا خلق اللہ کا خاصیت اسم چہارم بر آنا حاجات
دارین کا اور محبت محبوب کی اور رجوع کرنا بادشاہ کا ف صاحب دعوت کے اور دفع
بدخوئی اور فریفتہ کرنا کسی کو اور پر کسی کے یا اپنے اوپر خاصیت اسم پنجم بر آنا حاجات
کا اور زندہ ہونا دل مردہ کا اور صحت بیمار کو خاصیت اسم ششم حصول ثبات حضوری
دل اور کشائش کارہائے مہم اور حاصل کرنا اسباب چوری گئے ہوئے کا۔
خاصیت اسم ہفتم واسطے دفع فکر و باطن اور ڈر اور خوف اور قہر دشمن وغیرہ کے
اور تسخیر بادشاہ اور خلائق کے اور حصول ذوق و شوق حق کے خاصیت اسم ہشتم
واسطے حصول استحکام عمل باطن و حکومت سلاطین پر اور واسطے ہر ایک کار کے
خاصیت اسم نہم واسطے بر آنے حاجات اور دفع خصائل بد اور محبت درمیان د
وزن کے۔ خاصیت اسم دہم بر آنا امورات دارین اور بر آنا حاجات اور عقد
لسان زبان بندی کرنا حاسدوں اور دشمنوں کی اور کشف ارواح اور راہ دکھلانا
حق کا۔

خاصیت اسم یازدہم بر آنا حاجات کا بادشاہوں کی طرف سے اور امداد کرنا وزراء کا اور
خلاصی پانا قرضداری سے اور تسخیر بادشاہ اور گدا کی اور تابع کرنا نفس امارہ کا۔
خاصیت اسم دوازدہم بر آنا حاجات کا اور دفع سحر اور برص اور جذام کا اور جو امراض
مہلک ہوں اور محفوظ رہنا جن اور کید شیطان اور انسان سے۔ خاصیت اسم سیزدہم
بر آنا ہول دل کا اور تسخیر جن اور شیاطین کی اور حاضر کرنا انسان کا۔ خاصیت اس
چہاردہم واسطے فراخی روزی اور کشائش رزق اور حصول رزق کے۔
خاصیت اسم پانزدہم ہلاکت دشمن اور خلاصی ظالم کے ہاتھ سے اور مو
معرفت حق کا۔ خاصیت اسم شانزدہم واسطے بینائی اور روشنی
کی لکنت سے پاک ہونا۔ اور اگر کان کی سماعت کم ہوگئی ہو تو اس کی ۔۔۔ سے شفا
پانا۔ خاصیت اسم ہفتدہم مخلصی پانا قرضداری سے اور ترقی روزگار کی اور مرض کا
دفع ہونا۔ خاصیت اسم ہیژدہم دفع بلاہا و رنج باطل کرنا جادو وغیرہ کا۔
خاصیت اسم نوزدہم حاضر کرنا غائب کا یا خبر معلوم کرنی • خاصیت اسم بستم حصول محبت حق تعالےٰ اور کسی کو تابع کرنا
خاصیت اسم بست ویکم تسخیر عالم الارواح علوی کی۔
خاصیت اسم بست ودوم تسخیر خلائق اور عاشق ہونا معشوق کا اور دولت علوی
مرتبے سے ظاہر ہونا اور دفع رجعت کواکب سے محفوظ رہنا۔
خاصیت اسم بست وسوم واسطے دفع پریشانی احوال ظاہری کے یا حاضر کرنا غائب کا۔
خاصیت اسم بست وچہارم واسطے تبولیت دلہا اور علوم ترتبہ دارین اور رجعت
اسم کواکب کے۔
خاصیت اسم بست وپنجم واسطے حصول غنا اور خصوصاً حاجات دونوں جہان کے
اور کشف عالم جبروت اور لاہوت اور تسخیر وغیرہ۔
خاصیت اسم بست وششم واسطے دفع اعدائے ظاہری اور باطنی اور زلزلہ اور
برق وباراں اور برکت کشت اور زراعت اور میوہ جات میں۔

خاصیت اسم بست و ہفتم ہزیمت لشکر بیگانہ اور دفع اعدا اور کشادگی آواز سینہ اور چوری کا نکالنا۔

خاصیت اسم بست و ہشتم واسطے علو درجات دارین اور قربت حق کے۔

خاصیت اسم بست و نہم واسطے مقہوری اعدائے ظاہری اور باطنی اور رو برو حاضر ہونے بادشاہوں اور حاکم جابر کے اور تسخیر عطارد کے۔

خاصیت اسم سی ام واسطے معرفت توحید و لطف حق تعالےٰ کے اور آسمان و زمین کے اور مہارت ظاہری و باطنی و دفع درد سر کے مفید ہے۔

خاصیت اسم سی و یکم واسطے تسخیر کوکب مشتری اور پانا مرتبہ عالی کا

خاصیت اسم سی و دوم موصوف ہونا ساتھ جمیع صفات کے حق تعالےٰ سے اور زندہ ہونا مردے کا بحکم خالق کے اور شفا پانا مریض کا اور خلاصی پانا ظالم کے ہاتھ سے۔ خاصیت اسم سی و سوم حصول مقاصد کونین و دفع اعدا اور مرتبہ حاصل ہونا۔ خاصیت اسم سی و چہارم زیادتی مراتب دارین و مقاصد کونین اور قطع اوصاف اور قبولیت عالم میں اور موصوف ہونا بصفات حق کے تسخیر کوکب زحل۔ خاصیت اسم سی و پنجم واسطے حصول علو درجات اور حصول مال وجاہ و فضل دارین اور مریخ کی تسخیر۔ خاصیت اسم سی و ششم واسطے حصول اطاعت ظالمان و حاسدان و بدکاران سے۔ خاصیت اسم سی و ہفتم واسطے مقاصد دارین کے۔ خاصیت اسم سی و ہشتم واسطے حصول مرادات اور زبان بندی بدگویان اور پیدا ہونے عجیب و غریب علوم اور حکمت وغیرہ کے۔

خاصیت اسم سی و نہم واسطے خلاصی محبوس اور شفا پانے مریض کے۔

خاصیت اسم چہلم محفوظ رہنا بدگو یوں سے اور کشف ہونا ۱۸ ہزار عالم پر اور معلوم کرنا تمام خیر اور شر مخلوقات کا اور رجوع کرنا خلائق کا۔ فصل ۲۔ بیان احوال دعوات حرفی میں معلوم کرنا چاہیئے کہ ہر حرف کو ایک بعد دوسرے کی تفصیل کی ہے ۲۸ حروف ابجد کے جو اصل میں ہیں اور ۱۲۸ اسمائے الٰہی ہیں ہر حرف کے ساتھ

منسوب ہیں اور ہر برج فلک پر ایک ایک روحانی ایک ایک حرف پر موکل ہے پس اسمائے الٰہی اور ۲۸ منزلیں قمر کی ہیں جیسا کہ پہلے اسکے ابجد میں اس کا ذکر ہو چکا ہے جو کچھ کہ عالم میں ہے ان اسمائے الٰہی کا ظہور ہے ملک اور باطن ملکوت ایک دوسرے سے ہیں اور رنگ آمیز طرح بطرح کے رکھتے ہیں مگر یہ کیفیت معلوم نہیں ہوتی جب تک کہ اسمائے الٰہی کی دعوت نہیں کی جاتی اور جو کوئی اس [illegible] کو کرے عنداللہ و عندالناس عند جمیع الموجودات قبول ہوتی ہے اور [illegible] اور مراتب ہیں اور سب کی تجلیات حرف سے ظاہر ہوتی آتی ہیں [illegible] موجودات سے ہیں اور جو سالک اس دعوت سے مشرف ہو [illegible] کے جانے اللہ تعالےٰ کی عنایت سے مراد کو پہونچے گا سند شر[illegible]م کرے۔ حروف مکتوبی مدغم بیچ اسم کے اسکو جمع کرے مثلاً بیس حروف ہوئے پس ایک حرف سو دفعہ پڑھے نصاب مرتب ہوا اور جمع دو ہزار ہوئے اور نصف اس کا اسپر زیادہ کرکے پڑھے تو زکوٰۃ کا مرتبہ ہوا اور جمع اسکی تین ہزار ہوئے اور نصف اس کا نصف پر جمع کرے اور پڑھے تو عشر کا مرتبہ ہوا اور جمع اس کی تین ہزار اور پانچسو ہوئے اور نصف اس کا پڑھے تو قفل کا مرتبہ ہوا اور عدد اس کے دوسو پچاس ہوئے بشمار عشر اور قفل کے دو چند کرکے پڑھے تو دور مدور مرتبے کا ہو اور بہ نیت بذل کے سات ہزار اور بہ نیت ختم بارہ سو دفعہ پڑھے اس دعوت حرفی میں سہ حرفی ہے اسم اعظم کے بذل اور ختم کی تمام قرأت اس قدر ہوئی اور جو کہ شرائط تھے وہ سب بیان کردیئے گئے فقط۔

اور دوسرا طریقہ دعوت کا یہ ہے اس کو معلوم کرنا چاہیئے اسم کو بشرائط تمام حروف اس کے شمار کرے اور جو کہ قاعدہ حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہٗ فرماتے ہیں کہ جس اسم الٰہی کی دعوت کرے اول اس کے حروف کو شمار کرکے جدا جدا لکھے مثلاً شمار میں دس حرف آئے تو بیس حرف شمار میں لائے

یعنی ایک حرف کے تین حرف لے اور بعد اسکے عدد جمل کبیر ان تمام حروف کے جمع کرے جو کچھ میزان مطابق اسکے ہو پڑھے اس طرح سے کہ جس روز پہلے دعوت شروع کرے ہزار بار سورۂ فاتحہ پڑھے مع تسمیہ کے فضل الہٰی سے سریع الاجابت ہوگا اور جلد ظہور ہوگا دعوت اسم سبحانک تا آخر نصاب ۶۴۵۰ بار اور عشر ۶۰۰۰ اور تمل ۵۶۳ ۔ اور دور مدور ۱۶۳۷۶ بذل ۱۰۰۰ اور ختم ۱۲۰۰ بس بارہ سوم رتبہ پڑھے جو کہ حکم قاعدہ مذکور کا ہے۔ درمیان اس اسم کے ۱۳۵ حروف ہوئے قرأت حروف کے عدد جمل جمع کرکے اول اور آخر سورۂ فاتحہ پڑھے اور جو کہ پہلے مذکور ہو چکا ہے اور باقی اسماء اعظم کو اس طرح پر پڑھے اسم اول۔ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ سُبْحَانَكَ اسم دوم یَا اَللّٰهُ الْاِلٰهَةَ الرَّفِیْعَ جَلَالُهٗ یَا اَللّٰهُ اسم سوم یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ كُلِّ فِعَالِهٖ یَا اَللّٰهُ اسم چہارم یَا رَحْمٰنُ كُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ یَا رَحْمٰنُ اسم پنجم یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ اسم ششم یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهٗ یَا قَیُّوْمُ اسم ہفتم یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَهٗ یَا وَاحِدُ اسم ہشتم یَا دَائِمُ الَّا فَنَاءَ وَلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا دَائِمُ اسم نہم یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْهٍ وَّلَا شَیْءَ كَمِثْلِهٖ یَا صَمَدُ اسم دہم یَا بَارُّ فَلَا شَیْءَ كُفُوُهٗ یُدَانِیْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ عَظِیْفَةً یَا بَارُّ اسم یازدہم یَا كَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِی الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ یَا كَبِیْرُ اسم دوازدہم یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِهٖ یَا زَاكِیْ اسم سیزدہم یَا زَاكِیَ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ یَا زَاكِیْ اسم چہاردہم یَا كَافِیَ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ یَا كَافِیْ اسم پانزدہم یَا نَقِیًّا مِّنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَهٗ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ یَا نَقِیُّ اسم شانزدہم یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَتُهٗ وَعِلْمُهٗ یَا حَنَّانُ اسم ہفدہم یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مِنْهُ یَا مَنَّانُ

اسم ہیجدہم یَا دَیَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ یَقُوْمُ ...
اسم نوزدہم یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ ... یَا خَالِقُ
اسم بستم یَا رَحِیْمُ كُلِّ صَرِیْخٍ ...
اسم بست ویکم یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ كُنْهَ ...
اسم بست ودوم یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ یَبْغِ فِیْ اِنْشَائِهَا ...
اسم بست وسوم یَا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَلَا یَعُوْدُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ ...
اسم بست وچہارم یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاةِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ ...
اسم بست وپنجم یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ ...
اسم بست وششم یَا حَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ ... یَا حَمِیْدُ
اسم بست وہفتم یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُجَادِلُهٗ یَا عَزِیْزُ
اسم بست وہشتم یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ بعد اسکے یہ عبارت زیادہ کرے کشتم ودفع کردم وہلاک نمودم وخراب ساختم جملہ دشمنان ومخالفان را ... اسم بست ونہم یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قَرِیْبُ

اسم سی ام یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ
اسم سی ویکم یَا نُوْرَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ یَا نُوْرُ
اسم سی ودوم یَا عَلِیُّ الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا عَالِیُّ
اسم سی وسوم یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا یُعَازُّهٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلَا اِنْتِهٖ یَا قُدُّوْسُ
اسم سی وچہارم یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا مُبْدِئُ
اسم سی وپنجم یَا جَلِیْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ یَا جَلِیْلُ
اسم سی وششم یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ كُنْهِ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا مَحْمُوْدُ۔

یعنی ایک حرف کے بِرَبِّهِمُ الْعَفُوُّ وَالْعَدْلُ، اَنْتَ الَّذِیْ مَلَاءَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ
وہشتم یَا عَظِیْمُ الْفَاخِرُ ذَا الثَّنَاءِ الْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّهٗ
جو کچھ میزان منزلسی وہم یَا عَجِیْبُ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَائِهٖ وَ
ہزار بار ثَنَائِهٖ یَا عَجِیْبُ اسم جہیلم یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ
ظہ قُرْبُهٗ یَا قَرِیْبُ اسم جہیل وکیم یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ
کُلِّ شِدَّةٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَةٍ یَا رَجَائِیْ
حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعَاظِمِ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ اِیْمَانًا وَاَمَانًا وَعَافِیَةً
مِنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَحْبِسَ عَنِّیْ اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِیْدِیْنَ
فِی السُّوْءِ وَاَنْ تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا یُضْمِرُوْنَهٗ اِلٰی خَیْرٍ لَا یَمْلِکُهٗ
غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ مِنِّیْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ مِنِّیْ وَ
عَلَیْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی
عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

تمام ہوئے جہیل اسماء۔

اگر چاہے کہ تمام جن وانس اور ارواحوں کو اپنی تسخیر میں لاوے اور وہ سب فرمانبردار ہوں پس طریقہ ادب سند دوگانہ کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے بشرائط تمام تمام بجالاوے اور عمل میں عامل مشغول ہو اس طریقے سے کہ نصاب مجموع تمام اسمائے عظام کا کرے جس طرح پر اسم اول سبحانك یا غیاثی تک اکتالیس ہزار مرتبہ اس کا نصف زکوٰۃ اور نصف اس کا عشر اور نصف اس کا قفل اور نصف اس کا دور مدور یا دو چند نصاب بشرائط مذکور پڑھے اور بذل وختم ایسا ہے: جو درمیان دعوت حرفی کے ذکر ہو چکا ہے بعد شرائط تین خلوتیں ہیں گوشے میں بیٹھ کرکے کہ اس گوشے میں کوئی نہ آوے بلکہ آواز بھی کانوں میں نہ جاوے شہر میں نہ ہو کسی دامن صحرا میں یا کوہ پر جا کر خلوت تمام کرلے اور جس جگہ ایک خلوت کرے

اسی جگہ تین خلوتیں تمام کرے اگر اکیلا ہو تو ہر بار تغیر رنگ کرے یعنی خلوت اول میں تمام پوشاک اور مصلہ وغیرہ شنگرفی رنگ لے اور ہر روز تریسٹھ بار بہ نیت دعوت سات روز پڑھے اول ہفتے میں علامت ظاہر ہوگی اور آخر ہفتے میں تمام جن فرمانبردار ہونگے اور روبرو حاضر آویں گے اور عذر کریں گے اور وعدہ صحیح کرینگے لیکن صاحب عمل دعوت میں مشغول رہے اور ان سے ہمکلام نہ ہو اور اشارے سے کچھ نہ کہے آخر الامر جب وہ عاجز ہونگے ان کو پھر طلب کرکے اقرار مستحکم کرے کہ جسوقت ہم طلب کریں اسیوقت [illegible] ہو جب اقرار ان کا کامل ہو جائے تو اسپر عمل کرے مگر اس اسرار کو کسی [illegible] نہ کرے اور طریقہ خلوت دوم کا یہ ہے کہ لباس رنگ مع مصلائے [illegible] سات خلوتیں کرے اور تلاوت اور قرأت اسمائے مذکور کی کرے ہر ہفتہ [illegible] بھور دوسرا ہوگا اور ہر ہفتے آخر میں جنس انسانی سے یعنی فرزندان آدم سے کوئی نظر نہ آوے جب وہ اطاعت میں حاضر ہوں گے اور جب اس مرتبے کو پہونچے تو اپنے آپ کو بچاوے تاکہ برخورداری حاصل ہو اور صحبت دنیا سے احتراز کرے۔ طریقہ خلوت سوم کا رنگ سبز مع لباس و مصلا سبز ہو اور قرأت اسمائے مذکور کی کرے۔ عجائب اور غرائب ظاہر ہو۔ اور سالک مستقل اور مستحکم ہو کسی طرح کا خیال اور وسوسہ اپنے دل میں نہ لاوے سات ہفتے اختیار کرے ہر ہفتے میں طرح طرح کے آثار نظر آوینگے اور شاغل پر ظاہر ہوگا اول ہفتے سالک اپنے حجرے سے تا آسمان اول جائیگا اور جماعتیں روحانی کی حاضر ہونگی اور ہاتھ عامل کا پکڑ کر ارادہ آسمان پر لیجانے کا کرکے سیر آسمان اول کی دکھلاوینگی اور تمام روحانیاں آسمان اول پر عامل کو آشنا کرادیں گی اسی طرح پر آٹھویں آسمان تک تمام روحانیاں انبیا اور اولیا کی حاضر ہوں گی اور سب عامل سے پوچھیں گی کہ تم کیا حاجت رکھتے ہو اگر کہو تو ہم تمہاری حاجت برلادیں اور یہ بات سب ارواحیں آپس میں کہیں گی کہ حضرت باری تعالےٰ کی طرف توجہ کرکے اس امر کو قبول کرالیں گے بعد قبولیت کے ہاتھ پکڑ کر اوپر لوح محفوظ کے لیجائیں گی جو کچھ کہ پوشیدہ ہوگا وہ سب ظاہر ہوجاویگا مگر عامل کسی کو اس امر سے مطلع نہ کرے اگر خبر دیگا تو یہ سب امر

جاتا رہیگا۔ فصل ۳۔ حصول مطلب میں یہ چند قاعدے علم تکسیر کے جاننا لازم ہیں تاکہ جلد مراد کو پہونچے۔ اول وقت استخراج عمل کے باطہارت تمام ہوئے اور علم حساب خوب جانتا ہو اور نجوم سے خبردار ہوئے سعت سعید اور نحس سے کہ کون کام کس ستارے کی ساعت میں نظرات میں یا کون طالع بروج میں ہے تو ہرگز خطا نہ کریگا ہر مہم اور مطلب کیواسطے ہے اگر حصول غنا وغیرہ چاہے تو تمام اسماء الحسنیٰ میں نظر کرے کہ مطلب کس اسم الہٰی سے برآویگا اگر انعام چاہے تو یامنعم کو استخراج کرے اور اگر بخشش چاہے تو یاوہاب کو استخراج کرے واسطے ہر مطلب کے اس اسم کی تکسیر کرے مراد برآوے گی اور یہ چند قاعدے چہل اسماء کے واسطے شائقین کے لکھے ہیں اور یہ طریق شائع کے زکوٰۃ دینے کا ہے اور اہل مغرب جو کہ صاحب تکسیر ہیں ان کیواسطے صرف یہ بات کفایت کرتی ہے کہ جب ساعت موافق اس کام کے آوے اور قلم اٹھاکے وہ تحریر کردیں جلد وہ مراد حاصل ہوگی باطہارت ہوں اور بخور اس وقت ستارے کا روشن کریں اور اسکی ترکیب کریں جو کچھ لکھا ہے بہت مجرب اور آزمودہ ہے واللہ اعلم بالصواب

باب اکیسواں غضب بادشاہ سے ایمن ہونے میں شامل ۶ فصلوں پر

فصل ۱۔ حفاظت غضب سلطانی میں اگر کوئی شخص غضب بادشاہ یا حاکم وقت میں آگیا ہو اور کوئی صورت اسکے بچاؤ کی نہ ہو اور اس نے قطع امید اپنی زندگی سے کرکے پروردگار عالم کی طرف رجوع کی، وہ غفور رحیم اپنے بندے پر مہربان ہوگا تو اس کی صورت یہ ہے کہ اس عبارت کے اعداد استخراج کرے وَمِنْ شَرِّ ... اور یہ استخراج اس روز کرے کہ نظر آفتاب اور مریخ سے تثلیث یا تسدیس پر ہو اور قمر نحوست سے پاک ہو اگر روز پنجشنبہ ہو تو بہتر ورنہ کوئی سا روز ہووے مشتری کی ساعت میں لکھے اور بخور روشن کرے اور ایک ورق طلائی لاکے کاغذ پر لگاوے اور اس کاغذ کو ریر نقش مربع لکھے اور اعداد اس عبارت کے یہ ہیں ۶۲۴۰ یہ نقش مربع اس شخص کے پاس پہونچ جاوے

انشاء اللہ بادشاہ کا غضب شفقت سے بدل جائیگا جسوقت وہ شخص اپنے گھر آوے تو اس نقش کو سورۂ تبارک میں رکھدے نہایت مجرب ہے اور یہ عمل شیخ علی شاد علیہ الرحمہ نے واسطے حسین بیگ کے کیا تھا فضل الہٰی ہوا۔ فصل ۲۔ حفاظت قتل میں جس شخص کو غضب سلطانی سے قتل کا خوف ہو وہ یہ اعداد آیہ کریمہ کے نقش مربع ورق طلائی پر لکھے اور ساعت کا اول بیان ہوچکا ہے اور کچھ شیرینی سنہ میں رکھے اور کچھ تصدق بھی کرے موافق اپنی مقدرت کے انشاء اللہ تعالیٰ بادشاہ فوراً مہربان ہوجاویگا اور خون سے درگذریگا اور لطف سے پیش آویگا استادان متاخرین کا بہت آزمودہ ہے چند شخصوں کو گردن مارے جانے سے بچایا ہے اور حضرت شیخ بہاء الدین رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے آقا عنایت اللہ کے یہ عمل کیا تھا تازندگی بادشاہ کے غضب سے امن میں رہا اور اس لوح میں اسرار الہٰی ہے عامل اس کو بہت عزیز رکھے یہ اسرار مجربہ استادان متقدمین اور متاخرین نے جب تیار کیا مجرب پایا ہے اور بارہا قتل اور غضب حکام اور سلاطین سے خلاصی پائی ہے مولانا مرزا جان کو کاشان سے طلب کرکے بادشاہ نے فرمایا، کہ میدان میں لیجاکر پھانسی دیدو یہ لوح مولانا کے پاس تھی۔ تین بار رسی پھانسی کی ٹوٹ گئی مولانا قہقہہ مار کر ہنسے اور کہا کہ میں جس عمل کو جانتا ہوں اسے کوئی نہیں جانتا ہے مجھ کو کوئی نہیں مار سکتا سوائے خداوند کریم کے یہ خبر مولانا کی بادشاہ کو پہونچی اور بادشاہ نے مولانا کو طلب فرمایا اور ان کے خون سے درگذرا اور بادشاہ نے یہ عمل مولانا سے طلب کیا مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے یہ عمل مع ترکیبات تحریر کرکے بادشاہ کی نظر گذرانا۔ چنانچہ یہی نقش مربع تھا کہ محمد بیگ کو بادشاہ نے فرمایا کہ میدان میں لیجاکر سرکاٹو بموجب حکم بادشاہ محمد بیگ کو جلاد میدان میں لیگئے اور یہ نقش مرزا کے عمامے میں تھا اور ان کے گلے پر جلاد نے تین بار شمشیر چلائی لیکن کچھ اثر نہ ہوا یہ خبر بادشاہ نے سنی اور مرزا محمد بیگ کو میدان سے طلب فرمایا اور پوچھا سبب اسکا کیا ہے بیان کرو ہمنے تمہاری جان بخشی کی اور تمہارے خون سے درگذرے تم اندکو

عرض کی کہ ایک نقش مربع میرے پاس ہے اور سوائے مدد پروردگار کوئی سبب نہیں ہے
بادشاہ نے فرمایا کہ ایک نقش مربع میرے واسطے تیار کر دو. جسوقت وہ مربع تیار
کر کے بادشاہ کی نظر گذرانا بادشاہ نے اپنے عمامے میں رکھا یہ عمل سید حسین اخلاطی
کا ہے بارہا تجربے میں آیا ہے اور نااہلوں اور ظالموں سے مخفی کیا ہے اگر لڑائی میں
کوئی شخص اپنے پاس رکھے اس کا حافظ و ناصر اللہ تعالےٰ ہوگا جسوقت ساعت سعید
اور قمر خالی نحوست سے ہوئے اسوقت اس مربع کو لکھے اور بخور خوشبو آگ پر جلاوے
مجرب ہے. فصل ۳ محفوظ رہنے غضب سلطانی کے بیان میں جسوقت تحقیق ہو کہ بادشاہ
یا سلاطین یا امراء نے حکم مارے جانے فلاں شخص کا دیا اسوقت یہ اعداد کریمہ
کے ۱۳۸۲۹، اعداد نام اجل گرفتہ کے جمع کر کے نقش مربع ورق طلائی پر تیار کرے
اور اس شخص کے پاس پہونچاوے انشاء اللہ تعالےٰ قتل سے محفوظ رہے گا اور یہ اعداد
بہت شخصوں نے تلاش کیے لیکن معلوم نہ ہوا کہ یہ کس آیت یا کون سورۃ کے یہ اعداد
ہیں اور جناب آخون صاحب شاگرد حضرت شیخ بہاؤالدین رحمۃ اللہ علیہ جسوقت
لڑائی پر جاتے تھے تو یہ مربع کاغذ پر لکھ کے ہر شخص کو عنایت کرتے تھے اور شاگرد آخوند
صاحب بیان کرتا ہے کہ استاد کی بندے پر تاکید تھی کہ جو شخص غضب سلطانی
میں آجاوے یا تقصیر کی ہو تو یہ نقش مربع اسکو ضرور پہونچا دینا اُس وقت کا یہ تذکرہ
ہے کہ شیخ بہاؤالدین کے پاس مرزا افضل الدین محمد گئے اور کہا کہ میرے بھائی
ولی محمد کو بادشاہ نے گردن مارنے کا حکم دیا ہے اور باہر سے طلب ہو کر آیا ہے.
اور وہ روز شب برات یعنی ۱۴ تاریخ ماہ شعبان ۱۰۰۱ھ ہجری کی تھی جناب شیخ
صاحب نے مربع تیار کر دیا ولی محمد خاں کو یہ نقش پہونچا دیا گیا نصف ساعت نہیں
گذری تھی کہ بادشاہ اسکے خون سے درگذرا بارہا تجربے میں آیا ہے فصل ۴. ایمن
غضب سلطانی کے بیان میں واسطے ایمن غضب سلاطین و حکام وغیرہ سے
لوح مربع تیار کرے روز یکشنبہ بساعت اول شمس وقت سعید اور قمر کی شمس سے
نظر تثلیث ہو اور قمر خالی نحوست سے ہو اعداد آیۂ کریمہ کے یہ ۱۱۳۹۰ اور اعداد

اس شخص کے نام کے سب ایک جا کر کے مربع تیار کرے چاندی کے ورق پر اور بخور آگ
پر روشن کرے اور تقصیر وار کے بازوئے چپ پر باندھے انشاء اللہ تعالےٰ وہ خطا
مبدل بعفو و سرفرازی ہوگی اور بادشاہ غضب سے درگذر کریگا نہایت مجرب ہے بارہا
تجربے میں آیا ہے وہ آیت یہ ہے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ فصل ۵ تسخیر سلاطین کے بیان میں
واسطے تسخیر سلاطین وغیرہ و شوکت و امارت و حکومت اور عزیز ہونے کے نظر خلائق
میں یہ عمل شیخ بونی علیہ الرحمہ کا ہے پہلے اعداد اس اسم کے چہل اسماء میں سے ایک اسم
ہے اور اعداد اپنے اسم اور اسم سلطان کے ان سب اسموں کے اعداد ایک جا
نقش مربع اوپر ورق طلا کے شرف آفتاب میں یا کہ آفتاب برج اسد
قمر کی تثلیث یا تسدیس آفتاب سے ہوئے تیار کرے اور مہر کندہ
یہ ہے یَا اَللّٰہُ الْاِلٰهُ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ اور اعداد اسم کے صحیح یہ ہیں ۵۹۳
اور اس عمل کو مولانا عبد اللطیف گیلانی نے واسطے مرشد علی قلی خاں کے تیار کیا
تھا بقوت اس مہر کے بادشاہ نے تمام و کمال اختیار دیا کہ جو کچھ چاہتے تھے کرتے
تھے. فصل ۶ تسخیر سلاطین و تالیف قلوب کے بیان میں اگر چاہے کہ تسخیر قلوب
بادشاہان و سلاطین زماں و حکام وقت کی کرے کہ بغیر تیرے ایک لحظہ اور ایک دم نہ
رہیں اور اپنے ہم چشموں میں سب سے بزرگ اور باعزت اور حرمت سے رہے تو لازم ہے کہ
شرف آفتاب میں یہ اعداد اور سلاطین زماں اور اپنے نام کے اعداد سب کی ایک جا
کرے اور بعد اسکے ایک نقش مسدس لوح طلائی پر لکھے اور بخور روشن کرے مگر
جسوقت کہ لوح تیار ہو جاوے اسوقت اس سلطان زماں کی خدمت میں حاضر ہو
عجائبات مشاہدہ ہونگے کہ بیان نہیں ہو سکتا یہ عمل شیخ ابو علی نے شیخ یحییٰ عرب سے
حاصل کیا تھا کہ وہ بڑے عالم اور عامل تھے ان سے مولانا احمد لاری کو پہونچا تھا یہ عمل الہ وردیخان
حضرت شیخ بہاؤالدین قدس اللہ سرہ العزیز کے پاس لایا تھا اور شیخ صاحب ممدوح
واسطے تسخیر قلوب جمیع مخلوقات و سلاطین زمانہ کے شرف آفتاب میں کرتے تھے.

چنانچہ ایک مرتبہ بادشاہ نے شیخ صاحب سے فرمایا کہ کوئی امر ایسا ہو جس سے سلطنت کو رونق ہو شیخ صاحب نے یہ نقش ۱۰۰۰ھ میں تیار کر کے بادشاہ کے بازو پر باندھا پہلے فتح طبریز کی ہوئی اور بعد اسکے روز بروز جہاں گیری اور ترقی دولت وحشمت ہوتی رہی پھر واسطے نواب عالیۃ العالیہ کے تیار کیا ان کا مرتبہ یہ ہوا کہ تمام زمانے میں مشہور ہوئے اعداد جو کہ آیت کی تسخیرات میں ہیں ان کو ایک جا پر تحریر کرتا ہوں صحت کے ساتھ آیۂ کریمہ اَللّٰهُ لَطِيفٌ تا عَزِيزٌ ۱۲۳۸۔ اور اعداد آیۂ کریمہ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۲۸۷۲ اور اعداد آیۂ کریمہ زُيِّنَ لِلنَّاسِ تا آخر ۲۶۲ اور اعداد آیۂ کریمہ وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ تا آخر ۸۲ اعداد آیۂ کریمہ صرف واسطے خواتین معظمہ یا ملوک کے لَقَدْ جَآءَكُمْ تا عَزِيزٌ ۹۳۰۔ اور تمام آیہ جمیع مخلوقات کے لئے تا غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۳۸۹۸۔ ان میں سے جس آیت کے اعداد چاہے شرف آفتاب میں لیکر لوح طلائی تیار کرے نقش مسدس میں کہ جس کا بیان ہو چکا ہے اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ لوح طلائی تیار کرا کے اور مہر کند وضو کر کے پہلے سپر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھے اور حاشیہ پر وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ لکھے۔

باب بائیسواں طریقوں زبان بندی میں شامل اوپر ۶ فصلوں کے

فصل ۱۔ بیان زبان بندی بدگویاں وحاسدان میں اگر چاہے کہ زبان کسی بدگو کی بند ہو اور اسکے شر اور فساد سے محفوظ رہے اسکے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ نزول اور قمر در عقرب یا تحت شعاع یا شروع طریقہ ہوئے یا وقت کسوف یا خسوف ہو تو بہت خوب ہے اعداد حروف صامت کے لے اور اسم طالب اور اسم مطلوب کے حرف جدا جدا لکھے اور ایک سطر کرے بعد اسکے تکسیر صدر مؤخر میں گردش دے جسوقت کہ زمام بر آوے تمامی حرف صامت کو مرکب کر کے لکھے سیسے کی لوح پر اعداد استخراج کر کے نقش مثلث میں پُر کرے اور گرد مرکب حروف صامت کے لکھے اور یہ لکھے بستم عقل وہوش ونطق ظاہری وباطنی پسر یا دختر فلاں اور غرض وحق فلاں بنت فلاں اور اس لوح کو خانۂ تاریک میں دفن کر دے اور سنگ گراں

اوپر لوح مذکورہ کے رکھے اور وقت لکھنے نقش کے عامل اپنے منہ میں موم رکھے اور کہے کہ زبان فلاں حق تعالے از بدگوئی بستہ گردد، زبان اسکی بند ہو جاویگی اور یہ عمل مجرب ہے مولانا حسین صاحب کا فصل ۲۔ زبان بندی میں اگر چاہے کہ زبان کسی بدگو کی باندھے جسوقت کہ نزول ماہ ہوئے یا قمر در عقرب ہوئے یا شروع طریقہ ہوئے یا تحت الشعاع ہوئے یا محاق ہوئے تو یہ وقت مجرب ہیں اور مؤثر ہیں اور جانب قبلے کے بیٹھ کر لکھے اور تھوڑا موم منہ میں رکھے اور اعداد فی مت فرصا اور اعداد اسم مطلوب جتنے شخص ہوں ان سب کو جمع کرے اعداد حروف صامت کے ۲۴۳۵ میں انا اعداد آیۂ کریمہ ہیں ۲۶۲۴۔ ان تمام اعداد کو جمع کر کے نقش مثلث کاغذ کبودی پر لکھے اور خانۂ تاریک میں دفن کر کے سنگ گراں اسکے اوپر دھرے یہ عمل مجرب مولانا حسین اخلاطی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور یہ عمل جاہل اور نااہل سے پوشیدہ رکھے۔ فصل ۳۔ زبان بندی کے بیان میں یہ عمل زبان بندی کا شیخ بہاؤالدین محمد عاملی رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے ایک شخص کی محبت کے تیار کیا تھا۔ طریقہ یہ ہے کہ اول دو صورتیں موم کی بنا دے اور یہ اعداد نقش مربع میں لکھے اور موی تصویر کے منہ میں تعویذ رکھ کر خانہ تاریک یا جائے نمناک یا مردے کی کھوپڑی میں رکھدے تو وہ شخص فرمانبردار ہوگا اور تابع حکم رہے گا اور یہ عمل شیخ صفی الدین کاشانی اور اس فن کو اکثر بزرگوں اور مجتہدوں نے کیا ہے تجربے میں درست آیا اس عمل میں ہرگز خطا نہیں۔ ایک وقت میں نواب قارچقا خاں کے لڑکے نجف بیگ نے اپنے نکاح کیواسطے چاہی اور رقعہ بھیجا مگر لڑکی کے ماں باپ اور کوئی راضی نہ تھا نجف بیگ نے بادشاہ سے عرض کیا بادشاہ نے فرمایا کہ اگر ماں باپ لڑکی کے راضی نہیں ہوتے تو کسی صورت سے راضی کرنا چاہیئے ... ... شیخ صفی الدین نے کہ دربار میں حاضر تھے عرض کیا کہ عمل صورت موم کا عقد لسان کیواسطے کفایت کرتا ہے بموجب حکم بادشاہ کے موم لا کر اس عمل کو بنایا ماں اور باپ بلکہ تمام عزیز لڑکی کے راضی ہو گئے اور بادشاہ سے عرض کیا کہ جہاں پناہ کو اس لڑکی کا اختیار ہے اسی وقت بادشاہ نے مرزا نجف بیگ کو طلب فرما کر حکم شادی کا دیا اور شیخ بہاء الدین عاملی نے واسطے ایک شخص کے اس عمل کو کیا تھا کہ اسپر بادشاہ بہت ناراض ہوئے اور حکم قتل کا دیا ببرکت اس

عمل کے حکم قتل بادشاہ کی خاطر سے فراموش ہوگیا اور بعد چند روز کے اس شخص کو وزیر اعظم کیا۔ فصل ۴۔ زبان بندی محبت کے مقدمے میں اور یہ عمل حضرت شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ اور اخوند ملا حسین نے واسطے مقصود بیگ ناظر کے کیا تھا اس نے اس بلا سے نجات پائی اور طریقہ اس میں یہ ہے کہ عمل کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھے اور گیہوں کے آٹے میں پیسٹ کرا اگر عمل واسطے مرد کے ہو تو خر خر یعنے گدھے کو کھلاوے اور اگر عورت کیلئے ہے تو مادہ خر کو کھلاوے کمال محبت دونوں میں ہوجائیگی وہ حرف عمل کے یہ ہیں یامندیع یا مستطیع یامسطع یاالنور سمعونی یادیاہ یاسیل اہ یامولاہ اصیاؤث اھیا اش ھیا ھوالحی القیوم یاباقی العظمۃ الہ السلطان یااللہ یااللہ الرفیع الجلال لنٰ فصل ۵۔ بیان محبت عقداللسان میں ایک روز شیخ صاحب ممدوح نے اخوند کو طلب کیا اور فرمایا آج کے دن ایک شخص کو اپنی محبت میں گرم کرنا چاہئے، ایسا کہ بیقرار اور بے آرام ہوجائے جناب اخوند صاحب نے صبح شنبہ یا یکشنبہ کو مکان خلوت میں جاکر اس عمل کو کیا جسطرح پر شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے عقد لسان کے کیا تھا اور اخوند صاحب نے تغیر ترکیب کر کے پہلے ایک لوح مسی تیار کروائی اور بعد اسکے یہ نقش لوح مذکور پر لکھا اور بخور روشن کیا اور گرد اس لوح کے یہ آیت لکھی۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط اور اس طالب اور مطلوب کو بطریق جفر خانی لکھا اور تکسیر صدر مؤخر کی اور اس تکسیر صدر مؤخر کا فتیلہ تیار کر کے شہد اور روغن گاؤ میں تر کیا اور چراغ مسی میں اخوند صاحب نے روشن کیا ہنوز فتیلے نے روشنی اچھی طرح نہ پکڑی تھی کہ وہ شخص خود بخود آ کے حاضر ہوا۔

فصل ۶۔ زبان بندی کے بیان میں چاہیئے کہ یہ ترکیب کرے یعنی کاغذ نقرئی پر اس آیت کے الفاظ لکھے اور اپنے پاس رکھے وقت قمر در عقرب چھپے ہوئے یا شروع طریقہ یا تحت الشعاع یا محاق ہوئے بسم اللہ الرحمن الرحیم مہ

مہ مہ مہ مہ مہ مہ ادا ادا ادا ادا ادا ادا ادایہ یہ یہ یہ یہ یہ یہ الا الا الا الا الا الا المراعہ المراعہ المراعہ المراعہ المراعہ المراعہ مالا مالا مالا مالا مالا مالا ھما ھما ھما ھما ھما ازدلی ازدلی ازدلی ازدلی ازدلی اھیا اش اھیا اش اھیا اش اھیا اش اھیا اھیا اش اھیا اش اھیا ایمیاؤث امباؤث امباؤث امباؤث امباؤث امباؤث امباؤث امباؤث ن الحق وبالحق انزلنا بالحق وانزلنا بالحق انزلنا بالحق انزلنا بالحق ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

باب تیسواں مقدمہ عداوت اور دشمنی میں علم تکسیر سے شامل ۱۴ فصلوں پر

فصل ۱۔ عداوت میں واسطے عداوت کے دو شخصوں میں نہایت بے نظیر ہے جسوقت ارادہ کرے کہ درمیان دو شخصوں کے عداوت ہوجائے تو اول اسم طالب اور مطلوب مادرین لکھے اور حرف ہر اسم کے علیحدہ علیحدہ کرے اور عدد ہر دو اسم کے علیحدہ جمع کر کے بارہ بروج پر طرح کرے جس برج پر بارہ سے کم رہیں اس برج کے طالع معلوم کرے اور شروع طرح برج حمل کرے جسوقت کہ طالع دونوں ناموں کے معلوم ہوجائیں ان کو علیحدہ علیحدہ لکھے اور ہر دو طالع کے علیحدہ لکھے مطابق اس جدول کے جو پہلے اس مقدمے میں بیان ہوچکی ہے اور حروف طالع وقت عمل کے لئے اور حروف برج آفتاب کیلئے جس برج میں آفتاب وقت عمل کے ہو اور حروف اس برج کے لئے جسمیں مریخ ہوئے اور اسم طالب اور مطلوب اور اسم عداوت کی ایک سطر لکھے اور دوسری سطر حروف برجوں کی لکھے۔ دونوں سطروں کو امتزاج دے کے ایک سطر لکھے اس ایک سطر کو تکسیر صدر مؤخر کرے یعنی گردش دے تاکہ زمام بر آوے سطر زمام کے حروف نورانی علیحدہ اور حروف ظلمانی علیحدہ کرے اور حروف نورانی کے عدد استخراج کرے بعد عدد طالب

مطلوب کے اعداد حروف ظلمانی پر زیادہ کرے اور ان کا ایک نقش مثلث تیار کرے
یعنی جو کہ تمام عدد جمع ہوں اسمیں ۱۲ طرح کرے اور باقی تین حصے کرے اور ایک حصے
سے شروع کرے اور جسوقت پانچویں خانے میں کل میزان اول جمع کی بیچ کے خانے
میں لکھے اور پھر بدستور موافق رفتار کے نیل سے لکھے اور بخور فلفل دراز اور اسپند اور
ہینگ جلاوے اور تمام تکسیر کو بغیر حروف نورانی کے تمام حروف ظلمانی کو مرکب کر کے
مثلث کی پشت پر لکھے اور معرب اور معجم کر کے اور جو اعداد نقش کے تمام کرے اگر
مطابق اعداد کل کے کم ہوں تو ان چار اسموں سے اعداد زیادہ کر کے برابر کرلے وہ
چار اسم یہ ہیں اجھز ط یا قہار یا مذل یا قہار ۱۳۹۰ پارچہ کبودی پر لکھے
اور اس تعویذ کو ہمراہ نمک سیاہ اور کالادانہ اور ہرتال اور چونے کے پیٹ کر پیاز
کی گرہ میں کر کے قبرستان میں کافروں کے دفن کردے اس عمل کو ملا الماس نے واسطے نواب
عالیۃ العالیہ کے بادشاہ کی جدائی کیواسطے کیا تھا اور ملا مذکور نے انتقال کیا. گر
درمیان بادشاہ اور نواب عالیہ کے سات برس تک عداوت قائم رہی اور عرصہ حیات
سال میں ایک کو دوسرے نے نہ دیکھا اس عمل کا سیف اللہ نام ہے اور اسی
طرح پر ایک شخص کے واسطے یہ عمل مولانا اسحٰق نے روز شنبہ کو کیا تھا اور جمعہ
۶ ساعت کے وہ شخص مر گیا اور اس عمل سے مولانا اسحاق نے بہت آدمیوں کے خون ناحق کیے بادشاہ نے مولانا
کو طلب فرمایا اور کہا کہ واسطے بیگم خاں کے کوئی ایسا عمل کرو کہ اسکے لشکر کو ہزیمت ہو مولانا نے اس عمل کو تیار کر کے
درمیان لشکر کے دفن کروایا بعد چند روز کے سلیم خاں کا لشکر فراری ہوا اور سلیم خاں مارا گیا میں عرض کرتا ہوں کہ یہ
عمل بہت کامل ہے تمام استادان متقدمین اور متاخرین اس عمل کو کامل بیان فرماتے ہیں ایک مثال اسکی دیتا ہوں تاکہ ہر ایک
مبتدی کی سمجھ میں آوے مثال اسکی یہ ہے کہ درمیان دو شخصوں کے عداوت ہو نام
طالب امجد ۴۸ اور نام مادر مریم ۲۹۰ اور مطلوب واجد ۱۴ نام مادر چھوٹی ۴۲۴ اور
آفتاب برج سنبلہ میں اور ستارہ مریخ برج سنبلہ میں ہے تو سطر اول امجد
واجد نام طالب طرح ۱۲ بروج کی دی تو برج ثور ہوا نام مطلوب اعداد برج میزان کا سنبلہ ہے۔
ص خ ظ آیا برج آفتاب کا سنبلہ ذ ب خ اور برج مریخ

ح م ر ض غ ظ ن ب خ ن ب خ ح ا م ر ن ج ض د غ و ظ ا ن ج ب د خ ذ ب خ ك
یعنی طالب اور مطلوب کے حروف کی ایک سطر لکھے اور حروف طالع طالب برج ثور
کے تقسیم ح م ن اور حروف طالع مطلوب برج میزان کے حروف اور آفتاب اور مریخ
برج سنبلہ کے حروف ان کی ایک سطر لکھے دو سطروں کو امتزاج دیکر ایک سطر کرے
جیسا کہ تکسیر کی ہے اور اعداد تمام تکسیر جمع ۵۳۲۸ حروف ۵۴۴۶ ان سب کے
معہ حروف ظلمانی عدد جمع ۱۰۷۷۴ یہ عمل سیف اللہ ہے اور بہت کامل ہے. اور
نا اہل جاہلوں سے چھپایا ہے۔

ح	ا	م	م	ن	ح	ض	د	غ	و	ظ	ا	ذ	ج	ب	د	خ	ذ	ب	خ	ك
ك	ح	خ	ا	ب	م	ذ	م	خ	ى	د	ح	ب	ض	ج	د	ذ	غ	ا	و	ظ
ظ	ك	و	ح	ا	خ	غ	ا	ذ	ب	د	م	ح	ذ	ض	م	ب	خ	ح	ن	د
د	ظ	ن	ك	ح	و	خ	ح	ب	ا	م	خ	ض	غ	ذ	ا	ج	ذ	م	ب	د
د	د	ب	ظ	م	ن	ذ	ك	ج	ح	ا	و	ذ	خ	غ	ح	ض	ب	خ	ا	م
م	د	ا	د	خ	ب	ب	ظ	ض	م	ح	ن	غ	ذ	خ	ك	ذ	ج	و	ح	ا
ا	م	ح	د	و	ا	ج	د	ذ	خ	ك	ب	خ	ب	ذ	ظ	غ	ض	ن	م	ح
ح	ا	م	م	ن	ح	ض	د	غ	و	ظ	ا	ذ	ج	ب	د	خ	ذ	ب	خ	ك

م ضل عوضل جیل خذبج فصل ۲۔ مریض کرنے دشمن میں۔

نقش یہ ہے

۳۵۸۸	۳۵۹۶	۳۵۹۰
۳۵۹۴	۵۴۴۶	۳۵۸۹
۳۵۹۲	۳۵۸۷	۳۵۹۵

شیخ بہاء الدین محمد عاملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے واسطے ہلاک کرنے اور بیمار کرنے دشمن کے بہت مجرب ہے،

اور ان حروفات کے اعداد لے اور مطلوب کے نام کے اعداد لے اور جمع کرے اور
ان اعداد کا مثلث اوپر کفن مردے کے لکھے اور صاحب کفن کی قبر کے آگے دفن کرے

بہت مجرب ہے اور اس عمل کو مولانا حسین نے واسطے حاکم یزد کے کیا تھا وہ
کے عرصے میں بیض ہوکر مرگیا اور عدد مثلث کے یہ ہیں ۱۹۳۲ فصل ۳ مقدمۂ عداوت میں اگر دشمن کو
اول ساعت زحل ہو اور تصویر میں طالب اور مطلوب کی اور پر لوح
جسطرح سے ہلاکت دشمن کی منظور ہوئے وہ عذاب اس تصویر پر لکھے
یا اور حربوں سے یا ہاتھی اور گھوڑے سے جیسا منظور ہوئے اور یہ عمل بہت مجرب ہے
مولانا اسحاق نے کتاب صحیفۂ زحل سے اس عمل کو لکھا تھا اور بدبخت مولانا اسحاق
نے پسر قورچی باشی کو کشتہ کیا۔ ایک روز کا ذکر ہے کہ بادشاہ نے مولانا کو طلب کیا اور
کہا کہ کوئی عمل ایسا ہے کہ قلعہ امیر خاں ہمارے قبضہ میں آجائے مولانا نے عرض کی کہ
ہوسکتا ہے ارشاد ہوا کہ اول کچھ امتحان ہوئے مولانا نے عرض کی کہ جو حکم ہوئے بادشاہ
کو کچھ ملال تھا پسر قورچی باشی سے مولانا کو اسکی طرف اشارہ کیا اور مولانا نے
یہ عمل تیار کیا ایک صورت موم کی بناکر ایک تیر اس تصویر کے پہلو میں مارا بعد چا
کے اتفاقاً بادشاہ حرم سرا میں بیٹھے اور ایک کبوتر صحرائی سامنے آکے بیٹھا بادشاہ نے تیر
وکمان فوراً طلب کرکے تیر کبوتر پر مارا اور تیر کبوتر سے خطا کرکے پسر قورچی باشی کے پہلو میں
ہوا قنات سے دو سانہ ہوکر پہلو کے پار ہوگیا ڈیوڑھی پر تو وہ حاضر رہتا تھا دم میں
اور دربار میں ایک شور ہوا اور بادشاہ کو عرض پہونچائی بادشاہ فوراً برآمد ہوئے اور
فرمایا کہ تیرے واسطے کسی نے دعائے بد کی تھی تیری نجات اس تیر بلا سے نہ ہوگی بادشاہ کو
بہت تعجب ہوا اور مولانا کو بہت کچھ عنایت کیا بعد اسکے یہ عمل واسطے قلعہ امیر خاں کے
تیار کیا چنانچہ ۴۳ روز کے عرصہ میں قلعہ امیر خاں مفتوح ہوگیا یہ عمل بہت مجرب ہے
فصل ۴۔ مقدمۂ عداوت میں اول پسر آدم علیہ السلام نے خون کیا ہے نام قابیل
برادر اپنے کو کہ نام ہابیل تھا مارا اول چاہئے کہ نام دشمن کا لکھے اور اعداد اس کے
جمل کبیر ابجد سے استخراج کرے اور یہ اعداد ۱۰۹۲ دشمن کے اعداد پر زیادہ کرے اور
نقش مثلث پر کرے اور شکم میں صورت ہابیل کی رکھے اور جس طرح کا چاہے صورت

قابیل بناوے اور دشمن کو جس عذاب سے چاہے مارے اور جو حربہ ہاتھ میں قابیل کے
دے گا اس حربے سے دشمن ہلاک ہوگا دونوں تصویریں کھڑی مقابلے میں ہوئیں اور
نام اقسر الشیاطین ابلیس کا گردو پیش میں تصویر کے لکھے اور دونوں تصویریں خانۂ
تاریک میں یا سر دیوار بیت میں یا جلائے سلخ میں دفن کرے تو جلد اثر ہوگا اور یہ عمل بہت مجرب ہے اور بارہا
تجربے میں آیا ہے۔ فصل ۵ عداوت کے بیان میں عمل مربع معکوس کا ہے یہ عمل واسطے
خرابی ظالم کے جو خلق اللہ پر ظلم کرتا ہے یا دشمن کی خرابی مقصود ہو تو اس مربع معکوس
کا تیار کرے پہلے نام اس کا اور اس کی ماں کا لکھے اور عدد دونوں اسم کے استخراج
کرے اور بعد اسکے عدد مذکور کی ۱۲ اور ۱۲ کی طرح کرے بارہ بروج پر اور ابتدا برج
حمل سے کرے جسوقت کہ بارہ سے کم رہیں اسوقت برج معلوم کرے وہ طالع ہے
اور اس کا ستارہ کون سا ہے اور بعد ستارے پر پہلے حرف سے کون ملائکہ ہیں بقاعدۂ
ابجد ملائکہ استخراج کرے اور نام پہلے حرف سے موکل کو لے اور دوسرا طالع موکل لے
اور تیسرا کوکب طالع موکل لے ان موکلوں کے اعداد استخراج کرکے جبکہ میزان انکی جمع
ہو تو یہ اعداد اسپر جمع ہے ۵۰۴۴۔ اور ۳۰ کی اسمیں سے طرح کرے اور باقی ۴ جسے
کرے اور پوست شیر یا چیتے یا بھیڑیے کے یا شانہ سگ یا استخوان مردہ کافر کے لکھے
یعنی مربع معکوس پر کرے روز یکشنبہ یا سہ شنبہ ہوئے اور قمر در عقرب یا مقابلہ مریخ سے
یا قرآن ہو یا زحل مقابلہ یا قرآن یا قمر ہمراہ ذنب کے یا محاق میں اور تاریخ ۲۸ یا
یا روز کسوف یا خسوف یعنی چاند گہن یا سورج گہن ہوئے اور ساعت مریخ یا زحل
کی ہوئے تو چاہئے کہ اس نقش کو پر کرے اور مسجد ویران یا صحرا میں یا قبرستان میں
اور سر برہنہ ہوکے اس نقش کو لکھے اور بخور آتش پر جلاوے یعنی سیاہ دانہ اور
ہینگ یا کچلی سانپ کی یا پوست لہسن یا پیاز اور افیون اور مرچ سرخ
جلاوے اور دو نقش مربع معکوس پر کرے ایک مربع دشمن کی چوکھٹ کے نیچے
دفن کرے اور ایک نقش کو پرانی قبر میں دفن کرے اور بخور جلاوے اور اسوقت

یہ کہے کہ تو موسن ہے یہ کام میرا کر دے تو میں تیری قبر پر پھولوں کی چادر چڑھاؤں گا۔ اور حلوے پر تیری نیاز کروں گا اور ختم قرآن کرونگا اور روشنی چراغ کی کروں گا یہ کہہ کے مشت خاک اس قبر سے اٹھائے اور لا کے خانہ دشمن میں ڈال دے انشاء اللہ تعالےٰ خانۂ دشمن خراب اور ویران ہو جاویگا اور تاراج ہو گا اور دو شخصوں مطلوب میں مفارقت ہو جائے گی یہ عمل نہایت مجرب ہے

خاکہ رفتار نقش معکوس کا یہ ہے

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

فصل ۶۔ جدائی اور عداوت درمیان دو شخصوں کے پہلے ان دو شخصوں کے نام مع مادر کے لکھے اور اس آیتہ کے اعداد وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ اعداد اس آیتہ کے یہ ہوئے ۹ ۲ ۳ ۲ جسوقت ساعت منحوس قمر زحل سے یا مریخ سے مقابلہ ہوئے یا جو کچھ شرائط مربع معکوس میں بیان کئے ہیں وہ ہوں تو بخور روشن کر کے تثلیث ہندی کو پُر کرے ایک آستانۂ مطلوب کے نیچے دفن کرے اور ایک مثلث پانی میں دھو کے مطلوب کے دروازے پر چھڑک دے تفرقہ اور جنگ شدت سے دونوں میں ہوگی فصل ۷۔ جدائی میں اعداد نام مع مطلوب مادر جمع کر کے اعداد اس آیۂ کریمہ کے اسپر زیادہ کرے ۵۱۰۴ آیت یہ ہے أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ نقش مثلث کو لکھے اور جائے نشست مطلوب میں دفن کر دے الفت منقطع ہوگی اور دل ایک کا دوسرے سے سرد ہو جائیگا اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ اعداد سورۂ نوح کے ۵۱۰۴ مثلث میں پُر کرے یا اعداد سورۂ فیل کے عمل میں لاوے اور مثلث ہندی میں کرے جسوقت کہ قمر در عقرب ہو لکھے اور خوابگاہ میں دفن کرے بہت تاثیر ہوگی۔ فصل ۸۔ عداوت میں جسوقت آفتاب برج میزان کے ۱۸ یا ۱۹ درجے پر یا نیرین بد حال ہوں اور دو شخصوں کا نام مع مادر اور اعداد اس آیت کے مَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ قلب فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ اسکے اعداد ہر دو اسم کے اعداد جمع کر کے نقش مثلث میں پُر کرے اور ایک نقش اسکے گھر کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرے اور ایک نقش مثلث راہ گذر میں دفن کرے جاہ و منصب دشمن کا تاراج ہو جائے یہ عمل مجرب ہے۔ فصل ۹۔ عداوت میں سورۂ العصر کے اعداد استخراج کر کے اور دونوں شخصوں کے نام مع مادرین کے اعداد جمع کر کے اعداد استخراج کرے اور پانی میں دھو کے مطلوب کو پلاوے طالب کا مطلوب سے دل سرد ہو جائیگا مجرب ہے اور اگر چاہے کہ کسی پہلوان سے لڑے اور حریف پر غالب ہوئے اور اوپر زمین کے چت مارے اول یہ کہ اسم اس حریف کا اور اسم اپنا یا اپنی طرف کے پہلوان کا ان اسماء کے اعداد اور اس آیۂ کریمہ کے اعداد جمع کر کے نقش مثلث پُر کرے اور یہ مثلث جس جگہ کشتی ہو وہاں دفن کر دے انشاء اللہ تعالےٰ مدعی پر غالب ہو گا اعداد آیۂ کریمہ یہ ہیں ۲۴۹۳ ۵ اور وہ آیۂ کریمہ یہ ہے يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا۔

فصل ۱۰۔ ہلاکت اعداد میں سورۂ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ اور سورۂ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ اور اعداد اس آیۂ کریمہ کے فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا اور اعداد نام دشمن کے مثلاً سورۂ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ ۱۷۵۷۸۔ اور سالہ دیگر ہیں ۱۷۳۲۰۔ اسکو مثلث میں اوپر کفن مردے کے لکھے اور درمیان قبر شہید کے یا جو تلوار سے مارا گیا ہو اسکی قبر میں دفن کرے اور دورہ میں اس مثلث کے بذا شکل مثلث هاروت وماروت ان الشيطان لوقع بينهم القتل والموت والقينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيمة البغض فى الاثنين روز سہ شنبہ بمقام مریخ و قمر لکھے اور سرکہ اور نوشادر میں دھو کے خانہ مطلوب میں ڈالدے مجرب ہے، فصل ۱۱۔ ہلاکت اعداد میں أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ چاہیے کہ بیچ ساعت نحس کے گیہوں کے آٹے خمیری سے صورت اس شخص کی تیار کر کے پارچہ کفن میں لپیٹے اور اس صورت پر نماز جنازہ پڑھے اور اس لوح کو اس صورت

کے پیٹ میں رکھدے اور دو قبروں کے لحد بنا کے مثل مُردوں کے دفن کردے عجائب دیکھے
۸ یا ۹ روز کے بعد وہ شخص قبر میں دفن ہوگا اور عدد آیۂ کریمہ کے یہ ہیں ۴۸۱۲ ۔ اور اس
عمل کو واسطے ایک شخص کے کیا تھا ۔ چار روز کے عرصے میں مرگیا اور جو شخص اس عمل
کو کرے وہ از سر تا پا برہنہ ہو اور پشت طرف مغرب کے کرے اور سر کر ملیدوز سے مدد مانگے اور
اس فن کے استادان سابق نے نام اس شخص کا پشت پر تثلیث کے محاذی لکھا ہے اور
عدد تثلیث یَا قَاہِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ اور یہ عدد
صحیح ہیں ۳۶۳۸ ۔ اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ ساعت نحس میں یہ مثلث اور پر خشت خام
کے لکھے اور دریا میں ڈالدے نہایت مجرب ہے اور یہ عمل واسطے اخوندگار روم کے تیار
کیا تھا چالیس روز میں مردہ ہوگیا اس عمل کو جاہل اور نادان اور نااہل سے مخفی کیا ہے
اور اعداد مثلث اسم مذکور کے یہ ہیں ۳۶۳۸ سے اسی اسم کی دوسری ترکیب اگر کسی کو
چاہے کہ مرتبے سے گرادے لکھے اس عدد کو اس شخص کے اسم کے ہمراہ اور جو کہ اعداد اسم
کے ہیں ان کو اضافہ کرے اگر ہلاکت اسکی منظور ہے تو روز شنبہ مقابلہ مریخ ہمراہ قمر کے
اوپر کفن مردے کے سرکہ اور نمک نوسادر اور سیاہی آمیز کر کے لکھے اور وقت شروع نقش
کے ایکبار آیۃ الکرسی پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تاکہ اسکی نحوست سے محفوظ رہے یہ
عمل سیف قاتل ہے پہلے جسطرح پر کہ بیان کیا ہے یہ بھی اسیطرح ہے اور جسطرح پر عذاب ملوک
پر کرنا چاہے اس طرح پر عمل کرے اور اعداد سورۂ الم ترکیف کے مثلث میں پُر کرے
اور صورت پر دم کرے جب اَرْسَلَ عَلَیْہِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۝ تَرْمِیْہِمْ کو پہونچے ۔
شالت الوجوہ شاہت الوجوہ اشارہ یا تصور کرے اور دعائے علوی مصری کو واسطے
قتل موذی کے چالیس بار پڑھے بہت مجرب ہے فصل ۱۲ ہلاکت دشمن میں واسطے
ہلاکت دشمن کے بہت مجرب ہے جسوقت کہ قمر برج عقرب میں آوے اسی ساعت
میں عدد نام اس شخص کے اور عدد ہاروت و ماروت کے چنانچہ ۶۳۲ یہ جمع کر کے
مثلث میں لکھے اور پارچہ کبودی لپیٹ کر قلعی چونا اور نمک ہمراہ مثلث کے پیٹ کے

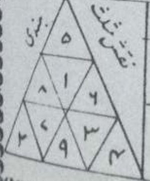
درمیان ایک ڈالی پیاز میں رکھدے اور دریا کنارے دفن کردے چندروز میں ہلاک
اس دشمن کی ہوگی یہ عمل بھی کتاب مجموعہ قرعہ کا ہے چنانچہ شیخ جبرئیل نے واسطے حسن
بادشاہ کے کیا تھا اور اسکو تخت شاہی کا مالک تھوڑی مدت میں بنادیا فصل ۱۳
ہلاکت دشمن اور جدائی میں اگر چاہے کہ درمیان دو شخصوں کے جدائی اور عداوت ہوئے
پہلے دو اسم لکھے طالب و مطلوب کے اور ایک اسم جلالی اسماء الحسنیٰ سے ان تینوں اسماء کے حروف
جدا جدا لکھے اور بعد اسکے ایک سطر لکھے یعنی پہلے ایک جدول کھینچے مطابق شمار حروف کے
بعد اسکے سطر مذکور خانۂ جدول میں لکھے اور پھر صدر مؤخر کرے مگر یہ تکسیر واسطے عداوت کے
حرف اول بجائے قطب کے قائم رہتا ہے اور تمام سطروں میں یہی حرف اول کا قطب رہا
کرتا ہے اسطرح پر گردش دے اور جسوقت اس کا زمام آوے اور سطر اول میں جو حرف
اول ہے وہی تمام سطروں میں اول رہے گا جبتک زمام بر آوے ۔ جدول یہ ہے ۔

و	ل	ی	د	ق	ا	ب	ض	ی	ن	ی	د
و	د	ل	ی	ی	ن	د	ی	ق	ض	ا	ب
و	ب	د	ا	ل	ض	ی	ق	ی	ی	ن	د
و	د	ب	ن	د	ی	ا	ی	ل	ق	ض	ی
و	ی	د	ض	ب	ق	ن	ل	د	ی	ی	ا
و	ا	ی	ی	د	ی	ص	د	ب	ل	ق	ن
و	ن	ا	ق	ی	ل	ی	ب	د	د	ی	ض
و	ض	ن	ی	ا	د	ق	د	ی	ب	ل	ی
و	ی	ض	ل	ن	ب	ی	ی	ا	د	د	ق
و	ق	ی	د	ض	د	ل	ا	ن	ی	ب	ی
و	ی	ق	ب	ی	ی	د	ن	ض	ا	د	ل
و	ل	ی	د	ق	ا	ب	ض	ی	ز	ی	د

اس تکسیر کو ساعت و وقت منحوس میں ۲۸ تاریخ کو یا قمر در عقرب ہو یا مقابلہ مریخ اور قمر سے ہو یا

زحل سے ہو یا قمر ہمراہ راس یا ذنب کے ہو یا اس دن کہ چاند گہن یا سورج گہن ہوئے تو اس تکسیر کے دو تعویذ بنا کر ایک خوابگاہ مطلوب میں دفن کرے اور ایک راہگذر میں دفن کرے اگر قصد کلی ہو تو اس تکسیر کا فتیلہ تیار کر کے چراغ میں جلاوے عداوت اور مفارقت ظاہر ہو گی مجرب ہے، اور بارہا تجربہ کیا ہے اور اس عزیمت کو پڑھے علیکم یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل بان تلقوا وتفرقو بین فلاں بن فلاں عداوت وبغض وبفرق لم تجتیھا قولہ تعالی وَاَلْقَیْنَا بَیْنَہُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَسَوْفَ یُنَبِّئُھُمُ اللّٰہُ بِمَا کَانُوْا یَفْسُقُوْنَ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ

فصل ۱۴۔ مرد کے بستہ کرنے میں مرد بستہ یعنی ایک مرد ایسا ہے کہ بازاری عورات میں خراب ہے اور اپنے گھر کی عورت سے رغبت نہیں ہے تو وہ عورت یہ کرے کہ پارچہ اس مرد کا پسینہ لگا ہوا لے اور لاکھ سرخ میں رنگ کر اور پر اس پارچہ کے آب منی اس مرد کا آلودہ کر کے سائے میں خشک کرے اور جسوقت کہ زہرہ اپنے برج میں ہو یا ثور میں ہو یا میزان میں ہو اور زہرہ ہمراہ قمر کے نظر محبت رکھتا ہو اس وقت عدد نام اس مرد کے اور اسکی ماں کے استخراج کرے اور ان تین اسمائے الٰہی یَا مُذِلُّ یَا مُهَیْمِنُ یَا قَابِضُ یعنی ۱۸۰۱ ہمراہ نام مرد مذکور زعفران سے مثلث ہندی میں پر کرے اور ایک مٹی کی ہانڈی تنگ منہ کی لیکر اسمیں نقش مثلث کو رکھے اور اسکو اپنے گھر میں جائے نمناک میں دفن کرے اور سنگ گراں اسپر رکھے اور دوسرا مثلث اس شخص کی گذرگاہ میں دفن کرے تو شہوت اسکی باہر کو بند ہو جائیگی یعنی گھر کی عورت کے سوا اور کسی پر قادر نہ ہو گا جبتک عورت گھر کی نہ کھولیگی وہ مرد نہ کھلے گا اور واسطے اسی امر کے دو نقش اور ہیں انکو بھی مثل مثلث کے پر کرے سریع التاثیر ہیں



ب	ط	د
ن	ه	ج
و	ا	ح

	۱	
۸ز	۵	۳
	۹	

باب چوبیسواں قواعد بھرنے نقوش میں شامل ۱۳ فصلوں پر

فصل ۱۔ مثلث کے بھرنیکے بیان میں نقش پر کرنیکے تکسیر کے قاعدے میں بیان کرتا ہوں معلوم ہو کہ ہر ایک جا پر نقش مثلث ہو خواہ مربع پر کرنا ضرور ہوتا ہے پہلے یہ چاہیے کہ عدد جمع تکسیر میں خواہ طالب مطلوب ہوں خواہ فتیلہ یا کوئی نقش کسی ستارے سے منسوب ہو تو اس کا معلوم کرنا لازم اور واجب ہے مثلاً قاعدہ نقش مثلث پر مثال دیتا ہوں اول معلوم کرنا چاہیے کہ نقش مثلث کے کتنے اعداد ہوتے ہیں اور کتنے اعداد کی طرح ہے اور کتنے اعداد مثلث شمار میں ہیں اول شمار کیا کہ خانے مثلث کے کتنے ہیں پس شمار کیا تو ۹ خانے مثلث میں ہیں ایک پٹی میں تین خانے تو ۹ خانے ہوئے اور ایک کو اسمیں سے کم کیا باقی ۸ رہے اور ۸ کو نصف کیا تو چار ہوئے اور مثلث کی ایک پٹی میں تین خانے تو ۴ کو تین میں ضرب کیا یعنی چوک ۱۲ ہوئے معلوم ہو کہ ۱۲ عدد کی مثلث میں طرح ہے پس معلوم کیا ۱۲ عدد طرح مثلث کے ہیں اور ۹ خانے مثلث کے ہیں اور ایک کو اسمیں زیادہ کیا تو ۱۰ ہوئے اور اسکو نصف کیا تو ۵ ہوئے اور ایک پٹی مثلث کی ۳ خانے کی ہے ۳ کو ۵ میں ضرب کیا تو ۱۵ ہوئے معلوم ہوا کہ ۱۵ عدد اندر مثلث کے آتے ہیں پس اس طرح پر مربع اور مخمس اور مسدس ہفت در ہفت یا بست در بست یا پچاس در پچاس خانہ پر کرے پہلے طرح ہر ایک کی دریافت کرے اگر نقش مثلث ہے تو ۱۲ کی طرح دے اور باقی اعداد کے تین حصے کرے ایک حصہ خانہ اول میں رکھے اور بعد اسکے ایک ایک عدد زیادہ کرتا چلا جاوے اگر چاہے کہ نقش مربع کو پر کرے تو اول معلوم کرے کہ نقش مربع کی کیا طرح کیجاتی ہے اول خانے مربع کے شمار کرے تو ۱۶ خانے ہوئے اور چار پٹی اور ایک پٹی چار خانے کی ہوئی اول طرح معلوم کرے یعنی ۱۶ خانے میں سے ایک عدد کم کیا تو ۱۵ باقی رہے اور اسکو نصف کیا تو ساڑھے سات ہوئے اسکو اوپر ایک پٹی کے ضرب کیا یعنی ۴ کو ۷½ میں ضرب کیا تو ۳۰ ہوئے معلوم ہوا کہ ۳۰ طرح مربع میں سے جاتی ہے اور باقی اعداد کے چار حصے کئے ایک حصہ خانہ اول میں لکھا اور مثال مثلث کی چار عناصر پر کی۔

۴	۹	۲	۶	۷	۲	۲	۷	۶	۸	۱	۶
۳	۵	۷	۱	۵	۹	۹	۵	۱	۳	۵	۷
۸	۱	۶	۸	۳	۴	۴	۳	۸	۴	۹	۲
یہ نقش خاکی ہے طرف جنوب کے			یہ نقش آبی ہے طرف شمال کے			یہ نقش بادی ہے طرف مغرب کے			یہ نقش آتشی ہے طرف مشرق کے		

خواص مثلث یعنی ۳×۳ درسہ یہ شکل ستارۂ قمر سے منسوب ہے اور برج اس کا سرطان ہے
اور فلک اول اور اسم ام البشر یعنی حوا رضی اللہ عنہا استخراج ہوا ح وا اور عدد اسکے
۱۵ ہیں پس وقف مثلث ۱۵ ہی استخراج ہوا اور مثلث کے تین ضلع ہیں اور ۱۵ اعداد
تین ضلعوں کے ضرب کیے تو اسم ابا المسلمین آدم علیہم السلام کے اعداد حاصل ہوئے
اور عدد اسم لوط پیغمبر علیہ السلام اور اعداد کوکب زحل کے برابر ہیں اور ہر ایک ۴۵ ہوئے
اور ہر شکل اطراف سے متوسط پر کرے اور ہر ایک طرف کے خواص علیحدہ بیان ہیں۔
چنانچہ شرقی و غربی و شمالی و جنوبی اور شرقی مزاج آتشی ہے واسطے ہلاک کرنے کسی کے
اور بیمار ڈالنے کسی کے اور تفرقہ اور ہلاک ہونا اعدا کا اور جنوبی مزاج خاکی ہے واسطے
عقد لسان یعنی زبان بندی کے اور خواب باندھنے کے اور باندھنے مرد کے اور عورت کی
شہوت کے اور سحر و جادو کی شناخت کے اور شمالی مزاج آبی ہے واسطے شفائے بیماران
اور خلاصی حاملہ اور خلاصی محبوس کے اور درد زہ کے اور قضائے حاجات کے اور اس فن
کے حکمانے وقف شکل مثلث طبعی کو نو اسم جلالی اور بزبان عربی کے بطرح نو
اور نو کے استخراج کیا ہے چنانچہ یا اللہ یا باعث یا جامع یا دائم یا ھادی یا
وارث یا زکی یا حمید یا ظاھر اور اسمائے ملائکہ بھی استخراج کیے ہیں جو وقت
کہ نقش مثلث کو پُر کرے تو ہر ایک خانے کے مؤکل کو دریافت کرے۔ تمام ملائکہ ہر
خانے کے یہ ہیں خانۂ اول پُر کرے تو یا اطھائیل یا بططھائیل۔

۳ یا جططھائیل ۴ یا دططھائیل ۵ یا ھططھائیل ۶ یا وططھائیل ۷
یا زططھائیل ۸ یا حططھائیل ۹ یا طططھائیل پس اہل تکسیر کہتے ہیں کہ شکل
مثلث مشترک ہے میان جلالی اور جمالی اور بعض استاد کہتے ہیں ہر چہار گوشہ عدد حروف
پر اسم یا بدوح واقع ہوا ہے مثلث کے اطراف معلوم کرنا دائرے سے کہ زوج یا فرد رفتار
مثلث کیواسطے یہ آیا ہے دو اسپ رخ دو فرزین یا زرخ گیرد و اسپ اور نقش مثلث کا
پُر کرنا اوپر دو وجہ کے ہے اول وجہ طبعی مشہور ہے یعنی وقف ہونا مثلاً ۲۱ عدد کو ۱۲ کی طرح
دی اور باقی ۹ عدد ہے اسکے تین حصے کیے اور یہ ایک حصہ ۳ ہوا۔ اگر ۱۵ اعدد
ہیں تو ۱۲ طرح ۳ باقی ایک حصے میں اندر مثلث کے لکھے۔

۶	۱۱	۴
۵	۷	۹
۱۰	۳	۸

واسطے ہلاکت اور بیماری دشمن کے اور جلانا جن کا

واسطے عقد لسان اور عقد نوم اور عقد شہوت مرد و زن کے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

واسطے شفائے بیمار اور خلاصی محبوس اور خلاصی حاملہ اور قضائے حاجات کے

واسطے تفرقہ جادو اور خانہ ویرانی کرنے دشمن کے

اور اگر ۱۷ عدد جمع ہیں تو ایک عدد
حصے سے زیادہ ہوا تو ساتویں خانے
میں ایک عدد زیادہ کیا اور اگر دو
عدد حصے سے زیادہ ہوں تو چوتھے
خانے میں ایک زیادہ کیا نقش برابر پورا ہوگا مگر کسر مثلث کی نہیں ہوتی یعنی ایک زیادہ
کرنا یا کم کرنا مثلث کو بلا کسر کے لکھے تو بہت خوب ہے اور جو کچھ میزان عدد ہوئے اسمیں سے
۱۲ کم کیے اور باقی کے تین حصے اور ایک کو اول خانے میں پُر کیا تو مثلث پورا ہوا۔ خواص اول
مثلث طبعی کو ساعت زحل یا مریخ میں اور قمر ہبوط میں ہوئے بنام دو کس اور پر استخوان
مُردہ کافر کے لکھے اور پڑاوے میں نیچے اینٹ کے دفن کرے جسوقت گرم ہوئے درمیان دو
شخصوں کے جدائی ہوئے خواص دوم مثلث طبعی کو شرف قمر میں مشک و زعفران سے
ساعت شمس میں لکھے اوپر کاغذ یا پوست آہو کے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھدے
اور انگشتری نقرہ کی ہوئے اپنے ہاتھ میں رکھے اگر دشمن قصد دشمنی کا کرے تو صاحب

انگشتری پر غالب نہ ہوگا اور تمام خلائق مطیع ہوئے اور نظر میں خلق اللہ کے مقبول القول ہوئے خواص تیسرا مثلث طبعی کا ساعت شمس یا مشتری یا شرف قمر میں لکھے اور پاس اپنے رکھے اور آگے حاکم کے جاوے فوراً دیکھنے سے مہربان ہو جائے اگرچہ خون ناحق بھی کیا ہو خواص چوتھا مثلث طبعی کو ساعت عطارد و شرف قمر میں اوپر لوح نقرہ کے لکھے اور وہ لوح لڑکے کے گلے میں ڈال دے بدخوئی اور گریہ اور خوف اور بدخوابی زائل ہو جائیگی۔ خواص پانچواں مثلث طبعی کا اوپر زمین یا اوپر تختے کے نقش کرکے محو کردے تین ہزار ہر روز لکھے تو عجائبات دیکھے اگر بنام محبوس لکھے تو محبوس خلاصی پاوے۔ اگر کہیں آگ لگی ہو تو پتھر پر یا سفال آب نارسیدہ پر لکھے اور آگ میں پھینکے تو آگ سرد ہو جاویگی۔ خواص چھٹا مثلث کا مثلث طبعی کو شرف قمر میں لکھے روز دوشنبہ اول ساعت قمر ہوئے اور انگشتری چاندی کی ہو اور نقش بھی چاندی کا ہوئے اسیر کندہ کرے واسطے مجنوں اور مجذوں اور مصروع کے نجات پاوے اور خواص اسمائے اصحاب کہف ان مرضوں کے واسطے اثر بخشتے ہیں اگر محبوس اپنے پاس رکھے تو قید سے خلاصی پاوے۔ خواص ساتواں جس وقت کہ آفتاب برج قوس میں ہوئے اور قمر زائد النور ہو برج اسد یا حمل میں اور پاک نحوست سے تو مثلث کو لکھے اور نیچے چوکھٹ زنداں کے دفن کرے حکم رب العالمین سے تمام قیدی خلاص ہو جاویں۔ خواص آٹھواں مثلث طبعی کا اوپر کاغذ سفید کے لکھے اور پانی میں دھو کر پلاوے عورت حاملہ کو اگرچہ بچہ شکم میں مر گیا ہو تو مردہ شکم سے باہر آویگا اور اگر مثلث کو لکھے اور مثل تعویذ لپیٹ کر اوپر ران چپ صاحب دردزہ کے باندھے فوراً دردزہ سے خلاص ہووے اگر اسمائے اصحاب کہف صاحب دردزہ کے باندھے۔ جلد دردزہ سے خلاص ہو۔

اسمائے اصحاب کہف یہ ہیں یملیخا مکسلمینا کشفوطط
تبیونس ادرنطیونس کبشا قطیوس یوانس کلبہ قطمیر۔

خواص نواں جب قمر اول درجہ منزل جبہ پر ہوئے یا سعود ہو اور قمر نحوست سے دور ہوئے۔ مثلث طبعی کو اوپر پارچہ چرم خروس کے لکھے اور اوپر ران راست قاصد کے باندھے چلنے میں درد مند نہ ہوگا اور اسمائے اصحاب کہف بھی لکھے اور ران راست پر قاصد کے باندھے تو جلد راہ کو قطع کریگا اور اگر قمر منزل زبانا پر یا سعد السعود پر ہو یا منزل رشا پر ہو اور نام ان دو شخصوں کا مثلث میں لکھے ان دو شخصوں میں تفرقہ اور جدائی ہوئے اور اگر آوارگی اور خرابی دشمن کیواسطے لکھے تو دشمن خراب اور ذلیل ہوگا بشرطیکہ وقت نحس ہو تو اثر ہوگا ورنہ کچھ نہ ہوگا وہ وقت یہ ہیں قمر ہمراہ ذنب کے خواہ راس کے ہوئے یا زحل سے یا مریخ سے نظر عداوت کی یا مقابلہ یا مقارنہ یا تربیع ہوئے اور طالع وقت عقرب یا جدی خواہ دلو میں ہوئے اور قلم شکستہ ہوئے اور اوپر کفن مردہ کافر کے لکھے سیاہی اور سرکے سے اور زیر آستاں اس شخص کے دفن کرے نزاع اور تفرق پیدا ہوئے اور خانہ بربادی اور ویرانی ایسی ہوئے کہ پھر صورت آبادی کی نہ ہو اور دشمن انواع مصیبت میں گرفتار ہو جائے مگر یہ عمل ہرگز کسی پر نہ کرے اگر کریگا تو آخرت میں خرابی اور پریشانی میں پڑیگا۔ خواص دسواں اگر شرف عطارد میں اور ساعت عطارد ہو مثلث طبعی کو لکھے اور نگینہ انگشتری کے نیچے رکھے اور دست راست میں پہنے اور ہر روز شربت مصری یا قند میں پلاوے بوقت فجر کے نہار منہ تو حافظہ اور طبیعت لڑکے کی تیز ہو اور غفلت اور فراموشی دل سے زائل ہوئے۔ خواص گیارھواں اگر بروز سعید اور ساعت مشتری یا زہرہ میں چار مثلث اوپر سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور چار گوشوں زراعت میں دفن کرے یا باغ استادہ ہو تو ہر آفت ارضی وسماوی سے محفوظ رہے گا۔ خواص بارھواں اگر شرف قمر روز سعید میں ہوئے تو مثلث لکھے اور صندوق پر لگاوے آتشزدگی اور پانی میں غرق ہونے اور کرم اور چوری سے محفوظ رہے گا۔ خواص تیرھواں اگر ساعت عطارد میں اور روز سعید ہو لکھے اور بجائے ہندسہ قلب مثلث میں نام گریختہ کا لکھے اور زیر سنگ گراں رکھدے

یا درمیان حقے کے رکھے اور منہ اسکا مستحکم کرکے جائے تاریک میں رکھدے تو گریختہ جلد گرفتار ہوکر آویگا۔ ایضاً دعوت مثلث کی جسوقت غرہ روز یکشنبہ کا ہو دعوت شروع کرے اول غسل کرے اور ہر روز روزہ رکھے اور گوشہ تنہائی ہوئے اور ترک حیوانی اور جلالی کرے اور مکروہات دنیوی سے دور رہے اول روز استغفار میں مشغول رہے روز دوم تا سوم سورہ اخلاص اور روز چہارم بعد نماز فجر کے دو ہزار چارسو پینتالیس بار یہ کہے یا مُوکلان منسوب حروف قبول کرو یا اسرافیل یا اططھائیل تمام مُوکلان مثلث کے جو پہلے مذکور ہو چکے ہیں پر رہے اجیبونی واطیعونی باسم اللہ تعالیٰ یا اصحاب الارواح بعد اسکے پانچ مثلث لکھے اور بخور روشن کرے جبتک کہ پڑھنے سے فراغت پاوے جب پینتالیس روز تمام ہوں تو ملیدے کے پینتالیس لڈو باندھے اور ارواح پاک مقدس حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور بعد اسکے حضرت غوث الاعظم کا فاتحہ دیکے نابالغ لڑکوں کو تقسیم کرے اور اسیطرح پر عمل ملیدے کا بروز اول کرنا چاہیئے تاکہ فتح دارین ہوئے ہر روز پندرہ نقش مثلث پُر کرکے آب رواں میں بہاوے تا عمل جاری رہے اگر ایک روز ترک ہوجاوے تو دوسرے روز تیس نقش پُر کرے اور عمل میں لاوے تاکہ عمل زور شور پہ ہوئے اور عامل جس کام پہ ہاتھ ڈالے گا وہ موثر ہوگا حال مثلث کا تمام ہوا۔ فصل ٢۔ نقش مربع کے بیان میں نقش مربع کی پانچ وجہ استادوں نے فرمائی ہیں طبیعی مشہور ہے پہلے جو کہ میزان کے اعداد چار حصے کرے اور پہلے تیس جمع سے منہا کرے اور باقی کے چار حصے کرے اور ایک حصہ اول خانے میں پُر کرے اور ایک ایک ہر خانے میں زیادہ کرتا چلا جاوے تاکہ تمام پُر کرے وجہ دوسری یہ ہے کہ کل میزان سے ٣٠ عدد نقصان کرے اور باقی کو چار حصے کرے اور اگر حصے سے تین زیادہ ہوں تو ایک عدد پانچویں خانے میں زیادہ کرے اور دیگر لکھتا چلا جاوے اور اگر حصے سے ٢ عدد اور زیادہ ہوں تو خانہ ٩ میں ایک عدد زیادہ کرے تو پورا ہوگا۔ اور اگر حصہ سے ایک عدد زیادہ ہو تو خانہ ١٣ میں ایک

زیادہ کرے برابر ہوگا۔ مثال اسکی یہ ہے نقش مربع کی میزان طرح ٣٠ ۔اور باقی ٣٥٣ اور حصہ ٨٨ اور کسرا۔ اور وجہ تیسری یہ ہے جو کہ میزان جمع ہوئے اس میں سے ٢١ عدد کم کردے اور باقی کو اپنے دل میں یاد رکھے اور اس کو ١٣ خانے میں لکھے اور خانہ اول ایک سے شروع کرے ایک ایک عدد زیادہ کرتا چلا جاوے جسوقت کہ تیرھواں خانہ آوے جو دل میں یاد ہے وہ رقم لکھے پورا ہوگا۔

٩٥	٩٨	١٠٢	٨٨
١٠١	٨٩	٩٤	٩٩
٩٠	١٠٤	٩٦	٩٣
٩٧	٩٢	٩١	١٠٣

مثال اسکی میزان جمع ١٠٠ عدد طرح ٢١ باقی ٧٩۔ اور ایک عدد سے اس نقش کو شروع کیا وجہ چوتھی کا یہ بیان ہے جو کہ میزان عدد کی ہے اس کو نصف کرے اور ایک نصف میں سے ٨ عدد کی طرح کی اور دل میں یاد رکھے اور پہلا خانہ مربع کا ایک عدد سے شروع کرے اور ایک اور ایک زیادہ کرتا جاوے۔ ٨ خانے تک اور خانہ نہم میں جو کہ دل میں یاد رکھا ہے وہ لکھے اور اس جا سے ایک عدد مطابق رفتار کے زیادہ کرتا چلا جاوے تمام نقش پورا ہو جاویگا۔ مثال میزان کل کی ١٠٠ عدد ہیں اور اس کو نصف کیا تو ٥٠ ہوئے اور ٥٠ میں سے ٨ عدد کم کئے تو باقی ٤٢ عدد رہے

٨	١١	٨٠	١
٧٩	٢	٧	١٢
٣	٨٢	٩	٦
١٠	٥	٤	٨١

اور خانہ اول کو ایک عدد سے شروع کیا ٨ خانے تک ایک ایک زیادہ کیا اور خانہ ٩ میں جو دل میں تھا یعنی ٤٢ عدد لکھے اور پھر بموجب رفتار کے ایک اور ایک زیادہ کرتا چلا جاوے تاکہ ١٦ خا[illegible] تمام بموجب سب طرح سے شمار کیا تو [illegible]

٨	٤٤	٤٧	١
٤٦	٢	٧	٤٥
٣	٤٩	٤٢	٦
٤٣	٥	٤	٤٠

پانچویں جو کچھ کہ میزان ہوا اسکو نصف کرے اور نصف سے ایک عدد کم کر[illegible] ہمراہ رکھے اور خانہ ٩ سے شروع اور ٨ خانے تک ایک عدد کم کرتا چلا جاو[illegible] ہوجاویگا مثال اسکی مثلاً میزان جمع ٢٢٣ ہوا اور نصف کیا ١١٢۔ اور ایک [illegible]

۱۱۰	۴	۵	۱۰۵
۶	۱۰۴	۱۱۱	۳
۱۰۷	۷	۲	۱۰۸
۱	۱۰۹	۱۰۶	۸

کیا تو باقی ۱۱۱ رہے جو کہ اصل اول قاعدہ بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے یہ مثال اصل مربع کی ہے مثلاً میزان جمع کل ۱۰۰۰ اور طرح ۳۰ اور باقی ۷۰ اور اسکے چار حصے لئے حصہ کسر آئی خواص چار در چار ۱۶ خانے رکھتا ہے اور عدد طبعی ۳۴ ہیں دو اسمائے حسنی یعنی یا ھادی یا وھاب سے مرکب ہے اور قاعدہ پر کرنے کا یہ ہے کہ پانچ طرح بیان کئے ہیں ان ۱۶ خانے کو جس خانے سے چاہے شروع کرے اور تمامی کو پہونچادے خواص ۱۶ خانوں مربع کا بیان کیا جاتا ہے اول خانے سے ۱۶ خانے تک اور ہر خانے کا خواص علیحدہ ہے خانہ پہلا واسطے عزت اور حرمت

۲۴	۲۸	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۹
۱۹	۳۳	۲۶	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۳۲

اور واسطے صحت بیمار کے اور حصول مراد دلی کے خانہ اول سے شروع کرے اور خانہ دوم واسطے عداوت کے تاکہ درمیان دو شخصوں کے تفرقہ ہوئے اور خانہ سوم واسطے تپ وغیرہ اور حصول دولت وغیرہ کے خانہ چہارم واسطے دفع درد سر و دماغ اور خرابی دشمن کے خواص خانہ پنجم واسطے عرق مدنی و سحر و جادو و دفع گفتار اور حشرات الارض اور سوا اسکے خانہ ششم کے خواص واسطے الفت اور محبت عورت و مرد کے خانہ ہفتم کے خواص واسطے خراب اور آوارہ کرنے دشمن کے۔ خواص خانہ ہشتم واسطے فتح و نصرت جنگ اور مقدمہ کے۔ خواص خانہ نہم کے۔ واسطے زیادتی فہم و علم و حکمت و کیمیاگری کے۔ خواص خانہ دہم کے۔ واسطے الفت و محبت زن و شوہر اور شفقت اور مہربانی دوستوں کے۔ خواص خانہ یازدہم کے۔ واسطے باہر لانے حشرات الارض مار و کژدم وغیرہ کے۔ خواص خانہ دوازدہم واسطے دفع ہوش اور موش و ملخ زراعت اور باغ کے۔ خواص خانہ سیزدہم۔ واسطے زیادہ ہونے شیر مویشی اور برکت زراعت کے۔ خواص خانہ چہاردہم واسطے افزونی زراعت اور یعنی کرنے معشوق کے۔ خواص خانہ پانزدہم۔ واسطے ہلاکت ظالم اور آوارہ دشمن کے

خواص خانہ شانزدہم واسطے ہلاکت دشمن اور زبان بندی کے اور خواص میں مربع کے سات شرطیں اول بجالاوے اور تمام عوان اس نقش کے فرمانبردار ہونگے۔ اول زکات ۱۳۶، دوم نصاب ۱۳۶، سوم دور دور ۱۳۶، چہارم بذل ۱۳۶، پنجم عشر ۱۳۶، ششم تقل ۱۳۶، ہفتم ختم ۱۳۶، ان ہر ایک کی سات شرطیں ہیں۔ پہلے غسل، دوسرے وضو، تیسرے دو رکعت نماز ادا کرے۔ چوتھے فاتحہ پڑھے، پانچویں قبلہ رو بیٹھے، چھٹے خلوت میں ہو کہ آفتاب بھی اس جگہ نہ ہو۔ ساتویں اس جگہ غیر شخص کا گذر نہ ہوئے۔ اور نقش مربع لکھے اور دھوپ میں رکھے جس وقت کہ ظہر کی نماز ہو پہلے نماز ادا کرے اور بعد ان نقوش مربع کو آپ رواں میں بہاوے پس جمیع اعداد نقش مربع ۹۵۴۔ ان اعداد کو اوپر تین روز کے قسمت کرے روز اول ۳۱۸ نقش مربع پر کرے۔ روز دوم ۳۱۷، روز سوم ۳۱۷۔ اور شرائط مربع اور مثلث کے سات ہیں اور ۱۶ خانوں میں ۱۶ طرح اس نقش کو پر کیا ہے

عزت و حرمت

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

شفائے بیمار

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۸	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

عداوت

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

حصول دولت

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

باغ بستان

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

دفع سحر و جادو گفتار

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

محبت الفت زن و مرد

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

خرابی دشمن

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۵	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

نصرت و فتح

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

فہم علم و حکمت

۱۶	۳	۶	۹
۱۲	۱۳	۱۲	۳
۱۱	۸	۱۰	۱۴
۵	۱۴	۱۵	۴

الفت و شفقت دوستاں

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

دفع حشرات الارض

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۴	۲
۱	۱۴	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

۱۱۰	۴	۵	۱۰۵
۶	۱۰۴	۱۱۱	۳
۱۰۷	۷	۲	۱۰۸
۱	۱۰۹	۱۰۶	۸

کیا تو باقی ۱۱۱ رہے جو کہ اصل اول قاعدہ بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہئے یہ مثال اصل مربع کی ہے مثلاً میزان جمع کل ۱۰۰ - اور طرح ۳۰ - اور باقی ۷۰ اور اسکے چار حصے لئے حصہ کسر آئی خواص چار در چار ۱۶ خانے رکھتا ہے اور عدد طبعی ۳۴ ہیں دو اسمائے حسنیٰ یعنی یا ھادی یا وھاب سے مرکب ہے اور قاعدہ پُر کرنے کا یہ ہے کہ پانچ طرح بیان کئے ہیں اول

۲۴	۲۸	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۹
۱۹	۳۳	۲۶	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۳۲

خانے کو جس خانے سے چاہے شروع کرے اور تمامی کو بیوہ نچادے خواص ۱۶ خانوں مربع کا بیان کیا جاتا ہے اول خانے سے ۱۶ خانے تک اور ہر خانے کا خواص علیحدہ ہے خانہ پہلا واسطے عزت اور حرمت اور واسطے صحت بیمار کے اور حصول مراد دلی کے خانہ اول سے شروع کرے اور خانہ دوم واسطے عداوت کے تاکہ درمیان دو شخصوں کے تفرقہ ہوئے اور خانہ سوم واسطے تپ وغیرہ اور حصول دولت وغیرہ کے خانہ چہارم واسطے دفع دردسر و دماغ اور خرابی دشمن کے خواص خانہ پنجم واسطے عرق مدنی و سحر و جادو و دفع گفتار اور حشرات الارض اور سوالکے خانہ ششم کے خواص واسطے الفت اور محبت عورت و مرد کے خانہ ہفتم کے خواص واسطے خراب اور آوارہ کرنے دشمن کے. خواص خانہ ہشتم واسطے فتح و نصرت جنگ اور مقدمے کے. خواص خانہ نہم کے. واسطے زیادتی فہم و علم و حکمت و کیمیاگری کے. خواص خانہ دہم کے. واسطے الفت و محبت زن و شوہر اور شفقت اور مہربانی دوستوں کے. خواص خانہ یازدہم کے. واسطے باہر لانے حشرات الارض مار و کژدم وغیرہ کے. خواص خانہ دوازدہم واسطے دفع ہوش اور ہوش و فتح زراعت اور باغ کے. خواص خانہ سیزدہم - واسطے زیادہ ہونے شیر مویشی اور برکت زراعت کے. خواص خانہ چہاردہم واسطے افزونی زراعت اور تابع کرنے معشوق کے. خواص خانہ پانزدہم - واسطے ہلاکت ظالم اور آوارہ دشمن کے

خواص خانہ شانزدہم واسطے ہلاکت دشمن اور زبان بندی کے اور خواص تمام مربع کے سات شرطیں اول بجالاوے اور تمام عوان اس نقش کے فرمانبردار ہونگے۔ اول زکات ۱۳۶ دوم نصاب ۱۳۶ سوم دور ۱۳۶ چہارم بذل ۱۳۶ پنجم عشر ۱۳۶ ششم قفل ۱۳۶ ہفتم ختم ۱۳۶ ان ہر ایک کی سات شرطیں ہیں. پہلے غسل. دوسرے وضو. تیسرے دو رکعت نماز ادا کرے. چوتھے فاتحہ پڑھے. پانچویں قبلہ رو بیٹھے. چھٹے خلوت میں ہو کہ آفتاب بھی اس جگہ نہ ہو. ساتویں اس جگہ غیر شخص کا گذر نہ ہوئے. اور نقش مربع لکھے اور دھوپ میں رکھے جس وقت کہ ظہر کی نماز ہو پہلے نماز ادا کرے اور بعد ان نقوش مربع کو آب رواں میں بہاوے پس جمیع اعداد نقش مربع ۴۵۴ - ان اعداد کو اوپر تین روز کے قسمت کرے روز اول ۲۱۸ نقش مربع پُر کرے - روز دوم ۲۱۷ روز سوم ۲۱۷ - اور شرائط مربع اور مثلث کے سات ہیں اور ۱۶ خانوں میں ۱۶ طرح اس نقش کو پُر کیا ہے

عزت و رحمت

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

شفائے بیمار

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۸	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

عداوت

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

حصول دولت

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

باغ بستان

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

دفع سحر و جادو گفتار

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

محبت الفت زن و مرد

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

خرابی دشمن

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۵	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

نصرت و فتح

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

فہم علم و حکمت

۱۶	۳	۶	۹
۱۲	۱۳	۱۲	۳
۱۱	۸	۱۰	۱۴
۵	۱۴	۱۵	۴

الفت و شفقت دوستاں

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

دفع حشرات الارض

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۴	۲
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

دفع موش و ملخ			
۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۵	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

افزونی شیر مواشی			
۱۰	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

عشق کردن معشوق			
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

برائے ہلاکت اعدا			
۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

خواص مربع طبعی کے جسوقت قمر ہمراہ مریخ اتصال سعود رکھتا ہو تو مربع لکھے اور پاس اپنے رکھے تو اوپر دشمن کے فتح پاویگا اور درمیان مباحثہ جیتنے اور بازی جیتنے کے بہرحال فتح ہے اور خواص دوسرا مربع نقش کا جسوقت کہ زہرہ سے اتصال سعود اور زہرہ برج میزان یا ثور یا حوت میں ہو مربع انگوٹھی چاندی کے پُر کرے یا اوپر لوح نقرہ کے پُر کرے اور اپنے پاس رکھے حامل محبوب و مرغوب و مقبول القول جمیع خلائق میں ہووے. خواص سوم جسوقت کہ قران زہرہ اور عطارد کا ہو اور آفتاب برج حمل میں یا قوس یا حوت یا ثور میں یا میزان یا اسد میں ہو اور ساعت آفتاب کی ہو ورق طلائی پر نقش مربع کرے تو عامل رفیع القدر عند الناس ہووے اور جمیع مکائد اور آفات سے محفوظ ہے. خواص چہارم مربع طبعی کا جسوقت زحل اپنے خانۂ شرف میں ہووے اور قمر برج اسد یا سرطان میں ہو تو مربع پر کرے اوپر لوح سیسے کے تو حامل عورتوں اور مردوں اور ملوک اور سلاطین کے نزدیک مرغوب اور محبوب ہے اور اگر وقت مذکور میں سنگ سیاہ پر کندہ کرے اور بنائے عمارت میں رکھدے تو باشندے عمارت مذکور کے ہمیشہ عیش و عشرت میں رہیں اور اگر سنگ منقش پر لکھے اور زراعت میں دفن کردے تو غلہ بہت پیدا ہووے. خواص پنجم جسوقت کہ قمر اور آفتاب سے نظر تثلیث ہو اس شکل مربع کو لکھے تو حامل ملوک اور سلاطین کی نظر میں محترم ہووے اگر نظر تثلیث ہو مشتری سے تو حرمت نزدیک اہل دیوانیاں اور وزراء اور حکماء کے ہو. اگر نظر قمر و عطارد کی تثلیث ہو تو شعراء اور اہل منجیم حامل سے محبت کریں. اور خواص ششم واسطے سلامتی حامل اور صحت طفل کے جسوقت قمر اندر شرف کے ہووے

اور نحوست سے ساقط ہو. خواص ہفتم واسطے غلبے اور فیروزی کے اوپر دشمن کے لکھے تو جس وقت قمر بنظر تثلیث یا تسدیس مریخ سے ہوئے اگر شرف آفتاب میں اور طالع وقت برج اسد اور قمر زائد النور اور ہمراہ کف الخضیب کے درجہ پنجم برج ثور پر ہو تو کف الخضیب سے قران ہوگا اسوقت لکھے تاثیرات فتح و نصرت قوی ہوگی. خواص ہشتم اسوقت آفتاب اور مہتاب دونوں طرف میں ہوں تو ایک نگین پر مثل مہر کے کندہ کرا کے اپنے ہاتھ میں رکھے جمیع آفات و بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا اور اگر کاغذ پر لکھے اور صندوق میں لگاوے تو وہ صندوق کرم اور آتش اور چوری سے محفوظ رہے گا. خواص نہم. جسوقت آفتاب شرف میں ہو اور قمر برج جوزا یا سنبلہ میں ہو تو اوپر تختۂ صندوق کے نقش کرے جو چیز کہ اس صندوق میں رکھے گا وہ ہر بلا سے محفوظ رہے گی اور خواص دہم جسوقت کہ آفتاب شرف میں ہو لوح طلائی پر کندہ کرے تو حامل کو رفعت اور جاہ حاصل ہوئے اور اگر وقت مذکور میں لوح نقرہ پر کندہ کرے یا سنگ سفید پر لکھے اور اس نقش کو شربت میں دھو کے پلاوے واسطے جمیع درد اور امراض خصوصاً جدری یعنی سیتلا یا آبلہ تو تپ یا یرقان یا تپ جو کہ مرض ہوئے جلد صحت پاویگا. خواص یازدہم مربع طبعی کا جسوقت کہ قمر سے مریخ کی نظر تثلیث یا تسدیس ہو اور دونوں ستارے نحوست سے پاک ہوں اور اوتاد طالع وقت خالی نحوست سے ہوں اسوقت اوپر لوح طلائی یا نقرئی کے لکھے یا لوح مس پر یا گڑھات کو ممزوج کرکے واسطے صلاحیت زن اور شوہر کے کہ ہمیشہ محبت اور الفت سے رہیں اور تمام عمر سازدار رہیں. خواص دوازدہم اگر مربع غیر ابی ہوئے اور زوج الزوج اور قمر شرف میں ہوئے تو اوپر صفحے نقرہ کے لکھے حامل جمیع آفات اور بلیات سے محفوظ رہے. اگر نقش فرد الفرد ہو جسوقت اتصال قمر کا زحل سے ہوتا ہو اور بنیاد مکان رکھے تو وہ مکان اور باشندے اس مکان کے ہمیشہ خوشی اور خرمی سے رہیں.

اگر ۳۴ ۲۸ کا مربع و نام طالب و مطلوب بوقت شرف قمر ہمراہ اعداد اول ممزوج

کر کے مربع لکھے اور پانی میں دھو کر مطلوب کو پلاوے محبت اور الفت جانی پیدا ہوگی۔
خواص سیزدہم جسوقت کہ شمس و قمر دونوں شرف میں ہوں تو مشک اور زعفران سے لکھے
اور مصروع کے پاؤں کے نیچے رکھے ہوش میں آوے اور اگر اس ساعت میں گھر کی دیوار پر
نقش کرے تو حشرات الارض اس مکان کے بھاگ جاویں اور چور جو اس مکان میں آویگا
تو گرفتار ہوگا۔ خواص چہاردہم جسوقت زہرہ برج میزان میں ۵ درجے پر ہو یا حوت کے
۲۷ درجے پر زہرہ اور قمر برج سرطان یا برج ثور میں اسوقت
لوح نقرہ پر کندہ کرے اور حامل اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوقات محب اور مقبول القول
ہو اور تمام شخص اس سے دوستی کریں اگر چاہے کہ دعوت مربع طبیعی کی کرے تا کہ ربع
تصرف میں آوے تو اول تین روز روزہ رکھے اور ترک جلالی اور جمالی کرے اور نان جو
بے نمک کھاوے اول روز ایک لاکھ مرتبہ استغفار پڑھے بعد اسکے لاکھ مرتبہ بدوح
پڑھے اور حادزہ لاکھ مرتبہ کہے نصرت وحیدہ کہے اور لاکھ مرتبہ یا ودود یا وہاب
پڑھے اور چالیس دام شیرینی لڑکوں کو تقسیم کرے اور چالیس نقش مربع لکھے اور
قینچی سے کاٹ کر علیحدہ علیحدہ کرے اور گیہوں کے آٹے میں غلولہ کرے اور درود اور سورہ
اخلاص اور سورہ فاتحہ پڑھے اور دم کرے اور غلولہ مذکور دریا میں ڈالدے مدت
چھ مہینے تک اور ترک جلالی وجمالی کرے اور جماع سے پرہیز کرے اور مربع لکھے صاحب
نصاب ہوگا اور عامل جس مقصود پر ارادہ کرکے مربع کو لکھے گا سریع الاجابت ہوگا
انشاء اللہ تعالے۔ خواص پانزدہم مربع کا پہلے نام طالب اور مطلوب مع مادرین
لکھے اور حساب ابجد سے عدد جمل کبیر لکھ کر جمع کرے اور ایک ہزار عدد اوپر اعداد
سابق کے جمع کرے اس اعداد میں اسرار الہی ہے مربع میں درج کرے مگر اول ساعت
روز یکشنبہ جسوقت آفتاب اور قمر سے نظر تثلیث یا
تسدیس ہو اس نقش مربع کو لکھے اور بخور خوشبو
جلاوے اور اسی وقت موم کرکے اپنے بازوے
راست پر باندھے مرد اور اگر زن ہو بازوے چپ

اس رفتار سے مربع کرے

۴	۱۴	۱۵	۱
۵	۱۱	۱۰	۸
۹	۷	۶	۱۲
۱۶	۲	۳	۱۳

باندھے مگر کاغذ برنگ زرد ہوئے۔ خواص شانزدہم جسوقت قمر کی زہرہ سے نظر تثلیث اور
روز جمعے کا ہوئے اور قمر زائد النور ہو اول نام طالب مطلوب کے عدد استخراج کرے اور یہ عدد
جمع پر زیادہ کرے ۲۰۲ اور مربع پر کرکے موم عودی میں اس تعویذ کو رکھے مرد دست راست
اور زن دست چپ میں باندھے مطلوب محبت میں طالب کی بیقرار و بے آرام ہوگا جبتک وصل
نہ ہوگا۔ ایضاً روز سہ شنبہ وبقول دیگر یکشنبہ بساعت شمس اور تثلیث زہرہ کی ہمراہ قمر کے ہو
اسم طالب اور مطلوب کے لکھے اور اعداد استخراج کرے اور یہ اعداد ۲۴۲ جمع پر زیادہ
کرکے پوست آہو یا ورق نقرہ پر لکھے اور مشک زعفران گلاب میں حل کرکے لکھے اور قدرے
شیرینی اپنے منہ میں رکھے اور بخور خوشبو وغیرہ کرے مراد طالب کی
حاصل ہوگی۔ ایضاً جسوقت آفتاب برج جوزا میں ہو روز
چہارشنبہ کو بوقت آفتاب کے پہلے اسم طالب اور مطلوب کے
عدد حساب ابجد سے استخراج کرکے جمع کرے اور یہ اعداد
زیادہ کرکے ۱۴۰۰ نقش مربع کو پُر کرے اور بخور روشن کرے
جوزا اور قرنفل کو اپنے گھر میں لٹکاوے تاکہ ہوا میں اڑے محبوب اور مطلوب بیقرار اور بے
آرام ہو کر پاس طالب کے حاضر ہووے اکثر عزیزان اس عمل کو سوالقلوب بیان کرتے ہیں۔
یہ عمل حضرت شیخ سعدیؒ شیرازی کا ہے۔

اس رفتار سے مربع پُر کرے

۴	۱۴	۱۵	۱
۵	۱۱	۱۰	۸
۹	۷	۶	۱۲
۱۶	۲	۳	۱۳

ایضاً جسوقت قمر اسد میں ہو اور آفتاب سے نظر برج
ہوائی کی رکھتا ہو اور نظر تثلیث اور نحوست سے خالی
اور سعدین نیک نظر سے ہوئے تو پہلے نام طالب اور
مطلوب استخراج کرکے یہ اعداد جمع پر زیادہ کرے
۹۶۴ اور بعضوں کے نزدیک یہ عدد ہیں ۴۴۴ نقش
مربع پر کرے اور بخور عود و عنبر جلاوے محبوب بیقرار
ہوگا۔ ایضاً روز یکشنبہ کو ساعت زہرہ یا مشتری میں
اس عمل کو تیار کرے یا روز پنجشنبہ یا چہارشنبہ

اس رفتار سے مربع پُر کرے

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

رفتار یہ ہے

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

یا روز جمعہ یا شب جمعہ اور عروج ماہ قمر زائد النور اور قمر برج ثور میں سنبلہ میں یا قوس یا حوت میں اور نظر زہرہ یا مشتری سے تثلیث یا تسدیس ہو تو نام طالب اور مطلوب کا استخراج کر کے یہ عدد جمع پر زیادہ کرے ۴۵۵۵ ۔ اور عمل محبت کا کرے اور حرام پر نہ شروع کرے کہ یہ اسماء نہایت بزرگ ہیں باوضو ہو کر پوست آہو پر لکھے اور معطر کر کے اپنے بازو پر باندھے اور سات نقش اس رفتار سے پُر کرے اور کاغذ پر لکھے اور فتیلہ تیار کر کے بوقت شب علیحدہ مکان میں اور چراغ مسی یا گلی ہو تپائی چوب انار پر اس چراغ کو روشن کرے اور یہ عزیمت پڑھے

اقسمت علیکم ایھا الارواح الظاھرات بربنا وربکم علے تھیج و تحویق قلب وروح وجسد فلاں بن فلاں نام مطلوب اور اسکی ماں کا لکھے بناء عشق و محبت فلاں بن فلاں نام طالب اور اسکی ماں کا لکھے فجن بوا فوادہ جمیع جوارح فلاں نام مطلوب بن فلاں نام مطلوب بشوق مواصلت فلاں نام طالب بن فلاں مادر طالب حتی لا یصبر ساعۃ ویستطیع فی جمیع الامور لیلا ونھارا کما یجذب المقناطیس الحدید وبحق کشائیل وبحق الملک الغالب سد جنفائیل علیکم وبجلالہ الذیکم واسعوا فی قضاء حاجات وامور فلاں طالب بن فلاں مادر طالب وما یتعال فلاں بن فلاں مطلوب واطیعوا فی ھذا الارواحات ھذا الدعوات فان تجیبوا بشرکم اللہ بالجنۃ وان لم تجیبوا فسلط اللہ علیکم ملائکۃ ان تقفو با وجھکم وادبارکم فتبادروا الیٰ حصول ھذا الامر بحق اللہ الودود الوھاب المبدی المحی القیوم وبحق بدوح السحا

رفتار نقش یہ ہے

٦	١٢	٩	٧
٣	١٣	١٦	٢
١٥	١	٤	١٤
١٠	٨	٥	١١

ایضاً شرف زہرہ میں پہلے نام طالب و مطلوب جدا جدا لکھے اور اعداد استخراج کرے اور عدد آس آیہ میں مرکب کر کے نقش مثلث میں آیت ذوالکتا۔ لکھے اور جو اعداد استخراج کے ہیں ان اعداد کے حرف بنا کر ایک اسم ملائکہ تیار کر کے پشت لوح پر کندہ کرے اور اپنی پگڑی میں رکھے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ	مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ
	١٠٧٩	٧٠٧٥
٦٩٧	٩٦٦	١٦٣٥
١١٥٧	٨٠٥٣	٨٨٨

یہ عمل محبت کا بے نظیر ہے۔

ایضاً اگر چاہے کہ ایک کو خواتین معظمہ میں سے سخر اپنا کرے پہلے انتظار وقت کا کرے جس وقت آفتاب برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہو تو ایک لوح طلائی تیار کر کے اور یہ اعداد ۱۰۹۸ مع طالب مطلوب سب کو جمع کر کے لوح پر کندہ کرے اور بعد کندہ ہونے کے اس لوح کو آگ میں دفن کرے۔ بعد از چند ساعت لوح مذکور کو اوپر بازوئے چپ کے باندھے مطلوب سر و پا برہنہ تیرے پاس حاضر ہو اور مطیع و فرمانبردار ہووے توبہ کرے۔ حرام کے واسطے ہرگز ہرگز نہ کرے کہ خوف مطلوب کی دیوانگی کا ہے۔ ایضاً عمل مجرب استادان متقدمین کا یہ عمل واسطے اہل قلم کے نہایت بہتر ہے لوح نقرہ پر نقش مسدس میں ان اعداد کو پُر کرے اور بازوئے راست پر باندھے مراد حاصل ہوگی۔ اس عمل کو مولانا عبدالکریم دیلمی نے واسطے نظام الملک کے کیا تھا وہ اس مرتبے کو پہونچا کہ ملک ایران میں مشہور تھا۔

جس وقت حسین سباک نے تقریر کی تھی اور بہت مضطرب الحال تھا۔ مگر بطرف حسین سباک کے تھا باوجودیکہ یہ اوپر اس کے غالب آیا اس نے جس فتنہ پر یہ کارگذار سرکار تھا نام اس کا اور نام صاحب حساب کا تکسیر کر کے یعنی صدر موخر کیا اور عدد اور اعداد زمام تک جمع کیا لوح مذکور میں لکھے اور حروف صوامت کو ساتھ اسم صاحب حساب کے جو کہ تکسیر کیا ہے اسکے اعداد اور ششم اسماء عطارد کے ساتھ جمع کر کے لوح نقرہ میں پُر کرے اور اپنے بازوئے راست پر باندھے۔ اُس قادر مستعان کی قدرت کا تماشا دیکھئے کہ جن روزوں میں میر شمس الدین علی وزیر اصفہانی نے تقریر کی بادشاہ نے حکم کیا کہ جو کچھ کہ حساب سرکار میں طرف وزیر کے نکلے عرض کرو کہ ان سے اپنا روپیہ سرکار لے اور قسم کھائی۔

جناب میر مہدی قلی خاں اور میر اخوند اور مولانا مظفر منجم بخدمت حضرت شیخ بہاء الدین محمد عاملی تشریف لائے اور شیخ صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ اس عقدے سے رہائی میر مہدی قلی خاں کو ہو۔ بادشاہ نے وزیر کو حکم دیا ہے کہ مطالبہ کر کے جلد عرض کرو اور قسم کھائی ہے جناب شیخ صاحب نے اخوند صاحب شاگرد خاص کو حکم دیا کہ عمل عطارد تیار کر کے میر صاحب کو دو کہ میر مذکور اپنے بازو پر باندھے۔

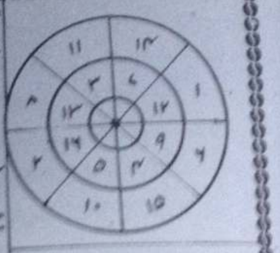
چنانچہ حسب الارشاد اخوند صاحب نے تیار کر کے میر مذکور کے حوالے کیا کہ اپنے بازو پر باندھو تاکہ یہ آگ فرو ہو اور ترے حساب داں محاسبے کو آئے اور مکرر حساب کیا۔ مگر ایک خرمہرہ میر مذکور پر نہ نکلا اس بلا سے میر صاحب نے نجات پائی اور ہمراہ عدد شش اسم عطارد کے اور عدد سورۂ والعصر کے لوح میں پُر کرے اگر کوئی مظلوم ظالم کی گرفتاری میں ہو تو واسطے رہائی کے یہ عمل کرے نجات پاویگا اور اگر کسی جابر نامہ بر یا رسول بھیجے تو یہ شش اسم عطارد کے سرنامہ پر لکھے انشاء اللہ تعالٰی وہ نامہ قبول ہو جاوے گا۔ گر عمل پہلے زبان سُریانی میں تھا۔ مولانا غیاث الدین نے اس عمل کو زبان فارسی میں کیا بہت مجربات سے ہے اور دوسری ترکیب اس عمل کی بیان کرتا ہوں وہ سورہ تان کے ہمراہ ہے اور جمیع اعداد اسمائے عطارد کے یہ ہیں ۳۶۴۴۔ اسمائے عطارد ازا ایران الی الان استعائیٗ اصفاهان اثر نابا ووال نے ورت اور اعداد اسمائے مذکور ۱۸۳۰۔ اور اعداد سورۂ والعصر ۲۴۴۴۔ اول اعداد تکسیر طالب اور مطلوب کے اور عدد شش اسمائے عطارد کے اور عدد سورۂ والعصر کے ان سب کو جمع کر کے لوح نقرہ میں پُر کرے اور طالب کے بازوئے راست پر باندھے انشاء اللہ تعالٰی بلا سے مخلصی پاویگا۔

اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ مولانا حسین رحمۃ اللہ علیہ نے میر غیاث الدین مستوفی کے واسطے کیا تھا۔ اصلاح اور قطعاً تغیر و تبدیل اس خدمت سے ہوئی

دوسری ترکیب یہ ہے اگر چاہے کہ کسی اہل قلم کو مسخر بنا کرے جس وقت کہ شرف عطارد کا ہوئے تو اس ساعت میں سدس کو لوح نقرہ پر تیار کرے اسم طالب اور مطلوب کا تکسیر صدر و مؤخر کرے اور اعداد اس آیۂ کریمہ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ بَلْ عَجِبُوا أَن جَاءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَٰذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ اور اعداد اس آیت کے قرآن شریف سے صحیح کر کے لکھے ہیں ۳۶۳۴۔ اور اعداد اس آیۂ کریمہ کے اور اعداد تکسیر مذکور کے نقش سدس مذکور میں درج کرے اور اپنے بازوئے راست پر باندھے مطلوب ایسا مسخر ہوئے کہ شرح اسکی بیان سے باہر ہے اور جس وقت لوح نقرہ کو کندہ کراوے تو دانہ موتی کا ہمرہ کر کے نگینہ میں رکھے اگر موتی سوراخدار ہو تو بہت خوب ہے۔

حکایت۔ عمل دیگر شرف کی۔ ایک روز بادشاہ وقت تخت سلطنت پر جلوہ فرما ہوئے اور نواب عالیۃ العالیہ کو حضرت شیخ بہاء الدین محمد عاملی کے پاس بھیجا کہ شیخ صاحب سے جا کر کہو کہ ہمارے واسطے کوئی عمل تیار کرو کہ باعث ترقی سلطنت اور مزید عمر ہو اور تمام دشمن مقہور ہوں۔ شیخ صاحب نے عرض کیا کہ انشاء اللہ شرف آفتاب میں تیار کروں گا اور وہ بہت مؤثر ہوگا سنہ ہجری میں یہ عمل شرف آفتاب کا تیار کیا تھا لوح طلائی میں نقش پنج در پنج یعنی مخمس کو ترکیب دیا اور بازو پر بادشاہ کے باندھا اس لوح معظم و مکرم کی برکت سے اقوام سلطنت اور جہانداری میں روز بروز ترقی ہونے لگی اور جمیع دشمنان و باغی و طاغیان مقہور و مخذول ہو گئے اور بادشاہ نماز فجر کی ادا کر کے ہمراہ کے بالاخانے پر جا اور منہ طرف مشرق کے اور نظر آفتاب کے طلوع پر کر کے سورۂ والشمس پڑھتے رہتے جس وقت تمام قرص آفتاب کا زمین پر آیا اس وقت لوح پر نگہ کر کے کہا کہ نیر اعظم اس لوح کی برکت سے مجھے دولت کے کمال پر پہونچاوے کہ ہرگز زوال نہ ہوئے اور اس قوم پر مجھے حاکم کر دے تمام مردم اس اقلیم کے میری فرمانبرداری میں رہیں یہ عمل بہت مجرب ہے اسکی برکت سے بہت مجرب ہے اسکی برکت سے بہت مردم دولت عظمیٰ کو پہونچے ہیں اور شیخ

صاحب نے اس عمل کو واسطے نواب عالیہ کے تیار کیا تھا ایسی دولت ان سے رجوع
ہوئی کہ بیان سے باہر ہے اور شیخ ممدوح نے واسطے الہ وردی خاں کے کیا تھا وہ بھی
دولت عظیم کو پہونچا اور لوح کی پشت پر یہ طلسم آفتاب کا لکھے اور طرف لوح کے چار
اسم لکھے چنانچہ وہ اسماء یہ ہیں ابوشا صلوس شا صبار شا صورشال ـــــــ طلسم آفتاب
کا یہ ہے عمل شرف آفتاب میں یوں سب میں یہ لوح درکار ہے اسکو نہ بھولے ورنہ
عمل رہ جائیگا اور دوسرا عمل واسطے تسخیر بادشاہان و امرائے عظام کے یہ ہے جب
ارادہ کرے واسطے تسخیر بادشاہ یا امرائے عظام کے پہلے ایک لوح طلائی خالص ۳ ۱/۲
مثقال کی لے اور اسپر روز پنجشنبہ کو شرف آفتاب کا ہوئے تو نقش مذکور لکھے اول
تر ہے اور مہر کندہ مصری یا قند مفید میں رکھے اور بخور عود و عنبر اور مشک و زعفران اور
عطر آگ پر جلا دے اور اعداد لوح اول اور اس لوح کے یہ اعداد ہیں ۱۲۳۱ اور
دوسری کتاب سے لوح طلائی پر یہ اعداد ہیں ۳۲۲۴ عدد کی کمی ہے ان اعداد مذکور
کو لوح مذکور میں کندہ کرے اور اسماء اور طلسم گرد لوح کے لکھے جو شرائط لوح کے ہیں
موافق ان کے لوح تیار کر کے ایک کانسے میں گلاب بھر کے لوح مذکور کانسے میں
ڈال دے اور وقت شب کے آسمان کے نیچے رکھے سات روز تک اس طرح پر
تسخیر کرے بعد سات روز کے اس گلاب کو شیشے میں محفوظ رکھے جس وقت ارادہ
کرے تسخیر کا بادشاہ کے پاس یا امیر کے پاس جاوے اس لوح کو اپنی پگڑی میں رکھے
اور قدرے گلاب شیشے میں سے لیکے اپنے منہ پر ملے انشاء اللہ تعالیٰ وہ کام انجام
کو پہونچے گا اور جس وقت اپنے گھر سے باہر آئے تو اس وقت قدرے گلاب اپنے منہ
پر مل کر کے باہر نکلے بقدرۃ اللہ تعالیٰ نظر مردمان میں با شوکت و ہیبت ہوگا اور
جس وقت بازو پر لوح کو باندھے پچاس بار ان اسماء کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرتبہ
عالی کو پہونچے گا۔ اور نقش مذکور یہ ہے۔



فصل ۳۔ بیان تکسیر شکل مسدس طبعی میں معلوم
کرنا چاہیے کہ یہ شکل مسدس منسوب شرف
آفتاب سے ہے عدد ایک سو گیارہ طرح کرے
اور باقی کے چھ حصے کرے اگر حصے میں ایک عدد
کم ہے یعنی پانچ عدد باقی رہے تو خانہ ۱۶ میں
میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر دو
عدد کم ہوں تو ۲۳ خانے میں ایک عدد زیادہ
کرے اور اگر ۳ عدد حصے میں کم ہوں تو ۱۹ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۳ عدد
حصے میں کم ہوں تو ۱۹ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر حصہ کرنے میں چار عدد
کم رہیں تو ۲۵ خانے میں ایک عدد زیادہ کر دے پورا ہوگا اور اگر حصہ کرنے میں ۵ عدد
کم ہوں تو ۳۱ خانے میں ایک زیادہ کر دے نقش پورا ہو جائیگا یہ نقش مسدس کی کسرات
بیان کر دیں تاکہ نقش پُر کرنے میں دردِ سر نہ ہے
جس وقت کہ مشتری ہو مشک و زعفران سے سفید
کاغذ یا لوح نقرہ یا پوست شیر پر لکھے اور اپنے
پاس رکھے یہ حامل قوت اور شجاعت میں مشہور
خلق اللہ ہوئے اور نظر نقیبان و علماء میں با
ہیبت ہو اور جس وقت اتصال سعدین سے نظر
دوستی ہو اور طالع اختیار کرے کہ تمام سعدین
طالع پر ناظر ہے۔ حامل ہر بلا سے محفوظ رہے اور جس وقت کہ شرف زحل کا ہو اور مشتر
برج جدی میں یا برج دلو میں ہو اور سعدین سے نظر مودت یعنی دوستی کی ہو تو اوپر
سنگ سیاہ کے نقش مسدس لکھے اور بنیاد عمارت میں رکھے مدت مدید تک وہ مکان
آباد رہے گا اور جس وقت آفتاب شرف میں ہو اور ساعت سعید ہو اوپر لوح طلائی کے
نقش کندہ کرے حامل اس کا مقبول القول ہوئے۔

نقش یہ ہے

١	٣٤	٣٣	٣٢	٩	٢
٧	١١	٢٣	٢١	١٨	٣١
١٠	٢٢	١٦	١٢	٢٣	٢٧
٢٩	١٦	١٩	٢٦	١٣	٨
٣٠	٢٥	١٤	١٥	٢٠	٤
٣٥	٣	٤	٥	٢٨	٣٦

اور جس وقت وصل شمس حمل کے دسویں درجے پر ہوئے تو نقش لکھے حامل دردوں سے
امان میں رہے اور وقت مذکور پر واسطے دوستی کے لوح مسی پر لکھے ساعتِ مذکور میں
نہایت مفید ہوگا اگر اسوقت میں چھ ٹکڑے تانبے پر نقش لکھے یعنی ساعتِ آفتاب
چھ جا دفن کرے اور جائے مذکور پر آگ جلاوے تو غائب یا مسافر اپنی جائے مراجعت
کرے اور بعضے استاد کہتے ہیں کہ ہر ایک قطعہ مس کا لے اور چھ جا آب میں ڈالے لیکن
آگ میں خوب ہے اگر نگین فولاد پر نقش کرے میان دشمنان دوستی نہایت ہوئے۔

فصل ۴. بیان شکل سبع یعنی ہفت در ہفت میں یہ نقش فرد الفرد ہے اور تعلق اس کا
شرف مریخ سے ہے اور عدد طبعی ۱۷۵ ہیں. استخراج اسماء الحسنیٰ یا لطیف یا ولی
اور طریقہ اسکے پُر کرنے کا یہ ہے ۱۲۸ طرح کئے، باقی رہے سات حصے کرے، عدد کے
ایک آیا اور ہفتم حصہ شروع کیا اگر کسر ایک ہے تو خانہ ۴۳ میں ایک عدد زیادہ کرے
اور اگر دو عدد کسر ہے تو خانہ ۳۶ میں ایک عدد زیادہ کردے اور اگر کسر تین کی ہو تو خانہ
۲۹ میں ایک عدد زیادہ کردے اور اگر کسر چار کی ہے تو ۲۲ خانے میں ایک عدد زیادہ
کرے اور اگر ۵ کی ہے تو خانہ ۱۵ میں ایک عدد زیادہ کردے اور کسر ۶ کی رہے تو ۸ خانے
میں ایک زیادہ کردے میں کہتا ہوں کہ جس وقت کسی نقش کے پُر کرنے اور کسرات اسکی
معلوم کرنے کی حاجت ہوئے تو محروم نہ رہے واسطے مبتدی کے سب بیان کردیا تاکہ
کتاب ناقص نہ رہے خواص سبع کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیئے کہ جس وقت عطارد
شرف میں ہو مشک اور زعفران سے سفید پارچۂ حریر کاغذ پہ لکھے اور دھو کر لڑکے کو پلائے
ہمراہ شربت مصری کے تو ذہن لڑکے کا تیز ہوجائے اور حافظہ بہت ہو، اور جس وقت قمر
برج سرطان میں اور اوتاد خالی نحستوں سے ہوں اور عطارد درجۂ شرف میں ہو شربت
میں دھو کر لڑکے کو پلاوے وہی خواص سابق کو بخشے گا اور حامل کو ہر ایک علم آسانی
آوے اور علم کی ترقی ہو اور تمام کاروبار با آسانی ہوئیں اور اگر مریخ شرف میں ہو طالع حمل
کے یا طالع سے برج جدی دسواں ہو تو نقش لوہے کی لوح پر لکھے حامل ضرب ہتھیار سے محفوظ
اور معرکہ میں فتحمند ہوئے اور نزدیک ملوک سلاطین کے، رفیع القدر ہوئے اور اگر نگینہ کر

تثلیث یا تسدیس مشتری اور مریخ کی ہو نقش کو تیار کرے حامل نزدیک مخلوقات کے
مقبول القول ہو اور نقش ہفت در ہفت کا یہ ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فصل ۵. نقش ثمن کے بیان میں جاننا چاہیے کہ نقش ہشت در ہشت کے ۶۴ خانے ہیں اور
عدد طبعی اسکے ۲۶۰ ہیں اور تعلق ستارہ مشتری سے ہے یہ زوج الزوج ہے خواص نقش مربع
کے رکھتا ہے اور طرح اس نقش کی ۲۵۲ عدد ہیں مثلاً ۲۶۰ جمع میزان ہے اور ۲۵۲ طرح
کیا، باقی رہے ۸ حصے کئے تو ایک حصہ خانہ سے شروع کیا اور نقش پُر کردیا، ایک سے شروع
کیا ۶۴ خانے پر تمام کیا. مثلاً اگر حصہ کرنے میں سات باقی رہے یعنی کسر رہی تو خانہ ۹
میں ایک عدد زیادہ کیا نقش پورا ہوگا اور اگر حصہ کرنے میں ۶ عدد باقی رہے تو خانہ ۱۷ میں
ایک عدد زیادہ کردیا تو پورا ہوگا اور اگر ۵ عدد باقی رہے تو ۲۵ خانہ میں ایک عدد زیادہ
کردے نقش پورا ہوگا اور اگر ۴ عدد باقی رہے تو ۳۳ خانے میں ایک عدد زیادہ کردے
نقش پورا ہوگا اور اگر ۳ عدد باقی رہیں تو ۴۱ خانے میں ایک عدد زیادہ کردے تو نقش
پورا ہوگا اور اگر ۲ عدد باقی رہے تو خانہ ۴۹ میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر
ایک باقی رہا تو ۵۷ خانہ میں ایک عدد زیادہ کردے پورا ہوگا اور یہ نقش شرف مشتری
سے منسوب ہے، جس وقت شرف ستارہ مشتری ہو اور قمر برج قوس یا حوت میں ہوئے

تو یہ نقش اوپر کاغذ کے یا نگین تلعی کے لکھے اور پاس اپنے رکھے تو نزدیک ملوک اور وزرا
اور اشراف اور قضات کے مقبول القول ہوئے۔ اگر چارپائے کے بدن میں کوئی علت
ہوئے تو یہ نقش کاغذ پر لکھے اور آٹے میں ملا کر مع نقش کھلاوے صحت حاصل ہوگی
خواص پہلا اگر خشک سالی ہوئے اور نظر قمر اور مشتری تثلیث یا تسدیس ہوئے اور
قمر برج آبی میں ہوئے اور طالع وقت برج سرطان ہو اور ساعت قمر یا زہرہ ہوئے
اسوقت صحرا میں جا کے نقش پر کرے اور ایک طشت مسی پر آب کر کے یہ نقش پانی
میں ڈالدے اور طشت کو ڈھاک دے اور اُسپر پارچۂ ریشمی ڈالدے
... ... اور دعا پروردگار میں کرے انشاءاللہ تعالیٰ
بقدرت الٰہی بارش ہوگی۔ خواص دوسرا۔ اگر واسطے دیوانے کے مشک اور زعفران
اور گلاب سے لکھے اور صبح صادق کے وقت روز پنجشنبہ کو مجنوں کے بازو پر باندھے
دیوانگی دفع ہوجاوے یہ نقش بہت مبارک ہے حکما اسکو تالیف القلب کہتے
ہیں اور جسوقت مشتری کی ہمراہ مریخ کے نظر اتصال و مؤدت ہو اگر شاہین یا باز یا
شکرا بیمار ہوگیا ہو تو کباب اور روٹی تازہ ہمراہ نقش کھلاوے جو مرض ہوگا اس سے
صحت ہوگی اور اگر مشتری برج سرطان میں ہو اور قمر اتصال ہو تو حامل کی حاجت وزرا
سے برآوے فصل ۶۔ نقش تاسعہ میں شکل ۶ ورنہ فردالفرد ہے اور اعداد طبعی یہ ۳۶۹
ہیں اور طریقہ اس کے پُر کرنے کا یہ ہے ۳۶۰ طرح کرے اور باقی ۹ عدد رکھے اور اسکے
۹ حصے کئے اور ایک حصہ خانہ اول سے شروع کیا اور حصہ کرنے میں ۸ زیادہ ہوں تو
... ... اور اگر
خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا۔
، باقی رہیں ۱۹ خانے میں ایک زیادہ کیا تو پورا ہوجاویگا اور اگر ۶ باقی رہے تو ۲۸ خانے
میں ایک عدد زیادہ کردو پورا ہوگا اور ۵ عدد باقی رہیں تو ۳۷ خانے میں ایک عدد
زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ۴ عدد باقی رہیں تو ۴۶ خانے میں ایک عدد کو زیادہ کرے
اور اگر تین عدد باقی رہیں تو ۵۵ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ۲ عدد
باقی رہیں تو ۶۴ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ایک عدد باقی رہے

تو ۷۳ خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا۔ یہ شکل منسوب شرف زحل ہے۔ جب
مریخ کا شرف ہوئے اور زہرہ کی نظر دوستی کی ہو تو مشک و زعفران اور گلاب سے اوپر کاغذ
کے لکھے یا کرپاس ہو یا پوست آہو ہو اور اسی وقت لپیٹ کر بازو پر باندھے اور اگر ایک جماعت
میں دشمنی اور تفرقہ ہو تو صلح ہوجائیگی اور اگر مرد و زن میں خصومت ہو تو برطرف ہوجائیگی
حکمائے فلاسفہ اسکو تالیف القلوب کہتے ہیں اگر شرف زحل ہو تو لوح سیسے پر جمعہ کے
روز لکھے واسطے دفینہ معلوم کرنیکے اگر زحل قوس میں ہو تو بھی یہی اثر بخشے گا اور اگر
شرف آفتاب ہو تو واسطے قاضی اور وزراء کے جو کہ حاجت ہوگی وہ برآوے گی اور حکام
عامل کو دوست رکھیں گے اور دوستی دل سے رکھیں گے نقش یہ ہے۔

۴۲	۳۴	۲۶	۱۸	۱	۷۴	۶۶	۵۸	۵۰
۵۲	۴۴	۳۶	۱۹	۱۱	۳	۷۶	۶۸	۶۰
۶۲	۵۴	۳۷	۲۹	۲۱	۱۳	۵	۷۸	۷۰
۷۲	۵۵	۴۷	۳۹	۳۱	۲۳	۱۵	۷	۸۰
۷۳	۶۵	۵۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹۰
۲	۷۵	۶۷	۵۹	۵۱	۴۳	۲۵	۲۷	۱۰
۱۲	۴	۷۷	۶۹	۶۱	۵۳	۴۵	۲۸	۲۰
۲۲	۱۴	۶	۷۹	۷۱	۶۳	۴۶	۳۸	۳۰
۳۲	۲۴	۱۶	۸	۸۱	۶۴	۵۶	۴۸	۴۰

فصل ۷۔ نقش دہ در دہ میں یہ شکل دہ در دہ خانے رکھتی ہے اور اعداد طبعی اس کے
۵۰۵ عدد ہیں اور طرح اسکی ۴۹۵ ہے طریقہ اس نقش کے پُر کرنے کا یہ ہے کہ اصل عدد
سے ۴۹۵ طرح کرے اور حاصل کو ۱۰ سے تقسیم کرے جو کچھ خارج قسمت ہے، اس عدد سے
پہلے خانے بھرنا شروع کرے جو کسر باقی آئے اول اُسکے دس حصے کرلے اگر ایک کم ہو یعنی
۹ باقی رہیں تو ۱۱ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوجائیگا اور اگر ۸ عدد حصے میں کم
ہوں تو ۲۱ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۷، عدد کم ہوں تو ۳۱ خانے میں

ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۶ عدد کم ہوں تو خانہ ۴۱ میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوجائیگا
اور اگر ۵ عدد کم ہوں تو ۵۱ خانے میں ایک زیادہ کرے اور اگر ۴ عدد کم ہوں تو ۶۱ خانے
میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۳ عدد کم ہوں تو ۷۱ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور
اگر دو عدد کم ہوں تو ۸۱ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۱ عدد کم ہو تو ۹۱ خانے
میں ایک عدد زیادہ کردے پورا ہوگا خواص اس دہ در دہ کے بیان ہوتے ہیں جس وقت
کہ مشتری برج سرطان میں ۱۵ درجے پر ہو اور قمر مقارن ہو یا متصل ہو تثلیث خواہ
تسدیس اوپر لوح قلعی کے نقش پُر کرے اور پانی صاف اور پاکیزہ میں دھو کر پلا دے
جو کچھ زہر کھایا ہو وہ صاف قے میں گر جاویگا اگر وقت مذکور میں اوپر لوح نقرہ کے یہ
نقش لکھے مگر شرف قمر میں یا خانہ اوج میں قمر ہو یہ نقش تیار کرے اور ایک روٹی میدہ
کی پکاوے اور لوح کو اس روٹی پر مثل مہر کے اٹھاوے اور جس شخص کو دق ہو یا
خفقان یا ترس دل یا مالیخولیا یا جنون ہوئے اسکو روٹی مذکور کھلائے انشاء اللہ تعالےٰ
امراض مذکور سے دل خلاص ہو جائیگا۔ اور اگر قاصد یا رسول کسی جا پر روانہ کرے
اور اسکے بازو پر باندھے تو وہ غرق ہونے سے اور قطع الطریق سے اور راہزن سے اور
بلاہائے ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا اور قاصد خوشنود پھر یگا اور مراد دل کی حاصل ہوگی

۱۰	۹۹	۸	۹۴	۹۵	۶	۹۷	۳	۹۲	۱
۸۱	۱۹	۸۸	۱۷	۸۵	۸۶	۱۴	۸۴	۱۲	۲۰
۷۱	۷۲	۲۸	۷۷	۲۶	۲۵	۷۴	۲۳	۲۹	۸۰
۴۰	۶۲	۶۳	۳۴	۶۶	۶۵	۳۷	۳۸	۶۹	۳۱
۶۰	۴۹	۵۳	۵۴	۴۶	۴۵	۴۷	۵۸	۴۲	۵۱
۴۱	۵۹	۴۳	۴۴	۵۶	۵۵	۵۷	۴۸	۵۲	۵۰
۶۰	۶۹	خانہ مطلب	۶۷	۳۵	۳۶	۶۴	۶۸	۷۹	۶۱
۲۱	۲۲	۳۳	۳۷	۷۶	۷۵	۲۴	۷۳	۳۹	۳۰
۱۱	۴۹	۱۳	۷۷	۱۵	۱۶	۸۷	۱۸	۸۲	۹۰
۱۰۰	۲	۹۸	۴	۵	۹۶	۷	۹۳	۹	۹۱

فصل ۱۰۔ یازدہ در یازدہ میں ۱۲۱ خانے رکھتا ہے اور عدد طبعی اسکے ۶۷۱ ہیں اور شکل
فرد الفرد شرف عطارد سے منسوب ہے اور رفتار اسکی شل مخمس کے ہے اسم یا باعث یا محمود

۱۳	۲۵	۳۷	۴۹	۶۱	۷۳	۸۵	۹۷	۱۰۹	۱۲۱	۱
۳۸	۵۰	۶۲	۷۴	۸۶	۹۸	۱۱۰	۱۱۱	۲	۱۴	۲۶
۶۳	۷۵	۸۷	۹۹	۱۰۰	۱۱۲	۳	۱۵	۲۷	۳۹	۵۱
۸۸	۸۹	۱۰۱	۱۱۳	۴	۱۶	۲۸	۴۰	۵۲	۶۴	۷۶
۱۰۲	۱۱۴	۵	۱۷	۲۹	۴۱	۵۳	۶۵	۷۷	۷۸	۹۰
۶	۱۸	۳۰	۴۲	۵۴	۶۶	۶۷	۷۹	۹۱	۱۰۳	۱۱۵
۳۱	۴۳	۵۵	۵۶	۶۸	۸۰	۹۲	۱۰۴	۱۱۶	۷	۱۹
۴۵	۵۷	۶۹	۸۱	۹۲	۱۰۵	۱۱۷	۸	۲۰	۳۲	۴۴
۷۰	۸۲	۹۴	۱۰۶	۱۱۸	۹	۲۱	۳۳	۳۴	۴۶	۵۸
۹۵	۱۰۷	۱۱۹	۱۰	۲۲	۲۳	۳۵	۴۷	۵۹	۷۱	۸۳
۱۲۰	۱۱	۱۲	۲۴	۳۶	۴۸	۶۰	۷۲	۸۴	۹۶	۱۰۸

روشن شل مربع کے ہے اور استخراج اسم یا مذل کے اعداد استخراج ہیں۔
فصل ۹۔ دوازدہ در دوازدہ میں اور اس شکل کا شرف مریخ سے تعلق ہے جس وقت
مریخ شرف میں ہوئے اس نقش کو شمشیر پر لکھے جس وقت مقابلہ میں حریف کے
جاویگا صورت دیکھنے سے تمام بدن دشمن کا شل بید کے لرزاں ہوگا۔ اگرچہ
جماعت کثیر ہو سب مغلوب ہونگے اور جس وقت کہ آفتاب کا شرف ہوئے اور قمر
برج ثور یا سرطان میں آیا شرف زہرہ میں لکھے حامل نزدیک سلطان کے
مقبول القول ہوگا اگر لوح طلائی پر نقش لکھے تو حامل معطی الحوائج و مرغوب
القلوب اور وزرا اور امرا وں میں مشہور اور معروف ہو بارہا آزمایا ہے نہایت
مجرب پایا ہے۔

فصل ۱۰. نقش چہاردہ درچہاردہ میں انفرادالزوج ۱۹۶ خانہ رکھتاہے اوراعداد طبعی اسکے ۱۳۷۹ ہیں اور خواص اس شکل کایہ ہے واسطے قہاری اوراعداپر غالب ہونے اور فتح وظفر پانے اور مکائد اور آفات دوران سے محفوظ رہنے کے اور جسوقت شرف آفتاب ہوئے تو کاغذ پر اس شکل کو لکھے اوراپنے پاس رکھے بقول بعضے جسوقت زحل اور مریخ میں نظر دوستی کی ہو اور بعضے یہ کہتے ہیں کہ شکل چہاردہ درچہاردہ اسوقت لکھے کہ زحل ۲۱ درجے برج میزان اور شمس وقمر سعود نظر ہوئے اور زحل اور مریخ نظرات تثلیث تسدیس ہو

۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۱۶۶	۱۴۶	۱۲۵	۸۹	۵۷	۳۹	۲۰
۱۰۸	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۲	۱۶۵	۱۴۵	۱۲۴	۸۸	۵۶	۳۸	۱۹
۱۰۹	۷۴	۷۳	۷۲	۷۱	۷۰	۵۰	۱۶۴	۱۴۴	۱۲۳	۸۷	۵۵	۳۷	۱۸
۱۱۰	۱۰۶	۱۰۵	۱۰۴	۱۰۳	۱۰۲	۱۰۱	۱۶۳	۱۴۳	۱۲۲	۸۶	۵۴	۳۶	۱۷
۱۳۱	۱۳۰	۱۲۹	۱۲۸	۱۲۷	۱۲۶	۱۲۷	۱۶۱	۱۴۲	۱۲۱	۸۵	۵۳	۳۵	۱۶
۱۵۲	۱۵۱	۱۵۰	۱۴۹	۱۴۸	۱۴۷	۱۴۶	۱۶۰	۱۴۱	۱۲۰	۸۴	۵۲	۳۴	۱۵
۱۷۹	۱۷۸	۱۷۷	۱۷۶	۱۷۵	۱۷۴	۱۷۳	۱۷۲	۱۴۰	۱۱۹	۸۳	۵۱	۳۳	۱۴
۱	۶۳	۷۵	۹۵	۱۱۱	۱۳۲	۱۵۳	۱۸۰	۱۹۱	۱۹۰	۱۸۹	۱۸۸	۱۸۷	۱۷
۲	۶۴	۷۶	۹۶	۱۱۲	۱۳۳	۱۵۴	۱۸۱	۱۷۱	۱۷۰	۱۶۹	۱۶۸	۱۶۷	۱۹۲
۳	۶۵	۷۷	۹۷	۱۱۳	۱۳۴	۱۵۵	۱۸۲	۹۴	۹۳	۹۲	۹۱	۹۰	۱۹۳
۴	۶۶	۷۸	۹۸	۱۱۴	۱۳۵	۱۵۶	۱۸۳	۶۲	۶۱	۶۰	۵۹	۵۸	۱۹۴
۵	۶۷	۷۹	۹۹	۱۱۵	۱۳۶	۱۵۷	۱۸۴	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۱۹۵
۶	۶۸	۸۰	۱۰۰	۱۱۶	۱۳۷	۱۵۸	۱۸۵	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۱۹۶
۷	۶۹	۸۱	۱۰۱	۱۱۷	۱۳۸	۱۵۹	۱۸۶	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸

اوتاد طالع خالی نحوست ہوں چار قطع فولاد پر لکھے اور ایک پر صورت مریخ لکھے اور ایک پر صورت آفتاب لکھے اور ایک پر صورت زحل کی لکھے اور ایک پر صورت قمر کی لکھے اور جسوقت دو لشکروں میں جدال وقتال شروع ہوئے اسوقت لوح آفتاب اوپر نشان کے فوج میں لٹکاوے اور لوح قمر بھی یہ دو نشان فوج کے درمیان رہیں اور لوح زحل کی داہنی طرف فوج کے اور لوح مریخ کی بائیں طرف فوج کے نشان ہیں

لٹکاوے اس صورت سے فوج اپنی تیار کر کے لشکر مخالف پر حرب وپیکار سے پیش آوے اگر دو چند لشکر غنیم ہوگا تو بھی ہزیمت کھا کے گریگا لوح مریخ کی مس پر اور لوح زحل کی فولاد پر اور لوح آفتاب کی طلا پر اور لوح قمر کی نقرہ پر یہ قول حکیم ارسطاطالیس کا ہے زمانۂ بادشاہ سکندر میں بارہا تجربے میں آیا ہے۔

فصل ۱۱. پانزدہ در پانزدہ میں واسطے قیام سلطنت اور تسخیر خلائق اور ترقی عمر بادشاہ و محفوظی آفت ارضی وسماوی سے آفتاب اول درجے پر برج حمل کے ہو. اور طالع وقت برج اسد کا ہو اور ساعت مشتری کی جب یہ وقت ہوئے تو لوح طلائی پر اس نقش کو لکھے گردو سو پچیس ۲۲۵ خانے میں عدد طبعی ۱۶۹۵ ہیں ۱۶۸۰ یہ اس شکل کیطرح ہے اور باقی ۱۵ رہے ۱۵ حصے کئے اور حصے کو درمیان کے خانے سے شروع کیا تو اس شکل میں بہت سے اللہ کے نام آتے ہیں اس لوح کو بادشاہ اپنے پاس رکھے تو موجب ظفر اور فیروزی کا ہے اگر شرف آفتاب اور قمر اپنے شرف میں اور ساعت مشتری کی ہو. اور لوح زر پر نقش کرے اور اپنے پاس رکھے تمام سلاطین اور حکام میں مقبول القول اور محترم ہوئے۔

ایضاً جسوقت کہ آفتاب درجہ ہشتم برج جوزا میں ہوئے اور مشتری عطارد سے نظر تثلیث یا تسدیس ہو تو اوپر کاغذ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے حامل تمام مخلوقات میں عزت وحرمت سے رہے۔

ایضاً نظر تثلیث قمر یا مشتری یا زہرہ یا آفتاب سے ہو تو اس نقش کو کاغذ پر لکھے اور اپنے بازو پر باندھے جمیع آفات ارضی وسماوی سے محفوظ رہے گا اور نظر خلائق میں عزیز اور محترم ہوگا اور اگر اس نقش کو اپنے پاس رکھے اور دربار میں بادشاہ یا حاکم وقت کے جاوے. حاکم اور بادشاہ اس سے محبت اور مہربانی کی نظر سے پیش آوینگے اور دوست رکھیں گے نقش یہ ہے۔

۱۲۲	۱۳۹	۱۵۶	۱۷۳	۱۹۰	۲۰۷	۲۲۴	۱	۱۸	۳۵	۵۲	۶۹	۸۶	۱۰۳	۱۲۰
۱۳۸	۱۵۵	۱۷۲	۱۸۹	۲۰۶	۲۲۳	۱۵	۱۷	۳۴	۵۱	۶۸	۸۵	۱۰۲	۱۱۹	۱۲۱
۱۵۴	۱۷۱	۱۸۸	۲۰۵	۲۲۲	۱۴	۱۶	۳۳	۵۰	۶۷	۸۴	۱۰۱	۱۱۸	۱۳۵	۱۳۷
۱۷۰	۱۸۷	۲۰۴	۲۲۱	۱۳	۳۰	۳۲	۴۹	۶۶	۸۳	۱۰۰	۱۱۷	۱۳۴	۱۳۶	۱۵۳
۱۸۶	۲۰۳	۲۲۰	۱۲	۲۹	۳۱	۴۸	۶۵	۸۲	۹۹	۱۱۶	۱۳۳	۱۵۰	۱۵۲	۱۶۹
۲۰۲	۲۱۹	۱۱	۲۸	۴۵	۴۷	۶۴	۸۱	۹۸	۱۱۵	۱۳۲	۱۴۹	۱۵۱	۱۶۸	۱۸۵
۲۱۸	۱۰	۲۷	۴۴	۴۶	۶۳	۸۰	۹۷	۱۱۴	۱۳۱	۱۴۸	۱۶۵	۱۶۷	۱۸۴	۲۰۱
۹	۲۶	۴۳	۶۰	۶۲	۷۹	۹۶	۱۱۳	۱۳۰	۱۴۷	۱۶۴	۱۶۶	۱۸۳	۲۰۰	۲۱۷
۲۵	۴۲	۵۹	۶۱	۷۸	۹۵	۱۱۲	۱۲۹	۱۴۶	۱۶۳	۱۸۰	۱۸۲	۱۹۹	۲۱۶	۸
۴۱	۵۸	۷۵	۷۷	۹۴	۱۱۱	۱۲۸	۱۴۵	۱۶۲	۱۷۹	۱۸۱	۱۹۸	۲۱۵	۷	۲۴
۵۷	۷۴	۷۶	۹۳	۱۱۰	۱۲۷	۱۴۴	۱۶۱	۱۷۸	۱۹۵	۱۹۷	۲۱۴	۶	۲۳	۴۰
۷۳	۹۰	۹۲	۱۰۹	۱۲۶	۱۴۳	۱۶۰	۱۷۷	۱۹۴	۱۹۶	۲۱۳	۵	۲۲	۳۹	۵۶
۸۹	۹۱	۱۰۸	۱۲۵	۱۴۲	۱۵۹	۱۷۶	۱۹۳	۲۱۰	۲۱۲	۴	۲۱	۳۸	۵۵	۷۲
۱۰۵	۱۰۷	۱۲۴	۱۴۱	۱۵۸	۱۷۵	۱۹۲	۲۰۹	۲۱۱	۳	۲۰	۳۷	۵۴	۷۱	۸۸
۱۰۶	۱۲۳	۱۴۰	۱۵۷	۱۷۴	۱۹۱	۲۰۸	۲۲۵	۲	۱۹	۳۶	۵۳	۷۰	۸۷	۱۰۴

[illegible]صل ۱۲. ہشت در ہشت میں ہشت در ہشت نہایت وتر ہے جس وقت مشتری میں طلوع
یعنی جسے تشریق کہتے ہیں اور حکمائے اہل منجم زیر شعاع آفتاب سے جب باہر ہوتی ہے تو اسکو
[illegible]شتری کہتے ہیں تین کواکب جو آفتاب سے اوپر فلک کے ہیں یعنی مریخ کہ فلک پنجم پر ہے اور مشتری
[illegible] ششم پر ہے اور زحل ہفتم پر ہے تو یہ تین یعنی آفتاب کی شعاع سے باہر ہوتے ہیں۔
[illegible]بت قوت پر ہوتے ہیں۔ بمنزلہ وزیر کے منجم بیان کرتے ہیں اور اپنے برج قوس یا حوت
[illegible] مشتری اور اگر دوسرا برج ہو تو حد میں یا اپنے وجود میں مگر مشتری جس وقت کہ طلوع
[illegible]تی ہے تو ۱۲ درجے روز طلوع منزلہ وزیر کی ہے۔

جس وقت میں آفتاب سے ۲۶ درجہ کا فاصلہ ہوئے تو حکم وزیر کا جاتا رہتا ہے مگر جس وقت مشتری صاحب حد وجوہ کے ہو تو اس وقت ایک لوح نقرہ تیار کرکے اور قمر نظر مودت ہو یعنی تثلیث یا تسدیس ہو کندہ کرے اور مہر کند باوضو ہو حامل اس کو اپنے پاس رکھے تو پروردگار عالم دروازے رزق اور خیر و برکت کے کھول دیتا ہے اگر فقیر ہو تو حق تعالےٰ اس کو غنی کرتا ہے اور اگر اس لوح کو مال میں رکھے تو بہت نفع ہوئے اور بہت سے خواص اس لوح کے ہیں۔

کافی ۱۱۱	غنی ۱۶۰	مغنی ۱۰۰	فتاح ۴۸۹	رزاق ۳۰۸	کریم ۲۷۰	وہاب ۱۴	ذوالطول ۷۸۲
۵۳۵	۵۶۵	۵۲۳	۵۳۵	۵۲۸	۵۱۸	۵۵۲	۵۵۵
۵۳۶	۴۹۹	۵۹۰	۶۶۲	۵۱۹	۵۱۲	۵۱۶	۵۲۶
۵۳۷	۴۷۷	۵۱۵	۵۱۵	۵۲۱	۵۴۱	۵۲۷	۵۹۸
۵۳۸	۵۰۲	۵۱۴	۵۱۷	۵۲۴	۵۱۱	۵۷	۴۹۷
۵۳۶	۵۲۳	۵۱۳	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۸	۵۰۰	۴۹۶
۵۲۵	۵۳۱	۶۱۰	۵۰۵	۴۲۵	۵۳۴	۴۳۲	۱۱۱
۲۵۶	۲	۳	۳۲۹	۵۲۷	۷۲۵	۷۱۵	۹۴۴

مگر اس نقش میں کاتب کی غلطی ہے کہ کئی ہندسے مکرر آئے ہیں اور جیسیں مکرر آتا ہے۔ وہ نقش غلط ہے مگر ہم ذوالکتابۃ کی مثال دیتے ہیں نقش مثلث میں کس واسطے کہ ہشت در ہشت کی کسر اور حصہ اور طرح یہ سابق بیان کر چکے ہیں اور اب مکرر ہو جائیگا یعنی مثلث کے اوپر والے خانوں میں تین حرف لکھے ہیں ایک ایک حرف سے دو دو چالیس ہیں جبکہ مثلث میں ہم نے لکھا ہے اور مثال نقش مثلث ذوالکتابۃ کی بھی کافی ہے۔

م ۴۰	س ۷	ل ۳۰
۲۹	۹	۷۴
۴۱	۳۱	۳۸

فصل ۱۳. بیان شانزدہ در شانزدہ میں ۱۶۔ اور ۱۶ کا حال بیان کیا جاتا ہے جس اسم الہی کے اعداد چاہے اس نقش میں بھرے خواہ وہ سورہ ہو یا کوئی آیت مگر بطریقہ مثلث جو اول کتاب میں بیان کیا ہے وہ طریقہ کل نقش کا ہے یعنی چو خانہ

تمام نقش کے شمار کر کے ایک عدد جمع سے کم کیا اور باقی کو نصف کیا اور ایک نصف جو کہ خا
اوپر کی پٹی میں ہیں انیس ضرب کیا اور جو کہ حاصل ضرب ہے وہ طرح نقش کی ہے اور باقی کو
شمار اوپر کی پٹی پر حصہ کیا اور ایک اول خانے میں لکھا تمام نقش پورا ہوگا نقش یہ ہے،

۱	۱۴	۱۱	۸	۲۰۹	۲۲۲	۲۱۹	۲۱۶	۱۹۱	۱۶۴	۱۷۱	۱۶۸	۱۱۳	۱۲۶	۱۲۳	۱۲۰
۱۲	۷	۲	۱۳	۲۲۰	۲۱۵	۲۱۰	۲۲۱	۱۷۲	۱۶۷	۱۶۲	۱۷۳	۱۲۴	۱۱۹	۱۱۴	۱۲۵
۶	۹	۱۶	۳	۲۱۴	۲۱۷	۲۲۴	۲۱۱	۱۶۶	۱۶۹	۱۷۶	۱۶۳	۱۱۸	۱۲۱	۱۲۸	۱۱۵
۱۵	۴	۵	۱۰	۲۲۳	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۸	۱۷۵	۱۶۴	۱۶۵	۱۷۰	۱۲۷	۱۱۶	۱۱۷	۱۲۲
۱۷۷	۱۹۰	۱۸۷	۱۸۴	۹۷	۱۱۰	۱۰۷	۱۰۴	۱۷	۱۹۳	۲۴	۲۷	۳۰	۲۰۶	۲۰۳	۲۰۰
۱۸۸	۱۸۳	۱۷۸	۱۸۹	۱۰۸	۱۰۳	۹۸	۱۰۹	۲۸	۲۳	۱۸	۲۹	۲۰۴	۱۹۹	۱۹۴	۲۰۵
۱۸۲	۱۸۵	۱۹۲	۱۷۹	۱۰۲	۱۰۵	۱۱۲	۹۹	۲۲	۳۵	۳۲	۱۹	۱۹۸	۲۰۱	۲۰۸	۱۹۵
۱۹۱	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۶	۱۱۱	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۶	۳۱	۲۰	۲۱	۲۶	۲۰۷	۱۹۶	۱۹۷	۲۰۲
۸۱	۹۴	۹۱	۸۸	۱۲۹	۱۴۲	۱۳۹	۱۳۶	۲۴۱	۲۵۴	۲۵۱	۲۲۸	۳۳	۴۶	۴۳	۴۰
۹۲	۸۷	۸۲	۹۳	۱۴۰	۱۳۵	۱۳۰	۱۴۱	۲۵۲	۲۴۷	۲۴۲	۲۵۳	۴۴	۳۹	۳۴	۴۵
۸۶	۸۹	۹۶	۸۳	۱۳۴	۱۳۷	۱۴۴	۱۳۱	۲۴۶	۲۴۹	۲۵۶	۲۴۳	۳۸	۴۱	۴۸	۳۵
۹۵	۸۴	۸۵	۹۰	۱۴۳	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۸	۲۵۵	۲۴۴	۲۴۵	۲۵۰	۴۷	۳۶	۳۷	۴۲
۲۲۵	۲۳۵	۲۳۵	۲۳۲	۴۹	۶۲	۵۹	۵۶	۶۵	۷۸	۷۵	۷۲	۱۴۵	۱۵۸	۱۵۵	۱۵۲
۲۲۶	۲۳۱	۲۲۶	۲۳۷	۶۰	۵۵	۵۰	۶۱	۷۶	۷۱	۶۶	۷۷	۱۵۶	۱۵۱	۱۴۶	۱۵۷
۲۳۰	۲۵۲	۲۴۰	۲۲۷	۵۴	۵۷	۶۴	۵۱	۷۰	۷۳	۸۰	۶۷	۱۵۰	۱۵۳	۱۶۰	۱۴۷
۲۳۹	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۴	۶۳	۵۲	۵۳	۵۸	۷۹	۶۸	۶۹	۷۴	۱۵۹	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۴

جو کہ قاعدہ نقش پر کرنیکے تھے وہ میں نے بیان کر دیئے کہ مبتدی پر سب سہل ہو جائے نقش
کر نہیں علم تکسیر واجب ہے اور علم حساب اور علم نجوم بموجب مقدار تکسیر کے معلوم کرنا اور علم
جفر کو معلوم کرنا اور اسکی اصطلاحات کو دریافت کرنا اور علم نقوش معلوم کرنا جبتک

یہ سب باتیں معلوم نہ ہونگی کچھ بھی حال معلوم اور دریافت نہ ہوگا۔

باب پچیسواں کشف اسرار میں شامل اوپر دو فصلوں کے

فصل اول۔ بیان کتاب جواہر المکنون میں اب چند قاعدے کتاب کشف الاسرار اور کتاب جواہر المکنون آصف بن برخیا کے بیان کئے جاتے ہیں۔ آصف بن برخیا خلیفہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھے اور مشہور ہے کہ تخت جواہر نگار شاہزادی بلقیس کی زاد کا ملک سبا سے چشم زدن میں منگوایا تھا اور اس قصے کا حال جناب احدیت نے قرآن شریف میں بیان فرمایا ہے مگر علمائے متقدمین کو تو علم حروف خوب معلوم تھا اور علمائے متاخرین کو حال علم حروف سے کچھ آگاہی نہیں۔ آصف بن برخیا کو اسم اعظم جناب باری تعالیٰ کا معلوم تھا اور مصنف کشف الاسرار فرماتے ہیں کہ حروف نورانی کا ظہور فلک اطلس سے فلک قمر تک ہے اور کمال اثر ہے۔ حروف نورانی کے استخراج میں نام جس ملائک کا آجاتا ہے اس موکل کو جو ندا کی فوراً آ کے وہ کام عامل کا دنیا میں بجالاتا ہے یا عوان کو طلب کیا فوراً عامل کے پاس حاضر ہو کر حکم بجالایا۔ رسالہ کشف الاسرار زبان سریانی میں تھا حضرت محمد ساجرونی مغربی نے زبان عربی میں ترجمہ کیا۔ اور ہمارے استاد سید معصوم علی شاہ مغفور نے ملک مغرب میں تحصیل کر کے طرف ہندوستان کے مراجعت فرمائی اور میں نے جناب شاہ صاحب موصوف الصدر مغفور و مرحوم کی بارہ برس تک خدمت کی اور برابر حاضر رہا بتوجہ جناب شاہ صاحب مرحوم و مغفور اکثر علوم حاصل ہوئے چنانچہ اب چند قاعدے کشف الاسرار کے بیان کرتا ہوں کہ تمام ابجد کو چار عناصر پر تقسیم کیا ہے اور ہر عنصر کے سات سات حرف تقسیم میں آئے یہ قاعدہ اول کتاب میں بیان کر چکا ہوں مگر یہ طریقہ حکمائے فلاسفہ کا ہے چنانچہ اول آتش اہ طم ف ش ذ خاک ب و ی ن ص ت ض باد ج ز ک س ق ث ظ۔ آب د ح ل ع ر خ غ اور تمام حکماء اول آتش دوم باد اور سوم آب اور چہارم خاک اور حکمائے فلاسفہ پہلے آتش دوم خاک سوم باد چہارم آب کہتے ہیں اور جو

شخص کہ عمل اور طریقہ فلاسفہ کے کرتا ہے اور عناصر ان کے طریقہ پر نہ لیگا کچھ اثر نہ ہوگا اور طریقہ فلاسفہ کا یہ ہے کہ الف آگ کا مرتبہ اور ھا درجہ اور طا دقیقہ اور میم ثانیہ ف ثالثہ اور شین رابعہ ہے اور ذال خامسہ ہے اور ب خاک کا مرتبہ و او درجہ اور ی دقیقہ ن ثانیہ ص ثالثہ ت رابعہ ض خامسہ ج ہوا کا مرتبہ اور ز درجہ ک دقیقہ س ثانیہ ق ثالثہ ث رابعہ اور ظ خامسہ د آب کا مرتبہ ح درجہ ل دقیقہ ع ثانیہ ر ثالثہ خ رابعہ غ خامسہ گر چار عنصر کا بیان کیا ہے ان میں سعید اور منحوس ہیں انکا معلوم کرنا ضروری ہے اور یہ نہ معلوم کریگا تو عمل درست نہ ہوگا اور کچھ اثر نہ کریگا چنانچہ حروف آتش کے ا ہ ط م یہ چار سعید ہیں ف ش ذ یہ تین حرف منحوس ہیں اول کے چار نوری ہیں اور تین حرف ظلمانی اور حروف ہوا میں ج ز ظ نحس ہیں اور خاک میں ب ص ن نحس ہیں اور آبی عناصر میں د خ غ منحوس ہیں اور ہر ایک حرف سعد اور نحس پر روحانیاں مقرر ہیں جناب احدیت کی طرف سے ان روحانیوں کا بیان ہر ایک مقام پر ہوگا. بیان حروف سعید کا بیچ اعمال نیک کے چنانچہ تالیف الفت اور محبت اور کشادگی رزق اور واسطے خوشی وخرمی اور حاصل کرنے رزق کے واسطے دفع وسواس اور شر اور کدورت کے. مگر اول یہ طریقہ تالیف اور محبت کا دو شخصوں میں اسقدر ہے جیسا کہ اللہ تعالے نے افلاک اور ملائکہ اور حضرت آدم اور حوا میں فرمایا تھا اور بیان دو شخصوں کے مخالف ہوئیں چنانچہ مثال اسکی طالب زید اور مطلوب عمر اور چار حرف بالا کے د ح ل ع ہر ایک کو امتزاج دیا اور کلمہ تالیف کو مزاج دیا ت د ا ح ل ل ی ع ف ہ ن ح ی ل د ع ع د م ح د ل ع ان ۲۲ حروف کو تکسیر صدر موخر کرے ل ت ر د ح ا م ح د ل ع ل گ ی د ع ل ف ی د ح ن جسوقت کہ زمام بر آوے اسوقت تمام پہلوئے سطر میں راست کو علیحدہ جمع کرے اور تمام پہلوئے سطر میں جب تکسیر کے علاوہ جمع کرے اور تکسیر چار گوشہ کے حروف علیحدہ جمع کرے اور قلب تکسیر سے چار حرف لے ان ۸ حروف کے اعداد استخراج کرکے حرف بنائے جو حرف کہ پیدا ہوں ان کا نام موکل لکھے اور آخر میں کلمہ ئیل شامل کرے جسطرح حکیم افلاطون نے بکری اور [illegible]

کے عمل میں مثال دی ہے چنانچہ اس تکسیر کے چار حرف تیم دلی تیم گوشہ کے ہوئے اور یہ چار حروف قلب کے ہ ن ج ی ۸۶۳ یہ عدد ہوئے اور اب اسکے حروف [illegible] تو یہ حرف ج س ض ہوئے اب اس کا موکل کیا جسفائیل خلیفہ اس عمل [illegible] ہوا اور تکسیر کو دیکھا تو عنصر بادی غالب معلوم ہوا ایک لوح نقرہ تیار کرا [illegible] ایک طالب اور دوسری مطلوب کی لوح مذکور پر لکھے اور ایک تصو[illegible] کا لکھے ________ ایک ________ اور دوسری تصویر کے سر پر عدد نام خلیفہ کے لکھے مگر جسوقت کہ قمر برج ثور میں ہو منزل ثریا ہو اور اگر جمعہ ہو تو بہتر اور بہت خوب ہے اسوقت لوح مذکور کو کندہ کرے اور بخور خوشبو مشک زعفران یا لوبان وصندلین اور آگ کے روشن کرے اور مہر کندہ باوضو ہوئے اور سنجہ میں اپنے معطری رکھے اور اگر تختی چاندی کی نہ ہو سکے تو ورق نقرہ کو پوست آہو پر لگا کے لکھے وہی تاثیر ہوگی اور اپنے گلے یا بازو راست پر باندھے اور طالب اور مطلوب کے پاس جاوے انشاء اللہ تعالے مراد حاصل ہوگی. ہمیشہ محبت رہے گی. ترکیب دوسری. جسوقت ارادہ کرے کہ کسی شخص سے الفت اور محبت کمال ہوئے اول اسم طالب کا اور دوم نام مطلوب کا لکھے اور درمیان ہر دو اسم کے کلمہ تالیف یا محبت کا لکھے اور ایک سطر لکھے اور بعد تکسیر صدر موخر کرے اور جسوقت کہ زمام بر آوے جو طریقہ کہ پہلے بیان ہو چکا ہے اسی طریقہ پر عمل کرے انشاء اللہ تعالے فوراً اثر ہوگی یہ عمل بہت مجربات سے ہے. عمل دوسرا. ساعر آتش کا بیان ہے. حرف آتش کے ا ہ ط م سعید ہیں اول نام طالب اور نام مطلوب اور کلمہ جذب یا تالیف یا جذب قلب فلاں اور جسطرح پر پہلے عمل کا بیان کیا ہے اسی نہج پر آتش کا عمل مثال اسکی حرف آتشی ا ہ ط م طالب د ح م د اور مطلوب ع ل ی کلمہ ح ل ب ق ل ب مثلاً ح ا ل ہ ب ط ق م ل ع ہ م ط ح ط د م ا ع ہ ل ط ی م ۲۴ حروف شمار میں ہوئے اس سطر کو تکسیر صدر موخر کرے جسوقت سطر اول کی آخر میں ظاہر ہوئے یعنی زمام بر آوے تو چار گوشے کے چار اور حرف قلب تکسیر کے چار لے اعداد جمل کبیر سے استخراج کرکے حرف بنائے اور جو حرف

پیدا ہوں نام خلیفہ عمل کا ہو اور مثل دستور سابق کے دو تصویریں طالب اور مطلوب کی درست کرکے ایک تصویر کے سر پر نام خلیفہ کا اور دوسری تصویر کے سر پر اعداد نام خلیفہ کے لکھے اس عمل کو روز دوشنبہ ساعت عطارد میں کرے اور جس وقت کہ قمر اوپر منزل مقدم کے ہوئے بخور خوشبو روشن کرے اور سات رات تک روشن کرے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی مگر فتیلہ تمام تکسیر کا اور پشت پر فتیلہ مذکور کے ہر دو تصویر لکھی ہوں اور قول مصنف کتاب کا یہ ہے کہ طالع وقت برج آتش ہو اور قمر برج آتشی میں اور قمر سے اور زہرہ سے نظر تثلیث ہوئے تو بخور روشن کرکے ایک تکسیر اوپر سفال آب نا رسیدہ کے لکھے اور آتش میں دفن کرے اور ایک تکسیر کا فتیلہ تیار کرکے چراغ میں روشن کرے اور چراغ مسی ہو تو بہتر ورنہ گلی ہوئے سات روز برابر چراغ روشن کرے مگر روغن گاؤ اور شہد خالص میں تر کرکے روشن کرے اور ایک تکسیر کے اعداد استخراج کرکے نقش مربع اوپر لوح نقرہ کے کندہ کرے اور پشت پر لوح کے تصویر طالب اور مطلوب کندہ کرے ایک کے سر پر نام خلیفہ تکسیر اور دوسری کے سر پر عدد ہوں وہ اپنے گلے میں رکھے اور سامنے مطلوب کے جاوے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب حسب دلخواہ حاصل ہوگا اور مطلوب خود طالب ہوگا اور کیسی ہی قید میں ہو بمجبوری مطلوب طالب کے پاس آویگا۔ مجرب ہے۔ فصل ۲۔ مؤکلان حروف عناصر میں تکسیر ہیں اول یہ ہے کہ جو عمل کرے بدون مرضی پروردگار کے اس عمل کو ہرگز نہ کرے تاثیر نہ ہوگی۔ کس واسطے ہر ایک عناصر حروف پر روحانیاں مقرر ہیں چنانچہ عنصر نار پر یعنی ا ہ ط م ف ش ذ حضرت عزرائیل علیہ السلام اور دوسرے عنصر پر حضرت اسرافیل علیہ السلام اور تیسرے پر حضرت میکائیل علیہ السلام اور چوتھے پر حضرت جبرئیل علیہ السلام مقرر ہیں اور آتش کا طرف مشرق کے تعلق ہے اور باد کا طرف مغرب کے تعلق ہے اور پانی کا طرف شمال کے اور خاک کا طرف جنوب کے تعلق ہے تمام روحانیاں ہر ایک سمت سے تعلق رکھتی ہیں اور ابجد کے سات حروف کا ایک قطعہ ہے، کو ہم میں ضرب کیا تو ۴۹ حروف ابجد

کے ہیں اور منازل قمر ۱۲ برج میں ۲۸ ہیں اور ہر منزل پر ایک روحانی متعین ہے اور مصنف کتاب نے اس جا پر بہت تصریح کی ہے میں کہتا ہوں اگر اس قاعدے کی تمام تصریح کروں تو طول کتاب کو ہوتا ہے مگر حکماء نے یہ حروف سیدہ اور بہت صالح لکھے ہیں ا ہ و س ط ک ع ل م ص ح یہ ۱۱ حروف بہت مبارک ہیں واسطے جملہ امورات اعمال کے اور علمائے فلاسفہ بیان کرتے ہیں حیطمم جبرئیل وعلیھم الحمل علم حروف جذب النجم جہاں تک ارواحیں ہیں اور اجساد وغیرہ سب قدرت پروردگار کی ہے اور تمام پر قادر ہے اور سب اسی کے حکم میں ہیں اور مثال اس بیان کی یہ ہے ابجد زیدج ذب نہ ی د پس ج مرتبہ ہوا کا اور ذال خمسہ نار کا ہے اور ب مرتبہ خاک کا ہے اور ن درجہ ہوا کا ہے ی دقیقہ خاک کا ہے د مرتبہ آب کا ہے۔ اور طبع غالب ہوا اور خاک اور آب اور آتش علیٰ ہذا القیاس ترتیب بوجہ اول حکم الموضع یعنی خانوں کے ل ل ل ل ل ل یعنی اس ترتیب سے نظر کرے کہ جیم مرتبہ ہوا کا اور دال خامسہ نار اور ب مرتبہ خاک کا اور ن درجہ ہوا کا جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے پس مرتبہ اول جیم و خانہ ذال ل د خانہ باد خانہ زال یعنی اوپر اس صورت کے ج ذ ب ز ی د ل ب ب ب ب ب اور ۳ اور ۴ باقی۔ آنک وزن ہے ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ دن خا خامسہ علیٰ ہذا القیاس ح ز ز ز ط اول ذال خانہ خامسہ اُسی وزن پر ڈال ہے اور ذال وزن کم اور بعد وا سکا اوپر منزلت ساتویں کے خاک ہے طبعی اور ترتیب اوپر خاک کے علیٰ ہذا القیاس ذذ اور با اوپر مرتبہ خاکی کے ہے پنج خانے تیسرے کے ۲۔ ۱ اور ۴۔ اور باقی عنصر تک وزن ہے، ضاد پنج خامسہ کے علیٰ ہذا ب و و ے ص نہ اور درجہ ہوا کا اور پنج خانے کے چوتھا ہے وزن میں اور کاف پنج ۲۔ ۱ اور ۳۔ ۱ اور ۴ باقی ۴ وزن میں اور ۹ ظا پنج ۵ علیٰ ہذا صورت نہ ا و ص دال مرتبہ پانی کا علیٰ ہذا ۲ اور وزن حا ۲۔ ۳۔ ۴ علیٰ ہذا صورت د ی ح ح ح غ و علیٰ ھذا التجمیع موافق من ترتیب الوضع ترکیب ھذا اصورت یہ ہیں احد

ذ ذ ب د و د / ۱۴۰۰ ص ب / ۸۲۰ و ل ه ط / ۹۶۷ ی ن ن ن / ۹۶۰ ض د ح ح ح ع پس دیکھا شمار ابجد کو تو پہلے
جذب کا جیم لیا اور ابجد کا الف لیا بعد اسکے ذال اور پھر ب سے ج اور الزاد اور بعدہ
ی ہ اور متولدۃ الذل داو اور بعد انقلاب اس دور کے ملفوظی حرف کا شمار کیا تو ۱۶۲
حرف دور ملفوظی کے ہوئے اور اعداد ان کے ۲۲۱ بعد اس کے دور عددی پر طرح ، کی.
باقی ۱۱۴ ، علیٰ ہٰذا القیاس آیا اسکو ملاحظہ فرماویں اح داث ن ی ن ث ل ث ہ ا
د ب ع خ م س ۷ س ت ہ ۲۳ حرف یہ دور عددی ہوئے اور عدد ان کے یہ ہوئے ۲۱۱۸
پس ان اعداد کو ہم نے اوپر بارہ بروج فلک کے طرح کیا اول شروع برج حمل سے
تو عدد اسکے منتہی ہوئے اوپر برج جدی کے اول سے اور ۹ فلک تک ہیں اور جو فلک
کہ اوپر فلک شمس کے ہیں وہ فلک اوپر ہے اور جو فلک شمس کے نیچے ہیں وہ نیچے ہیں
پس قمر سیر کرتا ہے اور ۲۸ منازل کے جمع اسپر قمر کی اور بروج کے عدد جمع اوپر
جدی کی کہ اس کا مقصود ہے ترتیب اول یہ چاہیئے کہ تمام عدد کی میزان دے.
کل کی میزان یہ ہے ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ اور میزان ۱۳۰ اعمل
اوپر صورت فلک اور حروفات ہے اور اس عمل کی ترکیب اوپر اس صورت کے
ہے واللہ اعلم بالصواب ج ا ز ۲ ز ۳ د ۴ ط I ۱۶ I I = ن ہ و ۶ ب ۷ د ح و ط
و ہ ۸ ض ۲۲۱ ز ا ق ۱۲ ب ۱۳ ق ۱۴ ظ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۲۱ ی ہ ن ہ ا ن
۱۶ ن ۱۷ ض ۱۸ ھا ۱۱۲ د من ح ع خ ۶ درجے اور ان تمام سطروں کو ایک
کاغذ پر سلسلے سے لکھے اور اس طلسم کا فتیلہ تیار کرکے چراغ مسی یا گلی میں روغن
گاؤ اور شہد خالص سے روشن کرے مطلوب کو ایک ساعت کا بھی عرصہ نہ گذریگا
کہ طالب کے پاس حاضر ہوگا اگرچہ وہ قید شدید میں اور قلعہ آہن میں بھی ہوگا تو
طالب کے پاس آوے گا اور یہ عمل حکماء اور علمائے فلاسفہ کا نہایت مجربات اور
نوادرات سے ہے اور حرف پانی کا عمل اوپر اس طرح کے ہے کہ اسم جذب !! اتبع اور
دوسرے حروف ہوا کے واسطے کھود دینے خواص اور انفاس کے اوپر درمیان محبت
اور صاحب عامل کے اور حروف سعید خاکی واسطے جذب اور محبت کے طریقہ مذکور

ہوا کا اتنا بھی کفایت کرتا ہے. اگر تصریح چار عناصر کی کروں تو کتاب کو طول ہوتا ہے
اور ایک طریقہ یہ ہے میزان تمام عمل کی جمع کرے اور اسکو دو چند کرے اور اسکو نیک
ساعت اور یوم میں نقش مثلث میں پُر کرنے نہایت سریع الاثر عمل ہوگا اور جو حروف کہ
نہایت نحوست رکھتے ہیں وہ یہ پانچ ہیں ہیں ت ث ش ق ی ایک حرف اسمیں آتش
کا ہے اور دو حرف ہوا کے ہیں اور دو حرف خاک کے ہیں مگر یہ تین طبع کے حرف ہیں اور
پانی کا حرف اسمیں نہیں ہے مگر ہوا کے جو جو حرف ہیں وہ مخالف خاک کے ہیں اور حرف
آتش کا فرد ہے پس جسوقت تو ارادہ کرے کہ درمیان دو شخصوں کے عداوت اور حسد
پیدا ہو جماعت ہو یا تھوڑے ہوں اور انمیں تفرقہ ہوئے یا بیمار ہوں پس کاغذ سرخ
پر نام مطلوبوں کا لکھے اور قطع قطع جدا لکھے تمام حروفوں اور اسم عداوت اور خصومت
کے حروف کو بھی قطع قطع لکھے اور حروفات نحس ناری ف ش ذ ان تمام حروفات کو امتزاج
دیکر ایک سطر لکھے اور اس سطر کو صدر مؤخر میں گردش دے جسوقت کہ سطر اول سطر آخر میں
ظہور پکڑے یعنی زمام برآوے اور چار گوشے کے حروف اور تین حروف قلب کی تکسیر سے لے
اور معلوم کرے کہ کون طبع غالب ہے اور ان حروف کے اعداد استخراج کرکے نام خلیفہ عمل
کا نکالے اور لوح مسی یا گلی میں تصویریں ان لوگوں کی کھینچے اور سہ شنبہ کو طلوع آفتاب
اور طالع وقت جوزا میں تصویر ایک دوسرے کی برگشتہ ہو یعنی پشت ایک تصویر کی دوسری
تصویر کی پشت سے ملی ہو اور حروف صدر کے اور حروف مؤخر کے تمام پہلوئے اور اسم
خلیفہ عمل کا ہر ایک تصویر کی ایک جانب سر پر لکھے اور عدد اسم مذکور کے ہر ایک تصویر
کی دوسری جانب لکھے اور حروف تکسیر کو گردو پیش ان تصویروں کے لکھے اور جس
مکان میں یہ سب جمع ہوتے ہوں وہاں دفن کردے مگر مکان کے مشرق کیطرف اور
ایک آتش میں دفن کرے ان شخصوں میں اس طرح کا تفرقہ اور عداوت پیدا ہوگی
کہ ایک دوسرے کے قتل پر آمادہ ہوگا یہ عمل بہت مجرب ہے اور تجربے میں آیا ہے اور
اسی طرح پر عمل حروف ہوا اور خاک اور پانی کے نحس حروف ہیں. اگر ہر عمل کے علاوہ

علیحدہ ہر ایک عنصر کا بیان کروں تو کتاب کو طول ہوتا ہے اسواسطے کچھ مجمل بیان کیا جاتا ہے اور اسی طرح پر حکمائے فلاسفہ نے ابجد کا بیان کیا ہے آصف بن برخیا کا طریقہ اکبری اصل انسان کے واسطے نہایت مفید ہے جو چار عناصر کا بیان ہو چکا ہے کل کا دار و مدار پروردگار عالم نے اوپر چار عناصر کے رکھا ہے مگر اس کا کچھ بیان آخر کتاب میں ہوگا چنانچہ عناصر باد کے یعنی ج ز ک س ق ث ظ ان حروفات کا حال اور اعمال حیوانات طائر پر ہے طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ پہلے اسم اُس طائر کا لکھے کہ جو مطلوب ہوئے اور حرف اُسکے قطع قطع لکھے اور کلمۂ جذب کو بھی لکھے اور جو کہ حروف ابجد میں ہوائی ہیں وہ سات حروف ہیں ان کو برابر اسم کے لکھے اور حروف اسم سے حروف کا امتزاج دے اور بعد اسکے اعداد جمل کبیر استخراج کرے اور تمام میزان کو اسکی خوب جمع کر کے حرف بنائے اور ان حرف کا موکل تیار کرے سر پر اس طائر کی تصویر کے لکھے اور جو کہ پہلے حروف امتزاج کئے تھے ان حروفات کو گرد اس تصویر طائر کے لکھے. مگر طالع وقت برج ہوائی ہو اور ساعت عطارد کا بخور روشن کر کے کاغذ پر لکھے اور کاغذ مذکور کو ہوا میں لٹکا دے وہ طائر بعد ایک ساعت کے حاضر ہوگا. علمائے مغرب فرماتے ہیں اس طرح کے مقدمات موافق کرامات اولیاء اللہ کے ہیں اور حروف خاکی کا یہ عمل ہے جو کہ حیوانات خاکی ہیں اور وہ انسان کے گھر میں رہتے ہیں اور طرح بطرح کی تکلیف انسان کو دیتے ہیں مثل مچھر اور کھٹمل اور چوہے اور چیونٹی اور سانپ اور بچھو وغیرہ کے اگر چاہے کہ ان بلیات کو اپنے گھر سے نکال دے تو طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب کو لکھے اور کلمہ طرد کو جدا جدا تمام حروفات کو لکھے اور جو کہ عناصر خاکی کے حروف ہیں اُن سے مزاج دے اور ان حروفات کے اعداد جمع کر کے حرف بنائے اور اسم مؤکل استخراج کر کے اوپر تصویر اُس حیوان کے لکھے اور اس کاغذ کا تعویذ کر کے اپنے گھر میں دفن کرے حکم خدائے تعالےٰ سے ایک حیوان بھی اس گھر میں نہ رہے گا جب تک وہ تعویذ رہے گا کوئی حیوان اس گھر میں نہ رہے گا۔ اور

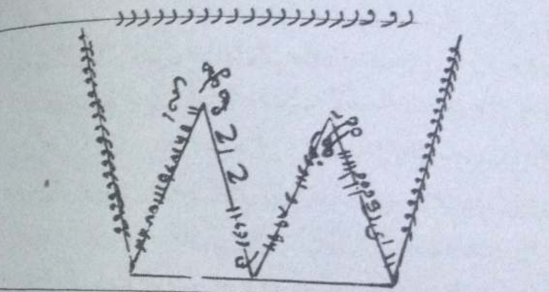
آصف بن برخیا نے تصرف عنصر ہوا کا یہ بیان کیا ہے جو کہ اول اسم طائر کا لکھے اور اسم جذب کا لکھے اور جو کہ حروف ہوائی ہیں ان کو مزاج دے ہمراہ دونوں اسموں کے اور مزاج دے کے ایک سطر لکھے بعد سطر مذکور کے اعداد استخراج کر کے حرف بنائے اور جو حروف تکسیر سے ظاہر ہوں ان کو مرکب کر کے ایک اسم خلیفہ اس عمل کا استخراج کرے اور صورت اُس حیوان کی لکھے اور سر پر صورت کے نام مؤکل کا لکھے اور اس کاغذ کو ہوا میں لٹکا دے۔

انشاء اللہ تعالےٰ بعد ایک ساعت کے وہ حیوان حاضر ہوگا اور محمد ساجرونی مغربی فرماتے ہیں کہ یہ مقدمے کرامات کے ہیں اولیا کے حق میں اور عمل آبی حروف کا یہ ہے مگر عمل ترکیبا طرح طرح کے رصدیات سے ہیں اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ جس وقت چاہے شکار کرے دواب دریائی کا یعنی چھوٹی یا بڑی مچھلی کا تو پہلے نام اس مچھلی کا لکھے اور حروف علیحدہ علیحدہ یعنی جدا جدا لکھے اور حروف آبی جو نزدیک فلاسفہ کے ہیں ان حروفات کو ہمراہ اسم مچھلی کے امتزاج دیکر اعداد استخراج کرے اور تمام کی میزان کو جمع کر کے حرف بنائے اور جو حروف استخراج ہوں ان کا موکل بنائے اور اوپر سر تصویر مچھلی کے لکھے اور جو کہ حروف مزاج کے ہیں انکو گرد میں اس مچھلی کی تصویر کے لکھے مگر جس وقت کہ قمر آبی برج میں ہو یعنی برج سرطان یا عقرب یا حوت میں ہو اور طالع وقت برج آبی ہو اس وقت اس عمل کو تیار کرے اور بخور کافور آتش پر جلا دے اور اس تعویذ کو تیار کر کے جس جا کہ شکار کھیلنے کا ارادہ ہوئے یعنی دریا یا جھیل یا تالاب کے کنارے پر دفن کر دے تمام مچھلیاں حاضر ہوں گی۔ جس مچھلی کا نام استخراج میں شمول کیا اس قسم کی مچھلیاں دریا کے کنارے پر موجود ہوں گی جال ڈال کے تمام کا شکار کرے۔ اور اگر دواب بحری کو لکھے تو تمام حیوانات دریا کے اوپر کنارے کے حاضر ہوں گے۔ ایک دفعہ استخراج کرے کفایت کرتا ہے۔

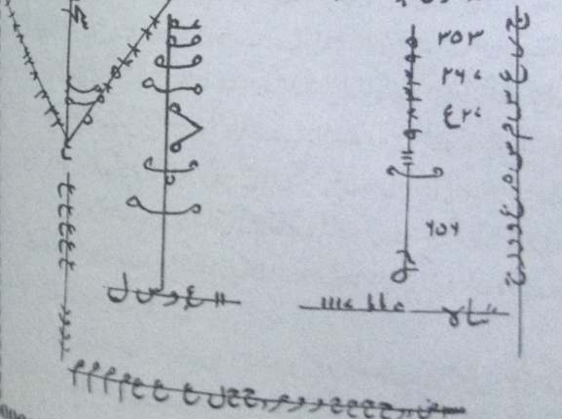
اور کتاب آصف بن برخیا کہ نام اس کا نور المکنون ہے اسمیں مکان عرش جل جلالہٗ اس صورے کہ رصد العرش اور رصد الکرسی اور بعد اسکے صورت منطقہ

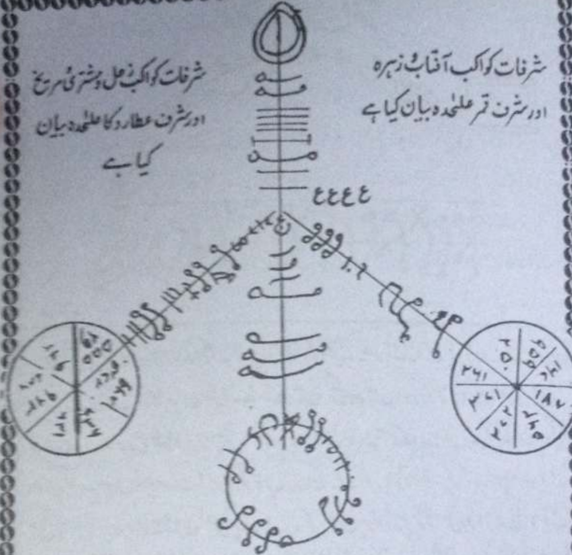
البروج لکھی ہے اور بعد اسکے فلک خمسہ متحیر لکھا ہے اور شرفات کواکب مثل شمس اور قمر کے صورت طلسمات لکھی ہے یعنی عطارد کی اور قمر کی علیحدہ علیحدہ لکھی ہے۔ اور باقی مرکبات ہیں۔

رَصدُ العرش

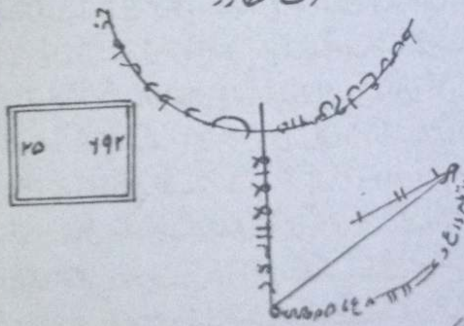


رصد الکرسی وہو فلک البروج



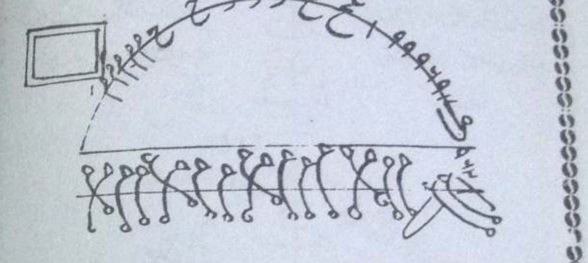


شرف عطارد



رصد فلک عطارد اور طالع ثور اور برج جوزا یا سنبلہ ہو

رصد فلک القمر



عرش اعلیٰ کا اور رصد فلک البروج اور کواکب سبعہ سیارات اور رصد فلک عطارد کا اور رصد فلک قمر کا بیان حکمائے متقدمین لکھتے ہیں اور دونوں کے اعمال میں فرماتے ہیں کہ لوح طلائی پر عرش اعظم اور فلک البروج کے واسطے لوح نقرہ اور اگر دونوں میسر نہوں تو پوست آہو پر مگر آب زر سے لکھے اور باقی طلسم کواکب اوپر منسوبات یعنی زحل سیسے پر اور مشتری قلعی پر اور مریخ کو آہن پر اور زہرہ کو مس پر اور عطارد ہفت جوشن پر اور قمر کو لوح نقرہ پر اب اوقات کا بیان کیا جاتا ہے اول رصد عرش کا بیان ہے ترکیب اور وقت اس کا یہ ہے بتاریخ ۱۳ شعبان اور ۱۴ شب کو بعد نصف شب کے لوح کندہ کرے ورق نقرہ یا طلا و پر کیونکہ بعد نصف شب کے بہت مبارک ہے اور بخور خوشبو مشک وزعفران یا عود وعنبر ولوبان وغیرہ اوپر آتش کے خوب روشن کرے اور اسکو تیار کرکے اپنی پگڑی میں رکھے اور جو ترکیب عرش اعظم میں بیان ہو چکی ہے اسی نہج پر فلک البروج ہے مگر بتاریخ ۲۶ اور ۲۷ شب کو جبکہ ثلث آخرات کا باقی ہو ماہ رجب کی تیار کر کے اپنی پگڑی میں رکھے فوائد اسکے بیان سے باہر ہیں اور عجیب وغریب ہیں اور باقی رصد کواکب کے یعنی جسوقت کہ زحل ۲۱ درجے پر برج میزان کے ہو اس وقت طلسم درخت کا لکھے اور بخور زحل کا روشن کرے

اور شرف مشتری کا جسوقت مشتری برج سرطان کے ۱۵ درجے پر آوے اسوقت طلسم کلاں لکھے اور بخور مشتری کا روشن کرے اور جسوقت مریخ برج جدی میں ۲۸ درجے پر آوے اسوقت شرف مریخ کا طلسم کلاں لکھے اور بخور خوشبو روشن کرے اور جس وقت آفتاب برج حمل کے ۹ درجے پر ہو اسوقت طلسم کلاں کو لکھے اور بخور روشن کرے اور جسوقت زہرہ برج حوت کے ۱۹ درجے پر ہو اسوقت طلسم کلاں کو لکھے اور بخور روشن کرے اور خواصات شرفات پہلے کتاب میں ہو چکے ہیں اور شرف عطارد جس وقت عطارد ۱۵ درجے پر برج سنبلہ کے آوے تو طلسم عطارد کا لکھے اور جسوقت قمر اوپر ۳ درجے برج ثور کے آوے اسوقت لکھے اگر شرفات کواکب حامل کے پاس ہوں تو نحوست فلکی کبھی اثر نہ کرے گی اور ہمیشہ سعادت اور فرح رہے گی اور سب مرادیں بر آویں گی۔

باب چھبیسواں ۲۶ تسخیر تکسیرات میں شامل اوپر ستا فصلوں کے

فصل ۱: تکسیر تسخیر میں آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ طالب کو چاہیئے کہ اسکو اپنے دل میں خوب یاد رکھے کیونکہ یہ بات کرامات سے کم نہیں ہے اس مقدمے کو حکمائے فلاسفہ نے پوشیدہ کیا ہے اور کتاب میں بھی لکھا ہے تو رمز وکنائے کے ساتھ میں نے اس کا خلاصہ کر کے لکھا ہے اور جو شخص کہ اس سے فیضیاب ہو وہ دعائے خیر سے یاد فرماوے کہ میں نے نہایت کوشش کی ہے اور مختصر کر کے بیان کیا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ جسوقت تو ارادہ کرے جذب قلب یا جذب تسخیر روحانیات کا کہ جو تعلق رکھتی ہیں جسمانیات سے خلیفہ حضرت سلیمان علیہ السلام یعنی آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ ارواح بشر ہو یا ارواح جن یا حیوانات چرند یا پرند یا دریا کی مچھلی ہو یا کچھ روحانی جسم سے تعلق رکھتی ہو تو طریقہ اسکے استخراج کا یہ ہے یعنی تسخیر جس روحانی کی منظور ہو پہلے اس کے اسم کے حروف جدا جدا لکھے بعد اس کے بسط عددی کرے اور اسکی تمام میزان کو جمع کرے اور اس میزان کو اپنی صورت میں ضرب کرے اور جو کہ حاصل ضرب

ہوں انکے حرف استخراج کرکے اسما تیار کرے اگر روح انسان ہے تو لفظ عقل اور نفس اور حیات اور قلب روحانی عالم انسانی و جسمانی و ظلمانی و سفلیات ان کو بسط عددی کرکے جمع کرے اسکو بھی بطرز اول ضرب کرکے حرف بنائے اور حروف کو جمع کرے اور بعد کے طالع وقت کو اور اسکے ستارے کو اور صاحب ساعت کا ستارہ اور صاحب یوم کا جو ستارہ ہوئے اور ملائک طالع وقت کے اور قمر جس برج میں ہو اسکے ستارے کو اور قمر جس منزل پر ہو سب کو بسط عددی کرکے جو میزان ہوئے اسکو اپنی صورت میں ضرب کرے اور حاصل ضرب کے حرف بنائے اور بعد اس کے اسم ذات کو ضرب کرکے حروف حاصل کرے ایک یا دو یا تین اسم تیار کرے اور جس روز کہ شرف قمر ہو وقت شرف کے لوح نقرہ پر لکھے اور بعد اسکے ان اسماء کو بسط غریزی یعنی مزاج دے کے لوح مذکور کی پشت پر دائرہ بنا کر کندہ کرے اور حامل اپنی پگڑی میں سر پر رکھے تسخیر خلائق ہوگی اور حیوان اور معدن اور نباتات تمام اسکے حکم میں ہونگے اسمیں اسرار الٰہی ہے وقت استخراج کے اگر نام حیوانات اور نباتات کا استخراج کیا ہوگا تو حکم میں آویں گے جسکا استخراج کریگا وہ رجوع کرے گا طرف حامل کے مثال اسکی یہ ہے اسم مطلوب الروح ہے اسکی میزان ٢٤٥ ہے اور لفظ روح کو بسط عددی کیا چنانچہ احد ثلاثین ماتین ستہ ثمان اور اسکو میزان دیا ٢٦٦١ اور اس میزان کو اسی کی صورت میں ضرب کیا اور حاصل ضرب یہ عدد ہوئے ٧٠٨١٩٢١ اور ان کے حرف بنائے

٢	٦	٦	١	
+ / ٤	١ / ٢	١ / ٢	+ / ٢	٢
١ / ٢	٣ / ٦	٣ / ٦	+ / ٦	٦
١ / ٢	٣ / ٦	٣ / ٦	+ / ٦	٦
+ / ٢	+ / ٦	+ / ٦	+ / ١	١

الف ص ف ظ خ یہ حروف ہوئے یہ ضرب الروح کی مثال دی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس اسی طرح پر تین میزان اور استخراج کرے۔ فصل ٢۔ بیان تسخیر محبت والفت میں جو کہ درمیان دو شخصوں کے عدد ہو یا درمیان میں عداوت اور دشمنی ہوئے اور چاہے کہ درمیان میں ان دو

شخصوں کے محبت والفت کمال ہوئے اس عمل کا استخراج کرے۔ پس سب کے قاعدے اول کتاب میں ذکر کر چکا ہوں اور طریقہ اس کا مفصل یہ ہے کہ آصف بن برخیا اپنی کتاب جواہر المکنون میں بیان کرتے ہیں کہ اللہ کو ہر ایک جانتا ہے کہ برحق اور صحیح ہے اور یہ دلیل علم الجلیل العظیم ہے اور یہی کتاب سر الانوار میں مذکور ہے اور طریقہ اسکے استخراج کا یہ ہے کہ جو وقت تو ارادہ کرے کسی حیوان چرند یا پرند کا تو اسکے اسم کو استخراج کرے فیض حاصل ہوگا جس شے کا تو ارادہ کریگا انشاء اللہ معین ہوگا استخراج الفت و محبت ہو۔ یا ضد درمیان دو شخصوں کے مگر قاعدہ ضرب روحانیات جو کہ بیان ہو چکا ہے۔ مثلاً درمیان دو شخصوں کے مناقشہ ہے مثال اسکی یعنی برف میں اور آتش میں ضد ہے الفت عظیم ہوئے ان دو عناصر میں۔ آصف بن برخیا فرماتے ہیں اپنی کتاب نور المکنون میں کہ انسان کی محبت اور یہ طبع کے فرمائی ہے اور کتاب سر الاسرار میں بھی بیان ہے یعنی برف اور آتش میں اسقدر الفت اور محبت ہوئے کہ دونوں کو ایک ظرف میں رکھے اور ایک کو دوسرے سے ضرر نہ پہونچے اور حکیم جالینوس بھی محبت آتش اور برف میں بیان کرتے ہیں اثلج اور نار کی محبت کا طریقہ اور مراد طبائع اور تالیف علم الحروف وضع آصف کی یہ ہے ال ن اد قاعدہ عربی سے الف لام زیادہ ہوتا ہے اور داخل کرتے ہیں ال ن اس میں مرتبہ نار کا ہے اور لام دقیقہ پانی کا اور نون ثانیہ خاک کا ہے اور الف مرتبہ آتش کا ہے را ثالثہ پانی کا ہے اب ال ث ل ج الف مرتبہ نار کا ہے ل دقیقہ پانی کا ہے ث رابعہ ہوا کا ہے ل دقیقہ پانی کا ہے ج مرتبہ ہوا کا ہے اور ان حروفات میں سے یہ عدد استخراج کرے جو سابق میں استخراج کیا ہے اور ملائکہ استخراج کیے۔ دفنائیل سشائیل وصقائیل یہ تین اسما نار سے پیدا ہوئے اور حروف تمام ض زمصائیل اور ثلج میں ط س ش اور صورت حروف تالیف نار کی ..... ثغ ز س ضغ اور الثلج کے حرف بنائے اسماء وزائیل طسقائیل ومصائیل پیدا ہوئے اور مرکز طشائیل ہے اور تالیف کے حرف طائع سع شثت اور تمام

تکسیر معکوس یعنی مقلوب کرے اور تکسیر مقلوب کا بیان پہلے ہو چکا ہے اور جسوقت سطر اول ظاہر ہو
تمام تکسیر کے عدد استخراج کر کے ایک نقش مثلث میں پُر کرے اور پانچ عدد جمع کے کل پر زیادہ
کرے اور قلب مثلث میں پُر کرے اور بعد رفتار اصلی مثلث کے پُر کرے اور گرد مثلث
تمام حرف تکسیر کے لکھے اور مکان مطلوب میں دفن کردے اور اگر ان شرائط سے تسخیر مخلوقات
یا حیوانات کو کرے تو صحیح اور درست یہ عمل ہوگا اور ہرگز خطا نہ ہوگی اور دوسری طرف
مثل اسکے جیسا کہ میں نے لکھا ہے ، ۳۵ تمام تکسیر کے اعداد طرح ۱۲

د	ل	د	ا	ر	ح	س	ن
س	ن	د	ل	ر	ح	د	ا
د	ا	س	د	ر	ح	د	ا
د	ل	د	ا	ر	ح	س	د
س	د	د	ل	ر	ح	د	ا

۳ ۲ ۱ باقی ۱۱۵

15

9

۱۰۷۱ زیادہ کرے

۱۲	۱۱۵	۱۲۲
۱۲۱	۳۶۲	۱۱۷
۱۱۶	۱۲۳	۱۱۸

۳۶۲ کل اس عمل کو اس طرح تیار کر کے
مکان میں مطلوب کے دفن کرے انشاءاللہ
تعالیٰ جبتک یہ عمل وہاں رہیگا تب تک اثر ہوگا . فصل ۵ . بیان اسمائے خدام میں
اول جمیع اعداد کی ایک میزان لکھے جو کہ اسم ہو اسکو لکھے اور اسکے اعداد جمع کر کے میزان
کرلے اور اسکو اپنی صورت میں ضرب کرے اور حروف حاصل کر کے عزیمت یا عوان یعنی اپنے
نقش کا خدمت گار معلوم کرے اور طریقہ اسکے استخراج کا وہ ہے جو حکمائے فلاسفہ کے
طریقہ استخراج روحانی میں بیان ہو چکا ہے اس جا دوبارہ بیان کیا جاتا ہے اور اسطرح
کہ پہلے اپنے اسم کو لکھا اور حرف مذکور (عددی) کیا اور اعداد استخراج کر کے جو کہ میزان
ہوئے اسی صورت میں ضرب کرے اور جو کہ حاصل ضرب ہو ان اعداد کے حروف حاصل
کرے ایک اسم خدام ہمزاد کا ظاہر ہوگا جب تک حاضر رہے گا جبتک صاحب خدام کو موت
نہ آئیگی اور قسمہائے اسم کے طریقے علم جمع عددی کے مطابق ہیں اور ایک نوع علم
رصدیات سے استخراج کرے ایک خادم اپنے اسم کا حاضر ہوگا جو کچھ کہ حکم کروگے بجا
لائیگا اور جبتک تیرا اسم قائم رہے گا جبتک حاضر رہے گا اور جو تجھ چاہو عزیمت

استخراج کرلو . میں نے ایک اسم پر مثال دی ہے دلدار حسن اسکو عددی کیا اربعہ ثلثین ۲۷۸
اربعہ احد مائتین ثمانیہ ستین خمسین میزان ۲۶۹۸ حاصل ضرب کر کے حرف بنائے
۵۰۱ ۶۰۶ ۵۶۰ ۶۲۰
دلق ش ن ر ب ع یہ حروف پیدا ہوئے اس کا اسم دکشز بعائیل ہمزات ظاہر
ہوا اور ان حروف کو صدر موخر کیا تو یہ
صورت پیدا ہوئی ع د ب ق ر ش ن
ان حروف سے اسم عوان کا ظاہر ہوا
عدبکرشناھوش اسم کا عوان ہے اس
طرح پر استخراج ہے میں نے اسکی
شرح تمام و کمال بیان کردی روشنی کے ساتھ

	۸	۸	۶	۲
۱ / ۹	۱ / ۹	۱ / ۲	+ / ۴	۲
۴ / ۳	۴ / ۳	۴ / ۹	۱ / ۲	۶
۹ / ۴	۹ / ۴	۴ / ۳	۱ / ۹	۸
۹ / ۴	۹ / ۴	۴ / ۳	۱ / ۹	۸

۷۲۲۵۳ ۴۴

اگر چاہے ان حرفوں کو صدر موخر کرے اور جب زمام بر آوے تو اول سے ۹ . ۱۰ اور ۹ حروف کی
طرح دے کے عزیمت پیدا کرے اور چار چار کی طرح کر کے اسماء استخراج کرلے والسلام .
فصل ۶ . دریافت حالات خیر و شر میں اس علم میں اور بہت قاعدے مشہور ہیں ! اور
اسمیں جو کچھ اول بیان ہے علم زائچہ یعنی قاعدہ اخبار و جفر اور علم نفیس اور عظیم اور مستقیم
بنفسہ مرکب اور فلک کے ہے اور اسکے استخراج سے آدمی کی خیر اور شر اور تمام ضمائرات
اور بات جو پوشیدہ ہو معلوم ہوئے یہ علم کشف الاسرار ہے اور یہ قاعدہ بہت صحیح ہے .
سید الجلیل بایزید مغربی کا ہے اور طریقہ اس کے استخراج کا ہے کہ جسوقت سائل سوال
کہے تو اسکے سوال کو جدا جدا لکھے اور اعداد استخراج کر کے میزان لکھے اور اس میزان کو
داخل مثلث کرے اور جو کہ داخل سے حرف پیدا ہوں ان کو ملفوظی کرے اور شمار
کر کے ایک سطر شمار کی پیدا کرے اور بعد تمام حروف کے نقاط شمار کر کے ایک سطر حرف
نقطہ کی لکھے اور جو کہ حروف استخراج ہوں ان سب سے ایک سطر ملفوظی
خانہ بندی کر کے لکھے اور اسکی نظیرہ ابجدی سے دوسری سطر پیدا کرے . بعدہٗ
جو حروف کہ پہلے سوال میں آئے ہیں ان حروف کو تخلیص کر کے ۲۸ منازل قمر پہ طرح کرے

اور جو باقی رہیں قطب ابجد سے اس کا حرف معلوم کر کے اس حرف کا نظیرہ ابجد سے لے اور حرف مستحصلہ کا بھی اسی طرح پر مستحصلہ لیکر سطر سوم لکھے اور بعد اسکے نظیرہ ابجد منظوم لکھے اور اسکو صدر مؤخر کرے جواب باصواب حاصل ہوگا دونوں ابجدیں یہ ہیں۔

ا۔بجد قطب			ابجد منظوم		
س دال ع	ظ ی م خ ق	ح رت ن	خ وی ع س	اج ل س ک	طق ف ن
ی ن ذ غ ر	ب ش ک ض ط	ہ ج و ث	دح ث ش غ	ن ب س ک ر	ت ن ظ م

فصل، ۔طلسمات مجرب میں طلسم آتشی اوپر شانۂ گوسفند کے لکھے آفتاب برج حمل یا اسد قوس میں ہوئے اور قمر برج آتشی میں ہوئے بساعت آفتاب اگر گوسفند سیاہ ہو تو بہت خوب ہے، اور زیر طلسم اسم طالب مع مادر اور اسم مطلوب مع مادر ہر چہار نام نیچے شانہ مذکور کے لکھے اور بخور خوشبو روشن کرے اور آتشدان میں دفن کرے تاکہ صرف گرمی پہونچے اگر جلےگا تو وہ کام نہ ہوئیگا۔ اگر قلعہ آہنی میں قید ہوگا تو بھی ایک بار طالب کے پاس آئیگا بہت مجرب ہے۔ ۱۱۱ ۱۸ ۱۸ ۵ ۷۷ ۱۰ ۹۱ ۱۱۱ ۸ ۱۱ ۱۱ ۲۲ ۱۸ ۱۸ ۵ ۱۱ یہ طلسم بارہا تجربے میں آیا ہر کبھی اس عمل نے خطا نہیں کی اور ابتدا میں مجھے یہ عمل سید معصوم علی شاہ صاحب نے عنایت فرمایا تھا اور چند بار میں نے اس طلسم کو لکھا ہر بار مجرب پایا۔

دعدیگر طلسم آتشی اوپر گوسفند کے شانے کے لکھے اور جو شرائط اول میں نے بیان کئے ہیں عمل میں لاوے ایک شبانہ روز میں محبوب بیقرار ہو جائیگا مجربات سے ہے۔

نوع دیگر اور یہ طلسم اوپر کاغذ ع ۱۵ ۱۷ ط ۵ ۸ ۱۱ ۵ ۱ ۱۱ ۹ ۱۱ ۲ ۱۰ ۱۱۱ ۱۰ " " ۸ ۸ ۶۱ - ۱۱ کے لکھے اور بال سر محبوب لا کر اور ۹ ۸ ۱۰ ۱ ح ۱ ع ۷ ۸ ط ط ای ع ۱۱ ۱۱ ۲ ۹۱۱ اس طلسم کا فتیلہ بنا کے بال سر محبوب میں یہ فتیلہ لپیٹے اور اگر کپڑا محبوب کا ہو تو بہت خوب ہے سات رات روشن کرے ۱۱۱ ۵ ۸ ط ۱۱ ۱۶ ۱۷ ۰۰ ع۔م ظ ۱۱۱ ۵ ۵ ۵

نوع دیگر۔ اس طلسم کو اوپر نعل اسپ کے لکھے اور دیگدان کے نیچے دفن کرے مطلوب

۱۱ غ بن ۱۱ ۱۱ ط ۱۱ ۱۱ ع ۱۱ ۷ ۱۱ ۷ ۱۹۱ ۸ ۱۱ ۸ ۱ م ۷ ۸ ع ۱۱ د ۱۱۱۱ بیقرار ہو کے تیرے پاس حاضر ہوگا فلاں چاروں نام لکھے کہ علی محبت فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر۔ واسطے محبت اور دوستی کے غالب اپنے ہاتھ سے لاوے سفال آب نارسیدہ اور اسکے اوپر اس طلسم کو لکھے اور نیچے آگ کے دفن کرے مگر روز یکشنبہ ہو یا پنجشنبہ و ۱۱۱ د ۱۴ ۱۴ ۹۹ ۱۸ ۳ ۹ ۱۱۲ فلاں بن فلاں علی محبت فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر۔ اگر چاہے کہ کسی کو اپنے عشق سے دیوانہ کرے تو کپڑا میلا محبوب کا لاوے اور اسپر لکھے اور فتیلہ تیار کر کے سات رات روشن کرے ۱۸ ۱۵ ط ور ۸ ط ۱۲ ۱۱ ع ۱۳ ۶ ر ۵ ۵ م م اور فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں لکھے۔

نوع دیگر۔ واسطے دوستی اور محبت کے سفال آب نارسیدہ لاوے اور اسپر یہ طلسم خانہ بندی سے لکھے اور آگ میں دفن کر دے محبوب دیوانہ اور بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ ب ل س د م ث کا ھ ت فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں خانے پر اس کتاب کے میں نے حسب فرمائش شیخ سکندر علی صاحب ساکن مرشد آباد کہ شاگرد اور دوست میرے ہیں اور علم نجوم اور تکسیر وغیرہ سے نہایت شوق رکھتے ہیں بموجب ان کے فرمانے کے تین چار نقش ذوالکتابۃ کے لکھے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم ۱۰۲	اللہ ۶۶	الرحمٰن ۳۲۹	الرحیم ۳۸۹
۳۳۰	۲۸۸	۱۰۳	۶۵
۲۸۷	۳۲۷	۶۸	۱۰۴
۶۷	۱۰۵	۲۸۶	۳۲۸

نقش اسم ذات			
ا	ل	ل	ہ
۲۹	۶	۸	۲۳
۱۱	۲۸	۲۴	۳
۲۵	۲	۴	۳۵

نقش اسم محمد			
م	ح	م	د
۱۶	۶	۱۹	۵۱
۲۲	۵۵	۱۲	۳
۱۴	۲۳	۲۱	۳۴

نقش اسم احمد			
ا	ح	م	د
۲۰	۱۶	۵	۱۲
۱۴	۲۶	۶	۷
۱۸	۳	۲	۳۰

نقش اسم غالب			
غ	ا	ل	ب
۱۱	۸	۳۹۴	۵۲۰
۷	۵۲۲	۹	۲۹۵
۱۵	۵۰۱	۵۰۰	۱۶

نقش اسم قادر			
ق	ا	د	ر
۱۱۳	۹۷	۸۸	۷
۹۰	۱۵	۱۰۵	۹۵
۲	۱۹۲	۱۰۸	۳

نقش اسم ضامن			
ض	ا	م	ن
۳۵	۵۱	۸۰۳	۲
۵۲	۳۴	۳	۸۰۲
۴	۸۰۵	۴۹	۳۷

نقش اسم حلوا			
ح	ل	و	ا
۱۰	۳	۲۸	۴
۱۶	۵	۹	۱۵
۱۱	۷	۲	۲۵

نقش اسم شافی			
ش	ا	ف	ی
۷۹	۱۱	۲۹۹	۲
۸	۷۸	۳	۳۰۲
۴	۳۰۱	۹	۷۷

نقش اسم فتاح			
ف	ت	ا	ح
۲	۷	۸۱	۲۹۹
۱۰	۳	۳۹۸	۷۸
۳۹۷	۷۹	۹	۴

نقش اسم اخلاص			
خ	ل	ا	ص
۲۳	۷۸	۶۰۴	۱۶
۸۱	۱۰	۲۹	۶۰۱
۱۷	۶۰۳	۸۷	۱۴

نقش اسم عزیز			
ع	ز	ی	ز
۳	۶	۷۱	۱۴
۱۷	۱۲	۵	۶۰
۴	۶۹	۸	۱۳

نقش اسم باسط			
ب	ا	س	ط
۳۸	۲۴	۳	۷
۱۳	۴۱	۲	۱۴
۱۹	۶	۷	۴۲

نقش اسم جلال			
ج	ل	ا	ل
۳۶	۱۵	۴	۹
۸	۱۳	۳۲	۱۱
۱۷	۶	۲۷	۱۴

نقش اسم ستار			
س	ت	ا	ر
۲	۱۹۹	۶۱	۳۹۹
۲۰۲	۳	۳۹۸	۵۸
۳۹۷	۵۹	۲۰۱	۴

نقش رک رفعت منلاطونی			
۲	۴۴۲	طالب ۴۴۳	۹۳
۲۴	۱۰۱	۴	۲۵ وقت
۹۹	۲۸	۴۴۶	۶
۴۵۴	۸	مطلوب	۳۰

نقش اسم علی ۷۸۶				
ی	ا	ع	ل	ی
۱۵	۱۹	۳	۵	۷۹
۱۳	۶۵	۲۸	۹	۶
۱۶	۱۱	۱۲	۶۰	۲۳
۶۷	۲۵	۸	۱۷	۴

نقش اسم فاطمہ ۷۸۶				
ف	ا	ط	م	ہ
۱۲	۱۷	۳۶	۲۷	۲۲
۱۱	۲۵	۱۴	۳۵	۵۰
۱۲	۴۰	۳۱	۴	۱۸
۱۹	۲۲	۴۵	۲۹	۲۰

نقش اسمائے نودونہ نام			
۲۳۷۲	۲۳۲۳	۲۴۰۰	۲۳۳۶
۲۴۰۱	۲۳۵۳	۲۳۵۸	۲۳۳۰
۲۳۱۰	۲۳۹۰	۲۳۳۱	۲۳۰۱
۲۳۳۸	۲۳۹۶	۲۳۴۳	۲۳۰۵

واسطے دفع نظر جن وپری وگفتار کے نہایت مجرب وخوب ہے،

وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک ۱۱۸۳	بابصارھم لما سمعوا الذکر ۱۳۹۳	ویقولون انہ لمجنون ۳۵۲	وماھو الا ذکر للعلمین ۱۱۰۷۱
۳۵۴	۱۲۷۰	۱۱۸۴	۱۴۹۲
۱۲۶۹	۳۵۱	۱۴۹۵	۱۸۸۵
۱۴۹۴	۱۱۸۶	۱۲۶۸	۳۵۲

خاتمۂ کتاب

منشاء تصنیف اس کتاب کا یہ تھا کہ اس فقیر کو اللہ جل شانہٗ نے ایک فرزند عطا کیا تھا نام اس کا سید دلدار حسن تھا اس خاکسار نے علم نجوم اسکو کما حقہٗ تعلیم کیا اور اسکی تعلیم کے واسطے دو کتابیں میں نے تصنیف کی تھیں ایک علم رمل میں دوسری یہ کتاب علم جفر کی اخبار وآثار میں چنانچہ تھوڑے عرصہ میں اس نورچشم نے سب علوم سے فراغت حاصل کرلی تھی چونکہ یہ خاکسار عرصہ سے سرکار والی مرشدآباد میں ملازم ہے اسواسطے اپنے اہل و عیال کو بنظر قرب کے بیجا کر عظیم آباد میں سکونت اختیار کی تھی اسی عرصے میں اس نونہال کو عارضۂ طحال لاحق ہوا اور عرصہ چار ماہ کا گذرا تھا کہ بعمر ۲۹ سال، ۲۷ محرم ۱۲۹۱ھ کو اس فرزند نے وقضا کی افسوس صد ہزار افسوس عظیم آباد مقام امام باڑہ گوڑہٹہ میں اسکو دفن کیا امید کہ جو احباب اس کتاب کو ملاحظہ فرماویں تو اُس مرحوم کو فاتحہ خیر سے یاد فرماویں اور یہ قطعہ تاریخ اسکی لوح مزار پر کندہ ہے۔

قطعۂ تاریخ وفات سید دلدار حسن

سہ شنبہ وبست وہفت ماہ عاشورہ نشتر پے سال انتقالش گفت		بست ونہ سالہ جواں رفت بسوی جنت دلدار حسن کرد ز دنیا رحلت

خاتمۃ الطبع

للہ الحمد والمنہ کہ کتاب لاجواب معدن اسرار نہانی کاشف خواص اسمائے ربانی کی اکسیر مسمے بہ احسن التکسیر معروف بہ مفتاح الجفر بہ احسن صورت طبع شد

٤٨٦

بعون واناے حقائق آسمانی و عقدہ کشائی غوامض

نہانی نسخہ

ہدایت نامہ جفاران مجموعہ مجربات مشائخان ہم پلہ اکسیر مسمی بہ

احسن التکسیر معروف

مفتاح الجفر

علم الجفر کی مشہور کتاب مجموعہ عملیات و نفسیات

ماہر فن غلام حسین جفار

of my Book please handle with care
urgam Bai.